

جَنَّتْ بِأَحْوٍ وَأَحْسِرْ مُقْسِرٌ

از تالیفات مفسر کلام الله الملك العلامة جناب مولوی محمد عبدالسلام سلام

مفسر اقل مجلد دوم

رَأَى دَايَةَ أَحْسَرَةٍ

اردو منظوم

به تحریر و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب صنف درجہ اول کانپور

مَطْبَعُ مُشْرِفِ الْكِتَابِ حَمِيد

UO12.4

۱۲۳۴
۱۹۶۲



بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تعسفنہم بالحدید

سہم نجوم الہدی لاربابہ	و علی الدوام حسابہ	و نفسی علی بنی زمان	نحمد اللہ نزل القرآن
سہم اور نعمت آیت آیت	بیتین ہی کنایت ہے	اس سے زائد نہ کر سلام	خاتمہ محمد بنی نعمت رسول
اوسکی دوسو اور سکاڑہ	یہ جو انکار تجہ عائد ہیں	جلد لکھ تو مجلہ ثانی	ہی تو وقت یہ اسر یہ اسے
ہی اوسکا فریب اور نیرنگ	غیر بدل جو ہمہ ماش تنگی	یہ دکھایا ہی لال باغ آوے	باغ کا دل پہ رکھ کے واضح آوے
رزق عالم میں سے چسپاں	خالق الخلق ہی تر از راق	جلد لکھ جلد ثانی کو	چرہ کی لا حول اور غور تو
نکلا سبب عالم حساب	گر چہ ہی سبب نغم قباب	چو فکر مشن رزق سلام	اوسکو تو کس تنوایا کام
کچھ نہیں جانگاہی ام	نیک تیر امداد کار ہے دام	کر لک کاغذ و مداد و قلم	ضمیر دست تو کی ہی ہم
عاریت چاہ جزو کاغذ کو	صفیہ بہت وسیع سے تو	کر لک نکر ہی تراش قلم	آفتاب خرد سیلکی علم
جلد ثانی کو لکھ باقونین	من تعالیٰ سی کر طلبتہ فین	تقریر تمام مانگ سداور	مدد حق سی کر کے امداد
پہرہ چشم انداز چہ نہائے	سہم گوش انداز چہ نہائے	انتظار اور نہ ہی نہائے	جلد جاب کو کس پیشان

سَيُؤْتِيهِمْ مَكِيلًا وَهِيَ ثَمَانٍ وَتَسْعُ آيَةٌ وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانِي
وَأَتْنِيفُ سِتِّ جُزْءٍ فَمِائِلَةُ آلَافٍ ثَمَانٍ مِائَةٍ وَجُزْءُهَا سِتَّةٌ

اوتری کہ میں سورہ مریم	اوسکی آیت ہیں کیسودو کم	اور کلمات اوکی ہیں یکسہ	نہصد و ہشتہ استودہ سیر
اور جروٹ اوکی ہیں چار	آٹھ سو ایک رتین ہزار	اور اوکی رکوع ہیں شیش	شتر کہ تمام اور یکش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کھایعصہ

اچکے جو ہوں یہ حوت ارشاد	کاف اور دوا و عین اوراد	ہیں و کشتا تھا قرآن ب	بادی اوکی سنا انسان
علم و نصیحتوں سی ہیں نئی	صرف خالق کی علم پر محصور	کر چکا میں کئی جگہ راقم	تبرق ہیں قطعات تمام
ہیں و رنر و کنا یہ مرغوب	طرف حق ہی جا بہ محبوب	نقطہ و حوت ایک اشار ہی	گوئی کیا جالی کیا اشارت
ہی نہ آگاہ اوکی کوئی شہر	لیک و کپی جسے خدا خبر	وی جو تھی رنر دران علم کمال	مختلف اوتوں ہیں کئی توال
کستی ہیں آگاہ نام یہ در کنا	یا کہ سورہ کا یا کہ قرآن کا	یا کہ ہر حوت غرض میں نام	جکے مفتاح ہیں و حوت تمام
جیون کنا سنا تھا اچھی سمجھ	کاف کا کافی و کبیر و کریم	جیسے ہادی مراد ہی ہا	جیون یہ اقدار قصد ہی یا
عین جیون غنیر و عدل اراد	جسطح صادق و صمد ہی باد	متبدل ہیں و جملہ اوکی خبر	انگی اوکی ہی اسی تودہ سیر
	یہ جو سورہ ہی یا کہ یہ قرآن	تکلیف سچا جو انہی زمان	

ذِكْرُ حَمْدِكَ عَبْدُكَ زَكَرِيَّا

ذکر ہی تیری ربکے حمد کا	اپنی بندہ پہ تھا جو زکریا	نام والد کا جبکہ آذر تھا	نہن اورد کے سی جکولکھا
	تھا و غیر لبس و وقار	بیت اقدس کا قدوہ جبار	
	اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا		
یا در سید زمان و زمین	جب بکارا وہ انہی کے شیر	اوس بکارا ورنہ تانتی چو چپے	یہ ذاتی بلند و خود و خفے
سینے محراب بیت قدس میں	وہ دعا مانگنی چوپی سی لگا	کہ دعای خفی بحضرت رب	ہی باخلاص کہار اقرب
یا کہ دیکھتے ہی سال پیری کو	اور عورت کے حال پیری کو	سزائش اور ریشخند سی ڈر	مانگنی وی لگی دعا چپ کر

قَالَ لَهَا فَاذْكُرِي

مَرْيَمُ

یاد دہو جو نبی نے تجھے کب سے کہا تھا	مگر گزری تھی تانود نہ سال	کہیں مجھے تھے وہی تو کھو ہر جگہ	پر ہوتی تھی مصروفیت وہ بلند
	اگلی آگلی ہی اوس میں کہا بیان	اگر گریا کی اوس دھماکا بیان	

قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيًّا

اے رب میرے کھان میرے	جو کھینچتے تھے بدن میرے	اور مارا ہی ایک شعلہ ٹھیک	لینے ماری ہی اگلی کی کھینچ
سر نہ پیری کی سبب اٹھال	اچھی ہو کہیں مفید کبیر بال	اور نہ تھا میں پکار کر تجھ کو	ایجاؤ نہ نامید کہ ہو
یہی جب میں دعا پیش کیا	تو ہی اوس کو قبول نہرایا	میں اجابت کا ہون نہ خواہ	اس نہ کا کوئی تھی اجابت کر

وَ اِنِّي خِفْتُ لِمَوْلَايَ مِنْ قَرَارِيْ عَرَضِيْ كَاَنْتَ عَارِفًا بِهِيَ مِنْ لَدُنْكَ رَبِّكَ

اور میں کتنا ہوں ڈرتا تو کاؤ	پچھے میری وی جو میں کبیر	اور حالانکہ ہی سری زن بنجہ	صبح پیری کی جگہ ہو چکی تھا
پس عجیب غیب اپنی پس تو	ایک فرزند واسلے دین کو	ہیں سو اسی جگہ دی مراد	جو نبی ہم تھی اونی ظلم نہاد
کہ اگر اونی کا نہیں ہوتے	سر نہ اونی کا علم دین کہو	یہ بعد التجا وی پیش آئے	اس نہ کا کو زبان پر لائے

فَرِحْتُ وَ يَرِيْتُ مِنْ اِلٍ يَعْقُوبُ ؕ وَ اَجْعَلُهُ رَبِّ رَاضِيًّا

کہ وہ لی ارٹ ظلم دین مرا	میر لی اور جاشین مرا	اور میرا ثانی ملک اور مال	اوس سے یعقوب جو میں لی
اور کر دی بفضل بالیستہ	اوس کو اسی رب مگر تو شایستہ	جس کے قول علی اسی اسے عبود	تو ہمیشہ ہوا رضی ز خوشنود
نیکر یا کی ارٹ سی ہی مراد	علم اور دین سی تودہ نہاد	وزنہ ہوال انبیا اور زر	ارٹ ہوتا نہیں برائی ہے
قصہ یعقوب ہے میں اہل	ابن احق لیفہ ابن خلیل	یا ہی یعقوب سے مراد بیان	ابن مانان برادر عمران
وہ جو میر کا باپ عمران تھا	فرداؤ کیسے جس کو لکھا	پس اوسین نشان خدا دیا	اوس عالمی شہر قبول کیا
	تسفر عسجدہ تھی وی ہنوز	کہ یہ ہو چکی نوید دل فروز	

يَا زَكَرِيَّا اَنَّا بَشَرْنَا لَكَ بِغُلَامٍ اَسْمُهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا

کاش نبی وحید نہ کرتا	ہو گئی مستجاب تیرے د	ہم نہ تھی میں اب خوشہ منجھو	ظفر کے جگانام کچھ ہو
	کیا ہمیں جس کا اس سے پیش	کوئی ہم نام بیعادت نہیں	

تاریخ

قَالَ رَبِّ اِنَّكَ لَتَكُنُّ لِي غَدًا وَكَانَتْ اَمْرًا بِي عَافًا وَاقَدْ كُنْتُ مِنَ الْكَافِرِينَ

کہنے وہ اس طرح لگا کہ اے رب	کیونکہ یہودی کا میری لڑکا اب	اور حالانکہ یہی سکرزن باخبر	یہی نہ عادت کہ وہی لہزن
اور بیشک رب میں پہونچا	کبر سے بچنے اعضا	کرنی اس طرح جو لگی دی کلام	تھا غرض انکو اوس سے بھلا
	نہ کہ دینی لگی خدا کو جواب	ازرہ اعتراض وہ استجاب	

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا

اک ملک سخن ہی شہنشاہ	یوں ہیں ہی بالیک فرمایا	یا فرشتہ زبان پہ یوں لایا	کہ اس طرح سے ہی فرمایا
تیری پروردگاری کو گام	مجھ پر کسان ہی اور سہل تمام	اور نہایا میں شکوہ کی تیز	پہلے اس کے کہ تو نہ تھا کچھ چیز
ای دم سے تجھے کیا موجود	پہلے مجھ سے جبکہ نہا بود	پہر بہلا خلقت پر کب ہو	سال پیری میں شاق تر مجھ کو
الغرض میں نہ تارت فرزند	رکریا ہوئے بسا خورسند	سہو یا مید نہ نہال نہال	یوں لگی کرنی شوق کی سوال

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ اِنَّكَ لَمِنْ الْمُحْسِنِينَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا

بولا پروردگار میرے تو	کہ مقرر مجھ پر آیتا نے کو	جس سے اوس کا مخلوق معلوم	نہ ہی مجھ پر راز وہ مکتوم
حق تعالیٰ نے یوں جواب دیا	ہی نشانی تری وہ زکریا	کہ نہیں توجہ کری سخن اور بات	ساتھ مردم کی تین لایا دریا
ہو وہ حالانکہ تندرست تمام	گو گناہوں سے ہو نہ بھگواں	اہل تحقیق نے یہ فہر مایا	وقت جب دم مخلوق کا آیا
کہ زبان سے نہیں بول سکے	بات کہنی کو منہ نہ کھول سکے	آل عمرائین تبا تو سلام	کیونکہ لیا لی کی ہی جگہ ایام
	اس لیے ہی وہ تلافی کیا	کہ دلالت کری با استمرار	

فَتَجَعَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْحَسَبِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمُ أَنْ يَسْتَوْبُوا بَكْرًا وَحَمِيرًا

پر وہ کھٹا کر وہ اپنی پر	لینے بعد از مخلوق تو بکرا	اپنی جھوس یا مصلے سے	یا کہ محراب دار کہنی سے
پر شہرت آؤ کو پیش آیا	یا کہ لکھ کر زمین پہ بتلایا	کہ بیا د خدا ہر قوم مشغول	صبح اور شام کو بغیر ہر دول
یا کہ تو تم غار صبح اور شام	یا کہ تشریف خالق منعام	قصہ کو تاہ تین دن اور رات	اپنی منہ ہی وہ کچہ نہ بولی بات
بعد از ان اپنی حال پر آ	گفتگو و مقال پر آئے	پر ہر وہ العبد مدہ معہود	الطین کا در سے وہ پیر مولود

لینے دی شکستہ کتاب محل	طبع نامور اپنی آنکھ	جبکہ کمال سے وہ خوشید	کمال گیا غنیمت بہار ہند
عبدان خالق منعم	اوستا کی کیا مفسر نام	پر جو پوچھا شعور کمال	ہو گئی مروت شکر کمال
	ایک تری ریاضت ش	کہ ہونی اس عید سی و نیش	
	یا یحییٰ خذ الکتاب یقوت		
ای سید زمانہ کیجئے نام	لی پڑ تو کتاب زور تمام	لینے سکھلا تو خلق کوئی حال	لیکے توریث کو مجد کمال
پرسکائی لگی بجائے پد	توت دل ہی دستہ سر	پر فروقت ناتوان تہا پد	اور تنو مند نوجوان تہا پد
	وانتینا ائیمکم صبیحا		
اور دنیا عینے اوستا کو کمال	خود سالی میں ایمانی یاد	یا عطا ہمیں اوستا کو حکمت	یا کہہ عینے اوستا کو نبوت
اہل تحقیق کی بیان ہی لکھا	جبکہ فضل سے سالہ تہی کیجئے	کہیں اک طفل اونکی پائیں	اوستا بازی کی اتجا لایا
جلی پیدا کی گئی ہیں نہ ہم	اوستا باز کیو ایتودہ شیر	آئی بازی میں مغرب میں باز	گلی کیسیانی کو دی ممتاز
وَحَسْبُنَا مَنْ لَدُنَّا وَزَكَاةٌ وَكَانَ تَقِيًّا وَبَرًّا يُولِيكُمُ			
وَكَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا			
اور عطا ہمیں مہر نیرا	پس اپنی سے اور سہرا	اور عطا وہ طبع و فرمان پر	حق تعالیٰ کی کنی الاور
اور تھا خوش سکول و منقاد	اپنی بابا سے وہ نیک نداد	اور نہ تھا کسرش اور نافرمان	عاق ابوین دغا نذران
	ای نہ تھا کسرش اور ظلم نداد	جسطرح آرزو کے ہوا ولاد	
وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ مَيُوتُ وَيَوْمَ يُحْجَتُ حُجَّاهُ			
اور سلام اوستا پر مہر نیرا	ستودہ ہوا وہ دل افروز	اور عبدان مرگاہ وہ خوشو	اور عبدان اٹھیا زندہ
جسٹ مروت ابی سلام	ہی نہ اوستا کو گئی نیت کلام	پس ماغزوہ سپر ہو کہو	دین دنیا میں اوستا کو
وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مِرْيَمَ إِذْ نَبَّيْنَاهُ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرِيفًا			
اور کر مادی ستودہ شیر	پچہ قرآن کی قصہ مریم	جبکہ آئی وہ اترال ہی شیر	ای کند ہی ہو وہ عفت شیر
اپنی لگوں ایتودہ شیر	پچہ شرفی مکان پچہ کمال	اہل تحقیق سے کیا ہی بیان	انہیں جو مریمہ دخر شیر

ع ق

بیت اقدس میں کائنات کی تخلیق	ہند کی خدائیں کو قیام	آئی ایام مذہب اور پیر	اپنی خالہ کی باگت میں کئی
طرک وقت عود فراتین	جانب بیت قدس کو مائیں	دوسرے حصے تارہ اور کشتیں	یا پڑا تارہ اتفاق نہیں
عمر تیرہ برس کا اونکی تھے	بعض نے صرف دس برس لکھے	شرم کا جس گڑھی خیال کیا	اپنی لوگوں سے اغزال کیا
اوس مکان میں کشتیں نہالی گئیں	بیت اقدس سے تہا جو شرق	یا کشتیں غلے کے لیے ہی جان	گھر ہی خالہ کے شوقیہ جوش
	پیر کو چھ نصار اسب	قبلہ شرق کرتی ہیں انہیں	

فَاتَّخَذَتْ مَوْجٌ وَنَحْمٌ جَمَابَا فَاسْتَكْبَرَتْ الْيَمَامُ وَخُفَا قَمِيلٌ لَهَا بَشَرٌ كَسُوهُ

پہر چکر بیٹھے ابی بنی زمن	اون ہونے کو ہی مجاہد زن	پہر دیا سچ ہمیں اونکی پس	لغے میں بغلے لوہن پس
انپاروح الامین کو آبا بن	اوسکو پورا کیا آدمی بہت بن	یعنے تیار کیا شکل شکلیں	آدمی کی طرح اوس جبریل
تا کہ پوری وہ اوس تمام	دیکھ کر شکل اور کلام	اونکی خرم جو انانہ	اس نہ شکل مرد بیگانہ

قَالَتْ اِنِّي اَعْمَا ذِي الْوَحْشِ مِنْكَ اِنْ كُنْتُ تَقِيًّا

بولی میں اؤ کہ جانتی ہوں نام	وہ جو بسیار خشن ہے ہنر	نیری شر سے جو بچے کتاؤں	بے قیض تو میری بات نہ کر
	یا کیا یوں سبائفہ مقال	کلیک از رہ مفاو کمال	چاہا کہ وہ ۱۲

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُولٌ رَّبِّكَ لَا هَبْ لَكَ عِلَامًا زَكِيًّا

کہنے اس طرح سے لگا جبریل	اونکو میری کا اضطراب جبریل	میں تو بھیجا ہوتا غلام کا	تا کہ وہی جاؤں چلو اک لڑکا
	کہ وہ ستم ہوا اور نالیت	یعنے یا کثیرہ اور بایستہ	

قَالَتْ اَنِّي يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَكُنْ لِي بَشَرٌ وَلَمْ اَكْ بِبَيِّنًا

بولی وہ طرح سے ہلکا کیونکر	ہو گا میری لیے غلام و پیر	اور لگا یا نہ بات ہے مجھ کو	کس نہان وادی کی کہو
	اور زنا میں نہ تھی بیکار	میرا فسق و فجور ہے شکار	

قَالَ كَذَابٌ لَّكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّجٌ وَلِجَمْعِكَ

کہنے جبریل اس طرح سے لگا	یوں ہیں بات جو جیسی ہے	یا کہ گشتگوئی بیشیر تیار	کہ اس طرح سے ہی نہر لیا
--------------------------	------------------------	--------------------------	-------------------------

محرر
ایک نسخہ میں ہے
محرر
محرر

تیری پروردگاری کردہ کام	مجید کے سانچے سے تمام	اور کیا چاہتی ہیں اس کو ہم	اک نشانی برودم امیریم
اور اپنی مرضی سے ہر آدمی کو	خاکے مقسوم میں ایمان ہوا	اور ہی خلقت آدمی کے بچے بن	کام شہر ہوا ازل کی دن
فَحَمَلْنَاهُ فَاَنْتَبَذْنَاهُ فَيَسْجُدُ لِمَا قَدْ خُلِقَ لَہُ			
پس لیا اونی پیٹ میں رکھ دیا	پر کناری ہوا اسی لیکر	اور مکان میں کر دوڑتا دھوا	جانب شرق شہر سی ایجا
سن اس حال کی تو اقبیل	اُنی مریم کی پاس جب جبریل	ہو نکام مریم کی سپین میں	یا کہ اوکی منہ اور دین میں
پس لیا اوکی پیٹ فی الحال	نقطہ عیسے سے توجہ نہال	پر گئی او سکویت میں لیکر	جانب شرق شہر سی باہر
وہ جو تھا شہر ایلینا مشہور	اوسے باہر نکل کی پہنچی دور	اور مکان میں گئی کہ شمشیر میل	شہر سے کوہ کی پر ہی قیل
پر تولد ہوئی وی روح اشہر	بعد نہ یا کہ ہفت ہاش ماہ	ہیں اس وضع خلائق ڈال	محل کی وضع پر ہی ڈال
فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ لِاِجْعَادِ الْبَشَرِ			
بعد از ان کو درد نہ لایا	وقت جنی کا جگر ہی آیا	ناگمان اک کجور کی جڑ پر	دو جوان خشک شہر تباہی
	آزمین ناگہ اوکی چپ جاو	لیک جنی کی وقت فرماو	
قَالَتْ يَٰأَيُّهَا مَيِّتٌ قَبْلَ هٰذَا وَاَنْتُ نَسِيتُ لَیْسَ بِشَیْءٍ			
بولی اطر سے وغت کیش	میں سیر مرئی اس پیش	اور توجہ سیر اسی گاش	بولی سری میں اس قبلا
مجھ کو پہچانتا نہیں کوئے	اور مجھ پہچانتا نہیں کوئے	کہ میں ہوں اک لڑکی دختر	وہ جو ہی ساری قوم کا
زہد خلق ہوں اصنامین	نر کر یا کی اور کفالت میں	نہ گنا مجھ کو باتہ شو ہر کا	ہی کار ت سری ابی جڑا
	ہی بھی شرم لہذا کمال	کہ میں فرزند جنی ہوں کمال	
فَنَادٰہَا مِنْ تَحْتِہَا اَنْ لَا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ لَکَ مِنْ سَیِّئِکَ سَدًا			
پس بجار او سی بیک گاہ	او کی نچی سی یعنی روح قدر	یا شجر کے تلے سی روح امین	کہ نہ ٹھکین ہو تو اور نہ خیزین
کر دیا برتری نی امیریم	چشمہ آب تیری زیر قدم	پس نذران خالق دہاب	ہوٹ نکلا میں حشر اب
وَهٰذَا نَبِیُّ الْبَاقِ یَخْرِجُکَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی السَّاطِیۃِ عَلَیْکَ مِنْ طَبَقِ جَبَّارٍ			
اور ہاں مریم اپنی جانب تو	لیکے سر کی کجور کی جڑ کو	ناگین یا کہ ڈال سر ہوا	تجسہ فرما کہ ہونے تازہ و تر

	فَكُلْ وَاشْرَبْ وَفَرِّجْ عَيْنَاكَ		
پس رب اور کج روی کہتا تو یا کہ خوش ہو کر تو فیصلہ دیا دیکھ کر برگ اور طبع کین پھر فرمان حق سنا گاہ	اور چشمہ سیلابی لی پاس کو سبز سوکھا کج روی فرمایا دل مریم کو ہو گئی تسکین متولد ہوئی دی بوج ہند	اور بخند ہی کہ لکھہ می سنا کہتی ہیں اوئی جیلا نخل پھر فرشتہ خدائی بھجوائے دو ہونہ وہ حریر بھجوا	غیر شوہر جو تیری آیات سبز ہو کر غار لایا نخل گر دریم کے سر پہ آئے کہ بہشت بریں جو آیا
فَلَمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْبِيعَامَ السَّيِّئَاتِ			
پھر جو دیکھی تو اے غیفہ دین کہ تحقیق میں نے صوم لگو بلکہ میں نافرشتگان کلام اب تحقیق نے کیا ہی رتم	خیر ان کیسے تین کہ ایسا نذر حق کی نذر کو آج کرتی پہلن تبا اور کلام کہ روایتی ملکیت مریم	پس کہہ او جواب میں یہاں پس کہوں بات زینہا زینہا اور مناجات کو اٹھا کر آتے منقذ و نذو موممت آیار	پوچی تجھے جو اس پر کمال آجکی دن کی شرکی تین میں ہون شغول اپنی رکتا لیکھ جائز نہیں وہ ان نہار
فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهَا قَالُوا يَا مَرْيَمُ كُنِّي سَتِئْتِنَا غَيْرِكِ			
پھر آئی لائی اپنی لوگوں پاس یا لگئی ہی طرح دی جمیع کہ تو لائی ہے ایک غیر شیع تیری لوگوں میں غرض نذر	گو دین لیکھ لینے لبد کفاس کہ تو لائی ہے ایک غیر شیع کہ تو لائی ہے ایک غیر شیع کہ تو لائی ہے ایک غیر شیع	بولی وی لوگوں یوں کہ ایسی ہو کوئی کام زشت اور بد ہو کوئی کام زشت اور بد ہو کوئی کام زشت اور بد	لائی اک شئی عجیبے اسدم تیری لوگوں میں غرض نذر تیری لوگوں میں غرض نذر تیری لوگوں میں غرض نذر
يَا أُخْتُ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَعْثًا			
لنفسه اى خمت و خواہ پارون وہ جو والد ترا تھا عمران نام پس جو بابا بچہ نوین کینا یا ہی پدری برادر و سواد یا کہ تھا ایک مرد صالح وہ	نہیں تیرا پدر تھا مرد زبون مسجد القدر کل تھا پیش امام کیسے بدکار ان کی ہو اولاد جیسے تبدیری کیا ارشاد یا کہ تھا ایک مرد صالح وہ	اور نہ تھی تیری والدہ بدکار اور نہ جو تیرے وہ مانتی لفظ ہارون مراد یہاں یا غرض ہی برادر و سواد یعنی اسی مثل صالح دوران	دونوں تھی نیک کار و نیک فحش اور فسق سے مبرا تھی سہائی مریم کا ہی سکا احباب یعنی رتبہ تیرا ہی اور کاسا یا کہ تھا ایک مرد صالح وہ
فَاكْشَارَتْ إِلَيْكَ قَالُوا كَيْفَ نَكَلِمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيغًا			

وَاِنَّ اِلَهَ رَبِّكَ لَاحَدٌ وَّكَرَّ بِكُمْ فَاَعْبُدُوْهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ

اور کئی نگاہ سے تب	کہ بلا شک خدا میرا رب	اور پروردگار تم سب کا	پس عبادت او کی راہ لادو
	ہی یہ راہ تو ہم سب کا	راست اور مستقیم سب کا	
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ			
پھر کیا اختلاف ہو گیا	کئی فرقوں نے او میں	لیجے با ہم یہود و نصرا نے	مختلف ہو گئی بنیاد نے
یکہ ترسا کیوں چند فریق	مختلف یکہ گرسے تھی تحقیق	وہی جو سطوی اورین تھی کہ	کئی مہیسی کہ تھی وہی اپنی تہر
اور یقیناً بد اعمال	جانتی انکو خالق متعال	اور وہی ملک الی جلتی تھی لہر	تیسرا تین کا خدا کی تسنیں
	بجیہ تفصیل کے اسی ہجوم	اس سے پہلے میں کہ کجا ہونے	

فَوَيْلٌ لِلَّذِي يَنْتَكِرُ وَا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

پس فریاد ہی خاک کی تیرا	جانتی ہیں جو شر کو دشمن	اور کہنی یا کہ دیکھی جانی سے	یا خداوت کی پیرانی سے
اسیہ وہ کہ ہی بڑا وہ دن	از سر پہل اور جزا وہ دن	ہر نوین جس دن ملک و پناہ	اور شاہد ہوں انبیاء و امرا
انگوہا ہی ہر دن کے روزان	اگل کر کی نفس اور کفران	یا کہ اس دن کی دیکھیں مہیسی	اور مہیسی ہی کے وہی ماکو

اسْمِعْ لَهُمْ وَاَبْصُرْ يَوْمَ يَأْتُ تَنَالِكُ الظَّالِمِيْنَ

الْيَوْمَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ

لیجے کیا غیب تھی ہر سید	اور کیا غیب دیکھتی ہوں میں	جس دن کی آج کی وہی ہر پاس	لیجے عشر کو ای وقت و قیام
لیکھا ظالم ہوں آج لہر	گر ہی مسرے میں کیہ	لیجے اس دن کہنی اور سننی ستا	وہی کہ منفع نہا وہی ماتہ
	یا کہ مقصود اس ہی تدبیر	جیسے انوار میں کیا تصور	

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

اور ڈر کا فران کہ کو	نزدستہ سے آئندہ تو	جس پختا کی بولیں بکرا	کیون بڑی ہی عجب تھی کار
	اور لگیں کہ نیک کار کلام	کیون زیادہ کی ہی نہی کلام	

لَا تُقْضِي الْاَمْرَ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور کئی مہیسی کہ تھی وہی اپنی تہر
مختلف ہو گئی بنیاد نے
کئی مہیسی کہ تھی وہی اپنی تہر
تیسرا تین کا خدا کی تسنیں
اور شاہد ہوں انبیاء و امرا
اور مہیسی ہی کے وہی ماکو

کیون بڑی ہی عجب تھی کار

جب کیا کتاب عمل	یعنی جب کام ہو مکی فیصل	اور وہی غفلت میں آوے گا	اور وہی کوتاہی میں آوے گا
	یعنی جب مکی غلہ کھاوے	اور کوئی سوی سقر آوے	
	إِنَّا نَخْنِثُ نَزْرَ الْأَخْضَرِ مَنْ عَلَيْهَا		
جنگیں ہم سون وارث ہیں	ارض کی اور جو کوئی ہی اوسپر	یعنی باقی رہیں گے ہم جاوید	اور ہمارا سوا اور ہونا پیدا
	وَالْيَسَّائِرُ جَبَّ حُونَ		
	اور ہمارے ہر آئین سب	اپنی اپنی جڑوں پر پائین سب	
	وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ		
اور کہو اسی سب کریم	بیچ قرآن کی مال ابراہیم	جسے تفصیل پر حسن عمل	معرفت میں جمع اہل مل
	جس کی کرتی شریشرکان عز	نازش و فخر اور اباحت سب	
	إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا		
	بلکہ وہ خلیس ابراہیم	تہا سب رست گو نبی کریم	
إِذْ قَالَ لَاحِقٌ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ			
وَلَا يُعْنِي عَنْكَ شَيْءٌ			
جنگ لگنی اپنی باپ کے یوں	کامیابی باب پتہ پتہ یوں	ایسی شے کو کہ سنتی ہی وہ نہیں	تیری اس کی راہ دعا کی نہیں
اور نہیں کوئی تراخہ ضرر	یعنی تیرا نیاز و عجز و خشم	اور وہ کام آئی ہی تیری نہیں	کچھ ضرر اور منفعت میں نہیں
يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي			
أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا			
ای میری باپ کی میری نہیں	وہ خبر نہ آئی تیری نہیں	پس یہی راہ اہل تو ہو کر چلت	کہ دیکھا نہیں شکر راہ دست
پس تیرا تیری غیر	منفعت کا ذرا نہیں ہے اثر	جی نہ وہ خبر عبادت شیطان	کہ وہ تیرا ہی حکم اور فرمان
يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا			
باپ تیری نہ بیچ شیطان	کہہ کی عہود حکم نہ دے ان کو	کہہ وہ شیطان ہے از پے دوان	ایک حکیم اور زانہ فرمان

ع

	از سر کرکشی کیا تھا نہیں	جیسے مسجد ابوالبشیر کی زمین	
یا آتے انی آخاف ان یمسک عکاب من الرحمن فتکون			
	للشیطان ولیا		
ای پدمیری میری ڈرنا ہوں	خوف اس بکا میری تاملوں	الکی تجکو آفت رحمان	پس ہو جا غلغلا شہدائے
	یعنی تجھ پر جو کچھ بلا آوے	تو متوں کو تو تھا لاوے	
قال اراغب انت عن الهی یا ابراہیم لکن لم تنسہ			
	لا رجوتک ولا هجرنی مکیا		
کہنے وہ یوں لگاتا مجکو	کیا ہی اعراض کرنا لا تو	ٹھا کروں مری ابراہیم	ای پرستش سے اونکی ہجرت
یگمان جو نہیں تو آدمی باز	اس خوش سی کی زبان باز	تو کر دیکھ میں نگار تجھے	یا کہ گالی ہی بوقار تجھے
اور ہو دو مجھے اک ت	یعنی مجھ پر جسے اک ت	تا سفر سے میری ہن ہو	ہوئی مجھے کچھ مفر شجکو
قال سلام علیک ساستغفرک ربی ما نثہ کان بی حفیہ			
کہنے اطر سے گاسنکر	لی سلام و جاع ہے تجھ پر	نخشو اون گناہین تیرے	اپنی خالق سے اپدیر کے
کہ وہ ہی مجھے سہراں نام	کاش توفیق وہ کری انعام	اہل تحقیق نے کیا تحقیق	نخشوانی سے قصد ہی نہیں
یعنی توفیق دی وہ تیری شہین	نما کہ تا تب ہو کی لا ا یقین	وہ جو نطق سلام ہی ارشاد	اوس سے رخصت کا ہی لازم اد
بعض تفسیر میں ہے ہونے تو ہم	کہ ہوا اس کلام سے معلوم	ہوں اگر مارا اور پد بیزار	دین کا ناگوار جانے کار
ہو کی ناخوشی ہی اس کی	گہری چاہن کہ دینوں کو سکون	سب سے باتوں سے پیش کی ہے	اور نکل اونکی گھر سے باہر ہے
	کہہ کے اونکی حقوق کو محفوظ	بھیجے ہو کر حقوق سی محفوظ	
واعتز لکم وما تدعون من دون الله وادعوا ربی زمل			
عسی الاکون بدعاء ربی شقیقا			
اور کہنا رہ کر زمین تم سے	اور پکارو ہو جنکو بن رہے	اور پکارو زمین اپنی زردانکو	غیر کہ لائق پرستش ہو
ہی توقع کہ میں نہوں جاؤں	اپنی رکے پکار کر نوید	پوچھنی سے تو کی جیون حق	قائب ناما سید امیر دم

ہی بجز البورین ترقیم	شہر بابل کو چوڑا براہیم	متوجہ ہو کیوے جہاں	ملک فارس کے سمت کی جہاں
اون پہاڑوں میں دیکھتے تھے	مدہ ہفت سال تھی ستیا	کہ ہوا ایک حکم قضا	باب اور کار خیل ملک قبا
ہو گیا کار تیکہ تسلیم	اوس پیچھے لجم ابراہیم	قصہ کوتاہ دی مساود ہو	ملک فارس کی آبی بابل کو
کہہ کے لمحو ملت اسلام	لگی کرنی مذمت اصنام	نہ کسینی جو پوجنا چوڑا	تیکہ دین تبو کو جاتوڑا
ہو گیا آگ سستی ہی خورد	کر دیا سردا و سکوت کی خورد	آخرش غم ملک شام کیا	لوٹو سارہ کو انی سالیہ

فَلَمَّا أَتَوْا عَتَرَ لَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُمُ الْحَقَّ وَ

يَعْقُوبَ مَوَكَّلًا جَعَلْنَا نَبِيَّاهُ

پر جب اترے مہی کندہ کیا	بت پر تو کو لینے چوڑا دیا	اور دیا چوڑا او کو جنکی تین	پو جتی بن خدا کی تھی سیدین
بچے او کی تین دیا سقا	اور یعقوب شہرہ آفاق	اور ہر ایک اوس ایرور	بچے فرما دیا تھا پیغمبر
ای جو وعدہ سب کو چوڑا دیا	حق تعالیٰ فی او فی فضل کیا	اسی لیے ہی مذکر اسماعیل	کہ سیرن کو رہی قرب خلیل

وَهَبْنَا لَهُمُ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمُ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

اور دیا ہمیں اوس جنکی شیر	مہر اپنی سی یعنی دولت دین	او کی ہمیں او کی اسی دل بند	بول اور بات سرتی کی کلمہ
	لینے کرتی رہی خلق سدا	اقتدار اوس اور صفت و ثنا	

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَوْسَىٰ ذَاتَهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

اور تو کیا کرلی ای خوشخو	بیچ قرآن کی ذکر موسیٰ کو	کہ وہ تھا خالص اور چاکیر	اور تھا وہ رسول پیغمبر
وہ جلفظ رسول ہی ارشاد	اوس سے بھیجا گیا ہی حق کا داد	اور بنی ہی ہی قصد پیغمبر	لینے پہونچا نیا لاقحیٰ خیر
لینے بھیجا خدا نے لوگوں پر	تاکہ پہونچا فی کید گر کو خبر	پس نبی پر رسول کی تقدیم	اس سے پہونچا ہی عجب پیغمبر
سب کو حق کی طرف سے دیا	وہ نبی بالعموم کہلا دے	اور لوگوں میں جو بعض میں خاص	رکھتی تھی تہن یا کتاب ہی خاص
	حق تعالیٰ خاص میں دے رسول	جیسے مومن میں یہاں بقول	

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

اور پکارا اسامیٰ کی چاک تین	طرف طور سے کئی دہرین	یا کہ وہ طور تھا بہت سیرین	اہل حق میں لکھا ہی جویں
-----------------------------	----------------------	----------------------------	-------------------------

ع

وہی ہے جو اور بھی
وہی ہے جو اور بھی
وہی ہے جو اور بھی
وہی ہے جو اور بھی

وہی ہے جو اور بھی

و قَرَّبْنَا كَثِيرًا مِّنْهُم

اور بڑا قریب کر دیا	بہت سے لوگوں کو ہم سے	ایک دوسرے سے قریب کر دیا	بہت سے لوگوں کو ہم سے
لی گئی ایک ٹھکانے سے	ایک پر دوسری پر	لائی نزدیک کی جگہ تک	کہ سنی اوسنی وہ سر پر
	جس سے قریب کر دیا	نہ راز اوس سے کچھ	مکتوم

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ وَنُوحًا

اور بخشا ہم سے	مہربانی سے اپنی	بھائی اوس کا وہ	تھا ہارون بنی وہ

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ صِدْقًا

اور کیا وہی نبی جلیل	بیچ قرآن کی ذکر اسماعیل	کہ وہ تھا راست وعدہ	اور تھا وہ رسول پیغمبر
بعض تفسیر میں یوں آیا	اوسنی وعدہ کسی نے نہ پایا	کہ نہ اویکا تو بیان جب تک	میں کہیں جاؤ گا نہیں شک
	وہ نہ آیا وہاں یہ تا کی سال	بٹھے اوس جا رہی دیکھنا	

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا

اور کرتا تھا حکم وہ خوشخو	اپنی اہل عیال امت کو	بہ ادائی صلوٰۃ اور زکوٰۃ	صرف ہو کر جان لے لے
	اور تھا اپنی رب کے بیان وہ	استقامت اپنی ای دیند	

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ كَانَ صِدْقًا

اور کر لی کتاب میں تو یاد	دور اویس سے استودہ نہاد	کہ وہ تھا راست گوی پیغمبر	سچ سی دیتا تھا ہر سیکو خبر
اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	حال اویس سے طرح سے بیان	کہ وہ تھا سبط شیت پیغمبر	اور نوح بنی کا جد پدر
پیشہ کی انوار کرے تو معلوم	اوس کا خوش نام ہی قوم	کثرت درس لقب اوس کا	لکھتی اویس میں کس اوس کا
اوس پہ نازل ہوئی تحقیق	تھا وہ مقرر درس و تدریس	سب پہ کیا خط ادنی رقم	موجہ خط وہ تھا فقط تعلیم
وہ جو علم نجوم ہے منسوخ	اوس کا تھا مخترع وہی خوشخو	اور اوسنی کیا حساب بجا	اور خیالت کا تھا وہی استاد

وَرَفَعْنَا مَكَانَهُ عَلِيًّا

اور ہم نے اٹھالیا اوس کو	ایک مکان بلند اسے خوشخو	اسی شرف پیری سی کیا	درجہ قرب ہم سے اوس کو دیا
--------------------------	-------------------------	---------------------	---------------------------

یا کزبت کاسیر کردایا	یا که چو تنی فلک پر پیکر کایا	یا چو تنی آسمان پر او سکو هم	لی گئی با کمال فضل و کرم
میرن برین غیاثی کی لیل	حال معراج میں علی انصیل	بغ ادیس میں کی احوال	لکھی گئی میں اگر حال کمال
پر عواکش سداب سخن	کندہ سکتا ہوں جز لب سخن	اہل تحقیق کی کیا ہی بیان	یون امام ہفستین بیان
کہ ہوئی ایک دن سحرش جاب	تاب سی آفتاب کی بیتاب	تاب خور کو جو گرم تر پایا	استجابات کا خیال آیا
کای خدا آفتاب کی ہی اثر	استقرار ارتفاع سے ہم پر	وہ فرشتہ کہ حامل و سکا ہی	جائی کیا حال اپنا کتنا
بارا لا لیا حق ہی اوسکا	تسبیہ احراق ہی اوسکا	کر وارت حفظ اوسکا تو	اور فرما وہ بوجہ بکا تو
پر اجابت کا ادھن مالی اثر	سویا روشن ادر شستہ	نہ با آفتاب دلیا حار	اور بکا ہوا وہ اوسکا بار
پوچھی وہ لگا بحضرت رہ	متعجب مع اوسکا وجہ و سب	پیش آنی دیا جواب اوسکو	اوس روشنی کیا اوسکو
کہ یہ ہی اکی ادرش کا خواہ	ہی جو ادیس میرا بندہ خواہ	سنستے ہی شائق قادی خواہ	آرزو مند دید کا وہ خواہ
انفوس آسمان کر کی جیوٹ	ہوئی مانوس اوسک اور جیوٹ	رکھ کے بازو پہ لی گیا دھوک	مطلع آفتاب تک فلک
پہرہ نہ کیا علی لتعین	ادر شستہ کو پیش رانی	ناکری ادرش جاکل استفار	اوسکی جینے کی مدد اور
ملک الموت نے یہ فرمایا	وقت مرگ سکا قبیہ آیا	لینے فوراً وفات وہ پاو	مطلع شمس پا جس پاو
پہرہ وہ موت کروان آیا	اونکی تن میں جان کو پایا	نوری روح وہ جو اونکی تنی	کھلتی قدس میں وہ شایہ
طولی جانی سے تن کی	اور گئی تنی بکستان جل	بعض فی طرح کیا تاویل	کہ ہوشاق اونکی عزت
ازمین پر سکو نہیں جلیس	حکم حق سے بحضرت ادریس	ایکبار اپنی جان نکلوائے	آزمایش کو ہو گیا بے
پہر دیا تن میں اونکے جاکو دل	حسب رمانی حق متعال	بہر ادھال گیا اوسنی ملک	تا کمان میں سے فلک
سیر و فوج دھماکی اونکے تین	لیکے پہر پنا اوسنیں بکدین	رہ گئی اوسین حکم نیر دین	باہر آئی سنن کھووان
	شب معراج مصطفیٰ سے ملی	پانچوین آسمان کی وی ستلی	

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ

یہ جو نعمت خدا دی جن پر	انبیاء و جن استودہ سیر	بعض اولاد بولہ بشری میں	لینے اخاد بولہ بشری میں
جیسے ادریس و اسرار خاص	وہ جو آدم کا تنہا نبی خاص		

۲
ایک جگہ ہے

	وَمِنْ حَمَلْنَا مَعَ نَفَا حِزْ		
اور جہاد کی تہی و تدارک	لاذہبی لی تہی و تدارک کی سات	غیر ادویس میں ہی تہی و تدارک	بطح سام کا خلیل
وَمِنْ ذٰلِكَ يٰۤاٰمُرُ اٰهْلِيْكُمْ وَاَسْرَ اٰثِلْ وَمِنْ هٰذَا وَاجْتَنِبْ			
اور اولاد میں غلیل کی میرا	اور اولاد اسریل کی میں	اور میں ہادی موسیٰ عمران	کر کہ یاسج و یحییٰ جان
اور ادھن کہ راہ و یحییٰ	جئے اپنی کرم سی ای خوش	اور کیا کینچ خلیو اپنی وطن	وی کی یغیری غور و غور
	اگلی سجدہ ہی یا پخوان ارشاد	لاجا بیڑہ کی استودہ نہاد	
اِذَا امْتَلٰ عَلَيْهِمْ اَيَّاتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بٰكِيًا			
جب پر ہی بائیں کی زمین	اور نہایت حضرت رحمان	گرتی سجدہ میں ہیں کو سترتا	اور ہوتی ہیں پڑی کی اورنگ
اس طرح سے حدیث میں آیا	سید الانبیاء نے فرمایا	کر کر وہ تم تلاوت قرآن	اور وہ جاؤ سرسبز گریان
	پہر کر رو سکون ای مردم	بہ تکلف تمام رو لو تم	
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِ هِمِّ خَلْفٍ اَصَا عُوَالِ الصَّلٰةِ			
وَاتَّبَعُوْا الشَّهْوَاتِ فَاَسٰى يَلْقَوْنَ عَذَابًا			
پھر سب بانشین کا پسند	عبادوں کی ہی بری فرزند	چوڑی کا دین جو اپنی ملت	اور وہی سب کو تابع شہوات
پس بلا شک میں دینی	ایک گریہی اور شک میں	یا ملین گوی چاہ دوزخ کو	جس کا رائے مذاب سے ہو
بل دوزخ خدا ہی جا رہی	کر کہ اس چاہ کا غذا نگاہ	یا کہی وادی ستر کا وہ نام	لی نماز دیکھا جس میں ہو کھانا
اَلَا مِنْ قَابٍ وَّاَمِنْ وَعَمِلْ صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ			
اَنْجَتًا وَّلَا يَطْلُوْنَ شَيْئًا			
پھر کوئی توبہ پیش آو	اور ایمان لی وہ لاو	اور کری کام نہ کر شایستہ	مرن ہو کر بطر بائستہ
سو یہ لوگ گنہگار نہ ہوتے	اور تم یہ کہ نہ ہونگی دینی	یعنی ان کی جزائیں گم	کیسے جائیں اجر میں کو ستر
جَنّٰتٍ عَدْنٍ ذٰلِیْہِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادًا بَلِ الْغٰیْبُ			
اِسْتَهٰکَانَ وَعَدُّ مَا تَرٰی			

اور اولاد میں غلیل کی میرا
اور ادھن کہ راہ و یحییٰ
اگر کہ یاسج و یحییٰ جان
وی کی یغیری غور و غور

پھر کوئی توبہ پیش آو
سو یہ لوگ گنہگار نہ ہوتے
کیسے جائیں اجر میں کو ستر

یہ تلو میرا میں نہیں	لے باغونین جا میں نہیں	جس کا وعدہ کیا ہی امی خوش	حق تعالیٰ نے اپنی بندوں کو
غیب کے ساتھ یعنی بن دیکھ	یاوی اور خستوں کے غائب	کہ خداوند کی ہی وعدہ پر	ہو چکا ہوں سونوں کو اسیر
لے وعدہ حق کی ہی شہوت	آئین کی مومنان نیک	باک غیبت نہیں کسی شین	پائین کی اس کو حکم الملئین

لَا يَمْعُونَ فِيهَا لَعْنُوا إِلَّا سَلَامًا وَكَمْ حَزَنُ قَهْمٍ فِيهَا بَلَمًا وَكَمْ عَشِيَّةً

نرسین آئین بھیدہ و کلام	ایک صحر کی طرفی سلام	یا و شتوئی و شین سیر	یا سین و سلام یکدیر
اور ان کی لمی ہی رنق اونکا	سچ اور خستوں کے صبح و صا	لے ہر ایک فر صبح اور شام	شیل مل دل و دل کی کما طوعام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُقِیَتْ مِنْ عِبَادٍ نَاصِحًا كَانَتْ تَقِيَّةً

یہ وہ جنت ہی ایتودہ شیم	جس کو میراث دینوں کیسیر	اپنی بندوں میں ال تقویٰ کو	کلام پر ہیر سے جو کرتا ہو
پہلے آدم کو حق نی جنت د	ہی وہ میراث حضرت آدم	پشتیر اس سے بولیا ہی بیان	کہ جو پوچھی گئی نبی زمان
ادسج اولک دی جو گنہ گین	اور کئی دن الی روح امین	پہر کئی دین الی جب جبریل	بولی حضرت کہ تو کی کیونگی
	نہ لگی دینی سطر حسی جواب	یون لگی کرنی نبی ہی خطا	

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِمَا هِيَ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا

اور نہیں کرتی ہم نزول مگر	حکم ہی تیری رب کے اسیر	ہی او ہی رب کے واسطی وہ شے	اگ اور چھی جو ہمار ہی ہے
اور چھی میں ہی اسکی ب	ہی او سیکادہ انی عرب	اور میں ہی ترار بے دین	بولی والا لے تیر شین
وہ جو اگ اور چھی ہی آرا	آسمان زمین اس مراد	کہ اترتی ہو تھی اکی زمین	اور چھی فلک تھا او سکی شین
اور چھی ہو خلافت او	ای فلک لگی اور زمین چھی	ایک مقصودش پس بیان	ہیں سراسر اکبر احیان

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ
وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا

رب افلاک اور زمین کا ہی	اور جو ان کی جمیں ہے شے	پس او رب کے بند گے تو کر	اور ٹھہر تو عبادت او پر
کیا بدلا جاتا ہی او سکا تو	کوئی مہنام مثل انجو شو	لے اتد کی ہیں مثنی نام	ہیں صفت او کی ای بلند مقام

ہی بھلا کئی اوصفت کا اور کر ذرا اوسین تامل غور بندگی پر کراؤ کی خبر کو نہ ہونہ انکا آدمی ہی بخون

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثْلُ لَسَوْفَ أَخْرَجُ حَيًّا ۝ ع

اور کہتا ہی آدمی و بشر یا ابی خلعت سیکد گیکر کیا بھلا جب کہی گیا میں تو میں نکلو گا خاک ہی جیکر

لینے جینا ہی بعد مر کر حال ہی محمد کو محض غم و خیال آگے اسکا جواب ارشاد کرتا وت تو امی تنوہاد

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنْهُ شَكْلًا

کیا نہ رکھتا ہی یاد انجو شیخو مفسر ان واد او سک کر بنا یا تھا ہم ہی او کی تئیں منع و قدرت اپنی پشیل

اور نہ تھا کچھ وہ آدمی و بشر بلکہ معدوم محض تھا کیسے جو عدم ہی وجود میں لاوا حشر جیاد کیون نہ فرماو

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنَنْحَضِرَنَّهُمْ هَوْلَ جَهَنَّمَ جِثَا ۝

پس تم رب ہی کی اشد بین ہم او خدا نیکی کا فرونگی تئیں اور اٹھا دینگے ہم شیطان کو یا شیا ہیں کیساتھ انجو شیخو

بیرکین حاضران کو گرد سفر گر ترین ہوں گا پی را نو پیر ای کمر ہی وی را نو پیر ماری وشت کی گر ترین کر

نہ سکیں شیعہ چین سی کیر ہول محشر ہی کیسے ڈر کر

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عَذَابًا

پھر جدا ہم کیسے اشد بین ہر کیا امت او کیس کی تئیں جونا او میں ہر زیادہ شدید حق تعالیٰ پر سرکشی میں عینید

لینے ہم کتنے کیوں انجو شیخو ہر کیا امت اول او سک جونا او میں ہو کر اذ تر سرکشی اور اگر میں رحمان پر

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِي فِيهِمْ أُولَىٰ رِجَالًا ۝

پھر تحقیق ہم میں دانتر کہتی ہیں طبع ادن ہی خبر جو ہیں لائق تراوسین ان کے ای او اس تش میر پیر ہائی

لینے ہم کو دی خوب ہر معلوم جو سزاوار تر ہوں ہل شوم مار دوز جنین ثانی کے لیے اوس معامت میں بخدا و می

وَأَن مِّنْكُمْ أَقْرَبُ إِلَهًِا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتًّا مَّقْضِيًّا ۝

اور میں کوئی شخص تسی مگر کر نیوالا ہی وہ گذر اد سپر ہو چکا ہی در و دار او کا تیری خالق پاری نبی در را

واجب حق کیا گیا اک کام جسکا ممکن نہیں خلاص ام کتھ میں او سپہ گذر میں جن سرد وفسر وہ ہوا کس

بجہ اس آیت کو جتنی ہی کہا یوں لگین کرنی کیکر سہال کہ جو وعدہ شدہ فسر مایا جسکا قرآن میں ذکر یوں

پس خداوندی کیا ارشاد	تو می نخوت کی آویزون بنیاد		
وَكَمَا هَدَكُمَا قَبْلَهُم مِّن قُرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرَبُّكَ			
اور کتنی کیا جلای ہیں ہم	پہلے انہی گروہ کو پیہم	تھی ہر سردی کا فران عو	بہتر اسباب اور نمودین سب
کام آنا نہ اور نکال مال جمال	نہ بچا یاد د و بال و نکال		
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَدًا			
کہہ کہ مغرور ہونہ اتنا تم	مال و دنیا پہ اپنی اسی مردم	جو کوئی شخص ہے ضلالت میں	سرف گمراہی اور لٹ میں
پس ہشایان کہ انہی کو	انہی خوب و جہلوت	یعنی عمر دراز و مال کثیر	باجنی کو دی او کو رقت پر
	آگ اسکی اب استودہ نہاد	نہایت مدد ہے ارشاد	
حَتَّىٰ إِذَا سَأَلُوا مَأْيُومَ عَذُوقٍ أَمَّا الْعَذَابُ وَإِنَّمَا السَّاعَةُ كَدُ			
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرُّ مِمَّا كَانُوا أَوْ أَضْعَفُ جُنْدًا			
ما بوقتیکہ دیکھیں گے تئیں	جس کا وعدہ کی گئی ہیں عین	یا وہی کہیں غیب میں قاتل	یا قیامت کو نفع خیزی نکال
پس و تب جان لیں تو	وہ جو بد ہی مکاتین اسیر	اور جو کم زور تر و فوج میں	یعنی کتنا نہ وہ یاد کو
جانتی ہیں و کا فران عین	نامر و یار اور شکستین	اور سلمان بجز عذ از نہار	نہ سمجھتے ہیں کوئی اپنا یار
وَبَرِيْدُ اللَّهِ الَّذِي يَرْفَعُكَ وَاهِدًا			
اور بریڈا تا ہی خالق منعم	سو جہ بانی سرور کو سو جہ	جیون بڑا تا ہی بہر ضلالت	گمراہی کو وہ خالق متعال
وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مِّن قُرْدَاهِ			
اور ہیں سبھی والی اچھی کام	یعنی طاعت خالق منعم	کتنی بہتر تری خدا کیان	اجرو پاداش بلند و کام
اور بہتر آبدین یکسر	ہیں و طاعت الی تودہ سیر	سو منو کو بیان بہت ہے	اور وہ ان سب جہایت
اور نہ طاعت کا دینا ہی	اور وہ ان ثواب بی انداز	اور دنیا میں کی فرو نکاوہ مال	بیچ عقید کی ہو و بال و نکال
نہ وہ دنیا ہی نہ مال او	ہو وہ کیا رگی زوال او	ایک تبار میں و نیک عمل	اور ہیں او کی طرح عمل
أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَا يُؤْتِيْنِي مَالًا وَلَا			

کیا کیا توئی اور شہر کو گناہ	لیغی و شہر تو ہی آگاہ	جو ہو انکرا تیرے دہ سینہ	آیتوں سے ہماری ستر
اور بولا کہ صبح روز تیرا	مین دیا جاؤں ٹال اولاد	سن آتے کیوں غلط	عاصم اہل یہ تھا جو دین
ہاگنی جب لگا جناب اوکو	عاصم یوں یا جواب اوکو	کہ محمد کو جو مانے تو	دین تیرا ادا کر دین حکمو
یوں لگا گنی کما کی وہ گنہ	کہ سنیں ہی بھی وہ بات پسند	مین چوڑوں کہ ہو وہ اونکا	زندہ و مردہ اور روز پسین
پہرہ بھلا جیے گا تو مر کر	بولا آری جیوں دم خشر	عاصم بولا جیے جو مر کر تو	آئی اپنا دام لینے کو
کہ اگر سچ سی ہی تیرا یہ تھا	تجھے خائف نہیں بال عیا	تیرا میت کو حق نی بھولیا	حال اوسکا بیان فرمایا

اَطْلَعِ الْغَيْبِ اِمَّا اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۚ كَلَّا ۚ
 سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ
 مَدًا ۚ وَنَرَاهُ مَا يَقُولُ ۚ وَاٰتَيْنَاكَ فَرْدًا

کیا وہ آیا ہی ہمارے پاس	عالم غیب کی سنیں یکسر	یالیا اوسنی حق کی یہاں قرار	کر رہا ہی جو اس شرط گفتار
یوں سنیں لکھ کر کہیں گم اوکو	وہ جو کتا ہی کسب بد خو	اور کہیں اس عذاب میں ہم	کہیں چنی کر بطر و وجہ اقم
اور جری پر لین اس کو ہم دے	حکمی ہمال وہ بتا ہم	اور ہم پاس آئی گاتہا	وقت مر نیکی یا مر جزا
ای اکیلا ہمارے پاس اوکو	مال اور فرزند کہ نہیں لاکو	مالیقول سی اس حکم یہ مراد	اوسکا سوال اور ہی اولاد

وَ اتَّخَذُ وَاٰمِنُ دُوْنَ اللّٰهِ اِلٰهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عَزَاۗءٌ

اور کہو یہ مجھ پر خدا معبود	شکوہ کن جو تھی قریش غرور	تاوی ہوں او کو پہلے کیس	غرور و ارجبندی پس دور
لیغی ہننام اور ملائکہ کو	کہڑن معبود اس لیے بفر	کہ شفاعت سی او کو ہوتا	پادین قرب خدا دی غراز

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ حِمْلًا ۚ

یوں نہیں جیوں یا اوس کو	لیغی غرور نہ پادین و گھار	انکراؤ کی ہوں چو خجے تیم	وی جو معبود او کی تھی ہننام
یکہ شکر ہوں کا فرمان میں	پوچی سی بتوں کی روز پسین	اور ہو جائیں گی دیتی تمیز	کافر و پیر خالاف اور دشمن
	ایکہ ہو جائیں کافران ہننام	خدا و تان دولت ہننام	

اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّٰكِطِيْنَ عَلَی الْكَافِرِيْنَ تَقُوْهُمْ اَزَّآءًا ۚ

فَلَا تَجْعَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا كُنْتُمْ عَذَابًا

کسانہ دیکھا ہی توئی بیخود دی اوٹھائی ہر ایک کو کھینچا ہم تو گنتی میں آؤ گنتی کو	کہ دیا بیچ بنے دیو وں کو حق اوٹھائی کا ہی جو سزا تاکہ غلطی او میں واقع ہو	کافروں پر کہ بات تمام پشتانی نہ کرنا بین تو جبکہ پوری حل کی ہوں ایم	ہیں سرقی انکی سبیل دوم او کو موت چاہے یقین میں یہو بخیر نہ سزا کوئی کام
---	---	---	---

يَوْمَ تَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا

یعنی حبیب کرینے کہنا ہم ہوں بلامیہمانی و	تقویٰ والوں کو اسے تودہ شیم از فضل و مہربانی و	اور خدا کی طرف کہی رحمان یا کہ دی اُمنیوں پر سوار	اوپر نہ کر تابی رحمت و جان ہو بخیر نہ جنت کو لغت و قار
اور کہیں گے ہم بہائم دار	مجرم کو بسوی دوزخ و مار	آتش لب ہوں و اور سزا	یا پایہ روسی کہی عوس

لَا يَكُنْ الشَّقَاعَةُ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمٰنِ عَمَلًا

نہ دی کہ سکتی ہین شراش کو ای سفارش کہی ہی تنہا	افتیاد سفارش او نہ نہ حبو و عہدہ دی سفارش کا	ان مگر جنے لی لیا ایمان غیر ما ذون خلق اور مامور	حق تعالیٰ کی پاس پیمان کی سیکر تین نہ وہ مقدر
---	---	---	--

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِذَا هٗ

اور کہیں کہی یوں وائل یعنی بباری گناہ میں اب تم	کہ پلٹا خدا نے ہی اولاد لا چکی ہو تم ایک شی بہار	تمنی محل کی اگر ہا بار	
--	---	------------------------	--

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَآءِهٖ اَنْ دَعَا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا

آسمان او سے بہت پھین یا کرین کانپ کانپ کر کبر	اور بہت جائز میں سار سبب کہ کرتی ہیں دعو	اوس سخن ہی کہ لائی تم بہار حق کا ولاد کا دی مسج و بار	
یعنی قوم ہو و نصرت حوت زن ہین جو یوں باق	کہ غریب و مسج ای دل بند	اور فرشتے خدا کی ہین زند	

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا اِنْ كُنْ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنُ عَبْدًا لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۖ

اور نہ لائق ہی حق کو امی پسند
آنے والا خدا کا بندہ ہر
کہ وہ اولاد پر ہی اور فرزند
یعنی عرصات میں قیامت
ہی نہیں کوئی شخص سیر
جگہاں کر چکا ہی اور کا حصا

وَكَلَّمَهُمْ أَنِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرَدًّا ۚ

اور رب انکو ای دقیقہ شمار
انہوای ہن اور حق کی بار
روز محشر اکیلے اور تنہا
غیر انصار اور بے رفقا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۚ

اور کیہ ہن عمل پسند
اور نہی جے ر دوستی ناکام
نزد و بہرہ کہ دیکھا او کی تہین
یا کہ دیوی وہ او کی لیل ال
حق تعالیٰ محبت الیہ میں
اپنی حب اور دوستی کمال
خواجہ خلق نے یہ فرمایا
تو ہی او کا محبوب صادق

فَأَمَّا السَّامِرُ بَنُو إِسْرَءِيلَ
الْمُتَّقِينَ وَتَنذَرُ بِهِ قَوْمًا لِّلْآءِ

پس نہیں اس غیر کی کچھ بات
اور ڈراوی تو او سے کو کو کو
اسناوی خوشی تو او سے ہم
جو خصوصت میں سخت ہن خو

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِشُّمِهِمْ
مِّنْ آخِرٍ ۚ

اور کتنی کہا چکی ہن ہم
یاد تو کرنا ہی گوشہ او کی تنہا
پہلے او سے سنگتین ہم
دی چہل ہی ہو ہن تہلک
کیا تو پاتا ہی اور نہیں کی شہر
یہو کی ہن ہا جو کسہ
ہو چکی ہی عذاب استیصال

کوئی ہونے نہیں رہا کہ دکھا	یا کہ انکی ہنک تو سن پے	یوں کا کم کمن ہو گیسر	کہ نہیں کچہ رہا کیکا اثر
فناک میں مل گئی بیکار	انکی سار خودی وجود دار	نرہ افسر سر کیڑے ثبوت	ہو گیا تخت تختہ تابوت
کرتی بن کر نہ	کم گئی دارو گیر دارے	تخت شاہی سی بلکہ کند	گر گیا اک سکندری کمار
نہ فرید دن رہا نہ کیکا	نہ بخت نصر و دنیا نوس	اس قدر گفتگو سلام نہ کر	خیز مناجات اب کلام نہ کر
یا آئی بسورہ مریم	کر قلم کو مرے میحادم	کہ میں اوس رقم کرن جو	ہو کہ جان بخش حلال مین

سورة طه مكية وهي مائة وخمس وثلثون آية
وكلماتها الف وثلث مائة واحد في اليعون
وحس وفها خمسلاف مائتان اثني والعون وكوعها ثمان

اور تری کی میں سورہ طہ	سید الانبیاء پر ستر پایا	آیتیں کے اوسون اندر پیش	کلمی تیرہ سو اور اکتیس
	حرف دو سو ہیں اور پانچ ہزار	اور کر تو کر کوغ آٹھ شمار	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طہ

ع

دی جو میں کہتہ دان و در شہر	کر کے مشاہد انکو قیاس	کہتی ہیں اوج ہی مراد ہیں	نام قرآن یا کہ سورت کا
یا وہ اسحق سی بی گنام	یا ہی نام نبی علیہ سلام	پینا دی ہیں سجدہ جوت	اونسی حرفت اہوا مخدوت
یا ہی مفتاح اسم ظاہر	اور مفتاح اسم ہاوسے	یا ہی طاہر کا یا جل بدول	نعت ملک سی میون منقول
اصل اسکی لکھی ہی یا ہذا	جسبہ انوار میں کب ایما	کر لیا قلبت طایا سے	اور لیکھت ہا کو ہذا سے
یا ہی طہیت نبی کی طہارہ	اور بیت ہی انکی ہا سی اد	یا کہ طوبی مراد ہی طہا سے	اور ہی ہا ویہ غرض ہا سے
یا کہ امر و طایطی ہی وہ طہا	اور کنایت میں ہی ہا	کہتے ہیں ٹھٹی تی بہ چال	بہ تہجد جودی ستودہ مال
اک قدم پر قیام فرماتے	بسکہ تعویذ ساتھ پیش آتے	آخرش سر بہ لہجہ قدم	ہو گیا یکسک بنے کی دم
تہجانی یہ حکم بھی آیا	اور مشقت ہی منع فرمایا	یا کہ بوجہل اور اسکی یار	کرنی حضرت سی چون گفتا
کای محمد تبرک میں قدیم	تو بحث کہنیت ہی زنج عظیم	یا کہ طعن ہے کہ قرآن سب	ہی محمد پھنس رنج و تعب

میرے دو کیا ہی لگ کو تین	شاید ابلاؤ زمین تمہاری زمین	اوسے انگاری کتنی اک جا کر	یا کہ آتش وہاں سے لگا کر
یا کہ پاؤں اوس لگ نہ لگا	کوئی انسان تباہی والا راہ	کتنی ہیں جب ہو برہنہ	شہر دینے موسیٰ عمران
ساتھ لیں اپنے زمین کو نام	نیچے بنشیں والی نام	چوڑ کر مارا اور برادر کو	آئی خستہ ہو دی ہو
پس کیا واد طوی میں گذر	اک فستہ کو قطع فرما کر	دشت امین سے وہ جو ہنسی ہو	جسکے ہی زمین میں طو
سب ساتھی لے کر تیرے	تھی ہوا سرد اور تلک نیچ	ماری جا کر کی ہوش جاتا تھا	راہ درست نہ کہ کھاتا تھا
انرض از سر کلاں و ذہول	مسفر کی راہ کو گئی دی بول	پہونچی نزدیک اسی زمین	بہول کر راہ واد کو بول
کہ ہوا دروزہ بیکار	زن موسیٰ کو اوجھلے طار	لا جرم آگے ہوئی خواہاں	پر میرے آئی اؤ کو وہاں
پس میت خدا نے فرمائی	دور سے اؤ کو وہ نظر آئے	تھی نہ آتش وہ نور حق کا تھا	چوڑ زن کو وہاں گئی سو
حق نے اوج کلام فرمایا	اوپر لطف تمام فرمایا	پہنچتے دی فستہ اؤ کو	بہیجا فرعون کی طرف اؤ کو
	اوس جگہ سے وہ زن اؤ کو	پہونچی انسی بد سے آخر گھر	

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَى ۖ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ

پہنچا وہاں لگ پاس پہنچا	یوں پکارا گیا کہ اسی موسیٰ	بیشک سچے میں تیرا رب	پہنچا وہاں لگ پاس پہنچا
یا کہ فارغ کر اپنی دل کو تو	نکھرے مال نہ کہ ایجو شخو	تو ہی میدان پاک میں جسکا	شہر و کھد گری نام طوی
تھکے تھکے موسیٰ عمران	پہونچی لینے کو آگ کی جوں	جا کی دیکھی دخت خضر سے	ایک آتش سفید روشن تر
اور نہ دیکھا وہاں کوئی نہ	ستعجب ہو دی اور حیران	تھا مقدس قدم سے وہ طو	یا کہ اوس سے تہ کو اب پہنچا
دونوں جوتی کو جو خنجر یا	خلع کا حکم اؤ کے فرمایا	غیر بد بوغ لیکے چرم حار	کین تین کو دونوں جوتیاں
اسی خلع سی کیا مامور	تا کرین کہ قدم زمین پر	یا کہ جلد بقرے دی نعلین	پاک طو ہر تین اکبصار
خلع کا حکم ہی با پس اب	بن تواضع نہیں ہو کچھ مطلب	تا مشرف ہوں آؤ پاس سے	برکات زمین اقدس سے
	جس لقمی سی یا برہنہ ہو	لشہر حانی گئی تھی کعبہ کو	

وَأَنَا أَخَذْتُكَ فَاسْتَمِعْ يَا مُوسَى ۖ إِنِّي أَنَا اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

اور میں کیا ہی تجھ کو پسند	ساتھ پیغمبر کی ای وکند	پس عشت سے اوکی پیش آ تو	حکم بھی گیا ہے جو تجھ کو
بیگمان ہوں میری خدا کہ نہ ہرگز	کوئی معبود مجھ بغیر کہ میں	پس عبادت کر کر ای مثلاً	اور کڑی رکھ غارتو بہ نیاز
	یاد میرے کو تاکہ تیری تسنیں	میں کروں یاد ا بتی این	

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِيَجْزِيَ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ

بیگمان خضر آتی ہے	میری درگاہ لاؤ بالی ہے	چاہتا ہوں میں چھپاؤں	نہ کیسے تسنیں تباؤں او
	تا جزا و بدل دیا جاوے	ہر کوئی جیسے سے فرماوے	

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ

پس نہیں دکن یو تیری تسنیں	اوس سے لاتا ہی جنبہ او پیہیز	اور چھی پڑا ہی جو گمراہ	اپنی خواہش کے اکی کلیم
پہر بلاک تباہ تو ہو جاوے	نیز کسی جوان کے پیش آ	یا کہ انکار دشر سے لاوے	جو کوئی شخص تجھ کو بدگاؤ
جبکہ موسیٰ کو حکم یوں آیا	صحبت پر سے منع فرمایا	کر ذرا تو سلام اسمین غور	پہر بلا خیر کیا ہی کوئی اور
الغرض اپنی جوتیوں کو اتار	کھڑا موسیٰ فی اوچکے جو قرار	ترضیانی بطرست فہام	اسطر سے کیا بدوئی کلام

وَمَا تَنفَكُ يَمِينُكَ يَا مُوسَىٰ ۚ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَاهْتَسُّ بِهَا عَلَىٰ عَنَتِي وَلِي فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَىٰ

اور کیا ہی بھلا یہ تجھ کو تبا	ہاتہ دین میں تیری اوسے	کہنی موسیٰ لگا بیگنا گاہ	وہ عصا، مرا کہ گاہ بگاہ
تھیکتا ہون میں او پہر مانڈ	دشت صحرا میں جہم ترن	اور میں جہاڑتا ہوں برگشج	اوکی ساتھ اپنی کو سفند نہ
اور عجیب اوسمیر فلج مذہبی میں	سیر آتا ہی کام وہ ہر طور	اہل تحقیق نے کیا تحقیق	نام نامی تھا او عصا علیق
یا کہ تبتہ تھا اوس عصا کا نام	دش گز اوس کا گیا ہی ال تمام	سر کی جانب سے وہ شاخہ تھا	اور سان وارسمت پالکھا
از سر مور دشت اوکی	کستی مدین خلقت دشت او	پچھ آدم کو حق نی بھو ایا	اون سے خضر شعیب نے پایا
اونکو پہنچا شعیب سے عصا	کام آتا وہ اوکی صبح و سہا	گاہ کہ ترا کلیم سے وہ کلام	گاہ ہوتا وہ پاسدار ہوام
گاہ ہوتا مقابل دشمن	گاہ ہوتا بجائی اوور سن	گاہ کہ کرتا گاہ اوکی غنم	غراب حش میں جاوے حش

گاہ ہوتا وہ سایہ وار شجر	گاہ ہوتا درخت بار و شتر	گاہ ہوتا چرخ غیبی عصا	گاہ کرتا عجیب و عجا
--------------------------	-------------------------	-----------------------	---------------------

قَالَ أَقْرَبَهَا يَا مَعْ سَمِعَ فَالْقَلَمُ قَاذِرٌ حَسْبُكَ الشَّعْيُ ه

موت تھانی اس طرح سے کہا	اڈال ہی اس کو عصا کو ایسی	پس دیا اور عصا کو ایسی	شکل نکلیں گی کہیں خیال
پھر یکایک ہر یکا ایک	دوڑتا تھا وہ جیسے بٹیک	تھا سطر بین وہ بیت	سر پہلکے اور عصا کی شا
پھر سوا اثر دیا جاست	جیوں شتر طوائف و قامت	کہ وہ کرنی لگی وہاں	ایسی جیت کی ایک نیست

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَتَعِيدُهَا سِيرَتُهَا الْأَوَّلَى ه

تجہزانی یہ حکم ہو یا	اس طرح سے خطاب فرمایا	کہ پڑے اور تمی اور ست	پہن ہم اور کو طرح پہلی
نیسے ہو جا پھر عصا وہ	اور کی مار کلیم تو مت کا	جبکہ موسیٰ بنی ہاتھ میں لیا	اڑدہ سی عصا نہ کی کیا
مطمئن ہو کلیم اقتد	دفعہ دفعہ ڈر ہوا ناگاہ	پھر سوا اس طرح خطاب کیا	عبدالرحمن اضطراب اور کو

وَاضْمُرْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِنْ عَيْنِ سَفَا

اور گالی تو ہاتھ اپنی کو	اپنی بازو سی نیچے انگوٹھ	کہ کل انگا وہ ہنسی سفید	بن برائی کے جھل جھوٹ
	نہ کہ ہو کو سفید تیرا ہاتھ	علیٰ بنیچ اور مرض کے ساتھ	

آيَةُ أُخْرَى لِرَبِّكَ مِنْ آيَاتِ الْكُتُبِ

لی لسانی پکڑ اور آیت اور	اپنی شمر سے پہ تو فی لغو	بہنے ہو کہ یہ کرم	کہا کہ کلماتی جاوین تجھ کو
	بعض اپنی اون کیوں کی تھیں	کہ تیری ہیں کلام و زبیر گتہ	
		اِذْ هَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى	

جاتو یہ دونوں مجھ کی	سوی فیر عوں سی تودہ سیر	کہ وہ آیا سی کسری جی نہیں	ہو خدا کی کامی بدیش
جب کہ دعوت یوں ہی	سبحہ طاقت اپنی اوکو	کرنی دلیر گ دی اپنی خیال	کہ ہا ایت، او کی اس حال
میں کیا ہوں کہ او کی	میں ہوں مسکیر زرا او کی	عجے بنفیل خالق منام	بن نہ او کی سی طرح وہ کام
	زیر بنا جات او تھا یا ملات	اس طرح عجز اور نیاز کے ساتھ	

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا مَعْ سَمِعَ فَالْقَلَمُ قَاذِرٌ حَسْبُكَ الشَّعْيُ ه

۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

کہو دی مجھ کو میرا سینہ اب	اسما جا اوہین میرا علم	یا کہ ہوجا دین میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
کہ وہی عشق کو بلی غیاہم	اور گرہ تو زبان میری ل	تا کہین غم سیر بات اور ل	کہو دی مجھ کو میرا علم
تھی ضمانت میں اسیکے جسے	دیکھ نہ غم کو جس جمال	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
ارنہ غم تو تھی جو ملک گنہ	سر بہرہ او کی تھی بال	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
قتل کا حکم اونکے فرمایا	لیکھ نہ وہ آسہ میں	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
کچھ نہ عقل و تہذیب والا ہے	دیکھ ڈارچی کی توڑی جاک	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
اور کو یا قوت آگ کیلن	اور جگہ تک سخن کو ہونچایا	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
طشت یا قوت و مہر انگر	قصہ کو تو دہن میں اپنی کہا	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
دفعۃً او سپہ کشتی ہی اختر	او کی غنڈے کو پیر دین	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم
بہر دعا یہ زبان پر لائے	اس مناجات کی پیش آئے	کہو دی مجھ کو میرا علم	کہو دی مجھ کو میرا علم

وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ اَهْلِيْ هَٰؤُلَاءِ اَخِيْ ۙ اَسَدُ ذِيْ اَرْيَ وَاَشْرَكُهُ
فِيْ اَمْرِيْ ۚ لِيْ نَسِيْحَتٌ كَثِيْرًا ۚ وَنَدَىٰ مِّنْ كَثِيْرٍ اَنْتَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۚ

اور مجھ امری لیے تو یار	یا کہ دی اکایہ تھانیاں اب	کہو دی مجھ کو میرا علم	یا کہ دی مجھ کو میرا علم
کہ تو مضبوط اور سیر	اور شریک او سکھ میرا ہم	تا کہین غم سیر بات اور ل	یا کہ دی مجھ کو میرا علم
اور کہین غم سیر بات اور ل	ہر انداز سے زیادہ تجھے	تو تو ہی سکھو دیکھنے والا	یا کہ دی مجھ کو میرا علم
اہل تحقیق کی کیا قسطیر	چاہئے ایسی لگی دی زیر	کہ جو اس شب کی ہونوں سل	یا کہ دی مجھ کو میرا علم
چاہئے ایک ہشکار او کا	تا کہ ہو و رفیق دیا رو کا	جس طرح تھی یار غار فراق	یا کہ دی مجھ کو میرا علم

قَالَ قَدْ اَوْتَيْتَ سُوْلًا يَّكْمُوْهُ

حق تو لے یوں کہا او کو	کہ بلا شک دیا گیا ہے تو	اپنا سوال ہی کہہ رسول	یعنی تیری دعا قبول
------------------------	-------------------------	-----------------------	--------------------

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اٰخَرٰی ۚ اِذَا وَحَيْنَا اِلٰی اَوْلٰئِكَ اَوْ حَرٰی ۚ

اور حاکم کر گیا ہیں	تجھ کو بار بار اسی جہدم	جبکہ سچا تھا ہمیں اک الہام	تیری مادر کو ای بلندم
---------------------	-------------------------	----------------------------	-----------------------

وہ جو اکی سنایا جاتا ہے	علم میں کچھ نہ آتا ہے	یعنی فرعون بد اعمال	قتل کو ڈھونڈ رہی تھی
جانتے مانتے تھی یہی	نسل عجیب سے پسند کرتی تھیں	تجربہ جیتے تھے تیری مادی	خواب کھلائی تھی اور کھلتی
	یوں رہا خواب میں آؤں گا	اکی تھی اس طرح اللہ	

اِنْ اَقْلَنْ فِيْهِ فِي الثَّابُوْتِ فَاَقْلَنْ فِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيَقْلِهَ الْيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوِّي وَعَدُوُّ لَهٗ

کہ تو اسی نام ڈال ہی آؤں گا	بچ صندوق کی کہ چوبی ہو	پہر اوٹنی ال بچ دریکی	قیر سے استوار فرما کی
پھر کناری پہ بچڑاؤ	کہ نظر کرتی ہی ادھالی آؤ	ایک میرا عدو اور اس کا	وہ جو فرعون نام ہی بخو
اہل تحقیق نے یہ فرمایا	ایک صندوق اوٹنی نکلوا	قیر سے استوار فرما کر	رکھ دئی اوٹنی کو نکھلا
نیل میں آؤ اس کو ڈال	آسیہ فی او سے نکال لیا	تھا جو فرعون کا سر البنا	اوٹنی تھی اکیٹنی نیل
اتفاقا کہیں نہ دن آؤ	بھیہ اوٹنی غنیمت ہی لے	کہ کیا ایک سطح آب آؤ	رگھئی دیکھ کر دسی ششدر ہو
بہت ہی جودہ قریب آیا	لیکن فی الفور اس کو کھلو	دیکھ کر غولی جال آؤ	پرویش کر گیا خیال آؤ

وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۖ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ

اور ڈالی تھی میں تجھ پر	دوستی اپنی اور سی ناکام	اور تانا کہ پرویش تو پا	سیری آنکھوں کی لگی سرتاپا
یعنی تیرے تئیں ڈالیں مار	سیکھ علم وادب ہو طیار	اہل تحقیق نے یہ فرمایا	جبکہ وہ شک ماہ و خور پایا
دیکھ کر فرعون نے یہ جمال	واہ شہیتہ ہوئی فی الحال	سہی صرف کمال و لبندی	دلہیں لایا خیال فرزندے
تربیت طر حسی فرمائی	کیوں طلب شیر کو کئی دانے	ایک پی فی سی تانا کا آؤ	شیوہ کا زینہ ماراؤنگو
	شیر باد رہا پرویش ملو	اور نہ کیا کیا کر نہ فرمایا	

اِذْ تَمْشِيْ اَخْلَكَ وَتَقُوْلُ هَلْ اَدْرَاكَ عَمَّا

جگہ چلنے اسی لمحہ نکلا	تری خواہر کتنی ہر دم نام	جس کہنی مہر سے خواہر	کیا دلائی کو تئیں انہم
کہ کھن سے او کی پیش آؤ	پرویش میرے وہ ڈھانڈا	آسیہ کہا کہ اسے مرے	بے اختیار اٹھنے

جو یہ جان تو ہمہ فرمائے	اپنی جان کا بدل پائے	پھر وہاں تک کہ آئی وہ	ماکو موسیٰ کی جا کی لائی رہ
پس ہکا بکے وہ شیر غدار آؤں	کر لیا زینت کنار آؤں		

فَرَجْنَاكَ إِلَىٰ أُمَمٍ مَّا كُنْتَ تَعْلَمُ ۚ فَكَفَّرْنَا عَيْنَهُمَا وَلَا تَحْزَنْ ۚ

پھر تجھے پھر لگا موسیٰ ہم	نیری کا طرف طبع و کرم	تا رہی ٹھنڈی اور شونم	چشم ماہ کی تجھی انجو شونم
اور نہ تیری عمر سے ٹھکین	یا نہ تو پہلی ہالی اوس	اکی سی ہی ایک نیت اور	حال موسیٰ پر تو پہونجی ز

وَقَتَلْتَ نَفْسًا

اور کیا قتل توئی اک جان کو	وہ جتنا شخص قتل توں خود	جسے اتنی چاہتی فریاد	تجھے یعقوب کے جو وہ اولاد
----------------------------	-------------------------	----------------------	---------------------------

فَهَيَّأْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا

پھر تھپا یا تھامی تیری چین	قتل کا غم ہی ہمیر دین	اور لیا ہمیں آزمائیکو	آزما نی سے خوب انجو خود
	اسکی تفصیل کو جو بکارب	میں لکھوں کہ قصہ میں	

فَلَقَبْتَهُمْ فِي آهْلِ مَدْيَنَ لَا تَحْسَبْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ

پس ہا تو کئی بریل و سیال	اہل مدین میں یہ تودہ مال	پھر تو آیا بیان بیک ناگاہ	ایک اندازہ کلیم اتہ
وہ جو اندازہ مقدر تھا	اپنی تقدیر میں جو نہی لکھا	ہا کہ تو ہم بکلام سمجھے ہو	سعد راحتم ہمسے ہو

وَأَصْطَفَيْنَاكَ لِنَفْسِي ۚ إِذْ هَبُّ آتُ وَأَخَوُكَ يُآتِي ۚ وَكَاتِبًا فِي ذِكْرِي ۚ إِذْ هَبَّا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ طَغَىٰ ۚ

اور نہ آیا ہی میں تیری چین	اوسے اپنی ہی ہمیر دین	جا تو در پہلی تیرا بیکر	میری آیات و تجوی کیسے
اور نہ تم میں اوس سے	یا دیکر میں ملکہ جس سے	جا و دونوں بجانب فرعون	کہ وہ حدی گزر گیا معلون

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيْسَ لَكَ بِنَاكِ كُرْ ۚ وَيَخْشَىٰ

پس کہو اوس سے تم کلام و مال	لیتے ہر مزم شوق کے مثال	شاہد اوس تباہی و سوچ کری	یا باہی عذاب وہ ڈرے
پس چلے سر کو بیک ناگاہ	منہ رہا من کلیم اتہ	اؤ کو انسانی راہ میں فی الحال	آئی مارو تو ہا ہستمال
کہ وہ سر گذشت انجین	ساتھ لیکر سوچی وہاں رو	سکے فرمان دتو فرعون	ہوئی غافل بسجوش فرعون

بول ہارون کہ وہ غور نہاد	کہتا پہلی سے دیکھ رہی زیادہ	جیسے دیکھتا تھی مثلین	اوس شوکت میں زیادہ
کہ کسی کم خرم میں ہو کام	سبھی قتل اور قلع و قلب مدام	استغفر ہر ایک مدون آخر کار	کہی ہر حصے لگی گفتار

قَالَ لَا تَبْكُوا إِنَّا نَكْفِئُكُمْ عَنْ دَعْوَتِكُمْ إِنَّا نَقْطَعُ عَنَّا

بولی دونوں کہ اسی ہمارے	ہم تو کرتی ہر نیت اس کا اب	کہ شبلی وہ ہم پر فرمائے	اگر وہ کشتی میں نہیں لے
	اسی عقوبت میں دہریہ میں	سجڑی تک دیوی کو نہ لے	

قَالَ لَا تَحْزَنُوا إِنَّا نَشْفِي مَعْزَكُمَا أَسْمَعَ وَأَسْرَعَ

حق تعالیٰ فی یوں جواب دیا	اؤ کو اس طرح خطاب کیا	ست ہر دم کہ میں تو نہیں مانتا	خلفہ نصرت میں ہی میری بات
	میں ہوں شہنا اور دیکھتا ہوں	ای تہا کہ دعا اور اس کا	

فَأَنبَأَهُ فَقَوْلَا إِنَّا سَرَّوْكَ سَرَّيْكَ
فَأَرْسَلْنَا مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ لِيُخْبِرُوا قَوْمَهُمْ

پہر تم اوس پہلوں میں	اور کہ گفتگو سے پیش او	کہ بلا شک یہ دونوں ہم	ہیں پیر تری خدا کی ہم
پس ہاؤ مقدس کہ منصف	بہج ہما تہ تو بنی یعقوب	اور تو مست اب کی شین	یستم لائق او تہ چکو بنین

	کہ تو کڑا ہی قتل او کی پس	اور لیتا چہ میں ال اور زر	
--	---------------------------	---------------------------	--

قَدْ حَسُنَاكَ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ آمَنَ
إِنَّا قَدْ أُوْحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ

بجین دیکھ لی تجکو ہم	نیری خالق کا معجزہ ہم	اور سلام خوشکان دہ سپر	جو پھر راہ رست ستر سپر
بکیان طرح بغیر و شرف	حکم سہا گیا ہمارے طرف	کہ ہی او سپر مذاب ہو جو جان	جو کذب ہو اور رو گردان

قَالَ فَهَسِّنْ مَنَّا يَا مَوْسَى

کہنسی فرعون اس طرح لگا	کون ہی رہتا ملاسی موسیٰ	گر چہ مدون کو وہ خطاب کیا	ایک پہلو وہ نام لیا
کہ جو لکھتے دین جواب ہو	نقص پانچ کی ایک حجت ہو	ہمیں خضار رشید سے پیش	دی کی الزام شاد و جہد پیش

اور تو مارا خاک سی پانی کو مخلوق کی جس زندگانی ہو اگلی نبیؐ ہی حکم رب غور سے التفات کرتا اب

فَاخْرِجْنَا بِهٖۤ اَزْ وَاَجَا مِنْ نِّبَاتٍ شَتٰی ۚ كَلٰوَا وَاَسْرَعُوْا اَلْعَامِلُوْا

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّعُوْۤا

پھر ہم انی نکالنی تھی شیش ساتھ اور اس کے بقدرت نخل قسموں کو کی بنری اور نبات مختلف اور منتشر بالذات

ہم نے فرمادیا کہ تم کھاؤ اور اس جو قابل خوش پائو اور چراؤ موانے اپنی کو وہ جو چرنی کی اوکلی لائق ہو

بگیاں اس حکام میں عیسر آیتیں ہیں خدا کی قدرت پر عقل و شوش و تفسیر والوں کو جنکا مسلطیت ہی نہ ہو

مِنْهَا خَلَقْنَا کَذٰوِقِہَا نَعِیْدُ کَذٰوِقِہَا نَخْرِجُکُمْ تَارَةً اٰخَرٰی ۚ

اور میں میں سے یعنی روز ہم نے پیدا کیا ہی نکو درست اور اوسکی من میں تم تدفین پیر لادیں گے ہم تمہاری شیش

اور اس سے نکالیں تم نکو دوسرے بار جب قیامت ہو ہی یہ بتیائیں کہ لطفہ پر ڈالتی ہیں ہم مخلوق بشر

اوکی مدفن سے لے کر شیش کا حسب زمانہ مکمل خالق پاک پیر او خالکین کر تین تدفین پیر نکالیں ہیں اور اس کے پیر

انفوس سنکی یہ کلام کلیم پس یا یکسبیک عسا کو ڈال کہ عسا از دہا ہوانی کمال

پیر لیا ہا تہ تین جب اس کے سنکر از دہا ہی عسا ہوا وون ہیں اس خط معجزی دکھائی نو ہر تہ تابع ہوا وہ اور ہر

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَلَکَۤ اَبٰوٰی

اور میںی دکھا دی اوکو اپنی معجزات انجو شخو پس کذب ہوا وہ بد کردار اور ایمان کے کب انکار

لنفسہ سوی نہی کو جہلا یا اور ایمان پر ہنسین آیا

قَالَ اَجِثْنَا لِنَخْرِجْکَ مِنْ اَرْضِنَا لِنُجِیْرَکَ یَا مُوْسٰی ۚ

کہنی اسلے جسے لگا تھا کیا تو آیا ہی اب ہمارا پس اسلی تاکہ دیوی ہو کو کمال اس ہمار زمین شیش کمال

اپنی جادوسی اکلم امتد تاکہ یقین ہو نکا ہودی شاہ

فَلَنَّا نَبِیْکَ لِنُجِیْ مِنْہٗ فَاَجْعَلْ بَیْنَکَ وَبَیْنَکَ مَوْعِدًا

لَا تُخْلِفُہٗ نَحْنُ ۚ وَکَ اَنْتَ مَکَّانًا سُوْرَۃً

پس تحقیق لائیں ہم تمکو اکلم یہا ہی سحر اور جادو پس مقرر تو کرنے اور ٹھہرا ہم میں اور انی سچ ہو کر

کرنا اس کی کین تعادت ہم	اور نہ ماری خلافت تو دم	اور میں کان میں کہ ہو گیا	مساوت و ہمواری کی سیما
	انکارا دین جو دیکھیں کو لبشہ	بی تکلف کریں نگاہ و نظر	

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُخَشِّرَ الْكَافِرُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

یون لگا کنی وہ پیر دین	وقت وعدہ کا ہی تمہارے تین	روزارائیں امانے مصر	جو ادانی ہیں اور اعلیٰ مصر
اور اوس دن کہ نوکری اکٹھا	تقسیم کی تین بوقت ضعی	یا کہ اٹھی وہی سب کی جاؤں	دن چربی اکٹھا نین آؤں
یوم زینت جو یہاں نشاد	اوس نور و زیا ہی عید مراد	یکہ ہی اوس کا روز سا لگدہ	کرتی جس دن تجھے خبر ہو کہ
دو دنوں غصہ کو تباہ و غزل	کید کر کا باز و حام عوام	چاہتا تھا وہ کا فر سیدین	سیکے آگے ہر ادنیٰ کی شین
	اور دیا چاہتی تھی یون الزام	رو برو کی دی بلند مقام	

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى

پہر پہر مثل نخت گزشتہ	وہ دن فروغ نخت گزشتہ	پہر کیا جمع کوئی اور اکٹھا	اپنا کرو فریب اور دغا
پہرہ اوس وعدہ گاہ پر آیا	کید اور مکر جمع کر لایا	لیفٹہ لایا وہ ساحر و کشتین	اور آلات ساحر و کشتین

قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

فَيَحْشُرَكُمْ بِعَدَابِهِ وَقَدْ خَابَ مِنْ أَفْئِدَتِهِ

کنی سطر حصہ لگانا گاہ	ساحر و کشتین کلیم افسدہ	وای ہی تم کو بات باند ہو تم	حق قتال پہ جو تہہ امیر دم
بیر کر گشتین تباہ و بیک	ایک وقت کو سچ خالق مال	اور ہوا نامہ او وہ بان	جس نے باند ہا دروغ اور تباہ

فَتَنَادَوْا آمِنًا هَمَّ بَيْنَهُمْ وَأَسْرَوْا بِالْجَوَارِ

پہر جنگارے لگی وی جادو گر	اپنی آپس میں کام اپنی پر	اور چپانی ہی شیریں می آئے	مشورہ جو در میان آئے
لیفٹہ موسیٰ کی وہ سخن سنکر	یون جنگارے لگی سبکد گھر	کر وہ موسیٰ کی گفتگو یہ قتال	ہی نہ نہ نہ ساحر و کشتی مال
اور کیا اونی مشورہ چسپکر	تبی جزو غریبی و بان چاکر	کہ جو بالا ہو او کی جہر بات	الائین ایمان او پہ ہم بالہ
کستی ہیں کہتا تھا ان کی شہر	ایک شہر نہ موسیٰ وہ منیدین	بکے شور و فغان بشت و بال	اوس ہی ہوا یہ کیا ہی قہر قتال

قَالُوا إِنَّ هَٰذَا لَكُلٌّ لِّمَنْ يُّرِيدُ إِنَّ أَنْ يَحْشُرَ جَاكُم مِّنْ أَسْرَارِكُمْ

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
فَجَمَعَ كَيْدَهُ
ثُمَّ أَتَى

۱۰

يَسْحَرُهُمْ وَأَوْبَهُ هَبًا يَطْرِيقُهُمُ الْمَثَلُ			
اپنی دھڑکائی سے ڈر کر	ہر مقررہ دو دن جادوگر	جاہلیہ میں کہہ دینے کا خیال	اس تہائی دھڑکی فی الحال
اپنی جادوگری سے ناگاہ	اور اٹھا دینے کے کامیاب	ای اوٹھانویں ہزار	اور کریں انہماک اورین
یا قلوب اکابر و شہر	پہرین اپنی فکر کو ال غفلت	عبدان جو تثنیہ ہی بیان	چند اقوال اورین بیان
اسم ان ہی آجکے مفسر	عبدان تثنیہ ہے خبر	یا وہ ہذاں اسم ہی اوسکا	جس طرح سے لغت ہی معارف
کہ بہر حال تیہین کو قرار	تثنیہ میں اے کو ای دلدار	یاسی ان نعم کے منہ پر	اوسکا مابعد سبب اور خبر
ہی دلا ہر چہ پڑتی نہیں کیا	جبرین سے منقول بعض تر اسے	حفظ فی اوسکو نافیہ گین	ساتھ تخفیف کی پڑا وہ ان
لام کو وہ سمجھنے والا	جانتا ہی وہ حرف آستنا	الغرض سبکی سحر و جادو	ہو گیا سرسبز وہ قہر و غما
	ماری غصہ کے مارچیان ہو	یون کیا حکم انی اوانکو	

۹
۶
۷
۸
۵
۴
۳
۲
۱

فَأَجْمَعُوا كَيْدَ كَمْ ثَمَرًا شَوْصَفَاءَ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَقِينُ مَنِ اسْتَعْلَىٰ

بہ مقرر کرو سب ایموم	اپنی آلات سحر و ساحر تم	پر تم آؤ قطار باندہ اور صفت	یعنی میدانِ عدہ کہ گھٹ
اور شیک فلاح پائے آج	یعنی جیت اوسکا تہائی آج	جو سوا اوسپہ غالب اور بالا	جادو و سحر و ساحری والا
قصہ کوتاہ آئے جادوگر	ساز و سامان سحر کا لیکر	باندہ ستر ستر اپنی صفت	کر لیا اوجھل قیام و وقوت
کر کی چوب جبال کو کا ک	ہر کی برق مٹائی دی میک	اہل تحقیق لی کیے جو شمار	تھی وہی سیدہ و اہل جوار

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّمَا أَنْتَ ثَلَاثِي وَلَمَّا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْفَىٰ

بولی ساحر ادب کی کسک	اس طرح سے کہ ای کلیم ہند	یا کہ اپنی عصا کو ڈاسے تو	ازدہا اوسکا اب نہالی تو
	اور یا ہم ہر پہلی جو پسند	ڈالنی والی اب کیا ہم تن	

قَالَ بَلَىٰ الْقَوَا فَإِذَا جَاءَ لَهُمْ وَغَضِبُهُمْ فَخِيلَ إِلَيْهِ مِنْ جِبْرِيلَ
أَنَّهُمْ تَسْعَىٰ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةُ مُوسَىٰ

کتنی سوسے لگا کر ہر دم	بلکہ چوب اور سر کی ڈالو تم	نہرتب ہی جلا سیان	اودھا گاہ لاٹھیان اودھ
آہن کے خیال میں یہ	اٹکی جادو سی تودہ میر	کہہ شکست ہی دھڑکی تین	پر گھاپانی اپنی جی بیتب

ایکے خدا و رعون کو موسیٰ	کہ یہی امر مقبس اوسکا	ای نہو خاص علم کو تمنا ہے	اور کجا جادو اور دوا کا دھما
یا حصا و انی و دوائی نہیں	کہ وہ ہوں شمشیر بزرگ زمین		

قُلْنَا لَا تَخَفُ إِنَّا كُنَّا أَهْلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَالَّذِي مَاتَ بِمِثْلِكَ نَكْفِ مَا صَنِعُوا ۚ إِنَّمَا صَنِعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يَفْلَحُ السَّاحِرُ حَيْثُ مَاتَ

میتے اوس کے لکھا کہ تو نہ	دور کو اپنی دل ہی دہم خطر	تو تو اوان ناعروں کو اوپر ہے	سفر و میں تو اپنی برتری
اور تو دال ہی اوس جوش	دہنی ہاتھ میں وہ تیری ہے	کہ تھکنی ہی او پیش کرے	حکمو و ہا حواب بنا لا
نہ بنایا ہی اوس ہون کر	ایک کرو فریب جادو کر	اور زمین چوٹ پائی جادو	جسکے پر کہ آئی جادو کر
پس صاحب یکم کی دل	ازدو ہو گل گیانی محال	ساحروں کی دی سحر کی ادوا	اؤ کی فرمائی حق فی بالابا
ماری نہ کہ اوان جادو کر	ہاگنی یکیک لگی کیسے	پہر و موسیٰ ہاتھ میں لیا	ازدو سے عصا خدائی کیا
	دیکھا اس سفر کو جادو کر	لالی ایمان خدا کی قدرت پر	

فَاتَّقِ السَّحْرَةَ سَجْدًا ۖ قَالُوا مَا رَبُّكَ هَارُونَ

وَمُوسَىٰ

پھر گرائی گئی زمین پر ایمان	مردم سحر کار سجدہ کنان	برلی ایمان لائی ہم کیسے	رب تبارون اور موسیٰ پر
-----------------------------	------------------------	-------------------------	------------------------

قَالَ أَمْ نُمِثُّكُمْ قَبْلَ أَنْ أَدْنَاكُمْ لَكُمْ أَنَّهُ لَكِبْرُكُ

الَّذِي عَلَّمَكُمُ السَّحْرَ

کہنے سطر حصے کا دھمیں	مان تھی لیاب او کشین	ہے اوس کے کہ مکرم دون تھکو	مان نمبر میں اکی ائی لوگو
گیان ہر انہار ہے	دم او ستادی بنے ہار ہے	جستہ تھکو کھایا جادو	تاکہ زبرد زبر کر و ہمکو
	لالی ہو ایللی تم او یقین	علیٰ تہا اوس ملک کو یقین	

فَلَا قُطِعَ عَنْ آيِدِيكُمْ وَأَسْرَجُكُمْ مِنْ خِلَافِ قَوْمِكُمْ وَلَكِنْ كُنْتُمْ فِي جُنُودِ الْغُلَّ زَوَّلْتُمْ عَنْ آيَاتِنَا أَشَدَّ عَذَابًا وَأَنْتُمْ

اے کہ تم سے قطع نہ ہو	اے کہ تم سے قطع نہ ہو	اور کہ تم سے قطع نہ ہو	میں تو نہیں کہجو کی لیکر
-----------------------	-----------------------	------------------------	--------------------------

اور البتہ جان لوگی تم	کہ ہی ہم میں کون ایموم	سخت تر ازہ کمال عداد	اور پائندہ تر زود عباد
یعنی تم جان لگی اسی کو گو	تکلیف اور اوس خدا سے لگی کو	جس پہ لگی ہوا جہان تم	سہو لگی صرف بادل جان تم
افرض ہر سیر و جادو گر	خدیجہ حق کی جام کو سپر	دامن از فکر غیر افشا ندند	لیس فی الدار غیر خواندند

قَالُوا لَنْ نَقُوتَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰلِكَ الْحَيَاقَاتِ

ہولی بحسین ہم زیادہ کہو	تکلیف اور اس پہ الی جو بہکو	آئینوں کے منہ بین بہتر	سجودوں کے سر پہ بونہر
اور زانو سپر زانو گھسین ہم	جسے پیدا کیا ہمیں بکرم	پس تو کرے وہ حکم جس کا	حکم و فرمان ہی کرنیوالا تو
ہے نہ اس بن کہ تو لگا کا کا	اس جہاں کی حیات میں غلام	اہل تحقیق کی کیا ہی رقم	کرنی مجدد لگی ہی حساب ہم
دیکھ کر وقت سجدہ غلط نہیں	سہو لگی مستقر دین کلیم	پس تو حق خالق منہ نام	کرنی اس طرح سی لگی ہی کلام

إِنَّا أَمْثَلُكُمْ لَبِئْسَ مَا تَخْتَلِكُنَا يَا نَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ

ہم تو یا جان کا نہیں کیسے	اپنی پروردگار و خالق پر	تاکہ وہ بخش دے ہمارے خطا	ای سماعت و کفر سرتا پا
اور تا آنکہ بخش دے وہ گناہ	جسے تو ہی ہمیں کیا اکراہ	جسے تو زور ساتھ پیش آیا	سحر و جادو جو ہمیں کروایا
اور خدا خوب تر خدا ہے	اور پائندہ تر خدا ہے	اہل تحقیق کی یہ نہ ریا	نور سے ادنی سحر کروایا
اوس خطا کی مواخذہ دینی	معفرت و مہربانی لگی کیسے	کہ علی الرغم دین سرور دین	اوس کا خود تہو پیش ازین
	خواجه دین کو مرتبہ وہ دیا	کہ وہاں تک اون کی رفع کیا	

إِنَّهُ مِنْ بَيِّنَاتٍ سَائِبَةٍ مُجْرَمَاتٍ فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ

ہی مقرر رہتا جو کوئے	آوی ازداہ شکر کہ بد خوئے	اپنی خالق کی پاس مجرم ہو	یعنی کافر مری وہ انجو شو
پس لا شک نہ ہو کہ وہی	نہ مری جہنم میں نہ ہو	یعنی ایسا عذاب میں او کو	کند او کو نہایت کوس ہو
	نہ مری تا عذاب ہی جہنم جا	نہ جہنم کا سزاوت پا	

وَمَنْ يَكُنْ مِنْ مَّوْمِنًا فَرَىٰ عَمَلَهُ الصَّالِحَاتِ قَائِلًا

اور جو کئی آدمے خون	اپنی خانگی پاس انجو غلو	کریلے جسے کار شایستہ	جسکا ہو گروہ دار بایستہ
	پس ہی لوگ ہیں بسا بلند	جسکے دنیا و مرتی ہیں بلند	

جَنَاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى

باتع رہی کئی بلند بقار	بستی نخی سی خنکی ہیں انہار	رہنی عالی مدام ہوں جنہیں	خرم و شاد کام ہوں جنہیں
اور ہوا کی ہی خبر او بدل	جو ہوا پاک کر کی نیک عمل	اگل اسکی ہی ایک منت اور	اگر تلاوت سے بیدہ غور

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ
طَرِيقًا إِلَى الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَكَّاءَ وَلَا تَخْشَى ه

ع
ر
نہ

اور کیا سننے وحی ہو سی کو	کہ نکل رہے تو ہی خوشخو	لیکے بند ہی ہمار اور عباد	وی جو یعقوب کے ہیں لاد
پس تر کر ڈکو تو نیک راہ	بحرین خشک کہ کلم افسر	نہ ڈر کیا تو انکی پانی سے	لینے امداد کی چھپے آتی سے
اور زمین بکر گناہوں غوطہ	توب جانیکا استودہ سیر	کتنے ہیں کیہ معجزات کلم	اوس لعین کو سوا نہایت تیر
پس لگا رخ وینی اور انیا	جملہ یعقوب کو مدھی سوا	تب یہ سکو کو حکم بھو ایا	لی نکلنی کو انکی فسر مایا
اور بکر تے دست کین	یون کیا اطلاع انکی شین	کہ وہ فرعون لیکی اک لشکر	آئے جو کنار دریا پر
دیجیہ رنہ شکستین	اوس خطوہ کبھی زہار	انغرض نکل دی کبیر دین	رات کہ لیکہ ساتھ انکی تیر
جسکا ہم کے لیکہ تیرا پاہ	پکڑی فرعون شے اپنی راہ	سو ہی چرخ فی کیا ہمہ تن	ساحل نیل آسمان روشن
تب ہی تھپیو گواؤ کی خبر	ایک اداں سے ہو پانی گہر	نتعاقب ہی کر سکی بدیش	کہ بلای عظیم آوی بیش
	دوسر روز آئی اکٹھی ہو	اپنی ہمراہ لائی لشکر کو	

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ يَجُنُّوهُ فَغَشِيَهُمْ مِنْ أَلِيمٍ مَا عَشِيَهُمْ
وَاصْلَ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَا

پہر لگا پیچے انکی خوشخو	لیکے فرعون اپنی لشکر کو	پہر لیا ڈانک لا کو دریا سے	وی جو امداد اتنی خوشی جایا
-------------------------	-------------------------	----------------------------	----------------------------

ج
ج

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

۴۱

طَه

ایسی شہنشاہی کہ وہ اپنے ملک کو لے گیا	میں قہر و غضب میں مبتلا کیا	اور فرعون نے کیا گمراہ	قوم اپنی گواہی رسول مقرر
اور زمین پر اور لوگوں کو کھلائی	یہ زمین براہ راست خود اپنے	یا کہ دریا میں گم کیا اونکو	اور نہ ناجی ہوا وہ خود بخود

يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ اَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

پھر ہم نے تمہاری بنی یعقوب	جبکہ اعدائے کب و انکی دہ	ہم نے اوستا نجات دی تمکو	تہا جو فرعون تم سب کو کھلا دے
اور کیا ہم نے وعدہ تورات	اوستا تمہارے رسول سے بالذات	جانب طے روہ جو ہے ائمن	اسی مبارک بت وہ ہی تمہیں
یا کہ اوستا کی جانب راست	ہم نے وعدہ دیا وہ سب کو کھلا	اور اوتار اتھاتہ میں تمہیں	سین و سلوی کو ہم نے ستر

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَ مَنْ يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى

اور کھا مہنی کھا و اچھی گو	شہری چیزوں جو دیا تمکو	اور وعدہ نہ کند اوستا میں تم	چوڑ و ستر اور بطور ائمر دم
اور جو تم جانا و اچھی کھا کند	تو ہونا دل مرا غضب تم پر	اور جس پر غضب نہ ترا	پس ہوا وہ ہلاک اور گرا

وَ اِنِّيْ لَنَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اَمِّنْ وَ عَمِلْ صَالِحًا ثَغَرَ اَهْلِكَ

اور میں ہوں نکلنے والا جو توبہ کرے	شکر ہی بہر کی جو یقین لایا	اور لایا اچھا وہ نیک عمل	حسب مان حق فرود مل
پھر برا راست پروہ دم	پیر و سید بلند مقام	جب کہ جو زمین کا اعداؤ	بونی موسیٰ دی بنی یعقوب
کہ ہمارے مقدر کر	اب نہا حکام شہر و دیون	پس جات میں ہو مشغول	کہ وہ آدھان ہوئی مقبول
حکم ہو نچا لای کلیم اللہ	ایکی شہزاد قوم تو ہمراہ	جانب کہہ طور کا اقدام	تاکہ توراہ ہو تجبی انعام
چوڑ مار دن کو اپنی جاگ پر	ایکی شہزاد قوم سی شہر	دیکھی چالیس روز کا وعدہ	یا فقط تیش روز کا وعدہ
متوجہ ہوئی بجانب طور	آغوش چپ ہوا وہ توری دور	قوم کو چوڑ کر بشوق تمام	زود تر کہہ پر کیا اقدام
	کہ ہوئی اس خطاب سے ممتاز	اے حق کی طرف یوں آواز	

وَمَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَا مُوسٰى قَالَ هُمْ اَوْلٰى عَلٰى اَنْفُسِيْ وَ اَعْجَلَ لِيْكَ اَلَدُّ خَلًّا

اور میں ہوں نکلنے والا جو توبہ کرے

اور کیا چیز ہے وہ جو غم	لالی جلد او شباب جو جھک	تو میری سے اسی کلیم افسر	اوی جوئی بیان تری ہر
کنے موسیٰ لگا دی ہر دم	آئی میں سیر نقش پی پر لب	اور میں آیا شاب تیر طر ف	سیری پروردگار بفرش
	کو نور امنی ہو محسوس اور غنم	نہ کہ تفسیر اپنی ہے مقصود	

اور درویشی
تفسیر ہے در
غلامی بی آواز
تیر
دور و قریب
اسم خدا
ملاک و جان مخلوق
و خدا

قَالَ فَاِنَّا قَدْ قَتَلْنَا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَخْلَصْنَا السَّامِرِيَّةَ

اسطرحی خدائی فرمایا	کہ تحقیق ہمیں بچلایا	تیری اور تم کو تری چھپے	پاس ماروئی می جو مرد تھے
اور پہلائی راہ اونکی تئیں	سامری نی نیا بنا کر دین	یا وہ گمراہ تہی اور بین	اور خلافت امرو منصب
بیشتر کرتی ہیں او منسوب	سوک قوم و قبیلہ یعقوب	یا وہ تھا ایک مذکر مانے	نفس کہینہ دہی میں لاکھا
موسیٰ بن مضر تھا نام ہوا	چو نہ تھا جز فراق کام ہوا	نسل یعقوب کی جس سال	قتل فرعون جو وہی مہل
آتم جان لی گئی علی تعجیل	اک جزیری میں او کو بریل	بیضانی مسلط او سپہ کیے	جبرئیل اوکی بریل کیے
آل او سبش جود میں	او کو پہچانتا تھا وہ بین	لایا فرعون کی غرق کی دنیا	قبضہ خاک وہ مبارک گن
اسپہن الامین کشمیری اٹھا	اور او کو فطرت سے رکھا	جب کے طور کو کلیم افسر	کنی ماروئی یوں لگا گراہ
کہ کیا تھا جو میں زور و زور	عاریت قبطیوں سر تار	جانتا ہوں او امانت میں	اوسمیں کرتا خدیش تین
اور بطریق یونکی پاس نہ	جانتی ہیں او روہ کیر	ہر تصرف او وسیع تی ہیں	حق تعالیٰ ہی کو نہ ڈٹا ہیز
حکم فرما کہ لائیں اوکی تئیں	اکی تیری گلایں او تئیں	الغون اپنی دی گورن سنال	حکم ہر وقت لالی و زوال
کر کہ کہتا وہ اک ہی پر کیا	پہر کا کیے ی اک او کو لگا	سامری نی بقالب خاکے	ازدہ زندگی و جلال کے
بہر کیا وہ گد اختہ سب نہ	اوس گری میں کی یک لیکر	کہ وہ نکلا شکل گو سال	اوسمیں او شش شکل لالا
پیش یا وہ جس و حرکت سے	جی گیا او کی فیض برکت سے	تن ہوا او کا پوست سے متنا	اور لگا کر کی یک اک آواز
یا وہ زندہ نہیں ہو لیکن	ماری اک باگد جان لائی بن	کہ کما ہر جودہ سبز قرین	جلد یعقوبیوں او کی تئیں
جو گئی سر بسوخت مل پست	نشہ کفر و شر کی مست	بس خد کلیم کو ناگاہ	تو مکی حال سی کیا آگاہ

فَرَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضَبًا اَشْفَا

بہر بہر آیا کلیم لیک کتاب	بعد غل روز ایمانی یاب	تو پاس اپنے سرخبر کی تین	خشم و غصہ بہر اچھو گلین
---------------------------	-----------------------	--------------------------	-------------------------

انفرض جب قوم پاس آیا	اؤ کو شور و غروش میں پایا	اؤ کو سالہ باندہ حلقہ صوف	لہجہ تہی بجا بجا کر دت
	پہلے اور پھر کیا قصاب آغا	پھر کیا اس طرح خطاب آغا	
قَالَ يَا قَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ			
یون لگا کئی وہ ستودہ صفا	قوم میری تباہی تم پر بات	کیا نہ وعدہ دیا تھا تم سب کو	رب تمہارا ہی وعدہ نیکو
لیجئے تو بیت کا تمہارا ہی	حق ہی وعدہ کیا تھا میں	حکبو لینی کیا میں وعدہ کر	لیکے میرا قوم کے افسر
	اَقْطَاعُ عَلَيكُمْ الْعَهْدُ		
کیا ہوا تھا دتا تم پر قوت	اور میں کیا اولت میں ہر وقت	لیجئے آیا میں اپنے وعدہ پر	نکود وعدہ کیا جو میں کر
اَمْ اَسَدُكُمْ اَنْ يَّجْعَلَ عَلَيْكُمْ غَضَبًا مِنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَقَكُمْ مَعَدَّةً			
یا اراہ کیا وہ تہی اب	کہ اور آئی تہہ خشم و غضب	رہتا رہا اس تپش پر	پوچھی ہو جو عقل تم کیسے
یس ہر خلاف تمہنی کیا	اپنی وعدہ وہ جو محکوم دیا	ای نہ ثابت ہے تم ایمان پر	محسوس وعدہ ثابت ایمان کر
	اور کیا حکم پر میری نہ تمام	برخلاف امر کی کیا اقدام	
قَالُوا مَا اخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ يٰمَلِكُنَا وَلَكِنَّا ظَنَّمْنَا اَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ تَنَاكَ فَاَفَى السَّامِرِی			
ہوئے ہمیں سب سے خلاف کیا	اپنی وعدہ سے تجھ کو تہا جو دیا	قوت و اختیار اپنی سے	طاقت و اقتدار اپنی سے
اور لیکن ایشیائی ہمیں تمام	ای اوشال گئی تہی ہم کام	بارہا ہی طرف اور زیور	قوم تہی سے عاریت لیکر
پہر وہ پینک تہی خوشخو	حکم کارون آگ میں اؤ کو	پس سے وضع و تزیں ڈالا	آگ میں سامری نی سرتا یا
لیجئے ڈالا اس طرح لیکر	سامری کی جو پاس تہا زیور	کتنی بین کر لی شمار تمام	جبکہ وعدہ کی قوم نی ایام
سامریس غن میں پیش آیا	اسلی غلت وعدہ فرمایا	کہ تمہار جو پاس ہے زیور	ہی سمر ہر حرام وہ تم پر
پس لائن کر دین ہم اؤ کو	آگ دہکا کی قعر میں احوال	ہرگز نہ کہہ دو آگ دہکا کر	لاکی ڈالا سہوٹ وہ زور
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ نُفُوسٌ مُّثَقَاتٌ وَاهِلًا هَلَكًا			
	وَالَهُ مُوَسِّئَةٌ فَنَسِيَهَا		

ایسی قوم
بانتا تھا
الہامی ہر
واقعیہ
اس کے

قَالَ اِفْلَاكٌ

طاله

پرخا لانا کی اونکی لیے	زیور زرگاہ کی اونکی لیے	ایک چکر کہ ہی وہ ایک بن	جسین پو ہی گاہ کی بہن
پرخا گئی گئی طرح دی سب	کہ یہ عبود ہی ہمارا اب	اور عبود موسیٰ عساک	نہں گیا بھول گیا پانی
	ایک گیا بھول سامری لعین	کہ ہونا کہ ثبات لقین	

ایسی خوشی ہو
کہ رات بھر
جس کی گزشتہ

اَفْلَاكِيُونَ اَمْ يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَفًا ۚ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا ۚ وَلَا نَفْعًا ۚ

کیا سنیں گئی دی بھل پرت	بادہ شکر سی جبین مست	کہ نہ دیتا ہی بھل اذکوبوب	کہ نہ ہر خدین دیکھو خطا
اور نہ وہ اختیار میں رکھنا	ادکنا نقصان نہ سود دنا	پڑ ہی جو رج کو نہیں خوب	قول و کمال بھول نہ سنا
	جان لین و گنا کیے تین	نہیں تین تین دفعہ نقین	

ع

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُم بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۖ

اور تحقیق کہ چکا مارون	اور قبل از رجوع سوچون	کا میری قوم کچھ نہیں ہی مگر	آنا لگی ہو قوم و سپر
اور تحقیق رہتا رہا ہے	جسکے جنت بیان بالا ہے	پس چلو میری راہ پر جتم	اور مرا حکم مانو میر دم
	اگر ہماروں کی نصیحت وہ	بہر ہی کہ نہ اذکون فائدہ مند	

قَالُوا النَّبِيُّ جُحُوشٌ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۚ

بولی ہم سب میں نام اوپر	متکلف ہو کرین قیام اوپر	جب تک کہ آئی گا اولت ہم	طوری موسیٰ قیقہ شناس
یعنی ہم پو جتی ہیں ہر یک	گھاو سا کہ کواد کی آئی تک	پہر موسیٰ وہاں پہر آیا	پچا اوپر غائب فرمایا
پہر مقابل ہوا ہر دو تہ	اڑا فتنہ اوڑھنے نو تہ	کینہ انی طرف نہ کمال	رکھ روزانہ کے اوکے مال

قَالَ يَا هَارُونَ ۖ مَا مَنَعَكَ إِذْ سَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا أَفَلَا تَتَّبِعِينَ ۖ

أَفَصَبَاكَ أَمْرِئِي ۚ

کہنی ہر گناہ چشم میں پون	کہتا تو جمع قوی مارون	کون غنی نہ حکمو باز رکھا	جس کی فانی اذکون کیا تانا
کہ دی گراہ ہو گئی کیس	آئی گوسال کی پشش پر	یہ کہ چھپے مری چلا تو نہیں	خشم میں آنے کی حمایت دین
یا کہ چھپے مری نہ تو آیا	میری پاس آپ کو نہ پہنچا یا	کیا کیا توئی رد مرا فرمان	مگر میری ہی کر لیا حصین

سورۃ القصص

پس برتری دیا جواب نگو	مغذرت ہی کیا خطا انکو	گر یہ مینی تھی وی برادر دو	کسکی محو طارقت دل کو
قَالَ يَا بَنُو مُرَّكَ تَاخُذُ بِسَلْحَتِي وَلَا بِرَأْسِي سَلْطَانِي خَشِبْتُ	انْ تَقُولُ فَرَقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ		

فَسَوْفَ يَكُونُ

کنسی مارون گاہ بے عطا	بامید تفقد و الطاف	کامی مری والدہ کی بی تو	نہ پکر میری لپٹیں ڈاڑھی کو
اور پکڑت تو میری کی بال	سُنْ مِرَا عَذْرَتِي وَجَهْلًا	بگیاں مین اوس دیکھایا	اوس سخن ہی چین مین آیا
کہ مقابل جواوٹ پہچاؤن	يَا كَيْتُ جِاسٍ جَوْرًا كَرَّ اَوْ نَ	تو کی گاکہ تنہ قد ڈالا	تو ہی یقین ہو مین ستر پاپا
اور نہ تو ہی کوئی گاہ اور یاد	بَاتِ سِرِّ جَوْرِي كَيْ اَشَادُ	اہل تحقیق کی کیا ہی رقم	جانی وی طور کو لگی جہدم
بولی مارون کا ہی برادر تو	تَفَقُّ كَيْسِي قَوْمِ اسْنِي كُو	اس سب سے مقابلہ نکلیا	اؤ کو سمجھا فقط زبان سے دیا
پرنہ مالی کینی اؤ کی بت	يُوْحَتِي عَمَلٍ كُوْرِي دِنِ رَا	سکے مارون کا وہ عذر دجوا	یون لگی کرنی سامری خطا

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ

کنسی سطر حصے کا سو	کہ ہی کیا حال سامری تیرا	ابلا دیکھتا مین اؤ کی تیرا	جسکو دیکھتا تھا اؤن جون تیرا
	اسی مین جبریل کتیرن دیکھا	جسکو اوس قوم نے نہ دیکھا تھا	

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّكْتُ لِي نَفْسِي

پہرلی کبھیٹ نہیں ٹانگتا	ستم پ رسول ہی لیکر	پہرین الایجوٹ عمل اؤکو	کہ اڈھا بونٹا وہ زندہ سو
اور یہی صلحت دیر ہی تین	نفس میری اسی میر دین	اسطر حصے لباب مین آیا	قصہ موسیٰ اوسکا فرمایا
چاہتی تھی کہ قتل فرماوین	سفل ہا علیہ کو پہنچاؤن	میر ہی قتل ہی اؤ کی باز	حکم حق ہی کیا نہ دست دراز
کہ سخاوت اوسکا فائدہ	اؤن دنو مین تھی آدمی اکثر	ملن کو فائدہ جو پہنچا یا	زندگانی کا اؤنی پہل پاپا
سر نہائی کہ برگ فارو ویر	باز اب حیات تازہ دتر	و انجی لی میوہ شد و سایہ	بہر گدو ستور را مایہ

قَالَ قَدْ هَبْ فَإِنَّكَ لَكَ فِي الْحَيَوَاتِ أَنْ تَقُولَ لَكَ مَسَاسٌ

کنسی موسیٰ لگا کہ اب تو جا	پس تجی زندگی مین ہی دہا	کہ کہا تو کر گیا تو گون کہ	نہ کر دس بھی نہ تم میری دہا
----------------------------	-------------------------	----------------------------	-----------------------------

که مقرر ہوا حکم خدا سے	جو کوئی شخص پاس آجائے	اوسکو اور پاس جانوالی کو	واقع حال تب محرق ہو
ایسی خوشی نہ لیل و نہار	بہتر مسمومیت تارہ نہا خوار	جو کوئی خیر گذر نامت	دور سی دور دور کرنا تار
کستی ہیں کستی میں حال تک	اوسکی اولاد جو ہو ہر یک	اب ہی ارشاد ایمانی یاب	شامین او کی ناز کا غذا
وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفُ فِيهِ			
اور تنگ ہی تنگ ایک قرار	اوس چوڑا بن جائی تو زہار	یاد تجھی کرین مٹا اوسین	ای تنگ کو کسین اوسین
	دعہ آخرت ہی اوس مراد	یا کہ دجال کا خروج و فساد	
وَأَنْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنْ نَنْفُسُ فِي السُّفْهِانِ			
دور دیکھ اپنی گا و سالہ کو	ہو گیا جیتھل تھا تو	بیگم ان ہم جلائیے اوس	بعد از ان ہم اڑائیے اوس
بج دریا کی ایک اور زانی	لیفے فرما کی اوس کو خاکستر	یا کہ معلوم کر لین دیکھین	دیکھ کر کسے عجب عورتین
	کہ جاکر جسے کرین نابود	وہ بھلا کیسی ہو سکی معبود	
إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمًا			
ہی تمہارا کوئی نہیں معبود	اوس خدا کی سوا کہیں موجود	نہیں ہو دی کوئی جس بن	از رہ ہوش اور خرد کن
کہ سب ایسی جہنم کے کو	علم و دہش میں اپنی انجوش	دیکھ کو تہا عمل کو لیکر	اوالا دریا میں کرکے فاش
كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ			
ای اسی طرح مثل حال کلیم	ہم سناتے ہیں ای نبی کریم	تنگو اخبار اون اوس کے اب	وی جو گذری ہیں جی پہلی
	انکہ حاصل ہو چکو دنیا کی	اور زیادہ ہو علم و دانائی	
وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ			
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا			
اور دی ہی دیکھا یاب	پاس اپنی ہی تنگ ایک کتاب	جو کوئی ہو دی دوسرے کو دا	ای نہ ملی کتاب قرآن
بس تنگ آؤ مٹاں وہ دیکر	اون تیاست کہین دیکر	رستی اوس میں دیکھین	کینچیں اوس بار بار دیکھ
	اور نہ ہو کوئی برور شمار	سورہ کہ سرسید اور خانا بابر	

میں نے یہ سب کچھ تم کو بتایا ہے تاکہ تم اس سے ڈرو اور اس کی بات مانو۔

يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّوَرِ وَتَخْشُرُ الْجَبَرِمِينَ يَوْمَ مَسْنِي زُرْ قَاه
فَتَحْنُ فَتَوْنُ سَبِيْنَهُمْ اِنْ لَيْتُمْ اَوْ عَشْرًا

ای کیه با صور جبرین هم	یکه حسن و زصور پو کین هم	دور کین مجر منو کیم کشتا	بیج حبسک کور اوراند
چپه چپه دکی تی هون نام	اینی اسپین استوده شیم	سری تم بیان مگروس دن	دیت آخرت درازوی گن
	یکه زنی کو قهر من سر یک	بانی اتنا قلیل اوراندک	۴۴ زنده دیتا

حَنْ اَعْلَمُ مَا يَقُولُ اِنْ اَذِيْقُوْلُ مِثْلَهُمْ طَرِيقَةً اِنْ لَيْتُمْ اَوْ اَيُّوْ مَاه

مکوه معلوم می ده مد خوب	مکوه کتی مین چپی محبوب	جب مکی گنی یون بکیده گیر	ده جواد نکاهی راهین بهتر
که نشین تم ری مگر اک دن	بود و باش جا کو تھو رگن	عمر دنیا ولایت گور می سب	هول بخشه سهول اولین

وَلَيْسَ لَكَ عَنْ اِيْحِبَالٍ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي لَنُفَا فَيَذَرُهَا
قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيْهَا عِوَجًا وَّ اَمْتًا

اور کر تی مین و ثقیف سوال	تجه امر مال و حال جبال	پس که از کوه تو ای بلند خطاب	قیسه دی طر حسه او کو جواب
که اوراد و کو او کو ستر است	رب مرا لیکه اورانی کر	پس که در چواری او کی جای قرار	ایک سید ان سر لبه هموار
که ز دیکه تو او مین امتنا	کجه کجی نشیب اورنه فراز	ای نه پستی کا او مین هو مگا	اور نه هو دی بلند می سیدان
اسکا قوم ثقیف مین منشا	بولی حضرت سی وی که بکوتبا	جو گران سنگ مین کو توهو	کیا قیامت کون هو او کمال
تبضانی در حکم سبوا یا	یون بنی کو جواب بتلایا	که او مین مگر می مگر می مادی	اور سکر زمین مین جیلا وین
	پله خرس کرین کمار کی جو	پله او را دیوی او سکوا و دیو	

يَوْمَ مَسْنِي يَنْبِعُونَ الْكَلْبُ عِيْلَا عِوَجًا

بیج اوسک دی جو هون اکشت	دور مین او دی سر لبه چپ	ده جو بهو کا بچار سنے وال	صبر مین پهنوک مارینو والا
کجه کجی سه مین سبک است	راست اور و نشین کجی بات	یانه اوس کرین کجی و عدول	بلکه هون انقیاد مین مشغول
	او دی شتاب اوس پایا	اور کله دیر کر اوس پایا	

وَحْشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا

اور ہوا میں پست آوازیں	کہا میں کیسے گشت آوازیں	از سر خوف و ہیبت رحمان	دیکھ اوسکا جلال غرور و شان
پس زمین تو سنیکا اچھی تیار	ہاں بگڑیم اوست آواز	یا کہ جلنی کی وقت متو قدم	بعض فی جہ طرح کسی رقم
يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اِذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا			
اوسے آوی نہیں غارش کام	پر جس کی حکمت ہو یا اعلام	اور کیا جسکے واسطے ہو پسند	قول و گفتار شاخ اسی لہند
	یا کہ جسکے پسند کی ہویات	شان اوسکے میں آئندہ صفات	
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا			
جانتا ہی وہ حضرت رحمان	جملہ سراغیب آدمیان	وہ جو آگے ہی اوکی عقبی میں	اور جو چھپی ہی اوکی دنیا میں
	اور زمین گیر سکتی دی اوسکو	علم و دانش ہی اپنے آچو شو	
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِحِجِّي الْقَيْوُومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا			
اور سب کی لیل ہوا ہزار	یعنی وہی مجھوان بد کردار	آگے اوکی جو نہ ہی زندہ	ہو سدا قائم اور پائیدہ
اور بیشک نہ بہر یاب ہوا	خوار و نومید اور خراب ہوا	جسے باز تم اوٹھا یا ہے	سریہ جو بار شرک لایا ہے
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِّنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّكَهْمًا			
اور جو کوئی کری کچا چھی کام	اور وہ مومن ہو اکبند نظام	پس زمین خوف ظلم سی وہ کری	اور نہ کسر و شکست وہ در
سیات کچھ ہر پراکھین	اور جنات کو کشا دین	لفظ مومن اسلی ہی ہو قید	کہ مین کافر تو اب تو امید
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا			
اور اس طرح حبیبی یہ آیات	جنہن خوف اور بیم کی ہی بات	سہنی بھی کتاب کو یکہ	ایک ہی آن عربی اسیرور
اور کیا پھر پھر پھر پھر بیان	اور زمین و عید کو ایمان	ما کرین کفر و شرک سی پھر	کہ کہ کی محو پہل و ستا خیر
یا کہ پیدا کری وہ اسی لہند	واسطے اوکی ال نصیحت تو	یعنی باز آئین شرک و عیسائے	سکے آیات خوف و قرآن
فَتَعَالٰى اِلٰهُ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُحْمَدُ			
پس ہر ترنات ختم	شرک سی بکڑا و کسی ہی گڑا	یا کہ ہی وہ بلند مرتبہ تام	اوسکا مثل شہر زمین ہی کام

نافقه الامر بادشاهى ده	ارستى بن ريب و شهباهى ده	ياپى اينى صفات ميرى تابت	جس طرح اينى ذات ميرى تابت
------------------------	--------------------------	--------------------------	---------------------------

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اور مت پیش آباستعجل	ساتہ قرآن کی قبل استکمال	یعنے کیجا جی تجلک نہ تمام	تجکوحی آوکی اسی ملندہ تمام
اور کہ یوں تو ایسہ علم	رب مروتی زیادہ تجکو علم	اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	لاکی جبریل پڑھتی تھی قرآن
پڑھتی لگتی تھی اتہ ازکی سوا	کہ سبادا کو جاوین آو کہو ہول	گر چہ مانع ہوا اتنا اوست رب	پہونچی وہ سورہ تیس شب
یہ مکرر جو منع فرمایا	محض تاکید کی لیے آیا	کہ ہی نسیان آدمی جہول	شاید اوسکو گویا جہول
	اگلی اسکی خدائی کے ارشاد	بہولنی پریشال آدم یاد	

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسَىٰ وَلَمْ يُجِدْ لَهُ عِزًّا

اور تحقیق سمجھنے عہد کیا	ای تقید کے ساتھ حکم دیا	آدم بولہ بشیر کو پیش ازین	کہ نہ جاؤں شجر کی پائیں
پر گیا بھول عہد کو کبیر	کہا لیا لیکے اوس شجر سی	اور نہیں پائی سمجھنے اوس	ہمت جرم اور قصہ غلام
	ایکے یا یا نہ سمجھنے اوس	ورنہ شیطان کی ہانک	

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

ابليس ما أبى ه ففعلنا يا آدم إن هذا عدو لك

وَرَزَوُجَكَ فَلَا يُخِيْجُكَ مَا مِنَ الْحَمَلَةِ فَلَشَقِي ٥

<p> اور گریہ و زاری سے کہہ رہا تھا کہ اگر میری زندگی بچاؤ تو میں اللہ کا شکر ادا کروں گا اور اگر میری موت ہو جائے تو میں اللہ کی تعظیم کروں گا </p>	<p> کہ جب کا کریم اپنی سرزمین ایک ایسی زمین مانا کہ یہ تیرا عہد ہی اور دشمن خلد و جنت و سوسہ کچال </p>	<p> جب کہا تبھی یوں فرشتوں اونکی تعظیم بجالائے کر لی معلوم تو بوجہ اتم ہوئی اخراج کا سبب و معین </p>	<p> اور گریہ و زاری سے کہہ رہا تھا کہ اگر میری زندگی بچاؤ تو میں اللہ کا شکر ادا کروں گا اور اگر میری موت ہو جائے تو میں اللہ کی تعظیم کروں گا </p>
---	---	---	---

اِنَّكَ لَا تَجْعَلُ فِيْهَا وَلَا تُعْرَىٰ ۚ وَاِنَّكَ لَا تَقْضُوْا فِيْهَا وَلَا تَصْخَرُ

بیکمان ہی یہ خلد میں تجھ کو	کہ نہ ہو کہا رہ گیا اور سین	اور نہیں اور میں ہی عین	پالی نہمت اور کب میں بان
اور تو نہ کہنے پیاس او میں	کہ میں انہاں پاس پاس او میں	اور نہیں او میں نہ ہو کیا تو	آفتاب او کھنہ پالی تو
	اور جو باہر شہت سی او	نہ تھکے کچ نہ میں پاو	

فَوَسَّوْا سَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةٍ مَّا تَحْكُمُ بِهَا لَكَ يَسْبُلُ لَكَ

پہر سوکوں سی ہو شیطا	جا کی جنت میں ابلند مکان	کسی وہ یوں لگا لای آدم	کیا دلاک کروں تجھی ہدم
اوس شجر کہ جسکا بار و شر	کہا کی زندہ رہی ہمیشہ بشر	اور اوس ملک پر دکھاو ا	کہ نہ وہی وہ کہنہ اور تہا
	پس کیا او کی وسوسہ کہ تو	تھی غی کو گئی کیا یک بول	

فَاَكْلا مِنْهَا فَكَدَتْ لَهُمَا سَوَاءُ ثُمَّمَا وَطَفَقَا يَخْتَفِيَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَاقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى آدَمُ سَرَّابَةً فَغَوَىٰ

پہر گئی وہ دونوں شجر کی	اوسکی جو بار اور شر سے تہا	پہر ہوئی آشکارا و کی شین	شرنگاہ او کی ای ہی میر دین
اور لگی ڈھانکنی وی نیک سر	شرنگاہو نیانی برگ بہشت	اور حکیم ہو گیا آدم	اپنی پروردگار کا اہدم
پس وہ حکم نہ ہی کر کی عدو	راہ مقصد گیا کیا یک بول	گم کیا عمر جاودا نے کو	غم لیا ساری نیکانی کو
	پہر وہ توبہ کے ساتھ شین کیا	در گہ حق میں التجا لایا	

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

پہر تو انا اور شہل بنیق	اوسکی رہنے توبہ و توفیق	پس ہرا او پر و دکھائی راہ	جسکے تائب ہو اصفی افسر
کسی طہر سے گادہ رب	وہ دونوں اور توبہ کی سب	وہ جو تہ شنیہ بیان ارشاد	اوس سے خواہو او بشیر مراد
	ایک مقصد و تہنیہ سی بیان	آدم بول بشیر میں او طیان	

بَعْضُكَ مِنْ بَعْضٍ عَسَىٰ

بعض تم میں پہنچنے کی کوشش	جیون باہر سے اہل زمین	اصل ترتیب ان کو جو پایا	لفظ کم سے غائب پایا
---------------------------	-----------------------	-------------------------	---------------------

فَلَا تَكُنْ يَاسِينَ كُمْ مَنِي هُدًى وَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى

پر کہیں پہنچے تم شکوہ نہیں	میری تباہی سے رہنا ہی دین	پس جو چاہی تم شیخ کی بشر	سر سب میری رہنمائی پر
پس بھولی وہ راہ دنیا میں	اور تہ تکلیف بھی عتبہ میں	وہ جو لفظ ہی ہوا ارشاد	بے کتاب سوال اس کو

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمًى

اور جو بے دمی بنی پیرارو	یاد کرنے سے میرا بخوشخو	تو ہی اوی کی ہی ہوشنگ	یعنے گذران سخت ترانگ
اور اوٹھا دین ہم کو اگر	دن قیامت کے اور طرح کا کور	کہ جنم کے ہر عقوبت بن	کہ پینہ کیہ وہ کس اور

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمًى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا

کہنے وہ تو ان کی پیر رب	اس کا تباہی تو نہ سبب	کیون اوٹھا یا نہیں تو محکوم	اور میں بننا تباہی بنا کر
-------------------------	-----------------------	-----------------------------	---------------------------

قَالَ كَذَلِكَ اِنَّكَ اَيُّهَا فَذَسَّيْنٰهُمَكَ وَكَذَلِكَ اَلْيَوْمَ تَكْفُرُ

اوس سے فرمائی کہ اے بیدار	یوں ہیں دنیا میں تیرے تیرے	وہی ہمارے نیاں کیہ	وال تہیں جو ہماری قدس
پس ان آیات لکھنا تو بھول	نہو اناج کتاب رسول	اور اس طرح جیسے دنیا میں	بھولا ہوا تو آج عتبہ میں
	یعنے دنیا میں جو میں نہ کیا	آج عتبہ میں اور کچھ نہ	

وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُقِمْ مِنْ بَآيَاتِ رَبِّهِ وَلَكِنَّ آخِرَ آيَاتِهِ وَابْقَى

اوس طرح جیسے عرض کر	دین خداداد خبر کی انخو	دی ہم اس کو میں جزا کی	وہ جو باہر کی ہی حد نکل
اور نہ لایا یقین جو بیدار	اپنی خالق کی آیتوں کی تہیں	اور تہیں آخرت کا عذاب	ہی بہت تھکتا آئندہ عذاب
اور بہت سے تہی مالا	اگر وہی شہسری دوبالا	یعنے کور کا دشمن میں نہ	اوس سے دشمن میں نہ

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا هَدَيْنَاكُمْ قَبْلَ هَٰذَا مِنْ الْقُرُونِ

يَمْشُونَ فِي مَسْكِهُمْ هَذَا فِي ذَلِكَ لَا يَكُ لَأُولَى النُّهَى

کیا نہ جو پہلی اس آؤ کی تہیں	دی جو میں شرکان کہ لیسیر	کتنی جہنہ کہا کیے نابود	پچھلے اوس کے قرون کا دہنود
چلتی خشکی گروندیں ہیں کیہ	تجارت جو کرتی ہیں و سفر	بیشک اس میں تہی ہیں را یا	عقل و انوکا و استودہ صفات
	نار جو ہے پیش می آوین	اور عذاب خدا ڈر جاوین	

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاجِلٌ مِّمَّا

ع

اور جو پہلی نہ کیا بات کہی	ہر چکی وہ جو تیری رہے تہی	ہوتا اوپر عذاب تھیال	کیسک تھو حق ہی لازم مال
اور جو ہوتا نہ وعدہ و پیمان	جو مقرر ہی اسی باندہ مکان	کلمہ پہری وہ اجل معطوف	ہی غرض اوس وعدہ و پیمان
پس خلاصہ یہ کہ وہی کفار	کرتی ہیں جو خلاف حضرت کار	وعدہ و مشر جو نہیں ہوتا	اؤ کوئی احوال تہری کہوتا
	نہو تیری عذاب سے کیہ	مثل عل و دہنود ز پر روز پر	

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پیشک اور صبر کر او سپر	کتنی میں اہل شرک جو کیہ	اؤ پر اپنی رب کے خوب کو	قبل خورشید کی طلوع عی
	یعنی کہ اؤ نماز سحر	پڑھ کی تعریف خالق برتر	

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

اور اؤ کی غروب سی اول	نہر کو پڑھ تو پہنودہ عمل	ایک قبل اؤ کی ڈوبی سی تو	نہر پڑھ اور عصر ای خوشنود
-----------------------	--------------------------	--------------------------	---------------------------

وَمِنْ أَفَاءِ الْغُلَامِ فَسَبِّحْ وَأَطِيعِ أَطْرَافَ الشَّكْرِ

اور گروہ میں شے ہمتاز	کر اؤ مغرب و غشا کی نماز	اؤ طوفان میں کن کی سپر	اؤ اوی نماز پر شین کر
دن کی طوفان سے غی غشیر	وقت جب کا زوال کہ تہی	انصاف کی جو نہایت ہے	انصاف آخر کی جو نہایت ہے

لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ

نار جو خشنود و ہو تو سرتا	ایک کیا با راضی اسپر	اپنی است بخشوانی سے	اوس شفا کی پیشانی
اور تائید و نصیب اؤ کو	تیری خاطر غی قریب اؤ کو	والضی میں وہ جو ترضی ہی	یون ہوید اسی حق کا ہی
بعض فی اس طرح لکھا ہی ہوا	اکیس پاس خاطر مسلمان	اؤ تھال سی بولی خیر لکھا	اؤ تھال سی بولی خیر لکھا

۹
نہر پڑھ

نہر پڑھ

وعدہ مقررہ جب سے آج	تھوڑا آنا بونف مایحتاج	انفردی ہی ہو دپس آئے	الحکم خیر انوری بجالانے
وامن نی سی وہ ابالایا	کچھ کرو چاہنی سے پیش آیا	جاکیا عرض حال سرتا	اوس سچکھانے پیش نہیں
بولی جو دام وہ عطا کرتا	دام دام اوکو مین ادا کرتا	پہر زرہ ہو کی پاس سجوائی	رفع حاجت بہرین فرما
	اکملی آیت کو لائی روح مین	بر طریق تے و تسکین	

وَلَا تُمْسِكْ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا
مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْثَتَهُمْ فِيهِ وَوَقَدْ
رَزَقْنَاهُ سَرْبًا خَيْرًا وَأَبْقَاهُ

اور نہ ہمارا تو دراز نہ کر	دونوں اکٹو کو اپنی اوش	جس سے پہنچے کی ہن خبردار	مردم قسم قسم از کفار
روفق زندگی دینا کو	وہ جو مال متاع دنیا ہو	تاکہ ہم آزمائیں او کی تئیں	سچ دنیا کی یا کہ رو بسین
اور ہی رزق تیری ملی گا	یعنے اجر و ثواب عقی کا	یا نبوت وہ یا ہدایت ہے	تجھ کو دنیا میں جو عیاں ہے
	اسر بہتر اور باقی تر	مال فانی سی او کی پیور	

وَأَمَّا أَهْلُكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْأَلْ
عَنْ رِزْقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلشَّاقِيْنَ

اور کہ حکم اپنے لوگوں کو	برا دای نماز اسے خوشخو	اور تو آپ کو قیام او سپر	یعنے صبر و صبر و صبر و صبر
ہر مہینہ چاہے ہن تئیں	تجھے روزی و رزق ایشہ و	یا فرمائی ہم ہن تجھی سوال	رزق روز کیا ہر ایشہ و
ہم عطا رزق کرتی ہن تجھ کو	پس رخت سی ہر عقی ہو	اور سنات تہمت میں تمام	اہل تقویٰ کی سوئے ناکام
لگے گی ہن جناب سے لانا	یہ لطیفہ لطیف تر اس جا	کہ کچھ چیز چاہتا ہی خدا	اپنی بندہ سی بندگی کی سوا
بلکہ بتا ہی رزق خود او کو	سودہ کیسی کشت اور بدخ	اور خواجہ غلام سی زور	چاہتا ہی بسوی و وسوسہ

وَقَالُوا الْفَلَاحُ كَيْفَ يَأْتِيهِ مِنْ رَبِّهِ هَؤُلَاءِ
قَاتِلِيهِمْ سَبِيحَةً مَا فِي الصُّحُفِ الْأَوَّلَةِ
اور کی گئی مشرکان مین

کیون نہ لاتا ہی تو ہاری	تجھ کو ایک بچہ بیت اب	تاکہ ہو جائیں ہم مسلمان
-------------------------	-----------------------	-------------------------

کیا نہیں لے لی اور کوئی نہ لے لیا	جسے اگلے کتب میں تفصیل	یعنی کذب انبیاء و رسول	جسے حکایہ کیا نہ لے لیا
یا کہ اوٹھا سید اسادت	کیا کتب سے سند کے بعد	اور کلام کتاب فی وہ خبر	کیا سنانی نہیں بھلا پڑا
یا نہ ہو چاہی اور کو وہ قرآن	دست جگہ لائی ان صحت میں	مثل سورۃ جسے کتاب	نصیحی عرب میں عاجز
	باوجود ایسے معجزہ کے کہ	پاستے معجزہ میں بت لکھ	

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بَعْدَ بَعْدٍ مِنْ قَبْلِهِ لَكُنَّا أَعْيُنًا
لَوْ كُنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ رَسُولًا فَتَذَكَّرَ لَكُنَّا نَذِيرًا

اور اگر ہم کھپائی انکی تھیں	لہذا اب ہائی پیش ازین	تو دی کفار کہ کہتے سب	اس طرح کہ کسی ہاری رہ
کیون نہ بیجا تہا آیتیں لیکر	تو ہی ہم کہ رسول و پیغمبر	کہ تری آیتوں پر چلتی ہم	کئی ہرگز نہ اون سے پیش قدم
پچھلے کہ غور ہم ہوتے	جیتی جی ہیو قار ہم ہوتے	اور قیامت کو ہوتے سوا ہم	بتلای عقاب عقی ہم
تس نبی ہم ہی اور قرآن	قطع حجت کو اس جہان میں عیا	لیکھ یا ان لالی دی بیدین	راہ حق پر نہ آئی دی بیدین

قُلْ كُلٌّ مِّنْ رَّحْمَتِي فَتَرَ بَصُورًا فَسَتَعْمَلُونَ
مِنْ أَصْحَابِ الصِّبْيِ وَالسَّوِيَّاتِ وَمِنْ أَهْلِ

کہہ کر ایک رسول پھر	ہم کہہ سے ہی گئی والا راہ	پس کو انتظار تم بکیر	یعنی حال مال بیکد گیر
پس تحقیق جان لوگی تم	یعنی محشر کے دوزا میر دم	کہ تحقیق کوئی نہ ان	ہیں خداوند راہ راست اعیان
اور کہ آئینی پائے راہ	حق کی جگہ کو وہ جوانی راہ	محکوم یا رب جگہ داہا	کہ رہایت بسورہ طہا
دن مرا شبے شب ہی شب	کہیں یہاں نہ کہ بیدوں راہ	خلعت ظلم نفس شوم سیاب	ہی میز محی نہ روزا شرب
ہوین گیا ہوین نقاب عین	کہ سمجھنا طلوع کو ہوں غروب	غم سی شمع خرد مری گل ہے	محکوم صبح شام طبل ہے
کشتی خلعت خیم کی گہرین	شبے اطراف تو ہیں کشتیاں	سفت صلح ہو کوئی لیل ہزار	نہو میں کہو نماز گزار
یہ جو میری نماز عادی ہے	نتیجہ دوزخ و نارادی ہے	عمر آخر ہوئی کبے جہاں	بیکد گر سے کیا میں کو قتل
مگر کہ سب میں کہو شہیا	اور تو کل سے ماتہ دہو شہیا	کس طرح بھلا میں پاؤں	غیر تیری کرم کے ای تہر
کہ تو روشن شمع نور حق	کہ نہ ہو لو نہیں اپنی راہ و طریق	بخشش و خضوع و عجز و نیاز	کہ بچے تو نماز سے تہماز

سوره انبیاء کی تئیں	لالی کہین جبریل امین	آیت اولی دو از دہ او صد	سورہ گئیں شمار عدد
کلمات اوہین ررو شمار	کیصد و شہشت ایک ہزار	عورت او کی گئی ہین شمار	ایک سو نو ہزار چار ہزار
	اور او کی رکوع ہین سات	کر شمار او نکلو ہست و صفات	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ

آگاہی قریب لوگوں کو	اوشکا وقت حساب بخوشخو	اور وی غفلت ہین پو گئی	ای کرتی ہین اوشا حسان
دو جو فط حساب ہی ارشاد	ہی قیامت کار و راسع لرا	دو قریب ہی جاو کی تئیں	حق کی نزدیک دو ہینین
قریب ہی جو دو ہین خبر	دو ہینین اولی وعدہ کو	کہ خدا کی بیا کی دن کمال	ہی ہزار ہا چاک کی ہن کمال

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ لَأَهْبِئَتْ قُلُوبُهُمْ وَاسْمِعُوا الْبَعْثَىٰ لَالِئِينَ ظُكُورُهُ

نہین ہنچی تھی او لوگوں کی ہن	ان کی رست نئی کچہ ای لہند	ہاں گر گوش کرتی ہین ہین	سید لانیاسی او کی تئیں
اور و گھیلے ہین سرتما	ہزل کرتی ہین دو ہن سنکر	کسیل میں قلب کی ہین غول	فکر و زان میں کرتی ہین فی غول
اور چپا یا ہی صحت کو صفا	اون ہون ہوئی جلی ہن	کسی لگتی ہین یون تہ لال	خبر کو ہنسان کا ہینین چل

کیا نہین یں شہر گر تہا	کام جہا ہی سہر تہا	اشل تم سب کے آتا جاتا ہے	پانی پیتا ہی کمانا کمانا ہی
وہ میر حق اگر سوتا	کیون ہمار طرح شہر توتا	بلکہ اسل سماں کر کے نزول	کوئی ہوتا ملک نبی و رسول

أَفَتُنَادُوا السَّمْعَىٰ
وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ

پہر پہلا آتی کیوں ہو جاو کو	اور تم دیکھتی ہو اسی لوگو	یعنی کہتی ہو اسکو جاو کو	مقتدہ سحر کی ہو تم کو
سکے اور اس حکام اور قرآن	کرتی ہو ادب سپہ سحر کا بہتان	اور تم کرنی ہو نظر اسکو	اپنی مانند اس شہر اسکو
	اور فرشتہ کو جانتی ہو تم	مستی نبوت ای مردم	

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہتی ہر طرح سے کا جواب	یا کہ یوں کہ تو اسی بلند خطا	رب مرا جانتا ہی کہتی کو	آسمان میں وہ زمین میں
	یعنی ہر بات اسکو ہی معلوم	خواہ ظاہر ہو خواہ چھپو تم	
		وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	

۹
تو کہی کہی در حق
نہ خوانند در حق
نہ بیند در حق

اور وہ ہر شے کا فرد کی بات	جانتا ہی تمام غفیات	پہر ہی افرات میں منی عیا	وہی جو کہتی تھی سحری قرآن
----------------------------	---------------------	--------------------------	---------------------------

بَلْ قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٌ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَكِيرٌ

بلکہ کہی وہی اکبے زمان	اور تی خواہ میں میں قرآن	چوڑ کر یہی کہتی میں بین	کہ لیا باندہ جو ہندو کتیز
چوڑ کر یہی کہتی میں بدو	کہ وہ ہی ایک شاعر پرگو	ای تھنک ہی شپ کی تھی	نت تھی بات باندہ کتلی تھی
کا کہ کہتی میں وچ پتہ حال	کہ پرنی خاں میں مقال	اور کہی مٹری تباقی میں	عیب اپنا اور ہندو کتلی میں
اور کہ شاعر اور کہ کہتی میں	صرف انداز و تھک تھی میں	پہر وہی کہتی میں جو ہندو تھی	کہتی رتی میں یہی ہم اور تھی

فَلْيَا تَنبَأْ بآيَاتِنَا كَمَا آتَىٰ سُلَيْمُ الْأَوَّلِيُّ نَارَ

پتہ وہی آوی بکھو ایک لیل	مکری اور میں کہ تو تھک لیل	جیسے چچی گئی تھی پیسہ	وہی جو پہلے تھی منجری لیل
کہ لیا تھک کو اپنی لایہ لیل	اور کہ میں کہہ دو کہ لیا لیل	اور عسا داندہ میں کہی لایا	کہی صورت اسکو د کہ لیا

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُ مِنْ قَوْمٍ يَهْدِي أَهْلَكَ نَاكِهَا أَفَقَمَ

يَهْدِي مَسِيرَ قَوْمٍ

نہیں لایہ قین ناؤ میں شپ	یہ جو تھک کہ میں کہ پیش	کہی اور اہل قریہ میں گراہ	جھکو کہی کیا خراب تباہ
کہ پہلو کہتیں اب وہ میں	کہ لیا اور اب منجری میں	بھدا اور میں نہایت	نہایت میں لایہ میں نہایت

وَمَا آتَىٰ سَكَنًا قَبْلَكَ إِلَّا رَجَالًا ثَوَجَّ إِلَيْهِمْ

۱۰
تو کہی کہی در حق
نہ خوانند در حق
نہ بیند در حق

فَسَلِّ عَلَى الْأَهْلِ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

آؤ فرمائی جیسی تھی اس سال	تجھے پہلی گروہی مردو حال	ہنہیں بھی تھی خلیکو حکم و پیام	یا کہہ بھی گئی جنہیں حکام
یس کرو تم سوال ستفسار	یاد والو کون اذکی سب خیار	جو وی ہو تم کہ جانتی نہیں	کہ لشکر جا بھی ہمیر دین

وَمَا جَعَلْنَا مُرْجَسَاتِهَا يَافُكُلُونَ الطَّعَامَ وَ

مَا كَانُوا خَالِدِينَ

اور گریہ تھی نہ اسی بنی مرن	سختیہ اون انبیا کی ایسی بدن	کہ کہباتی دوسری سختیہ او بی عام	اور نہیں تھی کہ وہ پیرین ملام
	لیختہ اونکو وہاں ہی تھی درش	اس ہمارے نہیں کہ دوسری سختیہ	

شَرَّصَدُّقَنَا هُمُ الْوَعْدُ فَاجْعِبْنَا هُمُ مَنْ لَنَا

پہر کیا جی سیت اور سچا	اوس وعدہ نجات کا جوتھا	پہر چٹایا اور نیک نیتوں کا کرم	اور جس کو کہ چاہتی تھی ہم
اسی چٹایا میں سرور کی تسنن	اور خود دی کہ لا ائی یقین	یا کہ ہمیں رکھا اوس محفوظ	جس کے تھی حکمت بقا محفوظ

وَأَهْلَكَ كُنَّا الْمُسْرِفِينَ	وَأَهْلَكَ كُنَّا الْمُسْرِفِينَ	وَأَهْلَكَ كُنَّا الْمُسْرِفِينَ
----------------------------------	----------------------------------	----------------------------------

اور کبھی کبھی خوار و تباہ	متجاوزتی حد سے جو گمراہ	یعنی وی یا وہ گوشت و شکار	جن کا تہا شرک و مصلحتی کار
	اگلی اس کی تو شر کو ہی خطا	کر نہادت تو ایسی معنیاب	

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

جہنمی قرآن پختہ میں اور اس کے ہر کلمے مصطفیٰ کی لے	جسمین صحت و بیان کھتا رہا ظلم اور استغنا کی یاد کیے	کیا پہلا پوچھتی نہیں جو تم بہم کرم حق فی حق رہو غذا	کہ لقیں لاؤ اوسپہ ایروم کردا کنگسک ملاک خراب
---	--	--	---

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قُرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

الْأَشَاءُ نَابِعْدَ هَاقَوْمًا آخَرِينَ

اور کتنی ہی خراب دہلاک	تو رمار ہی بھد گزنا پاک	بھنی دی اہل قریہ جو پیش	تہی ستمکار اور حجاز اندیش
اور سید کا تہا و سپرد	یعنی لعداؤ اک گروہ دگر		

فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝

پہر چاہت دی باگنی بدو	کر لیا جس پہر آفت کو	تب ہی لوگوں سے دوری	ماری حیثیت کی تیر کر نی لگی
یعنی وہی یکساں کی نسبت	دیکھ کر بخت نصر کا لشکر	چار پاؤں کو دی بگانی لگی	دوسرے ماری شکست کمان لگی
	بیس کما شاہ فی باستہ را	یا کوئی مومن اپنے کہنی لگا	

لَا تَرْكُضُوا وَاجْعُوا إِلَى مَا تَرَفْتُمْ بِهِ وَمَسَاكِينَكُمْ تَسْتَلْتُمْ

بھاگتی تھے نہ پیش تم آؤ	اور کیسے پیاں پہر جاؤ	اوس جگہ کی طرف کہ میر دم	میشین بالی گئی تھی جھیر کی
اور اپنی گردن کی جانب کو	یعنی پہر جاؤ وہاں اسی لگو	تاکہ تم پوچھی جاؤ اپنی عمل	مومن حق میں اکی کیل
	جس دیکھا عذاب سے چار	اوس طرح سے نہ چھٹکارا	

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

بولی اسی داکھون شیک ہم	تھی جفا کار اور اہل ستم	کتنی سیرجہ جو ہتا میں کا گانو	جس کا فسوس ہے حضور انگو
جب کیا بیٹ اوس کی لگو	حق تھا نے ایک شنیہ	پیش کرئی عناد سی و لعیر	مارڈ والا یکا یک اوسک تین
پس یکا یک حکم غیرت رب	کار فرما سہوا دہ قہر و غضب	کہ تریغ بخت نصر اگر	سو گئی ہی ہلاک ستراس
گر یہ سنکر ندای عالم	منفعل ہو دی سب لار	لیک یا وہ افعال نہ کام	کے سب گئی دی انعام

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ

پہر ہمیشہ ہی یاد کی بکار	یعنی اسی داکھون کی گفتار	جب تلک سنی کر دیا اوز کو	کاٹ کر چڑھی ٹہری لگو
وہ جو لفظ حصید ارشاد	اوس کا گئی گئی ہی گھاس	لفظ مادہ سی کی اصل خود	راکہ کاڈ ہیر سی لہا مقصود

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ

اور پیدا نہ ہمیں فرمایا	آسمان زمین سترنا پا	اور اون کے درج میں جو	قسم قسم اور طرح طرح کی شئی
کھیلنے اور لہو فرماتے	یعنی بازی کی ساتہ پیش	بلکہ پیدا کیا ہی انجک تین	یعنی اسی سید زمان زمین
	قدرت و صنع کی کمان کو	اور خلقت کی آزمائے کو	

لَمَّا رَأَوْا تِلْكَ آيَاتِ الْيَوْمِ الْآخِرِ

جوارا وہ یکرئی اسی ہم	کہ نبالین کئی گھلو نام	بلیگان ہم بنائی اوسک تین	پہر سب سے پہر تین
-----------------------	------------------------	--------------------------	-------------------

جواد می شود که نیوالی هم لفظ لئوس جمله جوابی باشد	اینی قدرت است و نه می کسیله کی بی خبر اوستی مراد اسکی مال آب مانند خطاب	ای جو کرنا همین و به تو کام یا غرض اوستی زن بی خبرند بی بنایی می لئو کی هزاراب	کرتی فی الفور اوستی هم تقدیم رد نصاریه بی اده و لئید
--	---	--	---

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ

بلکه هم سبک می بین اسیر و پیر یکایک ده خوبتر است ای شمار تیرم و حلیل	است اود حق کو جو برده طبل ای اچانکه ده اوسکو کو تها اینی قدرت کی بهیجا بی لیل کرتی لگتی بهیترم لئو سکون	پیر ده حق تو تها بی سر او اور تها بی و ای کو گو تاکری اوستی جو تها کوز ل زن و فرزند خالی متعال	ده جو باطل بی آینی و را اوستی حق بی تها بی جو بی دلیر تها بی جو حامل
--	--	---	--

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ الْأَكْثَرُونَ مَنْ عِنْدَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَكْبِرُونَ

اور ملوک بین او کی تین نیکبر بی اذکی عادت اوستی خداوند کی عبادت	ده جو افلاک بین بین و زمین اوستی خداوند کی عبادت اور نه تسکنتی بین بندگی شام	اور جو کوئی او کی بین دیک اور نه تسکنتی بین بندگی شام انت عبادت بین کتبی بین شام	لئو تمنی کیا بی جنگو شریک نیکبر بی اذکی عادت اوستی خداوند کی عبادت
---	--	--	--

يَسْتَكْبِرُونَ الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْقَرُونَ

کرتی بین یاد حق کو لیل و نهار کاملی سستی بین و کرتی کار
--

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنْ آلِهَتِهِمْ هُمْ يَشْرُونَ

کیا نیال او نهون بین دی بخش او شامین و نوکو کستی بهیرون بین تو کی تین اور معلوم بی بهیکی تین	دی بخش بین بهیرون بین از سر نو جلا بین هر دو کو اور به بات تها بین نهین کدی قادر کسیر حش نهین	خردنای زمین سی ل کر لئو دی شکران جدا انجام که بهر وجه قدرت هر کار جان بود و لئو کی هر کویدش	چون در کوسم ادر جو بر بین جو و بر پشش منام بی خدائی کی و اسی دکار اوستی رشی بین تو کی تها
---	--	--	--

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ

اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ

ای جو مہتی آسمان زمین تو دی دونوں خراب ہو جا	کئی معبود اور ای شہ دین مفسدی ہر طرح کی پیش آئے	غیر اللہ کی کہ کیا ہے پس ہی تنزیہ او خدا کی تکریم	کچھ دینی سے نہ کام رکھتا ہی جو پروردگار عزت میں
	ایسی باتوں ہی جو تباہ ہیں	تہمت شرک جو گالی ہیں	

لَا يَسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ

نہیں پوچھا وہ اوس سے جاتا	جسکے کرنی سے پیش آتا ہے	اور وہی سنگان ہی کیسے	پوچھی جاتی ہیں اتیودہ سے
کدو مالک ہی اور ملک	کار مالک کو پوچھی کب ملے		

إِنَّا نَحْنُ وَإِنَّ دُونَهُ إِلَهَةٌ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

کیا پکڑے سہی پیر ای عنود	اوس خداوند کی سوا معبود	کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم	حسب عقل اور نقل اور دم
پچھلے فرمائی یاد وہی معبود	جو برابر خدا کی سمجھی عنود	ہوئی عالم کے دو اگر مالک	تو وہ ہوتا خراب رک رک
بعد ازاں یاد او کو فرمایا	خبر کو تا خدا کا ٹھہرایا	اسکو مالک ہی سند گار	ہن سنکے وہ امر ہی شوار

هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعْبُودٍ وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ

ہی یہ قرآن افکی بات گواہ	وہ جہت ہی اب کی ہمراہ	اور یہ آؤ دلیل ہی کیسے	مجھے پچھا گئیں ہم جو کدے
یونین پروردگرم بسیار	نہ سمجھتی ہیں حق کو اپنی لدار	پس تو حیدت ہی کو گواہ	اور نہ ہیں پیر دینی زمان
لے قرآن میں ایسے شہون	کتب خبر کی ہیں شہون	بے نظر اور کتب میں تو انب	اور تو حید دینی شرک ہی باب

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ
أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِي

اور نہ بھیجا تھا ہم سے کسی پیر	کوئی پیغمبر ای نبوت کشیر	ہاں گرد ہی سمجھتی تھی ہم	اوسکو پہلے ہی شفیق ام
کہ نہ معبود ہی کوئی مجھ میں	سو بھی پوچھ لینی رات اور دن	اکل آیت کا لکھی ہیں نشا	اون خزانہ کو قاضی برضا
	کہ بات خدا فرشتہ کو	جہاں حق سے تھی جو نہ خو	

وَقَالُوا نَحْنُ الرَّحْمَنُ وَلَكِنَّا شُبَّانَةٌ مِّنْ عَمَلِكُمْ مُّكْرَمُونَ

۹
نہیں پوچھا وہ اوس سے جاتا

۱۰
ہی یہ قرآن افکی بات گواہ

۱۱
اور نہ بھیجا تھا ہم سے کسی پیر

اور کئی لگی وی اس عباد	پکڑی جان فی ہین ملک لاد	پاک اولاد گہرے وہ معبود	بغلط ہی جو کہتی ہیں لگی
بلکہ نیرے کی گئے اگر ام	ہیں اسر و شکان گرام	اب ہی ارشاد قہ تو مجمع	ہنیں ہی ملا کہ شفع

لَا يَسْفِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنَ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَلْنُكْفِيْهُ بِهِمْ كَذْلِكَ نَجْزِي الْمُظْلِمِينَ

اکی چل سکتی اور خدا نہیں	بات کرنا میں کا ملاک دین	اور کسب غنائی فرمان پر	کرتی ہیں کام اور عمل کیر
جاتا ہی جواد گئی تھا	اچھی اونکے سرتا پا	اور عاشر ہی چل تی نہیں	ہاں مگر حامل کس کی نہیں
جس راہی ہوا وہ اور شرم	اسی او کیو سمجھ لیا معبود	اور وہیت او کی دہلی	اسی عقوبت خوف تی نہیں
اور جو کوئی مری مقابل ہو	اور فی شہر میں اپنی زمین	کہ خدا ہوں میں کا دل ہوا	لغیہ معبود ہوں در خدا
پس قائل خدا دین کو ہم	مار و فرغ سی ایتودہ شیم	یوں جین طرح ہی سوال ہیں	مدعی ربیت کی نہیں
	دیتی ہر طرح لہو کو مدلا ہم	کرتی جو شتر اک سے بہت ہم	

أَوَلَمْ يَرَالَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّا أَنْزَلْنَا السَّمَاءَ سَائِلًا رِّثًا فَفَتَقْنَا هَآءَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

کیا نہیں دیکھی ہیں شہر کی	وی جو انکار اور ابالائی	پھر افلاک اور زمین کیر	نہیں بند ہی اور لی سیکر
پھر جدا ہمیں کر دیا اونکو	کہو کہ کید گر سے انجو شخو	اور بنائی دی ہمیں پانی سے	قدت و منع و کارمانی کما
جون چیز میں ہی او جان	یا کہ لطف کی آج حیوان	کیا ری شکر لاتی ہیں ایمان	یا وجود دلائل مستر ان
وہ جو زمین و فلق ہی ارد	کاہی ہیں ہی او کی آیت شاد	ای نہیں ہی ہی آسمان زیر	پس انکوں ہی او کی نہیں
کید گری خدا وی فرما کر	کر دی قسم قسم سے کاس	یا کہ آسمان کی بالذات	از سوا خلافت تو جی کاست
اور ہر طرے میں انکھی	تھا ورنہ ہی سب	طریقہ طبعی او کی کیا بالذات	از سوا خلافت کیفیات
یا کیا اوس میں کو تقسیم	تہیہ کر کی جدا جدا تقسیم	یا کیا جوت از او کا واک	ہنہ مابین از او کا واک

یا نبیدی شی فلک می نموی
اورا گستی نہ تہی زمین گیا
اس گشت نبات خرمایا
اور ماران آردش برسیا

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تُكَلِّمَهُمْ بِهِمْ ۖ وَ
جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سَآئِلًا لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ٥٥

اور نیالی زمین میں کیسے اوپر سے اون میں میں شاد لئے ہونچن ہنزل مقصود	سمجھتے کوہ و ہنار السور راہیں اور رستی استودہ میں نہیں راہ راہیں یاد	کہ نہ ہل جا کی اون کی تین ناکروی لوگ پائین راہ عم اگر اس شوش نفر مقلد	لئے رتی جو میں ہنر میں ہو چنچن اک ایک ملک کس طرح سے دانی اور جا
--	--	---	---

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَفْفًا مَّخْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۚ

اور کیا ہمیں آسمان کی تہیں	سقف محفوظ اسی سوال میں	اور کفار سے بیزندان	ہیں محفوظ ہے اسکی کارخانہ
صفتِ سقف جو ہی محفوظ	منہ چندا زمین ہیں محفوظ	ایسے کرنی سی ہی چہت منوں	یا کہ محفوظ ہی بغیر تہوں
یا وہ ہی بنیاد ہی معلوم	تا جمیع امدت معلوم	یا ہی محفوظ اشراق سی وہ	اوشن مایہ کی سحر افاق
	وی حرف مال ہیں نمونی یاد	انچ دروزش میں انوس یاد	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور وہ ہی وہ کاسی بتیاد	جس پید کیا ہی پس و نہاد	او پید کیا ہی شمس و قمر	اپنی قدرت اظہار انور
ہر ایک انسی بڑا بھونک	تیر قہرین کا اپنی وقت تک	وہ جو ہی غلطی چون ارشاد	گر تو شمس قمرین سے کا سنا
	صیف جمع اسلے آیا	کہ مطالعہ کہ مختلف پایا	

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُوَ الْمُخَالِدُ وَرَبُّهُ

اور زمین کو تھمے بیڑی تجھی
کسی آنکھوں زندگی ہمیشہ
جسکے اعدا کیسے ادا
لالی اپنی زبان پر یہ بات
زمن کی تک پہنچی وہیں
ہر جہیز کا تو وہ ہو معدوم
کے محمد بنی یہ کچھ کر زور
یہ سبلی سے بڑھنے کے تئیں
تو وہی رہ جائیں گے شہنا
کوی و بزرگ ہیں وہ خود والا
لیکن آیت الیٰ روح میں

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّدَا

مہرتن اور ہی کی کہانی والاکہ	یعنی سر پرستی کرنی والاکہ	اور میں کہو آرماتے ہم	بیکر سر بلا و تم
جانی اور زمانے کر	یا خیرادینوں اور سنا کیس	اچھا ہمارے کون کای مردم	آخر الامر ہی جاؤ تم

وَإِذْ آتَاكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَخِذُوا بِكَ إِلَّا هُزُوًا

اور یہ کہی لگیں تمکو	وی جو انکار کرتی ہیں بدخو	نہ بکرتی ہیں تجسی پٹھنا	کام اور کھانسیں گڑھنا
	ای جیل تجسی کرکے دی جوں	کھنی لگتی ہیں لکھتی ہوں	

أَهَذَا الَّذِي كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ بِهِمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّهِينٍ

کیا ہی کی کہانہ مست نام	یا ذکر تہما ہی ہی ہنام	اور کستہ زبان بد کردار	ذکر حاکم کرتی ہیں انکار
ای نکرتی ہیں یاد جہانکو	یا نہیں پاتی دی قرآن کو	یا نہ توحید پاتی ہیں لعین	یا کہ راجا خانام لہتی نہیں
	پس ہی ٹھنسی کی مستحق ہیں	ہی سرا دارا ذکر ٹھنسا کب	

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ

بن گیا ہی نہشتا ہی	ای نساوہ نفرشتا ہی	کہ جسے ہی کمال استعمال	اوس ہمارے عذاب میں کمال
--------------------	--------------------	------------------------	-------------------------

سَآوِرِيكُمْ أُنَاسِي فَذَلِكُمُ الْعَجَلُ

ایہ کہتا ہوں نہشتا	کہو آیات اپنی اپنی عذاب	پس نہ چاہو شباب مجس تم	وہ عذاب بقتاب مجس تم
	یعنی دنیا میں روز بد بقتاب	اور غیبی میں دو دن قہر عذاب	

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتی ہیں کافر ان عذاب	کہتے یہ وعدہ عذاب خدا	جو سو تم سے ای عذاب	اور ہی تمہارا یار میں ب
---------------------------	-----------------------	---------------------	-------------------------

لَا يَعْصُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ

عَنْ دُجُوهِهِمْ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

کاش جانیں و شکر تہا	اوس کرکے کہہ کہہ کہیں نہ باز	چہرہ نہ سی ناروز خاک	اور نہ بیٹھوں اپنی ہی بد
اور نہیں دیکھیں جانوں	کہ نجات اور غلبہ باون	یا جو کہتی خبر عذاب باون	اوسکو ہی جا ہوشیاب کیون

بَلْ كَانَتُمُ بَعَثَةً فِيهِمْ لَعْنَةُ رَبِّكَ لَمَّا بَدَأَ الْإِنْسَانَ

بلکہ آدمی قیامت تک پاس	بلکہ ایک پھر وہ کوئی اور	پھر نہیں کر سکیں ورنہ اس کو	اور نہ منظور ہونے پر بد
یاد دہی پہلے پانچاویں	نما کہ تو یہ بھی نہیں آویں	پھر تشفی مصطفیٰ کی لیے	نفسی نگاہی ہم کی یاد کیے

وَلَقَدْ اسْتَهْزَیْ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَكَفَّ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِؤْنَ

اور شیک کی گئی تھی چیل	انہی پہلی تجھے اور اول	پہلے لیا گیر اؤنگو جو کبیر	اکی تھی کسی ساتھ اونہی
اوس خدای عیسیٰ جس نے	کرتی غمناہی اسی پیر	پس آراہ برعلین و دل	تجھے کرتی میں سوسو چیل

قُلْ مَنْ يَمْلِكُ كَمَا يَلِكُ الْفَارُكُ مِنَ الْفَارِ كُنْ بَلْ كَرِهْتُمْ ضُلُوكَ

کہ تو نہ نہروں پانچو شو	کون کتنا گناہ ہے نگو	رات اور دن اب جہاں	ہو و گزرتو دوا کی عیسیٰ
	بلکہ دی لوگ اسی ہی زمان	یاد رہے اسی میں و گردن	

أَمْ لَهُمْ إِلَهَةٌ مَنَعَهُمْ مِنْ دُونِنَا

کسی نہ ہوں ان کا فرونگ خدا	تو نہ نہروں میں ہمارے سوا	اگر بچا لیتی ہیں و انجو شو	اوس ہمارے خدا ہی آو
اس کو اس اسی تپو طیر	کہ ہی تقدیر اور بیان ناخیر	اگر لے تقدیر اوس کی تو معلوم	بعض تپو طیر کچھوں مرقوم
پہر کیا صنعت اللہ اشاء	آم ہم آتے ہیں وہ تپو طیر	آلا	کرتا دات تو اسی تپو طیر

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ

کر نہیں سکتی ہیں مددگار	اپنی جانوں کی مدد خود کار	اور نہ وہی ہیں ابلند وقار	کسی تپو طیر فاقہ از زینار
ای نہ خود اؤنگو تپو طیر	اور نہ ہم سے اونہی رفعت	پہر ہلا دوسرے کا دفع فر	کس طرح سے و کر سکیں

بَلْ مَسَّعَنَا هُوَ لَدَىٰ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

بلکہ فرمایا ہمیں فائدہ ور	یہ تو نہیں اور اوس کی جد و پدر	تا مجھ کی برہ پڑا اول پر	عیش و دنیا بجاہ و دوسر
میں کہ یہ ہم کو فرود	کینے آگے لگی دی دور	زندگی جہاں فائدے کو	سجے عروام وی بدو

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَفَيْهَا أَفَهُمُ الْعَالِمُونَ

اگر یہ دیکھیں ہمارے	میں کہ یہ ہم کو فرود	اوس کی طرفوں اسی بدو	
---------------------	----------------------	----------------------	--

ع
وہی ہے
کرتا دات

کے

کیا وہی ہیں یا نیوالی فتح ظفر	خواجه دین اور اوکی یاد رکھو	ارض ہی ہی میں کج زمین	جس میں تھی ہی کا اڑان زمین
	کئی تفریق سب کو تھی ہر روز	ہر کی مومن غفر اور فیروز	

قُلْ تَمَّانُذِرْكُمْ بِالْحَجِّ وَلَا يَسْمَعُ الصَّوْتِ الَّذِي تَدْعُونَ

کہ تو امی سید زمان زمین	ماسوا اسکی کوئی بات نہیں	کہ ڈرانا ہوں جس سے تم کو	کہ کہ اپنی حرکت اس کو
اور نہیں سنتی میں کہ زمین	اور نہ ہا اور کج زمین	میں نہ ہی درستی جان میں	وہی حق ہی رائی عالم میں

وَلَكِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كَافِرُونَ

اور جو پہنچی اور نہیں آئی	رہا آفت ہی تیری انجو خوش	تو سر اسکی سے دی بیدین	بوسین آدھی آدھی ہمار تین
	کہ تحقیق ہم تھی ظلم شمار	شکر کذب تھا ہمارا کار	

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تَظْلِمُ فَنَسْنَاءٌ شَيْئًا
وَأَنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ

اور کہیں آشد زمان دوز	مد کی ہم ترازو کی نہیں	دن قیامت کوئی کی لیے	ادون عمل کو جو چاہیں کیے
پہن کوئی کچھ ستیدہ	جیون کی تویں سب عمل سچ	اور جو ہو گیا آدمی کا عمل	ایک نہ برابر از خرد دل
لا میں ہم کو تو کوئی کی لیے	اوسکا انداز کوئی کی لیے	اور ہم سب میں آئینہ خطا	یعنی والی عدل و اجسا
گرہہ رانی کو گنتی ہیں دل	کی قصہ اوس سے اقل عمل	یعنی توڑا عمل ہی تو ہیں ہم	مگرین تو کوئی میں ظلم و ستم

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاعًا وَوَكَرًا
لِلْيَقِينِ ۚ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنْ أَلْسِنَةٍ مَشْفُوقَةٍ

اور ہمیں دیا تھا اسی خوش	موسی اور اوکی بھائی کو	معمودہ کتاب جو حاصل	تھی با بین رب اور مل
اور وہی تھی وہ خوش کتاب	شمل خورشید تھی جو عالمنا	اور وہی تھی وہ غفلت اور	جس میں ہوں ڈھونڈا نہ
وہی جو کہ تھی ہنسی بھر	اوکی بن وکی استودہ سیر	اور وہی ہنر کر نیوالی سب	ہیں قیامت و نیوالی سب

وَهَذَا ذِكْرُ مُبَارَكٍ لَهُ الْآزْكَا۟تُ أَفَأَنْتُمْ كَا۟فِرُونَ

اور یہ تذکرہ ہی ہیوت و ہنر	سر سبز خیر اور فائدہ دہند	کہ تو را ہی ہی ہی اوکی نہیں	کیا تم اب کو کوئی نہیں
----------------------------	---------------------------	-----------------------------	------------------------

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا ابْرَاهِيمَ دُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ

اور دی ہمیں تہی بابرہیم	نیک راہ اوکی اسی نبی کریم	قبل از اون و موسی عمران	یا کہ قبل از نبی زمان
یا نبوت آگے اسی خوشخو	وہی تہی توفیق معرفت او کو	اور ہم تہی بحسب استحقاق	او کی دنیا حال باطلاق
	پس او ہمیں لطف فرمایا	جس نوازش کا مستحق پایا	

اِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ

یا درو او سکھو کے محمد تو	جب کہا اونی باپ آپ کو	اور اوس نے قوم کو کہ وہی سب	اہل بابل تہی اسی نبی عرب
کیا یہ تصویر تہن تم خبکو	سے متبکف ہوا سی لوگو	کتنے میں تہن و سب سے دستور	یا کہ نقیاد اور د و مورت
تہی نبی اونی ایک پیکر	جامی چشم و سین و جڑی تہی	جیون سباع و طیور اور انعام	شکل و صورت تہن و بی اصنام
پتہ راشی گئی تہی سی یکسر	صورت و مخم و کو اکبیر	آگ اکی اب آسمانی باب	جانے ہم سی ہی او کو جواب

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ

بولی اہل تہی ہمیں اپنے پیر	اون تہن کو وہی پوختی کیر	رکھی محو او کی ہم تعلیم	پوختی او کو ہمیں علی التہ
----------------------------	--------------------------	-------------------------	---------------------------

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

کہنے اوتہ لگا وہ نیسیر	تہی تم اور ہی تمہاری جڑ	غلط میں کہا شکار ہے	نہیں وہ کیونکہ تہن گوارا ہے
	آگ اکی ہی او کا استبعاد	تہی جو نہ و دیان شرک نہاد	

قَالُوا أَجِئْنَا بِمَحْوُوفٍ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ

بولی اہل حصہ وہی سب بدشا	کیا تو لایا ہمیں ہی جی بات	یا کہ تو ہی کھلاڑیو نہیں کا	کا ہم تیر ہی اکیل اور ٹھٹھا
	آگ اکی ہی اب جو اکیل	ساتہ اضراب کی بوجہ جیل	

قَالَ بَلْ رُبَّمَا سَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ

وَلَا تَأْتِيكُمُ مِنَ الشَّاهِدِينَ

کہنی اوتہ لگا وہ ابراہیم	باتی تہی جو اعلیٰ سکولیم	یونہی نہ جڑ جسے نہیں کس	یا کہہ پروردگار ہم سب کا
رب العالمین اور زمین کا ہی	جسے او کی شہن نہایا ہی	اور میں ہن پایا کہ ہی توحید	ہوں گواہو نہیں باہم توحید

ہاں نہیں

اہل تحقیق کی کیا ارتقا کر کی آراستہ بتوں کی تئیں ایکجان حسب اتفاق غلیل صیحدہ شہر ہی نکل کر کل سنگ اس بنا کو نہ مارا دم توڑی یوں لگات آخیم نہ گئی اذکی ساتھ اباہم	کہ کل شہر ہی خواص عوام پوچھتی اذکو رکھ کے سرزمین اور ان بتوں میں جو کہ قال قیل دیکھنی کو ہماری عید کی چل نہ زبان پر کو لائی لاؤ لغم کہ ہوئی تیکہ ہسی شب گم کئی اون لگی کہ میں ہوں غم	جانب شہت عید کو جاتے بابی ہر ملکی وہاں ہی بجا کئی سطر سے لگی دی عنید تاکہ معلوم کرے خوبے کو عید کفار کی ہوئی جو سحر پس کہ ہوئی وی بار درگ آخرش عذر سن لیا اون	سوی تھانہ پر کی ہی آئی پوچھنی کی رسوم عالی بجا کہ ہماری ہی روز خرو عید دین و تئیں کی ہماری تو لیکے نوری غلیل دہر تیر وقت جانی کی اذکی پاس کر پہر لغرض نہ کو کیا اون
	جب علی سو درشت دی راہ	ہوئی آہستہ یوں غلیل اتر	

وَمَا لِلَّهِ لَا كَيْدَ أَصْنَاكُمْ بَعْدَ أَنْ تُولُوا مُسْلِمِينَ

اور خدا کی قسم مجید تمام ایک فی گرچہ سن لیا اذکو کیا لفظا نہیں کیا اذکو فجعلهم جنداً إذا كذبوا لهم لعلهم اليه يرجعون	توڑا اون تھارے صیہام کیا لفظا نہیں کیا اذکو توڑا اون تھارے صیہام توڑا اون تھارے صیہام	جس کی سی جاچو گی ہم دین جب گئی لوگ شہت کو کیسے تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر	پیر کی پٹھہ عید گاہ کو تم تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر
پہر کیا اذکو ہی نبی ورا ای ز تو را غلیل فی سیدم وہ جو لفظ الیہ میں ضمیر یا معاد اذکا ہیں و ابراہیم دیکھ کر اون بتوں کا غیر نام	توڑا اون تھارے صیہام توڑا اون تھارے صیہام توڑا اون تھارے صیہام توڑا اون تھارے صیہام	تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر	پیر کی پٹھہ عید گاہ کو تم تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ

کئی سطر سے لگی دی غل بیکانہ کوئی ہی ہی نصنا کی امانت بتوں کی اذکی نصنا کہ بھلا کئی کر لیا یہ عمل	تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر	پوچھنی رتہ ہی ہم تھی صیہام توڑا اون تھارے صیہام توڑا اون تھارے صیہام توڑا اون تھارے صیہام	پیر کی پٹھہ عید گاہ کو تم تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر تاکہ وہیں وائی لیکے تیر
---	--	--	--

پہلے کر لیستوریدین	اپنی آپس میں تکیوں کی تیز	لیکھ گئے ہری جو گرم شمس	ہو گیا راز او نہ یکسر نہیں
	سنبہ اوسرا کو کیا اصفا	قوم کو اوسنی کر دیا افشا	

قَالُوا سَمِعْنَا فَتَنَّا يَنْهَ كُوهُمْ يَقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيْمُ

پہلے ہم نے سنا ہی ایک جوان	ایا کرتا تھا اوں تو کو عیان	کتنی تین نکل او کو ابراہیم	ای کہا باجی جوا براہیم
----------------------------	-----------------------------	----------------------------	------------------------

قَالُوا فَاتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ آعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ

کتنی تیرو کی لگی اعیان	وی جو حاضر تھی اوسنی	پس لی ادا و دل دی کو تم	پیش نشان دین موم
ماگروں لوگ کہہ لیں کیر	دین گواہی اوسنی محاسن	پس بڑا کر محض غرور	لال حضرت خلیل کو مردود

قَالُوا عَانتَ فَعَلْتَ هَذَا يَا لَهْتَ يَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ بَلْ

فَعَلْتُ مَا كُنْتُ بِرُءُوفًا فَاَنْتُمْ تَكْفُرُونَ

پہلے اصرار دی بہ انجام	ایسا بلا توئی کر لیا یہ کام	تھا کروں پر ہمارا براہیم	یعنی وہ قلع اور کسر عظیم
جولہ اس طرح وہ چسپیدین	یہاں ہمیں پر کیا ہے کی تیز	اونکی اور ریت میں شہر میں	کر دی کیوں چوتھی تھی اولی
پس کو تم سوال اور بے	پر چلو اچھا حال اور بے	جودہ تین بولتی سیلیر دم	مستعد بن تو بکی سبب تم

فَرَجَعُوا اِلَىٰ اَهْلِهِمْ فَمِنْهُمْ قَوْمٌ لَّا يَرْجِعُونَ

پس پڑاں مقرر انہی کو	انہی کی جی میں چنی بد خو	پہلے کتنی ہنگامی ہی تب	کر تحقیق تم ہو عالم سب
	سجھد میں جو لوگ تھی مالا	سنگ کا بڑبڑاہی لاسل	

ثُمَّ رَدُّوا اِلَيْهِ سُرُوْهُمْ فَمِنْهُمْ قَوْمٌ لَّا يَرْجِعُونَ

پہلے گئے ہو گئے کیر	شر مساری ڈال اپنی سر	اور کئی کتنی دخی خلیل ہی یون	ڈال کر سب سر و زکو گون
لی شکار سب جنتا ہی تو	کر نہ یہ بولتی ہیں مات کبھو	انفرض مقرر ہو جی بے	عجز زانی اہل کسب

قَالَ فَتَبَدُّوْنَ مَرْجِعُ وَاِنَّ اللَّهَ مَا لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الشَّيْثَانَ اُولَٰئِكَ يَنْتَظِرُكُمْ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

کتنی پوچھ گا دینمیر	کیا پہلا پوچھتی ہو تم کیر	غیر خان کی او کو اسی لوگ	کر نہ دی نفعت وہ کچھ نکو
---------------------	---------------------------	--------------------------	--------------------------

اور نہ پہنچائی کہ تیرے ہر کیا نہیں غفلت کہتی ہوں تم سب	جو لگو او سکو پوجنی کی کسر ہی پرستش وہ لکھو شایان کس	اوتھیں اور لکھو امیر دم پر جو حجت نہ لاسکی گفتار	خسبوں حق کی پوجی ہوں تم یوں ہوئی دکھو زانوار
---	---	---	---

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ

بولی او سکو جلا دای لوگو پس فرمان شاہ بد اعمال	اور مدد اپنی تھاکرون کی دو کیے خیر و نیالیا نے اعمال	ہو مدد کی ہوئی والی سب جسکے تھے ساتھ گزینے جبار	اس طرح سے مدد کرتے اب کیا لکھو طرح عرض کی تھیں
جمع کیا وہ کیا آئینہ بن کر کی مٹول لگ میں ہنپکا	اونپہ ڈالا قرآن و ان روغن او سکو اک منجیق میں شہلا	او سکو تش لگا کی دھپکا یا بولی فی لغور آ کی یوں جبریل	اپنی حق میں سقرہ نہوایا کیا تو حاجت کی ہوئی کی یہ
بولی حجت لکھوں ہوں لکھیں بولی بس ہی سوال میر کیو	سیرا حاجت برابر ہی تجھیں علم اوس حق کا حال میر کیو	بولی جبریل کا ہی غلیل اتر او سکو ثابت قدم جویں پات	اپنی حاجت اوس طرح اسحق اگ کو سر دحق نے فرمایا

فَلَنُيَاكَاكَ كَوْنِي بَرِّدًا وَسَلَامًا عَلَٰٓىٰ آبْرَٰهِيْمَ ؕ

ہم ہی طرح سی کیا گفتار ابن عباس نے یہ فرمایا	اوس خیر کی لگ کو کانی بر کی بعد جو سلام آیا	ہو تو ٹھنڈی تمام اور آرام اسین حکمت یہ کہ اونی تھیں	از بر اہی غلیل و الانام ہوئی رحمت وہ اول غریبین
	پاتی اوس بن جناب براہیم ماری جا رہی ایک بچ عظیم		

وَأَسَٰدُ وَاِبِهَ كَيْدًا فَجَعَلْنَا هُمُ الْخَاسِرِينَ ؕ

اور لگی چاہنی دی نا ہمار لینے کد مٹھی خود بخود الزام	اوس نبی ساتہ کیدا و آزار اپنی کوشش ہی بر ہو غلام	پہر کیا ہمینی او سکو خاستر لالی بر مان و سوس کو شکر	پانیوالی زبان ہوئی کی کسر اپنی جو تھہ اور غلیل کی سچ پر
پس بصیر و ثبات ابراہیم ہوئی آگ کی بیکہ باغ	اوس خدا کی کیا فضل عظیم جس سے ہو چل ارم پرداغ	کہ نہیں کرتی پانی آگ احراق کے لگ گئی آہیں ہر جگہ پھل	کے سر و بغیر غل و وثاق گل زرد و سوس جس سے ہو غفل
پہوئی نرگس تھی ہر طرف کل کوزہ مباد تماشائتا	لکھ ہی ہو سکو دیکھ کر رضوان جسکے پانی کا خضر پیاسا تھا	چاندنی یوں سے تھی آہیں دیکھتی آگ میں کھلی جو گل	جس کو مہتاب کیسے ہو غفل یعنی منسوب حکو رکاب بلبل
دہ لگی جعفری کی آہیں ہمار شکستہ جسکے زرد و دنیار		تھی اسی رنگ سید رنگ کل صد بگ لالہ و اورنگ	

اور نہ پہنچائی کہ تیرے ہر
کیا نہیں غفلت کہتی ہوں تم سب

اسکی بالائی سرخ یکبارہ	سوکی غرود گرم نطرا رہ	اس سخن کو زبان پر لایا	جس خدائی تری یہ فرمایا
دستے اسکی مین کروٹ با	اسکی قدرت سرسبز و	پہر تیر لیکر دہ چار سہزار	دو چھکے واسطی ہو اعلیٰ
	ایکیا بیچ اودن بھر کی تین	اور دیا بیچ پھر مین کو نشین	

وَجَعَلْنَاهُ وَلَوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الْأَقْيَسِ بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

اور بچانی سے پیش آئی ہم	اور سکو اور لوٹا کو فیصلہ کر	اور مین مروت ہی وہ	ہمیں خوبی کی تھی جبین تمام
فائدہ کو جہانوں کے سیلے	انبیاءت اور مین مین	سہل حال کا جواب فیصل	کہ گئی اوس عرق مین خلیل
فلسطین کے طرف حکم نجات	اور گئی لوٹا سو مروت فکات	ایک دن رات کی فست پر	دو دنوں کو بستی تین کی

وَوَهَبْنَا لَكُمْ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۝

اور مین اوی دیا وہ پسر	تہا جو اسحاق نام نیکیر	اور مین اوی دیا یعقوب	اور مین زائد جو اسکا نواب
یعنی پڑا ہی مین اوسکو دیا	وَجَعَلْنَا صَاحِبِينَ ۝		گر چہ جی ہی کا سوال کیا
	اور ہر چاروی بلند مقام	کردی مین شکیخت تمام	

وَجَعَلْنَا هَارَانَ وَشَارَانَ خَدَمًا لِّكَ وَكَانَ هَارَانُ وَشَارَانُ عَابِدَيْنِ

اور مین کیا تہا اوزکی تین	یشوایان خلق ایشوین	کہ تہا وی راہ ایان سے	یکہ کر کو ہماری فرمان سے
اور بچا تہا مین اوزکو بچا	کام کرتا بھلائیوں کا دمام	اور کٹری کتی بچکانہ نماز	اور دنیا زکوۃ اسی ممتاز
اور مین سب و انبیا و رسل	نبدگی مین لگی ہماری کل	یوں ہاوار مین بیان مقام	تہا اقامت دروہا صل اقام
کر کی مابعدی طر کو مضاف	کر دیا خدمت کو مضاف	متفق اسپرین گروہ نجات	کہ ہی قائم مقام تہا وہ مصلوۃ

وَلَوْطًا أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝

اور دیا لوٹا ابن ہاران کو	حکمت و علم مین انجو شغو		
---------------------------	-------------------------	--	--

وَجَعَلْنَاهُ مِنَ الْقَرۡبَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبْرَاتُ اَللَّهُمَّ كَانُوا

اور بچنی تھی مین اوسکو نجات	ایسی تھی ہی استودہ مضاف	کہ وہ کرتی تھی رش گندگی کام	یعنی قطع طریق اور غلام
-----------------------------	-------------------------	-----------------------------	------------------------

	ایکمان تھی تو گریہ کر	افسوس اندیش حکم سے بہا	
وَاَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْتَجِبِينَ ۝			
اور در لائی اوس ہی کو ہم	سہل نہی میں آتی وہ شہیم	ایکمان ہی وہ لوط پیغمبر	ایک جنتوں آیتوں سے
وَنُوحًا اِذْ نَادَاۤهُ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَجَعَلْنَاهُ اِمْرًا ۝			
نوح سے پہلے سے			
اور نوح کی تمہیں تو یاد	جب پکارا وہ از رو فریاد	اس سے پہلے وہ عجز میں اگر	ایک بچہ ظلم قوم سے رہا
پہر شا اوس پکار کو پہنچے	دیکھ اوس کسار کو پہنچے	پہر چٹا یا تھا ہمیں اوکشین	اور لوگوں کو اس کی آیت دین
سخت غمی کو تھا بڑا وہ غم	لے لے لے لے لے لے لے لے	ایک بچہ ظلم قوم سے رہا	
وَنَصْرًا نَّاهُ مِنَ الْفَقْمِ الَّذِي كَانَ يُغْلِبُ اَيُّهَا النَّاسُ ۝			
اور مدد دیتی تھی اوس کی	اوس سے بچا پای پیر دین	وہ جو کمزیر تہ پیش لے	آیتوں کو ہمارے جہل سے
وہ جو کمزور تہ ہی تھی	پیر دین یا تھا ہمیں اوکشین		
وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ اِذْ يُخَيِّمَانِ فِي الْحَضَرِ ۝			
اور داؤد و سلیمان			
اور داؤد و سلیمان کو	حال داؤد اور سلیمان کو	جب گل کرنی حکم دونوں تین	اور خود ہم تہی اسی رسول اللہ
جس کے بچے گھوڑے تین تین	بکریاں ایک قوم کی اگر	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین
ہماری روایت کہ حکم میں آ	جس کے داؤد و ہوتی صدر آرا	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین
ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین
بکری والایہ ہی جو جو خا	شب کو کہتی گیا ہی ہری چرا	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین
کہ وہ واپسی بکریاں کی	ایلیا کی شین بارش ہری	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین
کہ شریعت میں آئے خا	کرتی خود داؤد چھ کو تھی علام	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین
تھی وہی علام کہ یاد دھالا	عقل کستی تھی ہر سے بالا	ایک ہی حکم دونوں تین	ایک ہی حکم دونوں تین

بلکہ وہ حکم آپ سے جو دیا	ہاں تھا زمین کچھ نہ کیا	سونپ تھی جو عدل فرما کر	کھنٹی والی کو بکریاں کیستہ
تو وہ اون بکریوں کا پتیا شیر	اور لیتا وہ انتفاع کثیر	اویسیتی وہ بکری والی کو	سونپ تھی جو عدل فرما ہو
پانی دینی سے پیش کرنا وہ	رنج بھر چکا اوٹھاتا وہ	حال اول پہ ہوتا تھی جب	بکریاں بہیر کھیت لیتا
	اس طرح کا جو عدل فرماتے	کوئی نقصان نہ دونوں کو	

منہج جو عدل فرماتے

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكَلَّاتَيْنَا حَكْمًا وَعِلْمًا ذَا

پہرے ہمیشہ پیش آئے ہم	موت تعلیم ہو گئے بکرم	ای سکھایا تمام جہاں ہو	ہننے وہ فیصلہ سلیمان کو
اور ہر ایک کو کیا تھا عطا	ہننے حکم اور علم سرتاپا	یعنی داؤد کو بھی سکھایا	جو سلیمان کو ہننے بتلایا

وَسَحَرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجَبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرُ وَكُنَّا فَاعِلِينَ

اور سحر کیے لفضل کمال	ہننے داؤد ساتھ کوہ جبال	کہ وہی تسبیح کرتے اور ترخہ	ساتھ داؤد کے بوجہ وجہ
اور اوٹلی دی جانور کہ صرک	کئی داؤد ساتھ جو تسبیح	اور تھی کہ نیوالی ہم یہ کام	اپنی قدرت ای بلند مقام
کہ وہ ہنکھونہن غلٹ کی تھی	قدرت حق ہی عجیب کب	ہر کجا قدرتش علم افزا	از غرائب انجی خواجہ

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكَ لَمَّا لَحَصَ لَتُخَصِّصْكُمْ مِنْ بَاسِكُمْ

فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ

اور ہمیں اویسی سکھایا تھا	اک بنانا تمہارا پر آوا	تا بچا دی وہ مکوا ای لوگو	یا کہ مکہ لین گناہ تم کو
کارزار و غامتہاری سے	یعنی قتل و زخم کاری سے	سو بھلا کیا ہو تم سپاہیں	شکر نعمت سے انیوالی پیش
جب و پیر تھی کتا پنی بنور	بڑھتی لگتی تھی کوہ و و طوب	اور نباتی رزہ لگا کر ماتہ	جس طرح اور خلق آتش
	کرتی ہی ماتہ میسلس فقط	ہوتا لوہا تھا نرم سو منط	

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْئِي بِأَمْرٍ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ط وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَاطِلِينَ

اور سلیمان کی واسطے وہ باد	خدا و تر تھی جو حد زیاد	چلتی لیکر اسی بغیر و شرف	حکم اس کی سی اون زمین کو
مستغنیل کی جہت تمام	وہ جو بھی زمین کو شرف نام	اور ہم ہیں ہر ایک کی شکرین	جاننی عالی اسی سوال میں

اہل تحقیق فی بیان ہی لکھا	کر سلیمان فی بنا یا تمنا	ایک تخت اس طرح کا عالی نشا	جبکہ تعریف چکنا بیان
بیٹھتے اوسپر بلند خطاب	لیکے لگوں کو باہر حساب	پہر چکنا بد و تشد آتے	کہ اوڑا کر زمین ہی بیجا تے
راہ یکما ہند و ہر میں مدام	شام ہی تا میں میں شام	جلتے مافوق تخت نرم ہوا	اور تخت تخت نہیں سدا

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغْوُ صُوفِيًا لَهُ وَيَعْمَلُونَ
عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ

اور کیسے ہی حکم میں شیطان	اوس سلیمان کی اسی بنی زما	وی جو غلطی لگاتی اوس کی	موتی دریا لاتی اوس کی
اور بناتی وی کام کی سوا	بشل انواع صنعت اور بنا	اور ہی تھی ہم اوشن شیطا	اپنی قدرت تمام انجو شو
مانہ کرش سون و سلیمان	ای نہ باہر ہون اوشن	اہل تحقیق فی لکھا ہی ہیا	اوشن لکھا ہی تھی شیطان
کہ وی دریا لاتی غوطہ مار	اوشن خاطر حواہر شہوار	مخوطہ زن ہون جبکہ شیطا	اوشن کی تین ہوتا کیان
اور عمارت میں کتبہ مدام	اوشن لیتی سپر حصہ کام	اور سفر میں مال حوضہ جاہ	جلتے دیکھتا اوشن ہوا
	اور اس طرح وی بلند وقار	سخت سخت تھی اوشن کار	

وَإِذْ نَادَىٰ سَارَةَ إِنِّي مَسْنِي الصُّرُوفَ وَأَنْتَ أَحْمَرُ الْوَرْدِ

اور کرنا وقتہ ایوب	نسل عیسٰ برادر یعقوب	جبکہ آیا کارنی سی پیش	ابنی خالق کو وہ ہوتیش
کہ بلا شکر لکھا ہی محکو ضرر	اور تو ہی راجحون رحیم	ای لام امین راز کیا ہی	اسکا نکتہ مجھے بتا تو بلا
ہی وعدہ نامہ مبارکی خلا	سننے افسر جبکہ پر صفا	اس پر ویش سی لکھا ہی کوا	خوف شیطا کیا دغا
کہ مدفع بلای رنج و ضرر	الائی تھا اوشن لونی سجدہ پر	یا لگی کرنی اس طرح وہ قتال	کہ شہادت کا لیکر کی خیا
یا بغیر ناز تنگ آکر	بولی اس طرح وی گہرا کر	یا نہ الی جوجی اوشن تین	بولی اس طرح وی سپرین
یا جب نکل قلم و دل پر	ماخت لایا وہ کرم کا شکر	یا کلا اوشن کی ساتہ وہ تما	کہ نہ تھا اوشن اسی اوشن کلا
	یا باہمی جبرئیل امین	ناگنی یون لگی دعا کی تین	

فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ
وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ سَاحَةً مِّنْ عُنْدِنَا وَذَكَرَىٰ لِلْعَابِدِينَ

پہر دیا گول پہننے سر پہ	اور سن ماک شین بفضل کرم	پہر اجابت پیش آئے ہم
اور شل اوکلی اوکلی ساتھ اولاد	اوکلی اولاد ای بھی پورین	اوکلی اوکلی تہی ہنئی اوکلی شین
اہل تحقیق سے ہو ہلوم	بجئے ثابت جو نیک پر کیے	اور ہی نپید عابد وکی لیے
اول الحال میں و کسور دین	عین سہاق کو نسب اوکنا	مفتی شین و اسطی سے تھا
ابر رحمت سی حق کی تہا کیس	نہ نہ تہا کیہو الم کا نام	تہا نہ نہ تہا راؤ کو سٹے کام
تہا خزان کو نہ دخل سی کچہ کا	پاک تہا فضل حق برتر سے	کھل اندام اوکنا کھر سے
نہی اس جہانین وی ناگر	حق تہا فی سبطی الحال	کر دیا دی کی اوکلی دو مال
صدی و تہی خدا اوکلی سوا	یون پرین یامین ہر شاد	جیون ہوت کے تہی ہر شاد
رحمت ویش اوکنا کہ مٹھوٹا	باغ جنت شریعت اوکلی دے	نہ فقط زرخ و کشت اوکلی دے
بخشیں مہت کو لوہی اور غلام	اور وین بیان تہی نیکو	سات بی دی حسین اوکلی
آہش مبتلا ہا سے کیے	کام قتی نہ کچہ عبادت بن	شکر لاتی بجاکرات اور دن
جل گئی تند باد کی مار سے	کھولی حطام دینیو کیس	اونہ شیطان کو مستطاکر
سیل بر دفا ہو ہی غلام	جینے آل عیال اوکلی تھے	زیر دیوار دہر کھٹے
کینہ کھلیت ہہ اٹھار سال	مرزق کرم ہو گیا ستر	سہر اندام اسبہ پڑ کر
دی جواؤ کی فیت تہی اور یار	سات ل اور ماہ و ست	باری کوس بلاسین کولن
کولی غمخوار تہا بنین اوکنا	دینی فی لغو اوکلی کھر کمال	جکے گھر جادی ستود مال
اوس بلا پرک صبر فرماتے	تہی جوزن اوکلی ہفت قریم	بار ہی مروت پر اوکلی ندیم
پس جلاؤ وہ سرسیر اولاد	مستقبل کون فی ہو سچا	پہر جودی اور عاسی شین
اور زمین کمال چشمہ آب	وی کینہ و غلام دچو پائے	بلکہ کیر و خید فرما سنے
اور برین ابراہم سے	ہو گیا دورین اوکنا	یکی پانی نہالی اوکلی بن
دہ جوشاد و تر تہی ملیل	و کینہ کھلیت اوکلی کھلیت	اور کیر یا حال اسامیل

نہیں دینا
اسو باغ
جن دین میں
ایک حق
ایک حق

اور یاد قصہ اور پس	کام تھا جسکا درس تندریر	اور ذوالکفل کی تیر کیا	تھا جو صاحب نمینک تہا
سب کو صابری ہیستہ و سیر	سج و تکلیف اور خدا پر	اہل تاویل فی کیا تاویل	بستی مکہ میں تھی جو عہد
کیت کا تہانہ و سیر نام	اوس کا سبھی طبایع	اور اوس کی پینچی تھی جہا	اپنی اوس قوم کی طرف سے
اور ذوالکفل نے کفالت سے	سج کینچا تھا سولالت سے	لفظ ذوالکفل جو ہوا ارشاد	نور کیا بیان ہیں اوس میں
یا تھی ایکس یادہ و شمع	چھپے انوار میں کیا ارقام	ایک صغ میں اوقیقہ پسند	اونکو ایوب کی لکھا فرزند
ایکس ان کی دی ضمانت	پونچی زندان کی مصیبت کو	ہو کی مجبوس حستہ ندر	سہہ لیا محنت الم ناگا

وَاذْخُلْنَا هُمُورِي رَحْمَتِنَا لِيُخْرِجَ مِنْ الصَّاحِبِينَ ۝

اور در لائی اوس میں کو	رحمت ان میں ہو دوشیم	بیک ریختے دی پنجر	ایک جتو میں بعضی فرمان بر
------------------------	----------------------	-------------------	---------------------------

وَاذْخُلْنَا هُمُورِي رَحْمَتِنَا لِيُخْرِجَ مِنْ الصَّاحِبِينَ ۝

اور کردی بچل والی کو	جب کیا خشتناک غمی ہو	پر گمان کی گیا کہ سپر	کہ نہیں ہم پر سکین اوس پر
----------------------	----------------------	-----------------------	---------------------------

لینے سمجھا کہ تم کو کینچا	اوسہ بچا کے راہ اور طریق	پر جو دریا میں کو ہو بچا	ابن کا یہ قید فرمایا
---------------------------	--------------------------	--------------------------	----------------------

فَتَادَى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

پر سچا راہہ لطین مامین	کئی تاریکی اور سیاہی میں	کہ نہ سب کو کی ہی تجہ بن	عیب تجہ میں ہی کچن
------------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------

میں تو جو ان کی ہی تہر	کہ تری حکم کی نہ دیکر راہ	وہ جو ظلمات بیان اراد	اوس تا کیسا ان کی ہی ہر
------------------------	---------------------------	-----------------------	-------------------------

ظلمت لطین مامی و دریا	اور تاریکی شب یلدا		
-----------------------	--------------------	--	--

فَاَسْتَجِبْنَا لَهُ دَعْوَةً وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝

پر سخی اوس کی وہ دعا	اور وہ غم دیا چٹا بنے	اور سپو میں چٹا لی ہم	سو منو کی تین بلطف کو
----------------------	-----------------------	-----------------------	-----------------------

لفظ ذوالن جو ہوا اراد	اوس یوس نبی بیا ہر	اہل تحقیق فی کیا ارقام	کہ تھی الد تھی اوس کی متی نام
-----------------------	--------------------	------------------------	-------------------------------

دی جو خفیل تھی سپر	اونکی یاد رکھتے تھے دی ورن	رات دن کئی تنگ میں قیام	غیر طاعت نہ تھا اوس کو چکا
--------------------	----------------------------	-------------------------	----------------------------

حکم پر چکا کہ سپر میں خفیل	نینوی کو اوس میں تعجیل	تا دی لوگوں کو راہ پر لاوین	بت پرستی ہی منع فرماوین
----------------------------	------------------------	-----------------------------	-------------------------

الغرض دی علی خواہر کو	راہ میں پونچی ایک یا پر	لبر یا یہ ایک سپر کو بچا	دوسر کو لیا بدش اوٹھا
-----------------------	-------------------------	--------------------------	-----------------------

ہو سکی اوس کی چونکہ خود دار ڈھونڈا ہوا میں سے پتھر حق تھا کالائی حکم بجا کرنی اور اسے لگی ہوئی نکل حق سی جا باندہا سہیل تو ذکر کرتا وہ قوم ان نکل مل گئی اور انکی وہ بلا سے تھر حق سی ابھی تلک سے حکم ان کی کچھ نہ کیسی راہ بیٹھتی ہی وہ ڈوبانی لگی تو انہیں کی وہ نام بر آیا اونکو چھل نکل گئی انی حال اون اندھیر و غم و غم میں لب جو بر گئی اوکل اونکو پہر اوسی شہر کو گئی یونس دین و امین کی سکمانی بعض لوگوں کی وہ چورایا تھا	آب دیا تھا تو سے جا رہے دو فون بہ کر لگی کنار چلی پہر وی اور شہرینہ وہ میں سنستہ ہی حکم حق غر و جل آخرش اوس کی تنگ کمال تیسری دفع اب سے اول کیکیک فضل حق برتر سے مبتلا ہی بلا میں دی ہو ہو خفا جل کٹری ہو ناگا ناؤ حکم رہنویں کمانی لگی پہر جو قمر کو کام نہرایا پس نیران خالق متعال پہر جاری جو اپنی رکتیں وہ جو چھل گئی نکل اونکو جب غم نہ ہو گئی یونس منظر تھی وہی اونکا انی کے گرگ اوسکو نہ کمانی پاپا تھا	انی دریا کی کیکیک اندر کر پڑا طفل تھامنی کی ست بیشروالی گیا تھا اوسکی تین نہیں ملکیت نہ تھی دعوت حق یہ اہتمام کیا شہر سی دی نکل گئی باہر درگہ حق میں التجا لائے کر بلائی شہر ہے مصون نکل جو خفا خدائی فرمایا جاکی انکے وہ میں ہو دی جسکا مالک سی باگنا گئی کیکیک وہی نکال دیے یونس اند دمان ماہی شد پہو پچی فی غور اپنے مقصد اور رہنی سے دودھ پلویا قوم کو راہ دین تبار دین تھن حق سی اونکو تینون	ہاتھ عورت کا ہاتھ میں لیکر چٹ گیا ہاتھ ہی نہ لگا ہا وہ پسر ہی انھیں ملانہ کہیں پیش آئی جو امر دعوت سے اکیدٹ ملان قیام کیا تین جن کا قہر افرما کر ہو کی تائب عاسی پیش آئے بولایونس جاکے شیطان کو دلین یونس کیو خیال آیا سیل کھڑے ہو سکے نہ تار لوگ بولی کہ اوس میں ہے وہ غلام پہر اوسی بحر میں کو ڈال دیے قوس غرشید دریا ہی شد تب اجابت دی مشرت ہو سیل سی حق ہی کر دیا سایا حکم ہو چکا کہ پہر دمان جاوین پہر سے دونوں کو افریز
---	--	---	---

وَزَكْرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ سَرِيبًا ۖ فَلَمْ يَجِبْ لَهُ إِلَّا مِائَةُ ثَمَرٍ ۖ

اور کر یاد اے محمد تو رب ہی جو تیرے تھنا	زکر یاجی کے قصہ کو اسی عطا کر تھیں مٹیا	جبکہ آیا پکڑنی سی پیش اور تو وارثون سی ہی بہتر	اپنی خالق کو وہ نبوت شہر کچھ نہیں باک جو نہ دی تو بہ
---	--	---	---

فَاَسْجُدْ لَكَ وَوَهْبْنَا لَكَ يَحْيٰى وَاصْلَحْنَا لَكَ زَوْجًا مِّنْهُمْ
كَانُوا اِيْسَاءِ عَوْنٍ فِى الْخَيْلِ وَوَدَّ عُوْنُنَا رَعْبًا وَهَرَبًا وَكَانُوا لَكَ خَاشِعِيْنَ

پرسنی ہمیں استودشعار سینہ عورت کو اکی تھی عتیمہ اور مکر کپالتی تھی دی سب	لکڑیا کی وہ دعا و پکار یکہ اخلاق یہی تھی وہ سقیم رغبت و دوسری انہی عرب یہی رغبتی غرض بجا ثواب	اور دیا ہمیں اوکو تھایکے بیکمان دی ہمیں ان کرام اور تھی سب و انبیا ہمکو اور یہی ہی قصہ خون تھا	اور کیا اوکی وہ چنگا دوڑتی تھی بھلا کیوں تپام عجز اندیش من فرمان ہو
--	--	---	---

وَالَّتِیْ اَحْصَتْ فَرْجَهَا فَتَفَحَّنَا فِیْهَا مِنْ رُّوحِنَا وَ
جَعَلْنَا هَا وَابْنَهَا سَیِّئَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

اور کرنا وہی بلند مقام پر دیا ہونکہ ہمیں انجو شو اک نمونہ جہان والو کو	اور س غصہ کو جسکا سر ہم نام بیج اور سن کی روح ہمیں کو حسن قدرت ہمار غلی سر	جسے عفت میں کہہ لیا تھا اور بہنی کیا تھا اوکی تئیں کو غمور سپر غصہ پدید	فرج و شہوت ہمیں تاجا اور یہی کو اوکی لاشہ میں بہنہ ہی کمال قدرت پر
--	--	---	--

اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا سَرَفُکُمْ فَاَعْبُدُوْنِ

یہ تو ملتمہا ہی مردم اور لیا کاٹ کا مانی سب ہا طری میں پوٹلی	اکملت ہی سپر سب تم وَقَطَّعُوا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ کُلٌّ اِلَیْهَا رَاجِعُوْنَ	اور میں ہوں تمہارا خلق و ز اپنی آپس میں فرقہ فرقہ اپنی اپنی جگہ دی مانگی	یہ لیا بانٹ کان کان اکل ہل میں کا سب کام فرق فرق ہوی بنا دے
--	--	--	---

فَمَنْ یَّکْمَلْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَهُوَ مِنْکُمْ
فَلَکَ کُفْرَانٌ لِّسَمِیْعٍ وَاِنَّا لَکَ کَاشِعُوْنَ

پر جو کوئی کرے کچھ کچھ کام اور تحقیق وہ نہ ہو کوئی ہم وَحَرَامٌ عَلٰی فَرِیْقَةِ اَهْلِکُنَا هَا اَنْتُمْ لَا یُرِیْجُوْنَ	مرد و عورت ہو بلند مقام اکہنی او میں استودہ شیم اور وہ دونوں ہوا کلمہ غلام	پیش ہی ناسپاسی و کفران جودہ ہر شیت کتاب عمل کیسے ضائع ہو ہر شوا غل	دوڑ اوکی کو امی نبی زمان کیسے ضائع ہو ہر شوا غل وَحَرَامٌ عَلٰی فَرِیْقَةِ اَهْلِکُنَا هَا اَنْتُمْ لَا یُرِیْجُوْنَ
--	--	--	--

اور لازم ہی ای ستودہ سیر	اہل دوس قہر اور قریہ پر	سچے جھکو کیا ہلاک و تباہ	ایک لخت کو بھیجنا گاہ
کو ہی کرتی نہیں توبہ جوع	یا نہ پھرتی حیوۃ کو مجھ سے	یا نہ پھرتی وی کفر سے بدین	چو رتی مشترک ہی ہو سکھو
تب و تہوتی ہلاک و برباہل	اوپر آنا مذاہب امتیعا	بعض کئی بہن زائدہ لاکو	یعنی اوپر حرام بہرنا ہو
	اگر معلوم پڑے کہ بیگناہ	ان سکاوی وہ بھی عاوا	

حَقٌّ اِذَا فُتِحَتْ يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ وَ
مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

یاں تلک کجبت وہ بچو یا بچ	اور ساتہ اونکی فرو ما جوج	اور وی جاں بلند سی کیس	دو رتی آدین آتیو دہ سیر
منشہ ہو کوئی بڑو زمین	گر لین سار جن کی تین	بی لین پاجار کا کیس	کمالین ہر ایک جے خفا کی تر
تصد او نہ تہ سی قیامت	کہ قیامت وہ علامت	بعض سے طرح ہو مقول	کہ وہ میسی خلعت سے کری نول
کا رہ قال جب تمام کرین	صبح ہستی کو او کی شام کرین	تب یا جوج اور و ما جوج	سہر کندری کی کی خرچ
بیش آدین بظلم و جور ستم	ماری ڈک کی کوئی نہ ماری دم	کہ وہ میں طرح ہو متحصن	میسے اور اونکی ساتہ میمن
یا بکودہ غمہ چہین جا کر	شام کی سر میں ہن ستر	ہر لکھن کئی اس طرح دی بعین	کری قتل مہنی اہل زمین
ابا کرین بل سکا کو بہن	پہنیک تیر اسکا کی طرف	پہر فلک جو دی جلا میں تیر	خون آو دہو بہر میں تیر
بہر چو شک آئیں اونی خرقار	حضرت میسی اور اونکی یار	تب عا میسج کی نا گاہ	کر دی او کو خدا ہلاک و تباہ

وَأَقْبَتَ الْوَعْدَ الْحَقِّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ
كُفَرُوا أَمْ يَكُنَّ أَفْئِدَةً يَوْمَ يُخَالَفُونَ وَحْشَةً يَوْمَ يُدْعَوْنَ

اور نزدیک ہی اسیر در	دہا رست وہ ہو پھر مشر	ہر تب ہی چڑہ میں بد دل	لکھن کی جو کئی میں ہنار
کئی لگتی ہیں طرح و تہ	ای خرابی ہیں کئی ہم سب	بچ غفلت اس سے مر کا	یعنی ہن سہی تہی نہ ہو کھم
ملکہ تی ظلم کرے والی ہم	حکم حق سے گندین والی ہم	یعنی شکوہ انیا سخی ہر	الاتی جان بوجہ ہم کیس

وَمَا تَكُنْ مِنْ دُونِ حُجُوتِ اللَّهِ حَسْبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَادُونَ

تم تو اور وہ جہنم اور	شکوہ تو جہنم میں ہون نیوان	جو کئی سر میں دوزخ میں	ہادی شک جو میں دوزخ میں
-----------------------	----------------------------	------------------------	-------------------------

<p>لَوْ كَانَ بَيْنَهُمُ الْهَيَاةُ مَا وَدَّوْهَا وَكُلَّ فِيهَا خَالِدُونَ</p>		<p>اگر میان ایشان پستی بود و دوست داشتند هر دو را و در میان آنها همیشه می ماندند</p>	
<p>لَهُمْ فِيهَا زَوَاجُهُمْ فِيهَا لَا يَمْعُونَ</p>		<p>در میان آنها همسران خود را دارند و در میان آنها نمی رسند</p>	
<p>إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ عَمَلُهُمْ خَيْرًا أُولَئِكَ عِنْدَ مُبْعَدُونَ</p>		<p>بلكه آن کسانی که پیش از ایشان عمل خیر بوده است آنرا در میان دور است</p>	
<p>لَا يَسْمَعُونَ حَوَائِجَهُمْ وَهُمْ فِيهَا أَشْتَمَتِ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ</p>		<p>نمی شنوند خواهشهای خود را و در میان آنها دشمنیهای نفسانی شده است و همیشه می ماندند</p>	
<p>لَا يَخْرُجُ عَنْهَا الْفَرَسُ الْأَكْبَرُ وَتَتَكَلَّمُ الْمَلَائِكَةُ</p>		<p>از آنجا که فرس بزرگ خارج نمی شود و ملائکه سخن می گویند</p>	
<p>هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ</p>		<p>این روزی است که شما را وعده داده بودند</p>	

یہ تمہارا وہ دن ہی ہر دم	جس کا وعدہ دی گئی ہو تم	یہ تمہاری جزا کا دن آیا	وہ جو سوچو تم کو فسر پایا
	یہ تمہاری لمبی ہی سوز و غم	تم کو دنیا میں جو کیا تھا غم	

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَغَيِّ السِّجِّيلِ لَنَكْتُبَ ط

یاد اور حق تو کر ایشہ دین	کہ پیشین ہم آسمان کی تین	جس طرح سے لپیٹ لینا ہو	یہ چھو مار کے نوشتہ کو
لکھتی ہیں یوں مصنف انوار	کہ سب سے مراد ہی طومار	یادہ ہی نام اور فرشتہ کا	کہ وہ ہر نامہ نوشتہ کا
مہتمم ہی لکھتی ہیں ہر دم	لیکھ از دست کا تین کو دم	یا سب نام نہا ستودہ صفات	کات ہی سیدالسادات

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُكُمْ ۖ وَكَأَنَّكُمْ عَلَيْنَا لَنُنَاخِضَنَّ ۝

جیسے فرمایا ہمیں تھی آغاز	لی مدد پہلی خلق ای ممتاز	پہر دوبارہ بنائیں ہم کو کم	یعنی دوبرائی لائیں ہم کو کم
پہلی فصد ہمارے ذمہ پر	ہم تو میں کر نیوالی اسیر ور	ہی وہ بچاؤ اور لپٹ جہالت	ہم کو دونوں برابر اور کیا ن

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ ۚ
إِنَّ الْأَرْضَ فَسْءٌ يَرْثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝

اور حقیق کر سچے ہیں رقم	یہج داؤد کی زبور کی ہم	سبکی بعد آیت وہ صفات	یا کہ موسیٰ کو بھیجے تورات
کہ زمین بشت و طہرین	یا کہ ارض المقدسہ کی تین	ارث میں ہیں آسمانی عباد	خبر کو کہ وصالت ارشاد
یعنی کہ زمین اور کو زیر نگین	اُمّت سبند مال و زمین	یا کہ والی ہوں اور ولایت پر	عائدہ ہو زمین سرتاسر

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَالِمِينَ ۝

بیشک اس میں کیا گیا جو یاد	پہنچتا ہی بطلب اور مراد	و اسے قوم کی کہ اسیر ور	کہ نیوالی ہیں بندگی گیر
	یعنی بس میں اغوا قرآن	انہی اُمّت نبی زمان	

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

اندھ بھیجا ہی تجھ کو مہنی مگر	نہر کہ جہان کی لوگوں پر	یعنی تجھے ہر دم منقاد	ہی صلاح و شہادت اور عباد
	اور تیری سبب باطل نہل	ہی نجات خدا کے اتصال	

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُ الْكَوْكَبُ وَاحِدٌ ۚ قُلْ أَنتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

کسی حکم بجو پوچھتے	کہ تمہارا خدا کیلئے ہے	پہر تباؤ تو ہو بلا کی تم	کہ خیال طاعت میری دم
		فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ لَدَّكُمْ عَلَى سَوَاءٍ	
پھر وہ پہلے سے قبل دین	یعنی توحید سی جوہر جاوین	پس کہ انہی تو ہی بلند مقام	کہ ہمیں بھی کر دیا اعلیٰ
اوس سواوات پر کہ ہم درم	ہرین برابر ہی کمال میری دم	جسکے دونوں طرف بلا جہاں	ہرین دی ہر ہی کمال کیسا
	تم اسی کر سکو ہو دونوں کام	ہر جہت پر ہی اختیار تمام	
وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ			
اور نہیں جانتا ہوں کہ نزدیک یا دور وہ بات	کہ ہی نزدیک یا دور وہ بات	جسکا وعدہ دی گئی ہو تم	وہ جو ہی بعثت و نشر میری دم
	یا ہی قصد اوس ستوت سلام	ہو نہیں لادہ دی و فی دونوں کام	
لَئِنْ يَعْلَمَ الْجَهَنَّمُ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ			
وہ تو ہی سید ستودہ تھا	جانتا ہی کیا رنگی بات	اور معلوم ہی وہ بات اوسکو	تم جہاتی ہو جو کچھ ہی لوگو
وَلَنْ أَدْرِي لَعْنَةُ فِتْنَةٍ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ			
اور نہیں جانتا میں کہ لوگو	شاید اہمیں ہی جانچا تمکو	اور ہی فائدہ تمہیں آوے	تا ہو تب تیار اور معبود
ای ضلالت میں تم جو مشغول	اپنی مشرگوگی ہو بہول	تپہ جوڑو متا نہیں غمیں	شاید اوسکا ہی ہی سبب
کہ نہ اسی تمہیں کما محفوظ	ازمایش تمہاری رکھ محفوظ	دیر فرمائی جو نہ زمین آج	ہی تمہاری ہی ہمت راج
قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَأَيْنَا التَّحْمِلُ الْمُسْتَغْنَىٰ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ			
یونہی لگا کنی وہ بنی عرب	ہم میں اور اون تو نہیں میں ہی	حکم انصاف درستی سے کر	ای شبالی مذاہب ہیچ اون پر
رب ہمارا ہی مہربان تمام	اوس پہ چاہا گیا مدد وہ مدام	جو بیان کرتی ہو تم اسی غبار	کتنی رہتی ہو جو لہ بیا سنگار
کہ اگر ہی عذاب حق تحقیق	اوس میں کیوں رہے دیر اور یقین	یا کہ آگاہ راست اسلام	ہو گونہا بعد چند ایام
یعنی تم کرتی ہو وہ لہو کلام	ہی مدد چاہنا ہمارا کام	پہن عآپ کی ہوئی مقبول	کہ دیا غائب نکلو لہو غزل
دی جو میں غم غم قاری کل	جائی حال بڑا اور ہوں نقل	انچاوند مستعان دو کون	کس تجوہ بن بلا میں چوں
کہ مر از غم مبارک ہر سید	ابر رحمت آتارہ جاوید	کہ مجھی باز لہو حرکت	سورہ انشائی کی برکت سے

وہ جو ہی بعثت و نشر میری دم

سورة الحج مكية الستة ايات وثلاثون وسبعين اية
 وكلما تكلموا فيها احدى وتسعون وحرفها
 خمس آلاف ومائة وتسبعون وكوعها عشر

سوره حج کو جان تو مسکه	ایک شش آیتین تھا اور	ایسٹن اولی شہت تھا اور	بین زروی شمار اور تعداد
کلی کو بین زروی شمار	دوسوا کیا نوی اور ایک ہزار	اور حرفت اور کسین غیرت	ایک سو شتر اور خمس لاکھ
	اور اوکلی کو م و س تین	جو تھی شکہ کی گانہ کو	

والله الرحمن الرحيم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ بَعَثَ رَبُّكُمْ نَذِيرًا

ع

الساعة شق عظيم			
مردان زمان کو تم ڈر	اپنی رب کے عذاب سے کیسے	ایکمان زلزلیاں است کا	ہی بڑی خیریت سے مولد ہوا
وہ جو یہ نذر لڑا ارشاد	اوس بھول ہی بیان	جانب شرقی ہو جب کا وقوع	اور سے پہلے کہ ہو طلوع
	شرعاً سے ہی زلزلہ ہوا	اس سے پہلے سے وہ ہوا	

يَوْمَ تَرَوْهُمَا تَدْ هُلُّ كُلُّ مَرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

عبدن آدن لڑ کو تم دیکھو	جانب شرقی جو سرزد ہو	ہوں ہر مریضہ خوف خیر	اوسن لڑ کو جسے پلایا ہے
اور کمال کی ہی بلند وقار	ہر زین بارو اراپا بار	اور دیکھی قوم دانی شین	ست و دہشوں اور دنی
ایک لہر کا عذاب سخت	ہوں خوش ہوئی کی سخت	ست ہر خوش ہوئی کلا دین	حائر عقل ہوش اور دوان

وَمَنْ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ

اور کوئی تنہی نقل قیل	بجٹا ہی خدا میں غیر دلیل	اور کڑا ہی پیروی بد خو	ہر کی ایسے گھٹن سر

جائز

ہی ازل ہی کہا گیا جس پر پس وہ کا وہی اپنے تاج کو اہل تحقیق ہی کیا ارشاد مکتبی میں یوں وہ قاضی بنایا اور اس طیر مرد پوشین	نوح محفوظ میں یہ اس پر اور یحیٰوی اپنے تاج کو کہ نبیوں علیہ کاسہ سجاد کہ اس بیت کا ہی نضر نشا اوس کلام خدا کو وہ بیدین	اگر گئی اوس کو وہ جس کے عذاب میرے جہان لیکھ بیویوں لکھا ہی وہ جو کتا تاجت کرینے اور قیامت کو نہ تھا قائل	اور چلی اوس کی پیچھے اکثر نارے سر سوزن کہ ہم حج علیہ کا شیطاں دختران خدا ملک کو جانا تاجت کو تالا طال
--	--	--	---

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا
خَلَقْنَا كُودًا مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نَّطْقَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ
ثُمَّ مِّنْ مَّضْغَةٍ مُّخْلَقَةٍ وَغَيْرِ مُخْلَقَةٍ

کہ ترادون نہ کروں گا یوں فانک ہی پر ہی سی بعد از شکل و صورت ہی ہو چکی عیب چو جب بعض جزین	جو یہ ہو کہ میں مشرعی ہی نویستہ سی با ہمہ احسان جسین کو عیب دینے نہ تھا نقصان یا کہ نقصان بعض عناصرین	تو تحقیق ہمیں اول مال پر لایا تھا ہمیں بلی سے اور اوس نادرست پیکر سے یعنی اک حال ہی بحال دگر	مکسود کیا بعض کمال ای دلی نہیں اور چلی سی مسیبہ نقصان ہو چکا یاسر منتقل کر دیا ہمیں کیسہ
---	--	---	---

لَيْسَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْبَيْتِ لَكُمُوطٌ

ہم پرانی معاد استعمال اور نہرانی اوس کو ہر بیان کو وہی کہ حکم مانتا ہے الی اجل مشقی	قدرت اور کشت پانی کو کہ وہ مسجد اور شمال کمال اور وہی کہ حکم مانتا ہے الی اجل مشقی	ہم پرانی معاد استعمال اور نہرانی اوس کو ہر بیان کو وہی کہ حکم مانتا ہے الی اجل مشقی	ہم پرانی معاد استعمال اور نہرانی اوس کو ہر بیان کو وہی کہ حکم مانتا ہے الی اجل مشقی
---	--	---	---

ثُمَّ نَحْنُ جُكُومٌ طُعَلَا ثُمَّ لِيَبْلُغُوا أَشَدَّ كُودًا وَهَيْكَلًا
مِّنْ يُسَوِّفُ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَالٍ لَّعَنَ لِّكُلِّ لَاهِيكُم مِّنْ عِبْدٍ عَلِيمٍ شَيْئًا ط

پھر ہم خارج کرتی ہیں تکو تو کہ اور کار دانی اپنی کو پھر ہم آتی ہیں بیت پیش اور کوئی ہی تم میں وہ نہ	پھر ہم آتی ہیں بیت پیش اور کوئی ہی تم میں وہ نہ پھر ہم آتی ہیں بیت پیش اور کوئی ہی تم میں وہ نہ	پھر ہم آتی ہیں بیت پیش اور کوئی ہی تم میں وہ نہ پھر ہم آتی ہیں بیت پیش اور کوئی ہی تم میں وہ نہ	پھر ہم آتی ہیں بیت پیش اور کوئی ہی تم میں وہ نہ پھر ہم آتی ہیں بیت پیش اور کوئی ہی تم میں وہ نہ
--	--	--	--

خواہ پوری ہو اس کی عمر و حیات	ای وقت بلوغ یا بالی وفات	غواہ قبل بلوغ عمر جاوے	زندگی سی نہانی پر چو
موت میں سے کسی سے دلچسپ	کردہ آتا ہی ہر کے بار و گز	بدترین عمر و کہیں ک طرف	تا نہ بھی سمجھ کے کچھ نہ خفت
یعنی ہر جہاں حال غلط کو	بہل جاوے جو اس کی جانا ہو	اگلی ہر لبت پر ہی اشتغال	کر تلاوت تمہاری ستودہ خفا

وَتَرَى الْأَرْضَ خَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ بَعْجَةٌ

اور دیکھی گاتو زمین کی تشین	وہ جو ہی شکل ربی زمین	پہر جہاں ہم لو تارین او پڑ	ہم تو پوچھتی ہی ہو سیرا
اور اگاتی ہی وہ زمین کیسے	ہر طرح گل پنازہ و تر	مقدہ ہنسی ہی سخن آگاہ	ہی ہوا بخشن زمین بگیاہ
کر غلامہ کو اس کے تو معلوم	فارسی میں کیا ہی ہوں غم	آنکھ لپوٹا نہ نہال افزشت	دانشوا ہم غم جو تو اندخت
	کردہ نابود را تقدت بود	پر عجب گرد و دہر بود وجود	

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُخْلِي مُوْتًى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ جو ہی آفرینش و تحویل	اور اچھای ارض نہ تفصیل	اس سبب کہ خالق مطلق	ہی وہ ثابت نہایت اور حق
اور پھر کہ اسے خوش و غم	وہ جلاتا ہی جملہ مرد و گم	اور وہ ہر چیز اور ہر شی پر	ہی توانا و قادر پر دور

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور مقرر قیامت اور پھر	آنیوالی ہی ایستودہ سیر	شک نہیں ہی بجا و سکتی سیر	مرئی خلق کی جلال میں
اور شک نہ اوٹھا گیا	یعنی اوکلی شین جلا گیا	جو نہیں گدو نہیں ایمانی یاد	تا جزا دیوی اور دیوی حسا

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ حُرُوفًا لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كِتَابُهمْ وَلَا بَالٌ بِهِمْ

اور جو کچھ کہتے ہیں حق میں غرور	اور بن کونسل کی کہ کما	جس سے مقصدی راہ سزا کا	بغض و نفرت ہی بغیر اشتغال
اور جو کچھ کہتے ہیں حق میں غرور	یعنی کہتے ہیں بی سندہ ہی حلال	بغض و نفرت ہی بغیر اشتغال	بغض و نفرت ہی بغیر اشتغال
اور جو کچھ کہتے ہیں حق میں غرور	یعنی کہتے ہیں بی سندہ ہی حلال	بغض و نفرت ہی بغیر اشتغال	بغض و نفرت ہی بغیر اشتغال
اور جو کچھ کہتے ہیں حق میں غرور	یعنی کہتے ہیں بی سندہ ہی حلال	بغض و نفرت ہی بغیر اشتغال	بغض و نفرت ہی بغیر اشتغال

ثَانِي عَشَرَ لِيُصْرَفَ عَنْ سَكِينِ اللَّهِ

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ حُرُوفًا لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كِتَابُهمْ وَلَا بَالٌ بِهِمْ

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ حُرُوفًا لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كِتَابُهمْ وَلَا بَالٌ بِهِمْ

لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذَرُ يُقْتُلُهَا مِ الْقَبِيحَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

موت کر اپنی کروت اور دنیا اور سکون ہی اس جہان میں سوا	یعنی صرف غرور و ہمت پر کی روز جیسے پیش آئے	نما کر بکاوی راہ نردان اور پکاویں ہم اور سکور روز	یعنی لوگوں کو اس کی فزول ماہرانی کی مس ہی ہوتا
--	---	--	---

ذَلِكَ بِمَا قَدْ مَتَّ يَدَكَ

یہ جو خیزی و عذاب ہے تجربہ ہو و نصیب اوش پر	مکے ہو بخاویا ہی پیش یعنی نفا و وصیت کی تین	دو دن ہا تون تیرا ہی وہ جو کر کجا ہی پیش آ رہا
--	--	---

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَالَمِينَ

اور تحقیق خالق برتر اکمل آیت کا ہی یہ وجہ خطا	ظلم کر تائین ہی بندوں پر اور کی سختی مدد کاری	از رو کثرت مبدیان کر لی اسلام کی نکات تعریف	ہی وہ لفظ سب انو ایمان اور سمجھی ضعیف اور کمزیر
--	--	--	--

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْبِدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ ۝

اور بعضا وہ ہی کہ ایسے جس طرح سے کناشکر پر	پوچھا تو کہی کندی پر منتظر وقت کا ہو کوئی شبہ	یعنی کڑا ہی بندگی حق کو بہاگ سجاو اگر شکست آد	دین و ایمان ایک جانب اور ٹھہر جا ہی جو ظفر پاؤ
---	--	--	---

كَانَ أَصَابَهُ خَيْرٌ نَّاطِقًا بِهِ ۝ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ

فَإِنْ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ فَقَدْ

پہر اگر سوچی اور سکون یعنی آیا ہی جس طرح نصیب	پہلی آرام اور دینی پہر کی جاو اور سیطرہ کی تین	اور اگر پہنچی اور سکون دین کو اسلام سی گذر جاو	نوبت فوراً اپنی خبر پر جا ارتداد اور کفر پر آو
--	---	---	---

اور سمجھی ضعیف اور کمزیر

ع

لال اپنی زبان پر وی خوشنوا	آن الاسلام لا یتقال کو	پیر و مرتد وہ ہو گیا نبین	لالی آیت یحیر ل امین
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ			
کھوئی دنیا و آخرت کیسے	اپنی مقصود کو نہیں پہنچا	اور ٹوٹی میں آخرت کھوئی	کام آسانین عمل کوئی
ہی یہ دنیا و آخرت کیسے	پاناٹو نامیج اسیرور	یہ دنیا کی نیکی پائے اگر	تو وہ قائم رہی عبادت پر
اور اگر پائی بیخ اور آزار	تو اسی چوڑی وہ بکرا	کسی دنیا اور سرور و بدترین	شل و سکی کوئی زیارتین
جیسے اس بعد میں ام لکنا	ہر گرفتار بیخ یا انداس	کفر کو اختیار کرتے ہیں	دین و ایمان گزرتی ہیں
کتنی ہیں جو یہی تائب ہیں	ہم ضائی ہی اس کے تائب ہیں	جو یہی ہیں معصائب و رونا	ترک روزہ ہی ہمارے فخر و
جو اس کے ہی سختے و غم	بذلائی ناز سے اب ہم	اوس قیام و قعود کی کیر	اوشی فتنی ہیں شیعہ ہیں
يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَخْشَاهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ			
پوچھا اور پکارتا ہی احین	غیر معبود حق کی شین	کرنے کرتا ہی کچھ بڑا اوسکا	اور نکر تا ہی کچھ بھلا اوسکا
	یہ پریش ہی ہو جائے مارا	دور مقصد ہی ای رسول آقا	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اقْرَبُوا إِلَيْنَا حَتَّى تَسْمَعُوا دَعْوَانَا وَخُذُوا مِنْ دُونِهَا حَتَّى تَسْمَعُوا دَعْوَانَا			
پوچھا ہی آکر وہ بلا تمام	جکھائیہ اقرب تر بنیام	کام آتی ہی اوسکی اسیرور	کہ سفارش کی ہی جا کیسے
بی شک و شبہ بڑا وہ دیر	جکھوہ پوچھا ہی اہل شمار	اور البتہ ہی بڑا وہ فریق	ای جی پوچھا ہی وہ زندگی
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ			
جکھوہ قاتق برتر	ان کو داخل کریگا اسیرور	وی عبادان کا اور یقین	اور کیا ہی بھلا نہیں کشتین
جنتوں میں کہتے ہیں بسیار	جکھوہ ہی جا بجا انہار	کہ نہ اتوارہ کر دکھاتا ہے	جکھوہ ہی کشتین کا تار
کتنی ہیں وہ جماعت غلطان	اس میں پرزہ لائی جلا بان	کہ محمد کو ہر نہ فتح و غفر	ایمان میں ہر سبقت اعدا
اور جماعت کا ترہ آو کھو	آخرت میں کہیں شیش	تربا آیت کو حق ہی بھولایا	اور حق کو قطع فرمایا

مَنْ كَانَ يَنْظُرُ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّكَ كَيْدُ مَا يَعْظُمُ

جو کوئی یوں گمان کرتا ہو تو وہ مانی سرخ سوی فلک پر نہ کہی اویں بیدہ فکر ای جو دنیا کی تنگدستی سے پوچی کچا ورشی بغیر خدا جیسے اک آدمی رہا ہو ملک کہ اگر گنہ گری رس کے تین	کہ نہ دیکھا۔ دیکھا او کو اور ہی اوں میں غی و دود کیا بدلا لگیا وہ ادسا گھر باز آئی خدا پرستی سے ہاتہ جیکے نہ ہی بدلا و بڑا اک سن تان کر سوی ملک تو وہ پہنچی آسمان برین ہی امید خدا رس سے مراد	اس جہان میں غفر علی حد اپر پہر نزارا ہی کہ کالی رن کہ جو غصہ آو دلاتی ہے چوڑ دیوی بنا آسیدو پاس پس دل کار لکر پاس گر یہ ادس پردہ چہ نہیں اور اگر ادس رس کہ توڑا جا اور بند ہی فلک سے کہ تو یاد	اور بعضی شیعہ فرما کر مازمین پردہ گر پری ہن لیخ جو شے بنشم لاتی ہے حق تما کی سنگی کا پاس کر لی یہ مروت اپنی ملین مستوق تو ہی وہ چہ ہے پہر بدلا کیا آسیدو افد جا
--	--	---	---

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَ أَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ

اور ایلح ای پیروین اور اتمہ سو جو دیتا ہے	یعنی نازل کیا کہ کوشین یعنی قرآن سی بوجہ دیتا ہے	آیتیں بنا با وضاحت نام جسکو وہ چاہتا ہدایت ہے	ہر ایک کی خبریں اور حکام جس بفضل آو اور عطا ہے
--	---	--	---

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقِينَ وَالنَّصَارَى
وَالْجُوسَ وَالَّذِينَ أَتَوْا بِكُفْرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

ہر ایک صابین اور جو ترسا ہیں رجوس نام کہ خدا جلا خیر پر ہی گواہ کئی صابی ہیں اکو کتابی ہی نہ معلوم ہن غیبتی	اپنی خالق پر لائی ایمان ہیں اور جو کہ قیامت میں ہن نام یعنی ہر شے کی حال ہی آگاہ دین دیں بدل جو بد خو یا کہ ہی ہن غلط ہیں ہی	اور جو آدمی ہیں میں یهود حق تما تو فیصلہ فرما سانسی ادس خدا ہی ہر شے پوچتی ہیں جو رس نام اگلی ہی اب چنا سجدہ	اور جو صابین ہیں کہ حدود اتو کی ما بین زور شر و جہا ادس سے زنا کر کہ نہ غلطی ہے اور لیتی ہیں ایک نبی کا نام کر لی پھر کہ ادس او سجدہ
---	--	--	--

الْمُرَّانَ اللَّهُ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْأَنْبَاءُ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَتَّىٰ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

کیا نہ دیکھا ہی تو نے انجو شخو	کھنڈ اسر حقائق میں جبکہ	دی ملائکہ جو ہیں پھر پرخ بریا	اور جو کوئی ہیں بر زمین
اور غور شنید و ماہ و انجم و کومہ	اور دشت و دواب را بنوہ	زمرہ مردمان سے اسیر و	اور سکو طاعت ہیں چنگا کی
اور بہت اوس کشتی ہیں کشتی	نہایت اور غیر عذاب ہی ہر ماہ	تہا علیہ العذاب تاسے ہو	کراد اسر جہان کی سحر کو
	متفق اوسہ میں ایمہ دین	اسہین زہار اختلاف ہین	

وَمِنْهُمْ مَّنْ أَلَّهَ فَمَالَهُ مِنْ ثَمَرٍ مِّثْلِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُفَعِّلُ مَا يَشَاءُ

اور جس کی ایمانت حق	ای کری غوار غلط مطلق	پس ہین کوئی اکو امتیاز	دینی والا نیز گے و اعزاز
	حق تو کڑا ہی جا متبا جو کام	یا ایمانت ہو یا وہ ہو اکرام	

هَٰذَا نِ حَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي سَبَبِهِمْ ذَٰلِكَ يَن كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ سُرٍّ وَ يُسَمِّمُ اَنْحِيمُهُ يَعْصُرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُمْ مَّقَامٌ مِّنْ حَدِيدٍ ۚ كُلَّمَا اَسْرَادَ وَاَنَّ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اَعْيِدُ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

ہین یہ دھم آئودہ سیر	کہ جب کڑی ہین اپنے خالق پر	پروا نہا سہ و پیش آئے	اور جاکر تارہ فیعلہ پائے
ہوئی جاو نیکی انکی شکر	کہ پڑی تالش کہینے باہر ہون	ڈالا جاو کیا ای بلند مقام	اور پراؤ کی سروں کے جلتا
جگہ گری ہی سب جلا یا جا	وہ جو پیشو ہین ناو ہی ہشتا	اور چھری گلائی جا ہین تمام	آگ کا سا کر جہ پانی کام
اور انکی عذاب دینی کو	مگر بیان آہین ہین انجو شخو	جب ارادہ کریں کہ آئین نکل	تا روغن سی مار غم کی دل
پسیری جاو نیکی ہین	اور کہیں جگہ جگہ کی مار	نفع خضمان جو ہو ارشاد	ہین سلمان و کافر اچھا
کہ مقابل ہو تہی سبقت کر	بدر کی روزی جو یکد گیر	دی جو یا ہم ہو دیو چار سار	تین کافر تہی تہی تہی

اور جس کی ایمانت حق

رترا اول شمار افکی تین	دی جوتی تین این اهل حق	ایک خمر وہ سید الشہدا	دوسری وہ علی شیر خدا
تیسری تہی عبیدہ والاناہم	گن لی تینوں کو اسی بلند مقام	اور کفاری تہی تین عنید	عقبہ و شیبہ و ولید پدید
یا جگر لی لکی دی اہل کتاب	اتفاقاً لفسرہ اصحاب	کسی سطر جسے لکی دی عین	کہ ہوا قدیم عسی ہے دین
اور ہماری تہی پہلے پیغمبر	تم ہی ہم ہر طرح پہن بہتر	بولی سو من کہ ہم کہیں بہن	ہر طرح جسے ہی حق ہمار چہر
ہم محمد کو سچ سی جانتی ہیں	اور تمہاری بنی کو مانتی ہیں	وہ تمہاری کتاب یہ قرآن	سہو کیسا کہ از سر ایمان
اور ہماری کتاب پیغمبر	غیب چانتی سو تم کیسہ	تسکرتی صد ہوا نکار	اسہن ہفا کہ ہزار کار
تب یہ حق ہی ہوا یا	فزع وہم یہود و فرمایا	کر کی اعدا اوس نہ اکابیا	دوستوں کی کیا خبر اکابیا

ع

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ يُجْلَوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

ذَهَبٍ وَّلَوْاۗءٍ اٰد وَّلِيَّا سَهُمْ فِيْهَا كَافُوْنَ

لی شکریہ سائق برتر	اونکو داخل کر گیا ایسے نور	دی جو ایمان اور یقین لائے	اور کاموں پہلی بھی خیر لائے
ضبتونین کہ بتی ہیں بسیار	نیچے اونکی سی آب کی انار	گناہنا کی جاہلین دی شہیر	اونہیں گنگن ملا کی اور گٹر
اور کیسا اوکا ہو دسرتا	اون بشتون میں من رشیم کا	سید الانبیاء نے فرمایا	یون حدیث صحیح میں آیا
کہ چو پنی حریہ دنیا میں	سہو کا محروم اوس حق ہی میں	اور مرد ہی ایک حدیث صحیح	حرمت زور و غزین باہر
وہ جرات میں لفظ فیہا	کما نے قول علیہ اسلام ہذا ان حرامان لکھو امتی	اور گنہوں میں اسلی گنگن	اونکو پناہ دین اسیتو وہ
لیفہ دونوں کو مر دنی دہان	اور پنی ہنیں و دونوں ہیا	ہاتہ میں سکا ڈالتی ہر کی	
	کہ جو خدمت غلام خد کی		
	وَهٰذِهِ اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ		
اے دکھا لی گئی وہی ہوسن	بات شہری کی اسی قول تہا	لیفہ بت میں لایطیب بن	کچھ نہیں جگر میں اور کچھ نہیں
	یا کہ جنت کو کہیں کو فطر	پڑھنی یون جلدی گھنیں کیر	
اور جہنم بہشت میں آوین	الحمد لله الذی هدانا لهذا		حمد حق یون زبان بلاوین

اور جہدم قرار پہنے دیا	یعنے جسوقت ٹھیک ہنہ کیا	از برای خلیل ابتر اہیم	جای کعبہ کو ای بنی کریم
اقتسار اور شرط و وعدہ	کہ مری ساتھ کچہ شریک نہ کر	اور کہہ گمری کو پاک اور پیا	و اسلی اوٹکی کرتی ہیں حوطہ
اور اوٹکی لپی کہ صرف قیام	ہو نیوالی نازین ہین ہرام	اور اوٹکی لپی کہ ہین و سدا	کر نیوالی رکوع اور سدا
کستی ہین پہلی عہدین وہ مقام	محترم تھا با احترام تمام	جب گئی تدقہ و راز گذر	کہ نہ اوسکار ہانٹان اور
تب سوا یون خلیل کو ارشاد	کہ نئی سرسی و رکین بنیاد	ایک بادل تلک پر دکھلایا	اوسکا جتنا ٹھوڑا مان سایا
اوسکی سایہ پہنچ خط و کبیر	اوس کا گھوڑاں کیا تعمیر	پتھ گدزین جو ہتھین پتھیم	تھانہ اوٹکو رکوع سی کہ کام
اور سچ امت پہنی قصدا	خامض انکو وہ حکم سی منصوب	ابتر وہ مسجد بنا کی ابتر اہیم	ہوئی ماسور یون حکم کریم

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ

يَأْتِيَنَّكَ مِنْ كُلِّ فُجٍّ عَمِيقٍ

اور آواز مارا سی خوشخو	سچ لوگوں کی حج کعبہ کو	امین تجھ پاس پاؤسی چل	اور ہر ایک اونٹ و بلی پہ
امین و بی بی اونٹ اور غر	ہر طریق بعید سے یکسر	یا کہ امین پیادہ اور سوار	راہ سی وہ جو دو کتبہ لسیا
تپس لغیران خالق مبعود	اگر کبہ و ابلی تبیس معود	بولی ہر طرح سے کہ ای مردم	حج بیت خدا کو آؤ تم
اوس خدا کو خدا فی سنوایا	خجہ تقسیم حج کو فرمایا	پس لگے کہنے تبلیہ یکسر	بطن ماورین اور بے صلہ
شوق حج جھکے لہین آتا	پا پیادہ و ہانکو جاتا ہے	لیک بی استطاعت مرکب	فرض ہوتا ہی وہ کسی کرب
	یا مخاطب ہین و بنی زبان	ہی فرض حجتہ الوداع بیان	

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ
عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ أَلَا تَعْلَمُونَ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْفَقِيرِ

تھا کہ پہنچیں و لوگ ای خوشخو	فائدون اور منافع اپنوں کو	اور پھر ہین نام خالق قیوم	کئی اک ذرین کہ معلوم
ذبح چاؤسی جو دیا اونکو	روزہ امتدائی کیا اونکو	چار پلوں و بی جزین نعام	ای کرین حج کی خدا کا نام
پس سحر کر سباع کھاؤ تم	اون بہائم سی گوشت ایکا	اور کھلاؤ تم ایسے ہو کی کو	کہ وہ محتاج اور یکس ہو
اون منافع سی کھو تم خدا	وین دنیا کی فائدی ہی ادا	فطرا بام سی غرض ہین بیا	شہرزی ما کچھ ہی ہنر ان کا

میں نے دیکھا کہ وہ بڑے تاج	اور بعد اس کی باہر میں تاج	ان لوگوں کی قبولیت کا کام	ہج پر ہی خدا کا لینا نام
جو ہمیشہ ہوش کر کو مذبح	یا کہ ازراہ نفس ہو مذبح	آپ کہا وی کہ ہی مباح و	اور اراقت فقط ہی مباح
	فوج بدلی تصور کے جو ہو	آپ کہا نا نہیں ا او کو	

لَمْ يَقْضُوا أَفْئَتَهُمْ وَلِيَوْ قَوْمَانُ وَرَهُمْ وَلِيَطُوفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ

پھر میں لائن کر دی بغیر میں	میل اپنی کو ای بنے عرب	اور کرین پورا اپنی نذر کو	دین میں تہرہ جو مانا ہو
اور پھرین گرد گھر کی ہی قیوم	یا ہی آزاد از تسلط ویم	کر تی لبیک میں تہا شرف	تقص و حلق اوتفت میں منع
تیل بالونین الہی بہن میں	کستی تنگا ہیں جنم تن کی شیر	شامل میل میں و ناخن و مو	نہ تراشا تھا ا تلک حکو
دوسوین تاریخ ختی میں دوی	بعد حرام تھی جو منع تمام	پھر بنا کر دی پاک ہوا و نا	پھر کر کڑی تہا ہیں بطون
اہل تحقیق نے کیا ارقام	کہ اوسکا طوان کن ہی نام	اور کر تی ہیں نام حق کالی	فوج کو اوس طواف سے پہلے
جنگ کر نا ہی حج لا اوسم	بار پاؤں جسے اونٹ	اور جہن منٹون کو مانا ہو	سر پہ دی ادا کرین او کو
	اسلخت کہہ کی سکی تین	غیر اتھ کی دست نہیں	

ذَلِكَ وَمَنْ يُعَلِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ
وَاحْلُتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُبْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ
الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنْفَاءُ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

یہ جو احکام حج ہیں اعمال	تیسرے معاد میں کرینی بحال	اور جو کوئی تن کر تی تعظیم	حق کی حکموں کی ای ہی حکم
پس وہ بتر ہی او کو افغان	اوسکی رتبہ بیان کر ویا	اور روا ہیں تہیں کو چو پے	حکموں تم پالنی سے پیش آئے
بان مگر چو پے گئے تم پر	جیوں بجز وہ سائبیک	پس کچھ گنگی اوان سے	اور بچو قول نور و بتان
ایک اشد کی طرف ہو	نہ کہ ساجی بنا کی تم او کو	حرمت خدا ہیں و احکام	ہتک حکما ہی ناروا و حرام
یا حرم ہی مراد اوس بیان	اور تعلقات حج و حبان	کیکے منع میں یوں کیا شاد	اوس سے اشد کی اوس میں
ہو کیا ہی یہ فائدہ ترقیم	کہ وہ حق کی ادب کی تعظیم	وی جو قربانیاں ہوں لا وین	لوٹنی سی نہ او کی پیش آوین
اوجس جہن کو لائیں	بیش قیمت ہو او بھاگرا	وال کر جہل او پہ بھی تان	اور خیرات جہل ہی نہیں

اور وہ جو قول زور دے اٹھاد	اوس سے ہی ہوجاتا تو کھامراد	یاوی اوٹان بڑا کچھ دین پیا	جیسے انوار میں کیا تسوہ
----------------------------	-----------------------------	----------------------------	-------------------------

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتُحَطُّ بِهِ
الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ

اور جو لاوی شریک را بنواز	حق تعالیٰ کی ساتھ اچھی تراز	پس وہ گویا کہ گر پڑا بیدین	اور سی آسمانی نرین
پراو یکا لیتی ہیں او گھبرتن	جانور اوڑنی مثل مرغ و مرغ	یا تلی ڈالتی ہی اوسکو ہوا	ایک جا میں کہ دور ہی جا
لینے جو کوئی خود پسندی سے	دین ایمان کے بند ہی سے	پستی کفر و شرک میں گرجا	نوجہرا اوسکو مرغ و ستو کھا
یا اونی نفس کے ہوا ہی شدید	ڈال دی فتنہ بھائی بید	کہ سنیں پہنچی دستگیر دہان	دور فرما دے سر ہورہ مکان

ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَارُ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ
لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحْمِلُهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

یہ جو ہی حکم عتبات تبار	سن لیا تو تلی ای نئی زمان	اور جو کوئی ادب کری اوکا	جن پہ ہند کا ہی نام لگا
تو وہ تعظیم اسی بلند مقام	اہل تقویٰ کی ہی لوکا کام	تکو لو سنیں میں فائدی بسیار	شکل نسل اور شہم شیر اور بار
تا بوقت مقرر و موعود	کہ وی ایام نحر میں موعود	پراو سنیں ہونچا ہی سیور	ایسی کتر تک ہی قدیم و گہر
یا کہ ہی اوکی جانی حج و مکان	جانب خانہ قدیم عیان	لکھ گئی ہیں مفسر و ہٹ	اپنی موضع میں فائدہ یہ بٹ
کہ ہیں مبنی سواری و نعام	اوس کا حق ہی ہی کہ لیکر کام	پاس کعبہ کی اوکو ہونچا دین	اور چرمانی سی اوکی شاپ دین
لیک یہ بات ہی بہت شہوار	ہو سکی مگر ہی کتبہ کار	تو وہ کعبہ بعد بسم اقدس	بجھنے درج جانور ہر گاہ
ہی نشان او داسلی کی	کہ چرائے نیاز کعبہ پر	دور ہو کعبہ یا کہ ہونزدیک	ہر طبعی سی حکم ہی کتبہ یک

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْشَكًا لِّذِكْرِ اللَّهِ وَإِسْمِ اللَّهِ عَلَىٰ مَا كَرِهَتْهُمْ
مِنْ بُحْمَةٍ أَوْ نَعَامٍ فَلَهُمْ كِتَابٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلُوبٌ أَوْ كَثِيرٌ وَلَهُمُ الْخُتُبُ

اور ہر خیل اہل ادیان کو	ہمیں تمہارا دیہی تربان کو	تا کہ میں یاد و خدا کا نام	درج ہر اوکی اسی بلند مقام
وہ جو اوکو دیہی ہیں چوپا	پانی سی و کجی نہیں آئے	پس تمہارا خدا ہی ایک خدا	ہیں طاعت اوکی لاؤجا

کرم آیت کا عامی دلیل	لیکھی ایک نیک قول	کہ بتور جاہلیت جب	جانکر قرب کا خدا کی سبب
لگی مومن گان کعبہ کو	انہی قربا بنو گنا خون و لہو	تب اس آیت کو حق بنی ہوا	خون گناہ سے منع فرمایا

كَذَلِكَ سَخَّرَ هَا لَكُم مِّنْكُمْ بَرُّوْا اللّٰهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَكَبِّرُوا لِلْحُسَيْنِ

یونین جیسے وہ علم یاد کیا	بس میں ہمیں اور نہیں رہی یا	ہاں بڑائی کرو خدا کے تم	راہ پائی اپنی اسی مردم
یا کہ تکبیر حق کو یک	سخن کی راہ اپنی پائے پر	اور بشارت سنا تو اذ کو	اسی پر گناہ جو با اخلا
	یعنی کر شاد نیکی دالوں کو	بنوید قبول طاعت تو	

اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

خَوَّانٍ كَـ خَوَّانِ كَـ خَوَّانِ كَـ

بیکم ریب ایند داری	باہر نصرت و مدد کاری	دفع کرتا ہی دشمنوں کی تین	اوس جہاں ہی گاہیں تھیں
کہ تحقیق خالق معبود	ہی نہیں اوس راضی ہونے	جو خیانت عمل میں لاتا ہے	کفر لغت سے پیش آتا ہے
یعنی اوس میں کی انت کا	جو روا دار ہو خیانت کا	محض انعام حق جو میں انعام	دیج کر نی لگی تو نیکی نام
اگلی آیت کا ہی یہ خبر زول	رواق کہ جب ملک حق سول	تھی لغزان قادر غیور	سب گناہان صبر پر مامور
کافرون کا وہ ظلم سہی تھی	تک کش دی اذنی پستی تھی	جب یہ منورہ کی تئیں	گئی تشریف آبی سرور دین
حکم ہو چکا کہ وہی سلمان	ایسا بد لالین کافر نہی ب	بیر غلب ہو حکم جہاد	اگلی ہی سطح ارشاد

اِذِْنِ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظَلَمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰمُ الظّٰلِمِيْنَ

لَقَدْ يَوْمَ

ہو گیا حکم و نیا لوں کو	یہ کہ اتنی میں جی دی جو	اس سبب کہ دی ہوئی ظلم	کرتی اور پستی تم دینی موم
اور اقتدار کو نصرت پر	کرنی والہی قدرت ایسر	دی جو سو سے کہ اور نو ذی یاد	اور تری بن آئین ہماز
	اور ترین آیت یہی لوں کو	فرس ہم پر جہاد ہی نہ	

وَالَّذِيْنَ اٰخَرُ جُؤَامِنُ دِيَارِهِمْ يَغِيْرُ حَقًّا اِنَّ يَفْقَهُوْا اٰيٰتِنَا
اللّٰهُ وَلَوْ كَا دَفَعُ اللّٰهُ النَّاسَ بَعْضُہُمْ بِبَعْضٍ لَّهٰدٍ مِّنْ صَّوْمِ

سج

وَبِيعْ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا
وَلْيَصْرَحَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

وی جو مردم کی گئی خراج	جملہ اپنی کہ روئے اسی تہاج	ساتہ نام کی یعنی خلیک تہین	کوئی دعوہ و گفتگو تہین
غیر اسکی کہ گئی تہین وی	صرف اقتدر ہی ہا رار	اور جو ہوتا نہ اسی مبارک فر	دور کرنا خدا کا لوگوں کو
بعض انکی کوہین جو اہل تہین	ساتہ بعضوں کی وی جوہین تہین	بیگانہ دولتی جاتی اسپر	صومہی راہ ہونکی سرستہ
اور ترسا کی وی کلیسے	اور جوہ دونکی وی کنیسے	اور مسجدین کہ ضعیف را	لیا جاتا بہت نام خدا
اور ویکامہ دا وی بارے	جو کری اوکی دین کی یارے	بیشک ہند زور والا ہے	غالبانی میں بے بالا ہے
وہ جو وعدہ دیا اہل تہین	او سکوپہر کیا نہایت میں	وی جو مہا ظلم سستی تھے	تنگدست او فقیر رستی تھی
اونکو بختا وہ مال اور سہا	جبکہ افزون حساب ہے سہا	نقصور اقا صرہ ہی دیے	ملکہ غالب اکا سو پے دیے
	پہری وصف ہا چر اور	اور خلافت پر راشدین	

الَّذِينَ اِنْ مَكَانَهُمْ فِي الْمَسَارِقِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا
الرَّكْعَةَ وَالْمَرْوَةَ بِالْمَعْرُوفِ وَهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْمُكْسِرِينَ

وی کہ جو دنیا میں رت اونکی	ملک میں ایتو وہ عالم	تو وی قائم رکھیں نماز و صلوة	اور دینی زمین و مام زکوۃ
اور کریں کہ وی ہمالی	اور کریں بازوی برائی	اور اسکی لی ہی تمام	جملہ کاموں کی غایت اور انجام
یعنی یہ امت رسول میں	ایکدک کر نیکی قائم دین	جس سے جو جانتی تہین	اور خلافتی راشدین کی تہین
زور زادن میں و سفیر و	نغوی اونکی چار چار زنے	رکعتی ہوئی اگر دی علم و خبر	یون نہیں کی ہرزہ لائی پر
جو وی ہوش و خرد سی بویا	ایسی ہر بات ز پیش آئے	رکعتی ہوئی اگر ذرا انصاف	پیش کی آیت و جان تہی صاف
کہ مہاجرین و مہاجر تہا	غیر اون چاہا یک دین تہا	پہرے مصطفیٰ کی لیے	حال اکلی امر کے یاد کیے

وَإِنْ يَكُنْ بُؤْلُكَ فَقَدْ كَذَّبْتَ فَلَهُمْ قَوْمٌ تُفْجِحُ وَعَادُ
تَمُودُ وَوَقَعُ مِائِرَ هَيْمَرٍ وَقَعُ مِائِرَ طِهٍ وَآصْحَابُ مَدْيَنَ
كَذَّبَ مُوسَى فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ فَتَأْخُذْهُمْ فَكَيْفَ كَانَ يَكْفُرُونَ

ثَلَاثَةَ اَعْلَامٍ

وَقَدْ رُفِعَ فِيهَا رُفْعًا
وَقَدْ رُفِعَ فِيهَا رُفْعًا

یا کہ ہوتی دلی گان او تین	سنی توستی و تان پشین	سو کی انکسین ہو بی بین کونین	انہین دیکسین کو کیستین
کیستین ہی ہو ہر دلی کسیر	جو بین او کی عداور کی اند	رستی ہوئی جو چشم دل دلی بین	دلیستی قدرت خدا کی تین
وَلَا يَسْتَحْمِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يَخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ط			
وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ه			
اور طلب کی بین ہر دلی	تجسسی کا فرمان مکہ عذاب	اور نہ مالی کا خالق مبعود	اپنی وعدی کو وہ ہر دلی
اور ہی ایک دلی تشکیک	تیری پروردگار کی نزد	مسطر حس کہ ہر نویں سال	کری سو عبادت جان بین
	کرستی و تادور منعام	اگر بین ہزار سال نہ کام	
وَكَانَ مِنْ قَرِيبٍ اَسْكَنْتُ لَهُ وَهِيَ ظَالِمَةٌ لَمَّا اَمَنَّاهُ اِلَى الْمَصِيرِ			
اور بیت بستان ہر دلی	اور ہر بین ہر دلی	اور ہر بین نیوالی ظلم و تم	لئے اہل انبی استودہ
ہر حساب ہر دلی	میں ہر عذاب میں او کو	اور ہر بین ہر آتے	آخرا او کو ہر آتے
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا آتَاكُمُ نَذِيرٌ مِّنْ			
کو کو اس بین ہر دلی	اگر بین تلو ڈرا نیوالی	کو کو ڈرا نیوالی	کو کو ڈرا نیوالی
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ لَّهِمْ			
ہر دلی ہر دلی	اور ہر عمل ہر دلی	اور ہر عمل ہر دلی	اور ہر عمل ہر دلی
وَالَّذِينَ سَعَوْا فِيْ اِيْكَانِنَا مُعَاجِرِينَ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّجْمِ			
اور دلی ہر دلی	آیتوں میں ہر دلی	اور دلی ہر دلی	پیشہ ہر دلی
	ہر دلی ہر دلی	ہر دلی ہر دلی	ہر دلی ہر دلی
وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّا اَدْرَا تَمَنَّا			
اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيْ اُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ مَا يَلْقَى الشَّيْطَانُ			
ثُمَّ يَحْكُمُ اللّٰهُ اٰيَاتِهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ			
ہر دلی ہر دلی	تیری آل ہی ہر دلی	اور نہ کوئی ہی کیا	ہر دلی ہر دلی

اور تا آنکہ جان لین کیس	دی جو مردم کی گئی ہیں خبر	کہ وہ قرآن بسر ہی بہت	تیری سبکدوشی کی گویا دست
پر لکین نامی سبکدوش	یا کہ قرآن پر کولائین نقین	پہرین عجز اور دب جائین	پیش بانسی و ادب جائین
اوسکی آگئی وکی اسیر	یعنی حکم اوسکی ان لین کیس	اور تحقیق عالمی اسی خوش	رہنہا ہی یقین والون کو
جانبہ بہت اور قویم	تنگا و صحیح و غور سلیم	ای کو جو غرقہ مضلالت ہیں	ہر طرح بستہ لطالت ہیں
پڑہ کی قرآن نہ راہ پڑین	بلکہ گمراہ تروی ہو جاوین	اور وایان لاہین او سپر	ہوتی ہیں ستار تر پڑہ کر
کہ نہیں اوس کا مہر نہ ہمار	دخل بندیکہ اسی خستہ شمار	ورنہ اوسکی خیال کی وہ نہ	کام ہوتا صحیح گاہ غلط

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَّوْمٍ عَقِيبِهِ

اور ہمیشہ ہوں کا زانین	لکھ میں قرآن سی پڑو لین	یا کہ شک میں بنی دوڑان	یا کہ تھامی بود شیطان
تا بو قتیکہ اوی اذکی پاس	انگمان است ای تہقہ شناس	یا کہ آہو پچی اذکو ایک اب	ایسے دن کا کہ نس نہ آیا
وہ جو یوم عقیب ہی ارشاد	اوس دن جنگ و حرب کی ہوا	بد رک روز جیسے تبصیر	اذکی اذلا دہو گئی اور آل
	یا قیامت کا روز ہی مقصود	حکے ماعدہ سی ہوں کا نابود	

الْمَلَائِكَةُ يَوْمَئِذٍ رَّحِيمٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتٍ لِّلْعَالَمِينَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِكَ فِي آثَانٍ لَّهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

آج اور بن نہی خدا کی	آج جیسے ملک شاہ کی	حکم انیس کی خدا اوسد	دی جو مردم ہیں کافر و مومن
پس جو مردم کہ جو حقین کا	اوس کامنک ہی پیش آئے	جنتوں میں ہیں نعمتوں کی مقیم	غیر آسب رخ و نخت ویم
اور کو لوگ لائی جو انکار	یعنی جنکا ہی کفر و شر شمار	اور سمجھتی تھی جو تھہ دی بدو	سرس آیتوں ہماری کو
	سویر کو لوگ ہیں کہ حکمو خدا	کر نوالا ہی غار اور خراب	

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا الْبِرِّ أَقْبَلُوا إِلَى اللَّهِ عِزًّا وَنُصْرًا قَبِيلًا

اور جو لوگ چور آئے گھر	راہ امتد کی میں اسیر	پہر گئی دی جاوین تار	یا مری اپنی سرت سار
------------------------	----------------------	----------------------	---------------------

ایکمان رزق دی اوہیں	روزی خوب رزق خاطر خواہ	اور تحقیق ہے خدا بہتر	اور جو رزق تیری ہرین
وہ جو رزق حسن ہوا ارشاد	اور جس جہت کی نعمتیں ہیں	نقدی جو جہاں کی پیش آئین	پر جو مرہاں میں یا کہ داری جان
وہ عین اسی ویکمان ہیں	کہ ارادہ میں نون کی جان ہیں	باند ہی دونوں ایک کے رکن	تصلا ملا کلمہ حق پر
ہی یہ انوار میں کہ نفس صفا	بہل حضرت گامی بلند خطاب	دی جو ہو جہاں میں پیشید	بطیات حق ہی او کو نوید
اور ہمارا ہو جائے کیا حال	ہم ہی کرتی ہیں قصد او کی شان	تب ہی آیت کو حق نی ہوایا	ایک سا حکم او کو فرمایا

لَيْدُ خَلْقِهِمْ مِّنْ دُونِ خَلْقِهِمْ وَهُوَ يُضَوِّنُهُ مَا إِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ بِحَلِيمٍ

جگمان لاؤ او کو ہی لبند	اور جگہ میں کہیں کو حکم	اور خدا جانتا ہی سب حال	ہی وہ ہر طرح بردبار مال
	لاؤ ہو جو برحق او کو جان	او جگہ ہو بہشت جنت جان	

ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ ذُو فَؤَادٍ

یہ جو ارشاد نہو لیا اسجا	مکرم ہی مومن اور کافر کا	اور جو لالی اسی بلند خطاب	جیسے او کو نوید گیا تباہ
پہر کیا جاؤ ظلم کچھ او پر	جسے بدل لیا وہ سزا پر	تو مقرر کری مددگار سے	اور سن کش کی خیرت بار
کہ خداوند درگند تباہ	منفرت مجرموں کی کرتا ہے	یعنی یوں جو دابجہ بدلا	کوئی مظلوم ظلم ظالم کا
گرچہ ہی انتقام خوب نہیں	پر نہ انڈا دین منتقم کی تین	بعض نی یکلن لکھا کہ بد کن	لالی کفاد کو کچھ مومن
اور جسے بلا و انتقام لیا	جیسے دگر چکا او مومن نے کیا	پر دی آئی زیادتی کی تین	خج ہر زب راہ دین
	ہم دگر ہو گیا اقتد	مومنوں کا نہ ہر دلوخواہ	

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُنَوِّحُ النَّفْسَ فِي النَّهَارِ وَيُنَوِّحُ النَّفْسَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

یہ مدد نصرت مظلوم	اس سبب کہ قادر قیوم	لالی ہی شب کو روز کی اند	اپنی قدرت اچھی خود سیر
اور کرتا ہی روز کو دغل	رات میں وہ بقدرت کامل	اور خالق تو ایستودہ صفا	ہی صفا کی سننی الایات
وہ کہتا ہی وہ منتقم کامل	نہ چھپا ہی کچھ او سے محال	ایسی طرح جیسے رات میں دن	کردی کھار میں قیوم

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ

دُونَهُ هُوَ الْبَاطِلُ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

یہ جو قدرت کا ہی بیان ہے	اس سب سے کہ خالق برتر	ہی وہی ثابت اور صحیح فقط	اور جو اس بن پکا کائنات وہ
	اور یہ اس سے ہی کہ خدا	حکیم و شایسی ہی بلند بڑا	

الْمُرْتَابِ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَخُضِبَ بِهِ الْأَرْضُ فَخَرَّتْ وَأَنْتَ اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ

کیا نہ دیکھا تھی تو اوسکی زمین	یعنی تو جانتا وہ بات نہیں	کہ خداوندی وہی اوتار	چرخ سے آب بلند تار
پر سحر کو زمین بیکنا گاہ	سبز و جاتی ہی خضر و گیاه	حق تو بار یک بین ہی ابرو	کھنسی والا ہر ایک شے ہی خبر

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَهُ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

مانند ہی وضع الی جو کچھ ہے	جدا اعلیٰ اور زمین میں ہے	اور خدا تو وہی ہی بی پرواہ	متصف با سائیں و خواہ
----------------------------	---------------------------	----------------------------	----------------------

الْمُرْتَابِ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفَلَكَ تَجَرِّي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرِيمٌ

کیا نہیں تھی تو اوسکو دیکھ لیا	کہ خدا فی تمہاری زمین دیا	جو زمین میں اسی ہی زمان	جس سے تیری زمین فائدہ نہا
اور سحر کیا ہی کشتی کو	اور خدائی تمہاری اسی لوگو	چلتی دریا میں جو پانی پر	اوسکی فرمان حکم میں اگر
اور کرتا ہی تمام شے دین	آسمان کو گرہ پڑی زمین	ہاں مگر اوسکی اولیٰ و توان	اسی قیامت کو حکم نیر ان
بشک و ریشاق منعام	ساتھ لوگوں کی ہی شفیق تمام	سہراں ہی بہر غیر حساب	کہو تو شفقت ہی الوہاب

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

اور وہی کہ جسے ہی لوگو	دی حیات اور زندگی تلو	پھر وہ مارا جل جگر کی تھین	پھر قیامت کو وہ جلانی تھین
------------------------	-----------------------	----------------------------	----------------------------

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ

آدمی تو ہی ناسپاس تمام	حق شمس بھی نہ اوسکو کا	تعمین کر چوقی اوسکو دین	لیکن وہ مانا ہی اوسکو دین
	نیک و بد ہی کتنا ہی	کرتی ہی وہ نہیں امان	

وَهُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

فِي الْاٰمَنِ وَاذْعُ اِلَى سَبِيكَ اِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيْمٌ

بر سر رک گزده ابل مل	دی بنا ہمیں ہی مقصود غفل	ایک راہ عبادت ای خوشخو	کردی کرتی ہیں سبداوسکو
پس جگرین ہ مردم ادیا	تجھے پسید زمین و زمان	دین کی کام میں کہ ستراس	مثل خورشید کی وہ ہی انور
اور پکار اپنی رجب جانب تو	اسی عبادت پر اوکی کو گنگو	بگمان تو تو ای رسول آسم	راہ پر ہی کہ رست ہی وہ راہ
ای ہیشیہ سی ہل چن ایک	حکم ہر دین جدا ہیں لیک	ہر سدا کرتی کیوں ہیں ہستفہار	و جہر ایک حکم کی ہر بار

وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور چٹجی کرین و بحث و	پس کہہ دینی تو اسیتو خصال	کہ خدا جانتا ہی خوب اوسکو	وہ جو تم کرتی رہتی ہو لوگو
	اسی سزا او سنی دی وہ آخر کار	کرتی ہو حسین بحث اور تکرار	

اللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ

حق تعالٰ بعدل نہیں اوس	حکم انصاف ساتھ فرماوے	تم میں روز قیامت ہر دم	پیج جس کی مختلف ہو تم
	پس ملی ہو منوں کو اجر و ثواب	اور کفار کو عذاب و عتاب	

اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ

کیا نہیں جانتا تو اسی پر	کہ تحقیق غافل بر تر	علم کتابی اوس کو کچھ شے	یچ افلاک و زمین کے ہے
یہ تھا شاید آسمان زمین	موج محفوظین ہیں اوس پر	یہ تو اتنے سب سب سان	لینے اوس سے ہندوچ انہا

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَّ مَا لِلظَّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ

اور آتی ہیں پوجی سنی ہیں	بن خداوند کی اوس کدیں	کہ اوتاری نہیں ہو جسکی دلیل	اوس خداوند کی کہنی وہ دلیل
اور جسکی نہیں خبر اوسکو	پوجتی جس سے ہیں و بیفر	اور نہیں ظالموں کا کوئی یار	کہ وہ ہو مدد و جامی کار

وَ اِذَا تَنٰثَرْنَا عَلَيْهِمْ اَيّٰمًا نَّكَاتٍ بَيْنَاتٍ خَمِصَاتٍ فِی وُجُوْهِہِ

الَّذِيْنَ يَتَكَفَّرُ وَاَلَمْ تَكُنْ مِنْكُمْ اَيُّكُمْ دُوْنُكَ يَسْطٰنُ بِالَّذِيْنَ

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْبَشَرَ دَلِيلَ الْكَتَابِ ۚ وَعَدَ مَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوَّلَ الْمَصِيرِ ۚ

اور جہم سنائیے اؤ کو	دی جو کفار مکہ میں بد خو	سربا تین ہمارے صا	چھین کچھ نہ اتنا سہا
یہی بچان کے بندہ تار	کافروں کی ہونیں تو انکار	ہوئی نزدیک ہیں کہ دور پڑیں	یا کہ حکم کریں دی یا کہ کریں
اؤ کو جو لوگ پڑتے ہیں پڑ	آیتوں کو ہماری ستر سار	کہ تو اسید زمان و زمین	کیا تا دون میں اتنا تیر
ایک شے زشت اس اؤ کو	ہی وہ مغفرت کی نار اور آتش	جسکا وعدہ دیا، ایشہ دین	حق تعالیٰ فی شکروں کی تیر
اور یہی کام باز گشت نہی	جسکا وعدہ دیا گئے کفار	اگلی اؤ کو ہی اک شل اشاد	دی جو تبت پڑتے نہی

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ ۚ فَا سَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَكَوْا اجْتُمَعُوا ۚ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوا مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الظَّالِمُ وَالْمُطْلُوبُ ۚ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ

مردان کی گئی مثال بیان	پس سنو تم اوی بکرا اور دہیا	خبر حق بن بکاری ہو تم	نہ بنا لائیں گی دی ایہ دم
ایک کمی کہی جو اذنا تر	گر چہ ہوں توین کو جمع او پیر	اور جو کچھ یوی اؤ کمی چین	اوس اؤ کو چہ اسکی نہی
سنت ہو علی البی و طلاق	یعنی میں بت پڑتے ہیں	نہیں بھی خدا کے رتبہ کو	جتنا رتبہ ہی اؤ کا انجو خو
حق تعالیٰ تو ہی وہ نہاد اور	کہ نہ دست جو ہر شے پر	فیض الہی جو فرما سنے	بت پرستوں کی شانیں آئے
	ان معانی میں اک مثال ہی اور	سورہ عنکبوت میں اسطور	

الذین ہی میں غرض ہی منہم	تین ہوسا نہ تہی جو ایہ دم	کہ حوالی کعبہ خلی تین	پوچی تہی رہ اسم کو بیدین
شہد و شہوتوں پہ ملک	در تجا نہ باند تہی اولن پر	روز نوین کھیان آئین	شہد و شہوتوں پہ ملک
کہی شادان جو ہر گمراہ	کہ اوی کما گئی ہمارے الہ	تب اس آیت کو حق نہی جو ایہ	ضعف و مجرا و نکاشہ جزو ایہ

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا

خالق الخلق مالک جو کمال چاہتا ہے ملائکہ سے رسل تا پیام حق انبیاء کو لائیں بیچ دو لون کی دیکھتا ہے
وَمِنَ النَّاسِ عِزَّةٌ اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

اور مرد میں سے تاکہ ادرین راہ چاہتے ہیں اسلئے حق نعتنا ہی انبیاء کی بات اور ہم سچا استودہ صفات
دیکھتا ہے تمام رو و قبول مال امت کا یا نبی و رسول

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

جانتا ہے وہ خالق منہام دی ہوا واقع بین آؤ اکی کام اور وہ جو انکی بھیجا رہیں اسی کو خلیع امید عام ہیں
اور خدا کی طرز کو اسیر در پیری جانتا ہیں کام سرترا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا
بِكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَكُمْ تُفْلِحُونَ

مومنو! کجوع لاؤ تم اور سجدہ سے پیش آؤ تم اور کرو و نیک رب انبی کی اور کرو تم بھلائی اور نیکی
تاکہ تم ہو جو اپنی مقصد کو یکہ تمکو نجات روزی ہو تھی نماز و اقام و قعود اوسین خصلت کا کجوع و سجود
جب اس آیت کو حق بنی جو فرض و نون کج اوسین سر مایا یا باہر کجوع اور سجود اسجود ہر ناز ہی مقصود
مالک و حنیفہ نعمان کرتی سجدہ میں ہی نہ بیان بعد اہر کجوع امر سجود ہی دلیل انکی دیکھ موجود
ظاہر الامر کو نظر فرما لاتی ہر شافعیہ سجدہ و جبا آگی اسکی کیاست حکم جہاد کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

اور جہاد کرو برای خدا جسقدر حق ہی اسکو محنت کا لینے امد حق جو بین بد بین اوپنہ آؤ جہاد سے تم پیش
و دشمنان خدا بین و مردو برضہ کی جو کرتی ہیں معبود ایک سب دشمنوں سے زائد تر دشمن باطنی ہی نفس شہر
اوس لڑنا جہاد اکبر ہے قول حضرت گواہ اسپر ہے

عنه عليه الصلوة والسلام اذا رجع عن غزوة تبوك فقال رجال من الجهاد الا الصغار اهل الجهاد الا الكبر

وامي هؤلاء من لا محوم انہ رفتی ہوانہ وہ مقسوم ایک کہتا ہوں نفل حق لیطرح بہ تمنای صغیر و اکبر

جہاد عند الشافعی

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

اور فرمائی کہ میں نے تم کو چنا ہے اور میں نے تم پر دین میں کوئی تکلیف نہیں لگائی	اور نہ تم پر کوئی ایسی چیز ہے جس پر	برگزیدہ کیا تمہاری تین	اور نہ تم پر کوئی ایسی چیز ہے جس پر
یعنی تم پر نہ تنگ کرادیں	جیسے قہر و تیمم و اقطار	خصتیں بلکہ کوئی کمزوری	بوقوع سفری اور آزار

مِلَّةَ آبَائِكُمْ اِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمْ الْمُسْلِمِينَ

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا

پس کہہ دو کہ میں نے تم کو قسیم	بپیشگی تمہارا براہیم	اوس خدا کہ تمہارا نام	مکرم بردار اور دین اسلام
پہلے قرآن اور کتب عین	اور میں ہی یہ جو قرآن	یا کہ تمہا خلیل وہ نام	عہد پانی میں اکملہ مقام
	اور قرآن میں رکھا وہ نام	جیوں اس آیت میں اکملہ مقام	
	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ لَكَ		
	پس تمہارا واری تمہاری تین	کہ تم اوسکی رہو ملازم دین	

لِيَكُونَ الْوَسْوَءُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

تاکہ ہو کہ رسول تم پر گواہ	یعنی ہودی تباہی والا راہ	اور تم ہو گواہ لوگوں پر	یعنی سکھلاؤ راہ سرباہ
----------------------------	--------------------------	-------------------------	-----------------------

فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ هُوَ لَكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْعِدُ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

پس کہو تم نماز کو برپا	اور کرتی رہو زکوۃ ادا	اور پکڑو خدا کو محکم تم	وہ تمہارا ہی دھواں ہمدم
پس بت جو بتوں سے اونچا	اور اچھا مہ دیار ہے وہ	یا اٹھی طفیل سورہ حج	راہ مقصود کہ نہ مجھ پر حج
حج کعبہ ہے آرزو سیر	کروی حجت روایہ تو سیر	بمکملہ سنی پانوں پہلے	مکملہ کیا نہ سیر کمال
نقطہ حجت کی کیا بتیا	پایس مثل ہی بی آب	کر غایت اپنی ارزانی	چاہ زفرم کا محبوت پانی
استغاثت کر مجھی مخصوص	کہ لیک کہہ میں غلبو	سند کو مٹو روں کہ راہ	ہوں شرف حج بیت ہند

مُقَرَّةً الْمَوْتِ مَكِّيَّةً وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانِ عَشْرَةَ وَكَلَّمَهَا اللَّهُ فِي الْوَيْلِ وَثَمَانِ مِائَةٍ

اور نہ تم پر کوئی ایسی چیز ہے جس پر

وہ تمہارا ہی دھواں ہمدم

قوله المومنين
واى يعقون وحر وفتها اربع الاف وثمان
مائة واثنتان ورسكو عنها

U.S.

سورہ یونسین ستر	اور تری مکین خواجہ دین پر	آئین سکس پین اور اوئیل	یا کہ ایک سو ہزار دو سو گیس
کھٹا او کی سب زر و عدد	اکیزار و چل پین اور شہ صد	اور حرف سکس زب دی شمار	آشہ سو و پین اور چار ہزار
	اور او کی کر و شش پین	جو تھی شکس پین اذ کو	

والله الرحمن الرحيم

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ

سپہنچی مقصود کلال رسالت	لانیوالی یقین ایمان کے	بعض قرانی غلطوبی پڑھا	بعض پڑھتی ہیں منین یا
	اب جوہ فلاح ہیں ارشاد	شش جہت سنا تہ استوداد	
	الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ		
وہ جوانی نماز میں کیسے	باندھتی سجدہ گاہ پرین نظر	ہی رویت کہ خواجہ مقبول	ہوتی جہنم نماز میں مشغول
سپہ پڑھتی نماز تہ اکثر	آسمانی طواف اوشائی نظر	جب آیت یہاں روح میں	دیکھتی غیر سجدہ گاہ نہیں
ہی مفاد خشوع بیم دہر	دل میں کہہ کی حضور حق کا پاس	یہ کہ سمجھی نہیں نماز گزار	کون شخص اسکی ہی میں دہر
یا کہی وہ سجدہ گاہ نظر	دل میں خوف ہر اس حق لاکر	اور باطن مراقب حق ہو	باز رکھ کر مبراؤ خطر و نگو
لیک مجبکہ وہ قول خوش آیا	اہل تحقیق نے جو فرمایا	کہ وہ پہلے ہو آپ سے نیاز	پروہ دہندہ ہی صلاقت
	وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ		
اور جو لغوی ہیں مگر دانا	نہیں کرتی ہیں پوچ باپ پو	باز رکھی جو حق سی ہی وہ سہو	جس بندہ کو خط ہو ہی لہو
خوشی جو نہیں برے خدا	لغوی وہ جہی و راہی خدا	اور اہل انصاف جو کہ زکوۃ	دینی والی ہیں استوداد

وَالَّذِينَ هُمْ لِلرَّكُوتِ فَاعِلُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ

	ایمانکم فاقم عید و ملک مین		
اور دی جانی فرما گاہوں کو	رکشی والی گاہ میں خوشبو	ایک نسوان پہنچا پھینک	یاد ملوک میں ہلک میں
پہر محبت انکی پیش آدین	تو ملاست ندوی کیے جاوین	بہر در کسین کا حیف و نفار	اور احرام و محکم باہی پاس
فمن ابتغی و ساء لک کا و لکک هم العادون			
پہر کوئی طلب کری بدو	غیر ان عورتوں کی صحبت کو	پس یہ مردم میں آبلند تھا	بڑی الی لعل سی بھام
	اور کری ملہ سی جو استمنا	مرد و اندازی وہ ہی سی بڑا	
والذین هم مکنا تهم و عہد هم سراعون			
اور جو اپنی امانتوں کی تھیں	خالق و خلق میں جن پہ	اور اپنی قرار و پیمان کو	خواہ خالق سی ماخلق سی
	کرنوال میں اور رعایت کی	مرن ہو خطا اور حمایت	
والذین هم علی صلو تهم یحک فظون			
اور اپنی ناز پر بد و ام	کرتی رتی محافظت میں نام	لاادک شرط او سکلی کا	کرتی اوقات میں میں لوگ ادا
اولکک هم الویرائون الذین یرون الفرح و س هم فیہا خالدون			
یہ سب بل غلام اور مقصود	جسمین کو شش صفائیں جو	ہیں وہی ارشاد نیک شرت	دی جو میراث لیون باغ و
وہاگو میں میں بطور غلو	باحصول اراد اور مقصود	لفظ فردوس میں قصد بیان	سوسا تو کی باغ اور شہان
کہہ در زمین میں بلند تر	از ہمد در جہاے خلدیرین	ایکہ میں و منازل کفار	جکوبو میں مومن آخر کار
کہہ جہنما خدائی کے	جیسے دوزخ میں کافروں کی	ہوں مٹاؤ جو مومن کرام	خلد میں میں جو کافروں کی تمام
	اور اس طرح کافروں کی شکن	نارینج مقام اہل یقین	
و لقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین			
	جعلناک نطفۃ فی قرار فیکین		
انہ جانی نبالیا انسان	زبہ کل ہی بنی زمان	پہر کہا مہنی اور کو قہر و	ایک مفرین کہ چھ میں وہ
	یعنی بقطرہ سفید بن	انہ جانی میں ان رحم میں کما	

تقریب

نہ جانی میں

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّفُثَةَ عِلْفَةً ۖ فَخَلَقْنَا الْعِلْقَةَ مَضْغَةً ۖ فَخَلَقْنَا

الْمُضْغَةَ عِظًا مَّا فَكُنَّا لِلْغِطَامِ نَحْمًا ۖ

پرنیا یا تہا ہنیہ قطرہ کو	پشکے نیچے جما ہوا ہو	پرنیا یا تہا ہنیہ اور چوٹی	ہنہ پشکی گہشت کی ہوئی
پرنیا یا تہا ہنیہ بوٹے کو	پریان اور غٹام ای خوشخو	پریان اور یون کو ہر گوشت	وہ جو بوٹی سی بکرا ہتا گوشت
	ای عروق و عصاب اور عضلات	کرمی یون چبنا	

ثُمَّ الْأَشْنَاءُ خَلَقْنَا آخِرًا ۖ

پرنیا یا اوسی بشکل دگر	بطن مادرین روح کو دم کر	ایکرا کی شکم سے اسکو نکال	بچہ ہر طرح سے کی نہال
شیر خوارہ صغیر اسکو کیا	راہ پستان شیر اسکو دیا	پہر مقام فطام کو ہو چھا	بچہ بچی طرح طرح کے غذا
پہر بن بلوغ ہو چھا یا	حکم تکلیف اسکو پسر مایا	پہر کیا ہنیہ نوجوان اسکو	بعد از ان پسر نوجوان اسکو

فَتَبَاكَ اللَّهُ أَحْسَرَ مِنْ أَخْلَاقِيْنَ ۖ

پرنیا یا بزرگ ہی ہند	برکت میں ترگ ہی ہند	سب سے بہتر بنایا الہی	خالقیت میں ہی بالاک
باوجود کیا آسمان زمین	اوسنی پیدا کی بعد تر زمین	اور اوسنی بنادی کی یک یک	حور و علمان و جن و روح و ملک
اد پیدا کی بصنع اتم	عرشہ کر سے خلد و روح و قلم	کہ کسین فخر سے پیش آیا	لیکن ان پہ فخر فرمایا
یہو ہی وصف خالق مٹا	بعد از آفرینش ان	یہ شہ پر وہ آدمی کی و	اوس سے ظاہر شہ کی تفصیل

ثُمَّ لَكُمْ بِمَدِّ ذَٰلِكَ لَمَبِثُّونَ ۖ ثُمَّ اِنَّا

يَوْمَ مَرَّ الْقِيَامَةِ ثَبَعْتُوْنَ ۖ

پہر لاشہ کیب تم کیسہ	آفرینش کے بعد جاوے	پہر عورت تم سب اوگے	دن جزاک اوٹھا جاوے
----------------------	--------------------	---------------------	--------------------

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَ مَا كُنَّا عَنْ خَلْقِ غَافِلِينَ ۖ

اوسنی بنائی ہیں تم پر	سات رہیں فلک کی ستر	اور نہ ہیں خلق آسمان ہم	ہی خبر یا کہ سب جہاں ہم
-----------------------	---------------------	-------------------------	-------------------------

وَ اَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ بِقَدْرِ مَا سَكَّاهُ ۖ

فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ

اور اوتو مارا فلک سی پانی کو	ہمنی انداز ساتھ ای خوشنوا	پر کیا ہمنی ساکن او شین	اپنی قدرت سی جا بجا زمین
اور ہم کو دور کرنے پہ	کسی دوا میں قدرت ایو	نیچے جا سکین میں او کو ہم	جس طرح لاکین میں او کو ہم
بعض فی یوم است تبیان	ابن عباس لکھی ہی بیان	کہ فرمان خالق برتر	پہنچ نہر نہر کو کہ کی بازو
چشمہ طلعہ سی سرور زمین	لائی ناگا جبرئیل میں	نیچے وہ نہر نہر سیون نام	اور پلخ کی وہ نہر جیون نام
اور وہ جلاو فرط ایجان	کہ فریق عراق میں وہ روان	پانچوین نہر طر لائی نیل	اپنی ہمراہ کی یک جبریل
پس دلیت کی طرح ایجان	اونکو تفویض کر کے بجبال	تاکہ مقدار صلت نہر میں	رکین جاگڑی کو وہ او شین
کستی میں جبکہ کرکین گنج	وی جو باجج اور میں باجج	پس زمین پر وہ جبرئیل میں	پانچوین نہر میں فلک پیتا جو
اور پیتا میں ہی بیک ناگا	جبرالہ اسود اور کلام اتنا	اور اوتھا دین مقام ابراہیم	اور سکینہ جو محترم ہی قدیم
	پہر فساد اور فتنہ ہو دی عام	برکت کا کین رہی نہیں نام	

فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّحِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُم فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

پہر اوتو کانی ہی پیش لائی ہم	لکھو اوس آب سے فضل کرم	باغی تھی نخیل اور انگور	لکھو جن میں ہیں موجات فو
اور اوتھیں میں کمانی تمہیں	کھینے کی غذا ہو اور طعام	گر وہ باغوں میں غنچ غنچ غنچ	زرع اور بار بار زرخ ہیں
کیک سیع و فوج یہاں	لجھاؤ عجاوب ہے ایجان	کہ زمین جاز میں اکشہ	اور جاگہ سے ہی حویر و تر
یا کہ مضمیری ہی مایاب	دھون جگا غنچ اور عنب	جگا بار و نماز قسم	مختلف ہیں زر و زر و زر

وَشَجَرٍ تَخْرُجُ مِنْ طُورٍ سَيْبَاءٍ تَنْبُتُ بِالْأُحْشٰنِ وَصِنْفٍ لِّلْأَكْلِينَ

اور اوتو کایا دخت نہر توں کو	کوہ سینا سی ہی ای خوشنوا	دہ جاگہ ہی ساتھ لی غن	جس کی چراغ ہیں رو
اور لیکوہ سالن اور ادم	کہا نیوا لکھو ای بلند مقام	ای جلائی ہیں او سرور غن	اور کمانی ہیں او سرور غن

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً لِّذِي طَلْعٍ

فَمَا فِي بَطْنِ نَهَاؤِ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

اور تمکو بقدرت نیروان	چار پالیوں میں کھندا اور دینا	ہم پالی میں تمکو بعض دینے	وہ جو پیشو کی اوکی اندر سے
اور تمہاری زمین غائی میں پھینک دیا	شیر و مو و گربیل ہی جو	اور اونیں سے گوشت کھاتی ہو	یا کہ اوکی سبب کمال ہو

وَعَلَيْكُمْ عَلَى الْفُلِكِ تَحْمِلُونَهَا

اور خشکی میں اونپنا عیروم	اور وہی سچ کشتیوں پر تم	چڑھتی ہو اور اٹھتی جاتی	پیش سیر اور سفر کی قی ہو
	ہی علیہا میں اٹھ کر جو ضمیر	اوسکا سرچ قبر میں اوزیر	

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ

اور تحقیق ہمیں بھیجا نوح	قوم پاس آکر وہ جوتی مقبول	پس کہا اوسنی یوں کہ میری	بندگی خدا کرو سب تم
نہ تھا کوئی الہ و خدا	اوس خدا اونپاک کی ہی ہوا	کیا بہلا اوس تم نہ ڈرتی ہو	بندگی غیر کی جو کرتے ہو

فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِي تَمَارِقُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكًا مِّنَ السَّمَاءِ

پس ملکہ نے فرما اور سردار	وہی جو ایمان نہ لائی بلکہ دار	اول جو اوکی قوم میں تھوام	دیکھ کر اوزکو مائل اسلام
کہ نہ ہی ہو کر بشر تھا	بخود خواہ سر بر تھا	چاہتا ہی کہ وہ پیشی تم پر	داعیہ ہی کہ تم پر ہو اسر
اور اگر چاہتا خدا ارسال	تو فرشتی اور تازی حال	تاکہ مرسل الیہ اور مرسل	ہوتا ممتاز سچ اور اسل

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

نہ سنا ہمیں اس طرح کثیر	کہ بشر ہو سکی ہمیں بر دین	باپ دون میں اپنی جو کسر	عبد پہلی میں و گئی میں گذر
یہ جو کئی لگی شکر نہاد	نہادہ اوز راہ دشمنی و عناد	یہ نہیں جانکر حقیقت حال	فرز اول سے کیا وہ حال
	کہ بہت تھا دراز دور فلک	عبد اور کس سے لوح تلک	

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ مَّا تَصْوُرُوهٖ حَتَّىٰ آخِرِينَ

کہ ہر ایک مرد جو کہی ہو وہاں	اپنے دست و پادشاہ کا تم	ایک تہ تک سب امر میں
ای جہل وہ ہوش پر اس کا	اگر ایک کوئی یاس میں	بنیاد اپنی مائتہ و پانچ
قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بَاطِلًا		
کہہ دے میرا اور نصرت اب	بدلی او کی کہ جو کہ جہلا یا	کوئی اور میں نہ رہا پر آیا
فَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنْ اَصْنَعْ الْفُلًا بِاَعْيُنِنَا		
وَوَحَيْنَا قَدْ اَجَاءَ اَمْرُنَا وَفَاَسَّ الْكُفُورُ		
کہ بنا فوج ایک کشتی کو	آکھوں ان کی ہمارے نبی بنا	ساکہ ہوتی نہ پالی اور میں
یعنی جیسے بنا دین ہم تجھ کو	ہر جہت اور ہمارا حکم خدا	اور ہر جہت میں خودی آب
اور پانی ہر گاہی شان	اب اس کی جہاں جہاں	کر تلامذت تو ای ستودہ
فَاَسْلَفَ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَئِشَيْنِ		
تو وہ جہاں کہ ہر دو جو ہر	لفظ اشہد وہ جو فرمایا	موت تاکہ کیلے آیا
پہرستی میں سبکہ بلا تنوین	کرتی میں لفظ کل مضامین	لفظ بدین کی طرف ای
ای ہذا جہت ہر گاہی	یعنی ہر مادہ اور تہ	
وَ اَهْلَكَ اِلًا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ		
اور کو گونگو اپنی تو کیسے	پردہ کوئی کہ گزری ہی او	بات اور میں نے رذائل
ہی مولا اس کی نافرمانی	دی ہو کا فرستی دونوں کی	
وَلَا تَحْزَنْ لِمَنِ فِي الدِّينِ ظَلَمُوا اِلَّا تَهْتَمُّ مَعَهُ قُوَّةٌ		
اور کہ خطاب مجھے تو	حق میں اور کی نافرمانی	کہ دی کیسے میں دینی دے
فَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنْ اَصْنَعْ الْفُلًا بِاَعْيُنِنَا		
وَوَحَيْنَا قَدْ اَجَاءَ اَمْرُنَا وَفَاَسَّ الْكُفُورُ		
فَاَسْلَفَ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَئِشَيْنِ		
تو وہ جہاں کہ ہر دو جو ہر	لفظ اشہد وہ جو فرمایا	موت تاکہ کیلے آیا
پہرستی میں سبکہ بلا تنوین	کرتی میں لفظ کل مضامین	لفظ بدین کی طرف ای
ای ہذا جہت ہر گاہی	یعنی ہر مادہ اور تہ	

	یعنی کہ تا جو اسکوتی آسماں	کہ نہ کہتا ملائکہ کے مثال	
وَلَكِنْ اطْعُوا نِسَاءَكُمْ اِذْ اَنْتُمْ سِرَاطٌ			
اور اگر علی تم لگی سبیل	اگر شبہ کی کہ تمہاری مثال	تو تحقیق تم ہو سب سرائے	پانیوال زبان اور فصاحت
اَنْتُمْ سِرَاطٌ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اِذْ اَنْتُمْ سِرَاطٌ			
عِظًا مَّا اَنْتُمْ فُحْرٌ حُونَ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُنْعِدُونَ			
کیا بھلا وہ نبی جو پہنچاں	نکو دیتا ہی وعدہ و پیمان	کہ تحقیق جب کہ تم مرکز	ہو گئی خاک و پڑیاں کیسے
بگیاں تم نکالی جاؤ گے	یعنی گوروشی باہر آؤ گے	دور ہی دور ہی وہ ابرم	دی جاتی ہو جسکا وعدہ
	یعنی بعث و جزا نور نہار	نکو جسکا دیا گیا سی قرار	
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ			
کہ نہیں ہے حیات بالذات	پر ہمار ہی اسی جاگلی مہلت	موتی ہیں یعنی یہاں سے اسی	اور جیتی ہیں یعنی اسی ہیں
	اور نہیں ہم اوصالی جاؤ گے	ایسی ہیں نہ مر گئے نہ آؤ گے	
اِنْ هُوَ اِلَّا سَجُلٌ نَّافْتِرٍ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ			
کہ نہیں ہو وہی گم کیے و	یادہ صلح کیچھی پر کیے و	کہ لیا باندہ حق تعالیٰ پر	جسے کذب اور دروغ سرتا
اور نہ ہم کو کول اس جل کفر	مانی والی سچی ہیں چہ	یعنی ہی جو شہ اوکا قال تھا	وعدہ بعث و دعویٰ آسماں
	قال رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بَعْدُ		
تب لگا کسی یوں وہ پیغمبر	اؤنکی ایساں یاس میں اگر	رب سری کر دے تو میری نصیب	اوسکی بدلی کہ میری گم گداز
	یعنی فرما تو اؤنکو یوں منسوب	کہ میں غالب ہوں اور وہ مغلوب	
قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّیُصْبِحَ نَادٍ مِّنْ الصَّيْحَةِ بِأَحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ مَّعْنَاءَ قَبْعَدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ			
اؤن سی فرمانی یوں لگا کہ	کہ زری ویرین بیک ناکاہ	بیک پیس کی آتے	جلد رہ جائیں گی پچھتا
پس کیا خدا و کوئی توفیق	اکیلا و از تندنی تحقیق	پر کیا ہنی اؤنکو بعد ہلاک	جو یہ سب کلام خسرو شاہ

پس چون رحمت حق کی قزو	دی چنین قوم ظالمان غلبه	اس معلوم ہو گیا کہ نمود	ہیں بیان پروردگار قزو
کہ وی چنگاڑی ہلاک ہو	صبح بستی ہو خوف کما کی سو	یابی صبح غلاب ہتھیال	صوت چنگاڑی نہ اوسکا مال
بعض فی اسطرح کیا ارشاد	ہی غرض سبکدہ قصہ عا	جس طرح سے بسورہ اعز	قصہ نوح کی ہی بعدہ صا
جسطرح ہرودین کیا اراد	قصہ نوح بعد قصہ عا	جیسے شواہین بعد نوح ایجا	قصہ عا کو کیا ہی بیان
یہ قرینہ بانہیمہ تفصیل	قصہ عا کی ہی وی دلیل	ہی وہ صبح غلاب ہتھیال	صوت چنگاڑی پس بدل

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مِنْ بَعْدِهِ قُرُونًا آخِرِينَ ۚ مَا تَسْبِقُ مِنْ أَفْئَةٍ أَجَلَهَا وَأَمَّا يَسْتَأْذِنُ

پہر اوٹھالی تھی بھی اسیر در	بعد اوتق م کی قرون دگر	بھی پیدا کی تھی بھی قرون	قوم لوط و شعیب کی تھی حیرن
نہیں ہیقت پیش کی ہی	بھیہ آگن گل نہ جاتی ہے	کوئی قوم اپنی وقت وعدہ پر	اور نہ وہ بجا چھے اسیر در
	ہی جو اوکی عذاب کی تقدیر	اور ہیقت نہیں آؤں خیر	

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةٌ رُسُلَهُمْ كَذَّبُوهُمْ ۚ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَا لَهُمْ آحَادِيثًا فَبِعَدْلًا لِقَوْمٍ مُّؤْمِنَاتٍ

پہر ہی بھیجتی ہم اسپی رسل	پہر ہی از سر غمایت کل	جبلہ ہو چکا کسی گروہ کی پہا	اور کجا پیغمبری توقہ شناس
آئی تکذیب سے وی او پیش	لالی ایمان نہ او سپہ کو پیش	پہر با ہلاک ہم چلاستے تھے	بعض اونکی کو بعض کی بچھے
اور کیا ہمنی مار کر اونکو	باتین جہنم جہان کو عبت ہو	پس ہو دوری ہر دم مدین	جہنم لاتی ہیں انبیا یقین

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۖ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ

پہر دیا بھی ہمنی ایجو تنخوا	موسیٰ اور اوکی بھائی ہارون کو	آیتین اور نشانیاں دی کر	وی جو نو معجزی تھی اسیر در
اور دیکر سیکھتا سند اور وار	کہ عصا تھا جوادل الاعجاز	سوی فرعون اذقیقہ شناس	اور اوکی گروہ ہنسر پاس
بہت کبر سے پیش آئی و	بھیہ او سپر یقین نہ لالی و	اور وستی قوم کشرش اور در	کہنہ آہ کو نہایت دور

فَقَالُوا أَتَأْتِنَا مِنْ لِبْسَرِ الْيُنُسِ ۖ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّصَافِكًا

یہ بیان ہے کہ جبکہ ان قوم نے انبیاء کو کفر سے متهم کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو سزا دی کہ وہ ایک دوسرے کے پیچھے پیچھے ہوتے رہیں اور ان کی قومیں ایک دوسرے کے پیچھے پیچھے ہوتی رہیں۔

عَابِدُونَ ۚ فَكَذَّبُوا بِمَا فَعَلَ اللَّهُ بِهِمْ كَبِيرًا

پہرگی کرنی سطر حق گفتار	یعنی فرعون اور کوسر دار	کیا ہم ایمان لائیں اور یقین	اپنی مانند دوش کی شین
اور لوگوں کی جو بیعتیں وہ	خدا میں بہار اور وفا د	بہر تکذیب پس اُنی لعین	دو نوں پھر ان کو کچھ تیز
	پس ہو ملکین سے یکسر	جو ظلم میں غرق دی ہو کر	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

اور موسیٰ کو دی تھی کتاب	یعنی فرعون کو دیا کی سیاق	اے موسیٰ تیرے کی دی تھی تیری	راہ حق باورین محبوب
--------------------------	---------------------------	------------------------------	---------------------

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَإِسْمَاعِيلَ آلَكَرِيمِ ذَاتِ قُرْآنٍ مَّعِينٍ ۚ

اور کیا ہمیں بیٹے مریم کو	اور ماہر کو اور کسی انجو شو	اک نشانی برای استدلال	کہ وہ قدرت پر ہو بہار کل
اور نبی دیا تھا اور کو مرگ	ایک جای بلند پر کہ جان	شور رہی کی تھی نصیب اب	اور تہا جاری ایک شہر آب
اہل تحقیق کی لکھا ہی صحیح	کہ جو پیدا ہو جناب سج	حسب ہمارا جہاں نجوم	شاہ دوران کو ہو معلوم
کہ وہ یعقوب کے جو بی اولاد	اور کی سلطان کی اتنا امیر	جنگی یہ ذکر اور چہ چاش	کعبادت ہوا وہ گرم تلاش
جسے خالق کر ہی نکھانے	کسے کیا وہ دشمن جانے	پس بالہام خالق متعال	کی گئیں میرم اور کو کمال
پہونچی ملی کر کے مسافت راہ	مصر کے ایک گانو میں ہر گاہ	وہ جو سردار کا نو والا تھا	اوسنی بھی کر اپنی ہو کوا
جسکیا بادشاہ عالم مر	ہو چکے گرا پی دی جو آن	تہا زمین بلند پر وہ گانو	خوب دل پس رہو گانو
اور جاکر تہا آب صاف ہوا	تہا نہایت لطیف تر وہ مرگ	یا کہ تھی اوسیں کبکبار شمار	کہ کپڑی تھی لوگوں دوسین
اہل تحقیق کی لکھا ہی بینا	کہ وہی بارہ برس رہتی دنیا	سوت ماہر کا چ لاتی تھی	اور سا لکیر طعام کہانی

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اے رسول کھاؤ شہری خوشگو	جسکا کھانا حلال تمکو ہو	اور بجالاؤ کار شایستہ	جسکا پہل پاؤ بار باریتہ
کہ میں وہ کام کرتی ہو جو حق	سر سر جانتا ہوں اہم دم	یعنی جتنی تھی انبیا ورل	تہا ہی مسلک اور منہج کل
کہ وہی کھانا حلال کا کھاتے	اور کب حلال فرماتے	اور ملائی بجائی نیک عمل	برضای خدا ہی فرمیں
یا رسول ہی کھاؤ میں ہی صحیح	ہی تعلیم جمع کی تصریح	یا رسول غرض میں فرمیں	جن میں اور ساتھی ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ			
اگر نتیجہ ہی اکل کا وہ عمل			
وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ			
اور یہ امت تمہاری ہی ہے	مسجد ایک دین و ملت پر	یہ ملت تمہاری ہی جو کل	ایک ملت ہی اسی گروہ رسل
اور میں رب ہوں تمہارا ہی	پس ہو ڈرتی مجھی کیسے تم	پس با تم و گناہ مجھے ڈرو	کلمہ میں مخالفت نہ کرو
برہنہ سی سوار فرمایا	جو گناہوں کی عمد میں پایا	اون رسل ہی جو لوگ تھے پیچھے	عکس اونکا جدا جدا سبھے
	دی جو ادیان مختلف تھے سب	ہو گیا ایک میں مل کر اب	
فَنَقُطِعْ دَعْوَانَهُمْ وَأْمُرْهُمْ بِرُحْمِهِمْ كُلِّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوا بِهِ			
پس یہاں کا دعوت اٹھائیں	اپنی آپس میں تکی تکی کرنا تمام	ہر گروہ اوپر سے جو ادنیٰ پاس	خدا و غور میں ہر ایک قیامت
	اسی تماشائی جو اونکو دین	خدا و میں ہی سچوں کو شیر	
فَكَانَ رُحْمُهُمْ فِي عَمْرٍ نَفْسُهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ			
سوتلوا یہ جو رگڑ کر دلوں کو	دوبل غفلت میں آؤ انچو خور	ایک ت تلک کہ مر جاوین	یا تر تیغ سر سبز او دین
أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِنْ مَّا لَدَيْهِمْ			
شَاءَ لَهُمْ فِي الْآخِرَاتِ دَبْلُ لَا يَشْعُرُونَ			
کیا سمجھتے ہیں کہ جو	کہ وہ دیتی ہیں جو ہم اونکو	ساتھ اس کی اہتو دہنا د	کہ وہ ہی جنس مال اور اطا د
دور دور ہم بلا رہے ہیں	اؤ کو وہ جو بھلائیوں نہیں	یوں نہیں کیسی ہی ہیں و جیا	بلکہ وہی جو حق نہیں ہیں کال
	کہ وہ امدادی جو ادنیٰ پر راج	ہی نہیں کہ بغیر است راج	
إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ كَاشِرُونَ			
يُؤْتُونَ مَّا آتَوْا وَقَلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ أَلَهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ			
جسمان و جو لوگ ہیں یہ	خون ہی ہی ایک کرتی ڈر	اور جو لوگ آیتوں کی تسین	اپنی خالق کی انتہی ہیں تسین
اور جو لوگ اپنی خالق کو	نہیں تھانے شریک ہی خوشنوی	اور جو لوگ قرب خالق پر	دیتی ہیں وہ جو تھیں یہ

اور یہ امت تمہاری ہی ہے
اور میں رب ہوں تمہارا ہی
برہنہ سی سوار فرمایا
جو گناہوں کی عمد میں پایا
اون رسل ہی جو لوگ تھے پیچھے
عکس اونکا جدا جدا سبھے
ہو گیا ایک میں مل کر اب

کیا سمجھتے ہیں کہ جو
دور دور ہم بلا رہے ہیں
ساتھ اس کی اہتو دہنا د
بلکہ وہی جو حق نہیں ہیں کال
یوں نہیں کیسی ہی ہیں و جیا
ہی نہیں کہ بغیر است راج
جسمان و جو لوگ ہیں یہ
خون ہی ہی ایک کرتی ڈر
اور جو لوگ آیتوں کی تسین
اپنی خالق کی انتہی ہیں تسین
اور جو لوگ قرب خالق پر
دیتی ہیں وہ جو تھیں یہ

یاد کرتی ہیں وہ جو کرتی ہیں	اور انکی قلوب ڈرتی ہیں	کہ وہی سب کچھ اپنی رب کی طرف	کہ نہی والی رجوع ہیں بے
بے کرتی ہیں یہ عمل کب	اپنی پروردگار کی ڈر کر	دیتی ہنر کی یہی ہیں ہی	ارقی ہیں طاعت اور نیکی

اُولَئِكَ يَكْسِرُ عَنْكَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ

یہ جو کرتی ہیں عمل کام	دوڑتی ہیں پہلے کیونین ام	اور وہی اوپر پہنچتے عمل	پہنچتی والی سب سے پہلے
------------------------	--------------------------	-------------------------	------------------------

وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا وِزْرًا وَلَا تَحْمِلُ نَفْسًا وِزْرَ الْآخَرِ وَلَا تَكُنْ كَالْعِجْلِ السَّاجِدِ

بِأَحْوَىٰ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ			
-----------------------------------	--	--	--

اور نہیں کرتی ہم کسی پر بار	لیک اوکی سہائی کی مقدار	اور ہمیں اسے تو خصال	یوح ہی یاد کہ نامہ اعمال
پوچھتی ہی جو بات بات و کلام	ہی نہیں جس میں کچھ غلام کا نام	اور وہی ہوتی نہیں ستمیہ	جسکی وہی ہوتی ہے پندیرہ

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِنْهُ هَذَا وَلَٰكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

بلکہ اون عجا کا فزون کی قلوب	کئی غفلت میں سہمائی دوا	دیکھتی ہیں مومنوں کی صفات	جانتی ہیں او کی کتاب کی
اور او کی فزون کی ہیں کو گنا	غیر اس کے کہ وہی گمراہ	جسکی کرتی سہی شہر کی ہیں	سہو کی غافل عمل میں لاتی ہیں
	پس وہ غفلت میں ہیں کچھ	کھینچتے اس جہان میں بچ کر	

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفًا فِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَنْجَارُونَ ۚ لَا يَنْجَارُوا وَالْيَوْمَ مَرَيْنَا لَكُمْ مِّنَّا لَا تُصْرَفُونَ

تا وقتیکہ کہ میں ہم کب	اونکی آسودہ لوگ اس پر	آفت جو میں تقبض کمال	یا قبض اور ہم کب کمال
ناگمان و گلیں کے جلانے	آہ و فریاد ساتھ پیش آنے	دین جواب میں ہم او کو	کہ نہ چلاؤ آج ای لوگو
	تم تو میرے دلی نہ جاؤ مدد	نہ بغیر از عذاب پاؤ مدد	

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُشَلِّيٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ تُنْكِرُونَ

یہ کہ یہ تین ہر بات	کہ شہر ہی جاتیں تہذیبی بالذات	پہر تم اونکی تین جہنم پہنچے	ایڑیوں پر سب سے پہنچے
	یعنی سننے ہی تم قرآن	کرتی ہو رجوع تہذیبی برآن	

مُسْتَكْبِرِينَ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

غفلت میں ہیں وہی
نہ غفلت میں ہیں وہی
نہ غفلت میں ہیں وہی

کرتی اپنی بڑائی قرآن سے	قصہ گو ہوگی بکثرت یہ بیان سے	وہ جو لفظ بہ ہوا ارشاد	اوسکا قرآن یا نبی ہی عباد
یا کہ مرجع ہی اوسکا جہت امام	گردہ گرد و جسکی کرتی یہ کام		
اَفْلَحَ مَن رَّآهُ وَالْقَوْلُ امْرُجَاءُ هُم مَّا كَلَمَتْ اَبَاءَهُمْ اَلَا وَلَیِّنٌ ذٰ			
کیا کیا ہی نہیں نہ ہونے پہ	حق کی اوسن تا میں کی فہم آن	یادہ آیا ہی جو نہ آیا تھا	سچا اذکو جو اذکی تھی آبا
تا نہ کرتی غذا کجا وی ڈر	جیون نہ کرتی تھی غم و غم کی پید	یاد کی تھی کہ ہم نہیں ہیں خسر	بکتاب خدا و پیغمبر
	اور ہمیشہ سی ہو آئی ہیں	خلق کو راہ پر جو لائی ہیں	
اَمْ لَمْ یَعْبُدُوا سِوَا سُبُوْهُمْ فَهَمْ لَهُ مُنْکِرُوْنَ			
کیا نہ پہچانی تھی اُن کی پیش	اپنی پیغمبر کو وی پیش	سب کو سب اوس کرتی ہیں انکار	بلکہ پہچان کر یہ کرتی ہیں کار
ای ہمیشہ سی خواجہ دین کو	جانتی نیک خلعت اوز خوشخو	اور اسیر سے دیانت میں	صدق میں جو دین امانت میں
	اور اوسین سے تھی علم میں	اور بجاتی وی علم میں یک	
اَمْ یَقُولُوْنَ اِنَّا بِرَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّنَا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَآکُفُّهُمْ لِحَقِّ مَا کَانُوْ			
یاد کی کرتی ہیں علم سے حال	کہ ہی اذکو جنون لاق حال	یون نہیں بلکہ وہ ستودہ مہا	لیکھا یا ہی اذکو تھی بات
اور بہت اذکی بتا سچے کو	رکشی والی ہیں خوش لگو کو	سخن بہت مراد بیان	دین اسلام یا کہ ہی قرآن
وَلَوْ اَتَّبَعَ الْاَخْفَاءُ هُم لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ			
وَمَنْ فِیْہِمْ بَلْ اَتَيْنَاہُمْ بِذِکْرِہُمْ فَہُمْ عَنْ ذِکْرِہُمْ مُّعْرِضُوْنَ			
اور اگر پیروی کری نہ دنا	اذکی خوشیوں پہ اپنی زنا	تو بگڑ جائیں آسمان زمین	اور جو کوئی ہیں انہیں نہیں دنا
بلکہ لائی ہم اذکو اذکی نہ	لینے قرآن با دعا رہیں	سو کو نہ اپنی ہی میں گردن	لینے کرتی نہیں ہیں اذکو نہ
اذکی خوشیوں میں بیان	دی جو ناحی ہی اذکو ہیں بد	اسکی تائید کو کفایت ہی	پیشتر اس سے جو آیت ہے
یا کہ وہ لفظ حق جو ہی ارشاد	لو کان فیہما الہ	الا اللہ فہم دنا	اوس اسلام بیان ہی اراد
اور خوشیوں اذکی ہی	اگر نہ کر نہ کر نہ کان خود	ای جو خوشیوں پہ اوجھلنا	کیک شکر کی سی بلتا دین
	مہتی افلاک و ارض میں نہ	بقیامت ہلاک سے تاپا	

یہ اپنی لفظ سے
وضوح میں ہے
اور اس کے معنی

أَمْرًا سَلَّمْتَهُمْ خَوْجًا فَخَرَجُوا سَرَّاجٌ خَيْرٌ لَّكُمْ وَهُوَ خَيْرٌ
لِّلرَّاغِبِينَ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

لَا

ای پوختن و خد
دست و پا بزدن
و قبیحی و بدنامی
نمودن

یاد تو مانگتا ہی اونہی مال	اس رشتہ پر استودہ خصال	سو تری رجا مال ہی بہتر	مال از کی ہی استودہ سیر
اور وہ بہتری تنق و انوکھا	عام اور دلی ہی اوکی عطا	او تو تو بلائی سبے اوکو	عانب راہ رستہ انوکھو
	لیفہ اجرت سے تجلو کام سنیں	تیر منسب ہو وہ رسالت دین	

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصَّراطِ لَنُكَفِّرَنَّ
وَلَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ وَكُفِّرْنَا مِثْلَهُمْ مِّنْ خَيْرٍ لَّكُمُ الْإِنْفِ طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

اور جو لوگ نفی ہیں نہیں	آخرت یعنی بھلی کسر کشیں	راہ سیدہ ہی بہر نیوالی میں	مجبوری کا دی رستہائی ہیں
اور اگر رحم ہم کرین اور پھر	اور او نہیں کہوں ان یوں کچھ	تو کرین و ستیزگی سے قیام	کشتی اپنی میں بکیتی تمام
اہل تحقیق نے یہ فرمایا	جبکہ کہ میں قحط سال آیا	ہو پچی اپنی کئی کو دی کفار	کو لگی کہانی مردہ و مردار
تب نہ میری کی بوسفیان	یوں لگا کہنی کای نبی زما	تو جو کرنا گمان ہی یقین	رحمتہ العالمین اپنی شین
جب تشریف تو بیان لایا	غم نے بھلو اور ہمیں غم کیا	کیون نہوں ہر حصہ ہم منوم	کہ دعائی تری ہوئی محروم
کیون آیا ہمارے کٹ جاویا	یہ شمشیر سبہ آوین	کیون نہ مر جائیں طفل بچا	قحط سالی ہی ہو کہ مار
	تب اس آیت کو قیامی ہو لایا	یاد اس کشتی کو فرمایا	

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالنُّجُومِ فَكَفَرُوا بِهَا
وَمَا يَنْفَعُهُمْ عُنُونٌ حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا
ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ

اور جبکہ اتنا سجدہ اذکی نہیں	وی جو تھی کافران کہ نصیر	لعذاب قتل سہ پاس	بیک مذوقہ سیراگر
پس ان کی نفرتی سخی نہیں	واسطے اپنی بکے کشتی نہیں	اور کئی تھی عجز اور زار	بلکہ تھی گرم گیر و غمخوار
ناہو قہیکہ کہوین ہم او پھر	در آفت جو سخت ہی کبیر	تب ہی دھوین ہو نا امید	ٹوٹی آس اوکی مای مقام
لیفہ او پھر نہ قحط ہو عائد	کہ وہ ہو قحط و اسیر رائد	تاکہ اہل محل بنا چاکرے	پیش آوین ہجر اور زاری

ع

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَلَا تَعْلَمُونَ مَا لَكُم مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أَتَاكُمْ رَسُولُ اللَّهِ

اور اوس لی بنا دی تنکو کمان جن ہی سوخم اسی لوگو اور انہیں مکہ دیکھو ایمروم اور دلوں کو کہ جسے سمجھو تم

تم ذرا سا سپاس کرتی ہو لشکر کی مدد سے اور گزرتے ہو کرتی پورا تو جہتی مستقل لشکر میں آؤ خوش چشم اور دل

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ.

اور اوسنی بمنج ترمین نمک پسیلا دیا بروی زمین اور اوسکی طرف تم کھنٹی ہو جاوگی سرسبز قیامت کو

وَهُوَ الَّذِي يَخِي وَيَمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَلَا تَعْقِلُونَ

اور وہی ہے کہ جو جلتا ہے	اور امانت ہی نہیں آتا ہے	اور دسکا ہی ہے بدلنا کا	کم وبیشی کی ساتھ لیل و نهار
کیا نہیں بوجہی تم ایسی کو	قدرتِ کاملہ ہمارے کو	جیسے پہلی کیا عدم میں جو	یونہی نہ نابو و پر کرین ہم کو
	بلکہ کسی میں یہ وہی گفتار	جس طرح پہلی کہ چکی گفتار	

بَلْ قَالُوا امِثِلْ مَا قَالَ الْاَوَّلُونَ. قَالُوا اءِذَا مِثْنَا وَ
كُنَّا نُرَاجَا وَ عِظَا مَا نَا كَمِيعُ مَا نَا

کتنی گنتی جہیز طر حساب	کیا سہل جب مر گئی ہم ب	اور ہو جائیں خاک ہم گلگر	اور ہو جائیں ہڈیاں کیس
	کیا سہل حلاؤ عا دین ہر	لفظہ عشقہ سوئی آؤں ہر	

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ ۖ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

ہم اور اباجاری سب کا	پہلے آئی سی تیری اور ہونو	نہ قیامت کا ہم چ آیا روز
نہ کہچہ بات و گفتگو سی مگر	تعلیم ہلر نہ کی ہن نہ سرتا	

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِن كُمْ تُعْلَمُونَ

کہ محمد یہ منکروں کے دشمن	کہ سبکدوشی واسطے ہی زمین	اور جو کوئی ہی اوپرین زمین	کوئی ہی اوسکا خالق برتر
درواہ ہن سخن کا لعل مجھ	جو بہت اہل علم اسی لوگو		

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ عَمِلْنَا فَلَئِمَّا يَكُنُ كَرُّهُنَّ

اکہین گی وشی شکران حسین | برسیل جواتیری تئیں | کہ ہی ازہر خالق برتر | وہ زمین اور جہین کی

کہ بطرز جواب ای و لب	کیا پہلا تم نہیں پکڑا تھا	کہ جو کوئی نبی کے وہ زمین	اور جو اس میں خلق آگیا
	پروردہ غایب ہو گیا عبادہ پر	کیونکہ نہ مبدود ہو بارگاہ	

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۚ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

کہ اگر بارہ ای نبی دو کون	کہ تباؤ تو تجھ کو تم ہے کون	کہ کھفت آسمان جسم	اور پروردگار تخت عظیم
اب نبی کی گدی خدا کی تئیں	رب افکار اور عرش برین	کہ تو اس طرح سی کی ای مردم	کیا پہلا پرزگشتی ہو در تم
	کہ تم ایسی صفت کی خالق کا	کہ کشتی ہو غیر کو شرک دوا	

قُلْ مَنْ يَّبْعِدُ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يَجْمَعُهُمْ وَكَانَ عِلْمُكُمْ اَنْتُمْ

کہ تو اس طرح بہتود خصال	اہل کہ سی بر طریق سوال	کون ہی وہ کہ حکمی ہاتھ میں	سلطنت اور شاہی ہر شے
اور دنیا پناہ ہے یک	اور نہ دی جاتی ہی پناہ اوپر	اس سخن کا جواب دو اب تم	جو ہو تم جانتی وہ ای مردم

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَاَنْتُمْ اَشْفٰكُ

اب کہیں گے کہ ہی خدا کی تئیں	کہ بطرز جواب ایشہ دین	پس کہانی ہو دو اگماں گے	تم قریب اور سحر پانی گے
ای کہان کہ تئیں لگا بادو	کہ دیا جو حق کی رستی کو	باوجود دلائل توحید	کرتی بنیان شرک تشبیہ

بَلْ اَنْتُمْ كَاْفِرُوْنَ

کہ تباؤ ہم ان کو سچ یکسر	نہ توحید و شہادہ	اور وی جو شہی ہیں بہتود	کہ نہیں سچ سنی تہی ہیں با
	ایا کہ نسبت لہ کہ حق کی تئیں	کرتی ازراہ شرک میں سیدنا	

مَا اَتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَّلٰكِيْ وَّمَا كَانَ مَعَہٗ مِنْ اِلٰهٍ

نہیں پکڑا خدا ای و لب	نہایت تقدس کو نے فرزند	اور نہ ہی ساتھ اس کی اور ہمراہ	کوئی معبود و حاکم اور الہ
	نہی وہ شرک ہی شر ہے	نہیں کوئی شرک اور سکا	

اِذَا لَدَّہٗ بِسُلٰلٰتِہٖ اِلٰہِہٖمَا حَسْبُکَ

یوں ہی ہو گئی اگر عبادو	ای ہی جاتا وہ غیر معبود	کہ بنانی ہی مکی پیش آیا	جسے خلقت ظہور میں لایا
-------------------------	-------------------------	-------------------------	------------------------

یہاں پر مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اس قدر قوت عظمیٰ عطا فرمائی ہے کہ جب وہ اپنے رب سے شکایت کرتا ہے تو اسے جواب دیتا ہے کہ تیرے لیے میری قوت کافی ہے۔

یہاں پر مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اس قدر قوت عظمیٰ عطا فرمائی ہے کہ جب وہ اپنے رب سے شکایت کرتا ہے تو اسے جواب دیتا ہے کہ تیرے لیے میری قوت کافی ہے۔

	پڑتی باہم طرح طرح کی فساد	کرتی بائیکڈ گززار غناد	
وَلَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ عَلَى بَعْضِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ۝			
اور البتہ چاہتے ہیں	بعض لوگ اونکی بعض لوگوں پر	پاک ہی اوس بیان اللہ	وہ جو کرتی بیان میں دیکھ کر
	لیکن اولاد وہ نہ کرتا ہے	اور وہ شرک ہی نہیں ہے	
عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَنَعَا لِي عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝			
ہی وہ دانندہ نہائی عیاں	لیکن اوس پر نہیں کہ چہاں	پس اوس بندہ ہند	جس لاتی شرک ہیں گمراہ
	شرکوں کا ہی اب عذاب بیاں	تیرکین خواجہ دو جہاں	
قُلْ سَبِّ اِمَّا تَنْبِيئِي مَا يُعْزِدُنِي سَبِّ ع			
فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝			
کہ تو اس طرح ایسی ہی سب	برسبیل دعا کہ میری رب	جو کہی تو دکھاوی سب	جس کا وعدہ کی گئی دہیں
سب کر کے مجھی تو اونکی پا	وی جو مردم میں ظلم و شرک اس	لیکن شامل نہ کیجی حکم	اونکی آفت کا جن میں تو
یہ جو ارشاد حق فی فرمایا	برسبیل شکست نفس آیا	یا کہ اس بات پر وہ تہیہ	اوس کا ہر ہی یہ بوجہ
	کہ جو شومی ظلم کا ہی اثر	پہنچتا ہی وہ مینا ہوں	
وَإِنَّمَا عَلَىٰ أَنْ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدْ رُؤِنَا			
اور ہم تو ہیں اوس پر دہ	کہ دکھا دیں وہ چہیر سیر	جس کا وعدہ بتاتی ہیں اونکو	لیکن جس ڈراتی ہیں اونکو
بیکمان کہنی والی قدرت	لیکن کہ سکتی ہم ہیں ابہ کام	لیک اس واسطے وہ ہی تعویذ	تاکہ مقسوم بعض ہو تو فوق
یا ترعی شاہی بلند خطاب	ہم نہیں سہتی ہیں اونہ عذاب	جس تک اون میں تو ہی اسیر	کیسے سہجین عذاب ہم او پر
ادْفَعْ بِآيَاتِي ۝ احْسِنَ الشَّيْءَ			
دور کر اوس وہ جو ہی بہتر	سخن بد کو ای ستودہ سیر	لیکن بہتر جواب د اور خوب	سخن بد کا اون کو ای محبوب
نیک خصلت ہی اپنی تار	مجرموں کے گناہ بخش خطا	یا کہ نرمی و صبر نہ با کر	درگزر تو نہ جن سفہا کر
یا کہ پڑہ کر وہ کلمہ توحید	محرک شرک و شرک کان	یا کہ زراہ غفور و منور و عفا	دفع زراہ غفور و منور و عفا

وَأَن تَعْلَمَ مَا تَدْعُوهُ

	مَنْ يَخُنْ اَعْلَمُ بِمَا يَصْرِفُونَ ۝		
ہم پر انا ترا دس کج تیر مثل شعر و جنون اور جادو	وہ جو کرتی بیان ہیں بیدین جس سے ہی پاک ای محمد تو	یعنی ہم جانتی ہیں اود خوب یا بتاتی ہمار ہیں اولاد	کرتی ہیں جو سحر طوف سوس اور لاتی شریک ہیں عباد
	وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَٰذَا الشَّيْطٰنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اِنْ يَّحْضُرْ مُوْنٌ ۝		
اود کہ سطر سے تو کا ہی رب اود تری رب میں چاہتا ہوں وہی کہ تیر قتل میں جہدم	ناگتا ہوں پناہ تیری اب کہ مری پہل میں و شیطا ماری غصہ کے لڑ پین باہم	چیر اور سو سوک دیو کے ہی شیطا کے چیر و افشا ہی پیر کو ایسی دہ خطاب	سرسر کر اور دیو کے اوس سے غصہ ہی گھگھہ مراد کہ رانی کا خوب میں ہی جواہ
	يَصْنَعْنَ جُوبَىٰ بَيَانَ اَشْرَدَ		

حَتّٰى اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَتْ رَبِّ اِنِّ جِعُوْنَ ۝

کرتی تہی ہیں موت میں جو بول سرت یوں کہ میری یا غائب ہیں گھگھہ ایمان	جب ملک کی ایک لائی کو پہیو و عجبو سوی دنیا اب ملک موت اور اے کے اے ان	موت اور گر گئی دھری پر صیغہ جمع یہ جو فرمایا کہ رے رب استغاثہ کر	تو وہ اپنا عذاب کی نظر موت تعظیم کے لیے آیا اؤنکی جانب جمع ہی کیر
---	---	--	---

لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِىْ مَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ

فَاَنْتَلِهَا مِنْ دَرَسَائِهِمْ بَرَازٍ ۝ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

کہا کرتے ہیں کیا کام لاؤں جا وہ تو اک بات ہی کہ ملکہ تہ بعض تفسیر میں یوں کہ قوم	اود جگہ میں کہ چوڑا یا تھا وہی کہتا ہی اود کو سرت ست کہ ہوا اس کام سے معلوم	یوں نہیں جیو کہ ہی وہ جو اور اؤنکی دہی ہی پردہ گور بر غلط ہی جو کہتی ہیں کیر	یعنی ماسا کہ پیرین اود تا بند زیکہ ہونوین و محنتو کہ پیر اتاہی آدمی مرکز
	بن قیامت دہی دشانی تھا		

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ ۝

پہر وقتیکہ ہونکہ دہی جا	صد دین آہنی ہر دوسرا	تو نہ نسب انہیں ہونا و سزا	ای کیکا لکی نہ ہونہ سوز
-------------------------	----------------------	----------------------------	-------------------------

مذکور

صلہ رحمہ منقطع ہو جا	کوئی بزرگ کسی پتھر کی کھا	ہو دی ہر کیا یہ خوف نہ لگا	کہ ہوسد و باغخوار
یاد اوسن کرین و فخر	کما فی قولہ تعالیٰ یوم یقرا المرء من اخیہ و احمہ بآلہ	کرتی ہین فخر بیجا	
قَالَ يَتْلُو كِتَابَهُ			
اور کرین کہ یکہ گرسوا	استلانی حال میں ہو کمال	ہو یہ حساب تک او پیر	پروہ چھین کمال یکہ گری
تیرہ و فخر بیان جو ارشاد	کما فی قولہ تعالیٰ و قل بعضہم علی بعض تیار لون	دوسرا یکہ تیسرا ہی مراد	
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ قَالَ لِيكَ هُمْ الْمُقْتُلُونَ			
یہ وہ کوئی کہ ہون علی	تول میں آگاہ میرا	سو سو مردم ہیں اتروہ صفا	پانیوالی فلاح اور نجات
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ قَالَ لِيكَ الَّذِينَ خَسِرُوا			
أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ			
اور وہ کوئی کہ ہین سبک	تلی خلی علی کے اسیر	پیر ہی لوگ سرسرد بخو	ہاڑ بھی ہین اپنی جانوں کو
	بچ دوز علی سنی والی ہین	مرد و زخ کا ت سزا ہین	
تَلْعَفُ وُجُوهُهُمْ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ			
جہنم دیو می ہونگو اونکی مار	اور وہ اوسین ہون شرم	نیسہ شورش کا اوکی پاکی اثر	ہو نوین تیوری جہاں کی
کشتی ہین بوسعید خدزی	اونکی منہ جلی ہونوین روز بون	ہوٹہ و پیر کا ستر ملک جاو	اور بچی کا نات تک او
یعنی تفسیر مستعین لکھا	بعد ماہین لب چہل گر کا	اور موضع میں یوں کہا ہی بیا	کہ زبان ہونوین یہ اونیا
	پس لکھی خالق منعام	اس طرح بطور استفہام	
أَلَمْ تَكُنْ مِنْ آيَاتِنَا تَتْلُو عَلَيْنَا فَمَكَرْتُمُوهَا نَكُنْ بَعْدَ			
کہا نہ تیریں پیر استی کی	کہ تیری جائیں تین تہا	یہ تم اونکو تھی جہوٹہ تہا	یعنی نیامین انکو جہوٹا
قَالُوا سَرَّ بَنَاتُنَا عَلَيْنَا شَقِوْنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ			
ہو تین طرح کی و شہرہ	کہا کہ لازم کا ہی ہا کر ب	ہم یہ غالب ہو می جا گئی	اور تھی ہم کو وہ ہولی راہ
	یا کہ ہمیں غاری بہنختے	لکھ گئی جو بلوچ اور تختے	

سَبَّحْنَا أَخْرَجْنَا مِنْهَا قَانِ عَدْنَا قَانَا ظَا لِمُونَ ه		
رب ہمارے کمال دے سکے	نار و نوح سی یعنی باہر تو	پس اگر بہر کج ہم وہ کار
	قَالَ خَسَوْا فَيَنْهَا وَلَا تَكُنْ لِمُؤْمِنَةٍ	تو جو تحقیق ہم میں ظلم شمار
رواقی حب ہوا پس ہم	اور میت ہو لو جسے اسی مردم	کہ نہ دوزخ نئی میں نکال
ایکے کان قریق مین عباد ی یقو لونی سَبَّحْنَا اَمَّا قَانَا غَفِرْنَا	اَو اَحْمَنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَا حِدِينَ	
تو جو تحقیق فرقہ اصحاب	میری بند و بندہ جو بلا جان	کہ وہی تھی کامی ہمارے رب
پس معاف اور غفور ہو سکے	اور کر مہربانی ہمیں تو	اور تو سی خوب نشی اور تیر
فَاَخَذْنَا مِنْهُمْ بَعْضًا حَتَّىٰ اَلَسُّوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ه		
پھر کچھ سی پشائی تم	سخرا اور ہونکو ایم دم	ہا بو تیکدی بہلا تسکو
اور تم اونی نہستی رہتی تھے	نہ تھا راوی ظلم سننے تھے	یون ہو سی خیر میں تم مشغول
اَلِيْ جَزَئِيْهِمْ اَلْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا اَللّٰهُمُّ هُمُ الْفَاعِلُونَ ه		
جیسا کہ میں نے دی جزا انکو	آج اوکی سب سے	کہ وہی تھی تی او کا ظلم ستم
	وہی تو ہو مخی مرا کو کیسے	اوس تم او ظلم کو سہ سکر
قَالَ كُنْتُمْ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدٌ سِنِينَ ه		
خلائق اہلن کا دوزخ کی	اے قدر دیر تم زمین میں رہا	گنتی برسوں کی یعنی گنتی سا
قَالَ لَوْ كُنْتُمْ اِيَّوْ مَا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ فَمَا لَكُمُ الْاَعْدِيْنَ ه		
برہن کا فری تھی یکدن ہم	یاری ایک دن بھی کچھ کم	پس شتونی بوجہ تیرا
قَالَ اِنْ لَبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ه		
کہنے اصرار سے لگے خدا	کہ نہیں تم ہی مگر تھو را	جو بلا شک و شبہ تم کیسے
	یعنی تم جانتی بوجہ جیل	کہ وہ دنیا ہی آخرت قلیل

مؤمنون ۲۳

اَلْحَسْبُ بَعْدُ اَللّٰهُ خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ عَجَلٍ ۚ وَّاَنَّا لَمُنْكَرٌ لَا تَرَى جَعُولٌ ۝

کیا پہلا تمہنی وہ گمان کیا	فروغلت سے تمہنی جان لیا	کہ بنایا ہی مہنی تم سب کو	کہیں کہیں مہنی کو ای لوگو
اور گمان لگی کہ بیشک تم	ہم ملک بہتہ آدای مردم	یعنی دنیا مہنیں جزا کا گھر	مہنیں ملتا عمل کا اوہین شر
	دن جزا کا اگر نہوتا اور	تو یہ کہیں تھا بیدار غور	

فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

سو نہایت بلند ہی اقتدر	بزرگو کی عبت سی ہی درگاہ	مالک الملک رب سب	کہی حکم مہنیں ہی اوہین
	مالک اس تخت کا کہ خاصا	یا کہ خاصا وہ تخت والا	

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

اور جو کوئی پکاریں اور	ساتہ اقتدر کے خدای دیگر	کہ نہیں ہے دلیل اسکی پہا	جسکے دعویٰ اسی قیدہ نشا
بہر حال اسکا ہی شکلیک	اسکی پروردگار کی نزدیک	بیشک یہی ہی بلند قہار	مہنیں پہا فلاح ہیں کفار

وَقُلْ سَابِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

اور کہہ طرے تو کا ہی رہا	بخشنوی اور رحم فرما اب	اور تو اوہین ہی بہتر	کہ نہا ہے جو مہنیں یہا
سورہ مہنیں کو ای معبود	کہ مراد تو وسیلہ مقصود	کہ روش چرخ ہی وہ انت جان	کہ ہوئی زندگ بھی زندان
مہنیں نیز مکی فلک ہر دم	مبتلا ہی بلای فکر و الم	اپنی فضل و کرم ہی کسارا	کہ مہر فلاح و جہیکارا

سُوْرَةُ النُّوْمِ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَسِتُّونَ اَيُّهَا الْمَثَلُ ثَلَاثَةٌ وَسِتُّونَ حُرُوفُهَا خَمْسٌ وَفِى سِتِّ مِائَةٍ وَمِائَةٍ وَارْكَوْ عَمَّا نَسْعَى

سورہ نور جان تو دے	چو شہ آیت گہن ہیں اوہی	اوہی کلمات ہیں زبرد شمار	تین سو سولہ اور ایک ہزار
اور حرف مکی اوہی ہی تعداد	نہج الاوت و شصت و ہشتاد	اور اوہی کرم و مہنیں ب	گرنے کو کو باعتیا ط و ادب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَاَنْزَلْنَاهَا اَیَّاتٍ بَیِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

یہ سورہ ہمایہ رسول امین	ہمیں نازل کیا جس کی تسبیح	او کی ہمیں فرض میں تم پر	دی جو احکام او میں ہیں
اور او تار میں باہر نہایت	ہمیں او میں حدود باقیں نہایت	تا کہ تم پر غفلت اور غیبت	یاد رکھو جو انکو فائدہ مند
	اگلی اس ہی استودہ نہاد	ایک حد اون حدود ارشاد	

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

جو زنا والی اور زنا والا	غیر محسن ہون تو حکم خدا	مارو ہر ایک کی او بیس کڑی	ہون نہ سوسی زیادہ اور
زانیہ کی سی تقدیم	لفظ زانی پہا محب صمیم	کہ وہ ہوتا ہی بیش تر سرزد	کرتی ہیں عورتیں جو اس میں
متعرض اگر نہ ہوں نسوان	کر سکین مرد و مفسدہ وہ کما	لفظ جلد اس جگہ جو ارشاد	مانا جلد کا ہی اوس سحراد
حکم سو جلد کا جو نہ پایا	غیر محسن کی شان میں آیا	اور جو محسن ہو مبتلا ی زنا	شگاری مار ڈالا جا
خفیہ شرائط احسان	کر گئی ہیں چہ ہر حسن بیا	خبر ہونا ہی اور بوج و کج	عقل و سلام اور دلی مباح
شافعی حر کو اکیس سالہ سفر	کرتی زانیہ میں ان شرائط پر	مالکی اور احمد جنسبل	کرتی ہیں شافعی کی طرح عمل
	تینوں لاتی ہیں یہ حدیں	جمع تغریب کرتی ہیں باحد	

اہل تحقیق نے ثبوت ارتقا	لقلہ علیہ الصلوۃ والسلام للکبر لکبر جلد مائتہ تغریب عام	کہ وہ تغریب عام نزد امام	
	تھا جو ثابت بقول تنبیہ	اس منسوخ ہو گیا کبیر	

وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا سَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلِكَيْلَ تَعْلَمَ مَا تَعْلَمُونَ

اور نہیں آتی ٹکواؤں پر	ترس حکم خدا میں غم کہا کر	جو ہو تم مانتی خدا کی تسبیح	اور سچ مانتی ہو در پسین
اور نہ آواری کہ دیکھی جا	مارنا اور عذاب اون کو کا	ایک جماعت کہ ہو منونسی ہو	نیصہ محدود جب بین اونکو
تا وہ تغنیج اونکو باز رکھی	نہ پرین ہی کام کی پیچھے	وہ جو ہی لفظ طائفہ ارشاد	اوس ہی آجگہ گروہ مراد
کہ اقل اوسکی تین تین یا دو	بعض کہتی ہیں و تین کو	شامیہ اعدا لکبہ بسم	کہتی ہیں چار ہونوین کہ کسی
	ایک قصہ مقدمہ جماعت ہو	جس تشہیر اور شاعت ہو	

اَلَا اِنِّیْ لَا یَسْتَعِیْجُ الْاٰنَ اَنْبِیَآءَ اَوْ مُشْرِکَہٗ ذَوُوْا الرَّاٰیۃِ لَمٰ یَلۡکُمۡہَا
اَلَا زَاۤنٍ اَوْ مُشْرِکٍ لَّہٗ وَحِیۡرَہٗمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیۡنَ

مرد بدکار یا بیابانی نہیں	پر بڑی کام و از آن کل نہیں	یا کہ عورت شریک و اسے کو	پر جی ہی بتو کو جو بد خو
اور زنا والی وہ جو عورت ہو	نہیں لانا نکاح میں او کو	ان مکر وہ جو مرد ہی بدکار	یا کہ جس دکا ہی شک شار
اور کیسے کیا گیا یہ حرام	اہل ایمان پر اسی بلند مقام	یعنی جو کوئی مرد زانی ہو	بیادہ لادی نہ پارسازن کو
اور جو ہو نیک مرد اور صالح	بیادہ میں کی نہیں زن طالح	یا کہ صالح کو ہونہ لائق عار	اور نہ لگھائی کچاوسی آزار
کیک بدکار مرد کو ہی صیاح	اوسن پارسا کی ساتھ نکاح	اور بد تو بہ وہ زن بدکار	ہی نہ جائز مرد نیک شمار
اسکا وجہ نزول اور فشا	یون تفاسیر پیشہ میں لکھا	جب تینہ میں قحبہ ہی ہو	اور بغایا ہی شرکان غنود
قحبہ غالی بنے کے اپنی گھر	لکین یعنی زنا بہ مال اور زر	تھی مہاجر و غفلت اور سکین	چاہی یون لکھی کہ اولیٰ گھر
اپنی عقد نکاح میں لاوین	اور زر کے ایک کا کہا جاوین	تب اس آیت کو حق ہی ہوایا	اوسلادہ کو منع فرمایا
	اگلی کی اب ابلند مقام	اگر ہی صدقہ اور دینام	

وَالَّذِیۡنَ یُرْمَوْنَ بِالْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ یَاۡلُکُلٰۤہُنَّۢ بَعۡثَ شَہَدَآءَ

فَاجْلِلِہٖ وَہُمۡ مُّکٰنِیۡنُ جَلِیۡلٌ

اور جو لوگ دی گئی گالی حسین	عورتوں کو کہ قید وال ہیں	پہرہ لاتی ہیں چار مرد گواہ	تو بفرمان حضرت امیر
ارنی سی تم او کی آؤ پیش	انسی کو روک چو شب کی کوشش	تفصیری آجگہ جو ہی ارشاد	اوس دشنام ہی نکلی
اور وہ گالی کہ جو زنا میں ہو	یا زنا کی ہو غیر محسن کو	تو نہ محدود ہی جزا اوسکا	صوت خیر ہی بزا اوسکا
اور یہی حکم و شہادہ کی ہو	دی جو گالی زنا کی مرد و کو	صد شتام ہی نہ ناسی خست	خبر کیا ہی صد خبر اسکی
اسکا پیشرا لیا احسان	پانچ کی ہیں جمع ہونے بیان	حرب و تباہی اور عقل تمام	اور طوع و رغبت و طاع
	اور اسکا چار مرد گواہ	حرب و تباہی ہی خبر ناگاہ	

وَلَا تَقۡبَلُوۡا لَہُمۡ شَہَادَۃً اَبَدًا ۚ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْفٰسِقُوۡنَ

انہ کو نہ قبول فکلی تم	شاہد ہی کو ہمیشہ ایروم	اور یہ قاذف ہیں اپنی دنیا	فسق اندیش ہیں زنا فرما
------------------------	------------------------	---------------------------	------------------------

ایک شافی سی یون بقول کہ شہادت ہو بعد تہ قبول

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پرخون کی توبہ کام	بعد دشنام کی نہ دی دشنام	اوسنوارا اوسنک انچو شخو	چور کر گالی اپنی نیت کو
توبی امتد بخشنے والا	رحمت اوسکی جی صحتی بالا	یعنے توبہ سی جوہ پیش اوک	نست کا حکم اوسن اوک
ایک روکرتی بین نام ہام	شادی اور گواہی اذکی مدام	اوسطرح مالکی نہ رہب	اذکی رد کرتی بین کو تہ
شافعی اور احمد خلیل	نام دم توبہ کرتی بین یہ عمل	پہر جو قاذب توبہ پیش اوک	اور شایستہ کار ہو جاوے
توہ رد شہادت اور نفیق	کرتی باطل بین ہونون ہونون	اہل تحقیق نی لکھا ہی یون	کلاس آیت کاسنی ہی بین
بولی حضرت سی عام ابن عک	کای بی شاق ہی کہ نیت بد	مرد جاوے جوہ ہونون گواہ	کر زمانن سی لوی زانی راہ
اور اگر بی گواہ باٹ کھے	مار کما فسق بین پڑا وہ رہے	کھاوی شہادت نازیا نہ عیان	پہر ہی شہری و شخص نافرمان
سید الانبیاء نے فرمایا	کہ خدائی یہ حکم ہوایا	جبکہ جالی لگا دہ رخصت ہو	مل گیا راہ میں ہلال اوک
اوسک کئی لگا دای عمر زار	میرا ناموس ہو گیا برباد	میری زن ساتھ جوخی ز نام	کر ہاشمی میک فعل حرام
دل کو کر کے مکہ راویدیا	کہنے نامم لگا کہ وارو	میں نبوت کا کیا تناخیال	متبلا ہو گیا اوس سی مال
پس ہی لور تھا کہ پاس اگر	کر دیا عرض حال سر ہا	زن کو فوراً اپنی بلوایا	اوس تقشیر حال فرمایا
	جسہ انکار اور انا	تبیہ آیت لعان کی آئے	

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَنْثَىٰ وَاجْهَهُمْ لَكُمُ يَكُونُ لَهُمْ شَهَادَةٌ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَسْرُ بَعُ شَهَادَاتٍ

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

اور جو لگتی ہیں دشنام	اپنی زو جو لگوا دی بلند مقام	اور بین ہونون انچا گواہ	اپنی جانوں بن کر سولہا
تو گواہی ہی فرد کی ما بین	یعنے ہر ایک مرد کی اوزین	چار نبوت گواہ بیان بخدا	کہ مقررہ شخص ہی ستا
	یعنے ہر بار مثل ایک گواہ	کھنڈا اوسکا ہی اشد بدشتر	

وَالْخَامِسَةُ أَنْ لَعْنَتُ اللَّهِ عَلَىٰ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

گوئی کہتا تھا خوشی کرنا	گوئی حسرت از بکرمانہ	گوئی کرتا تھا چھپر کر جہا	سننے حضرت کے کہ سننے میں آ
بعض سرکوت فرماتے	اور بعض مرج جھلاتے	پچھلے فرسے کی پسند تمام	اور پہلی لی گئی الزام
اور وہ ابلی تہا بدوات	جنہ بستان کی احوال بتا	پیشوا کی شائقان مردود	دین دنیا میں جو مہر د
عائشہ پر جو باندہ بنو باندہ	اوسکو وہ نہیں غصوں لکھا	کہ تیسہ ہزار کا فرمایا	سال حجت جو باخوان آیا
لیگی ساتھ دالشک تین	غزوہ مطلق کو سرور دین	جبکہ اوس جنگ ہی ظفر ہو	ہر کی آئی لگی مدینہ کو
کئی منزل کو قطع فرما کر	رات کو شہری اک گاہہ اگر	پہرہ شب میں اٹھو پڑو	رفع حاجت کو سوسوشت
کہو ان اچانک دھند کر	گر گیا کچھ سرسبز شکر	تہا سنیں کو دل رنگ جس	بہشتی کس تپ سی وہ لب
پہر جو آئین اطمینان بگاہ	نہ وہ شکر نفع تہی نہ سپاہ	سر جگایا جواز سر انکار	تھا گلی میں نہیں گل کا بار
مہنگی کیسیک بغیر ہجوم	مارا دلی گلی کا فوج غنوم	پہر بھرا گئیں دگر بارہ	ڈھنچن مارو دی گنگارہ
اندہ آمد و شد صحرا	سب پیچھے در گئیں تہا	آئی اتنی میں کیسیک صفوان	پیچھے چلنے کا حکم تہا فوان
کر چلا اور گراوہ لشکر کا	لی جلی تہی راہیں اوٹھ	اڑو تہا جو اوٹھ پائیا	اوٹھ کو فوراً اپنی جھلٹا
اور کچھ داتہ میں مارا بعیر	ہو پئی لشکر میں کلا تاخیر	دیکھ بھن ابی بد کر دار	کرنی کچھ اور ہی لگا گھدار
بگمانی کے ساتھ آہشیں	مثل کز دم ہوا سر ہشیں	زور دہتاں کو ترش ترش	جا بجا متشکہ کیا اور شاہ
اک سہنی تک سیے مذکور	تہا دینہ میں جا بجا مشہور	آئی اتنی ہی گھر کی کیبار	مہنگی لاشی اڑو کو مبارک
یکر گر زبان سی وہ بات	سننے رتی تہی سید ابات	گر چہ لکیر رتی ہر دم آب	ماری کچھ تہی گردم آب
عائشہ اوس کچھ نہ تہیں	لیک تہی طقت نہ سرور دین	پہنچیں خیمت ہو جب پیکر	جاوہان بستر سی ہجر
سنکے اوسکو ہو لب مغرور	اور وہ پنج و نرس ہوا غرور	کیا لکھوں ماجرا کھنکھ	تین دن رات تک میں گرا
آخرش طریق اسرائیل	کچھ نہ دیکھا بغیر مجربیل	بس حکمت و تسکین	لالی ان آیت کو کونج میں

جنتی ہستی
دنیا میں
مردم کو
پہنچا

کے

کے
کے
کے
کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا اللَّهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ
يَا نَفْسَهُمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ قَبْلُ
کہیں نہ عبد نہ تہا کوگو
تھا اوس ملک و تہاں کو
پیش تو ہی بغیاں اور
انیرالی نہیں دافن

کے

اپنی لوگوں پر نیک اور بہتر	نیچے جسطرح اپنی جانوں پر	اور کتنی ہی دوسری اکیلا	کہ یہ بہتان ہی کچھ دھیان
کہہ کی مرعی سب بالغہ کا رہا	سوی فہیت کیا عدول خطا	اور شمار اسے ہے کہ نہیں	تھکے جگان کا ہی نہیں
ملکہ شایان باہل مان تھا	کہ دی کرتی گمان ملن اجا	ای نکل گمان بدیکہ	حضرت عائشہ اور صفوان

لَا كَلْبًا وَ عَلَيْهِ بَاءٌ بَعْدَ شَهْدَاءِهِ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا
بِالشُّهَدَاءِ قَالُوا لَيْلِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَادِبُونَ

کیونکہ نہیں آئی رسول اللہ	اوس سخن پر لوگ جاگواہ	پر بوقتیکہ لیکھی آئی نہیں	جاگنا دوسری شاہد کی نہیں
تو دی سبک میں اکیلا	جو بڑھ والی بظاہر اور رہتا	کہ اگر دی گواہ لے آئے	صرف ظاہر میں ہی ہو جاتے
پس سلمان کہیں سلمان کا	نہر وادار ہو کہ طوفان کا	اور جو بہتان کوئی نہیں	تو سزا داری کہ جہلا دے
اس طرح ہی حدیث میں آیا	کہ نبی البوری نے فرمایا	بہائی مومن کی جود و کار	پیشہ چھپی کرے نچوڑا
	تو دھوکا دے گا ہر نیکو	پیشہ چھپی فضل اور جان	

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا لَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا تَرْضَىٰ فِيهِ عِنْدَ اللَّهِ عِلْمٌ

اور جو تو نہ فضل قیامت	اور بخشایش اوسکی ستر	بج دنیا و آخرت کی عیان	ای تو یقین تو کہ وہ غفران
بیگانہ اوسین پہنچی تھو	خوش کرتی جو حسین کو گو	ایکانت بڑی کہ انی شے	مٹھتا مٹھتا اکی ہے
نیچے اتارنے اس پر	کی غلیل نبی کریم کی نظر	کہ نہ سہا مذاہب ہستعل	در نہایت دینی فتری ہمال

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُولُ لَنْ يَأْفُوكَ أَحْكُمْ مَا لَيْسَ
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَ تَخْسَبُونَ لَهُ حِينًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ

جب گل لینی اوس سخن کو تم	سب جھپٹتی اپنی اسی مرم	لہلہ کی بولنی تم اے لوگو	ساتھ اپنی مومنی تھا کو
کہ نہ ہی تھو جس سخن کی خبر	نیچے کتنی ہو جھل سے کیہ	اور کرتی ہوتی خیال گمان	اوس سخن کو تو اکیلا
اور وہ اندر کی بیانی بڑ	نیچے اکیلا نہ سہا گری	جسک بول عرق میں ہر کہ	آدم ایوب با ابویوب
کہ سنی تو ہی استودہ تھا	ہی جو مشہور عایشہ کی بات	بولی وہ محض انک نظر فاک	اوس کو اوس کا لکھتا
کوئی جھکو اگر لگاوی	تھو محمول صحت ہر لای	بولی وہ اندر میں کر دن نہیں	کوئی نہمت کری جہیز نہیں

۱۔ اوس میں کچھ کتاب
۲۔ اوس میں کچھ کتاب
۳۔ اوس میں کچھ کتاب
۴۔ اوس میں کچھ کتاب
۵۔ اوس میں کچھ کتاب
۶۔ اوس میں کچھ کتاب
۷۔ اوس میں کچھ کتاب
۸۔ اوس میں کچھ کتاب
۹۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۰۔ اوس میں کچھ کتاب

۱۱۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۲۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۳۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۴۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۵۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۶۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۷۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۸۔ اوس میں کچھ کتاب
۱۹۔ اوس میں کچھ کتاب
۲۰۔ اوس میں کچھ کتاب

بولی ہیں ہر مومن اعلیٰ ہے	مجھے وی ام مومنین بہت ہے	نست سید زمین و زمان	اور عمل ہی بہت بڑا ہوتا ہے
	تب سب کوی نہ بھوایا	خوش خیال اور بخیا و فرمایا	

وَلَوْ كُنَّا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلُومًا مَّا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَكْتُمُهَا
سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

اور ہر جگہ کیوں نہیں تلمی گو	جب سنا تھی انک بہتا گنو	بولی تھی نہ ہی ہمیشہ یان	کہ کہیں ہم مہوسی یہ ہوتا ہے
	تجھ کو پاکی ہی اسی خدا کریم	ہی یہ گفتار فترا ہی عظیم	

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا إِلَى الْمِثْلِ ۚ بَدَأَ إِنْ كُنْتُمْ مَوْمِنِينَ
یہ فرمائی ہیں ہمیں کہ

و یبین اللہ لکم الایات و اللہ علیہ حکیم	اور بتا دے غلطی برتر	تکملو آیات اور بتی یکہ	اور ہی اللہ جاننے والا
			حکمت اپنی میں جہری با

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

بیگانہ جو عین تعبیری	چاہتی ہیں شیوع بدکاری	اُنکی حق میں کہ لائی ہیں تعجب	مارا دیکھی ہی ہی درد آگین
بچ دنیا کی تازیا نون	اور وہاں اگ کے زفانون	اور خدا جانتا ہی اُنکی شر	اور تم جانتی نہیں کیہ

وَلَوْ كُنَّا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ سَرُوفٌ ۖ حَكِيمٌ
اور جو نہ فضل حق تبار

اور جو نہ فضل حق تبار	اور بتا دے اسکی ستر بار	اور خدا جانتا ہی اُنکی شر	رحم اور سکا خرد سی بالا ہے
	تو وہ کرتا تہمیر غصب بر	سب سے پہلے قرو بلا	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ
يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَلَوْ كُنَّا
فَضْلُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَاكَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ

و

ع

اَبَاكَ وَوَلَدَكَ وَالْاَقْرَبَ مِنْكَ مِنْ يَشَاءُ عَمَلُهُ

عَلَيْهِ

مومنوں کی انک ہمتان سے	نچلو گامہا شیطان پر	اور جو کوئی چلی قدم مقدم	کام شیطان پہ تو دیکھ
بہن و کرتا ہی حکم و انعمین	بیہائی و کار بد کے تین	اور جو ہوتا نہ فضل حق بہتر	اور غنیش اس کو تیرا
پاک ہوتا نہ تم میں کوئی کہو	رہتی سب عیب تو تم اور گہ	کیلئے اسی رسول امین	پاک کرتا ہی چاہے تیرا
اور خدا او کی باتیں اوقال	سننے والا ہی تیرے خصال	میتوں کا ہی جانی والا	علم اور سکا ہی ہماری بال
جبکہ مسلح کو طعنہ زن پایا	سکھ بیکری یہ نہسرایا	کہ نہ لون اس کی میں خبر و ہر	اور نہ دون اس کو مال و ہر
گرچہ بہائی مرا ہی خالہ زاد	واجب الہم ہر طرح سے زیاد	کیا ہوا جو وہ نہ تیرا لایا	اور وہ محتاج خدا بال
	تب یہ آیت خدائی بھوائی	ایسی گندہ منع فرمائی	

وَلَا يَأْتِلْ اَوْ لَوْ الْفَضْلُ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يَتَوَلَّوْا
اَوْ لِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اور نہیں شیرا دین با سو گند	تم میں ارباب فضل و دولتند	یہ کہ دینی یوں اکلمند خطاب	بھڑھو مال نقد اور سب
ناتی و انوکو میں جو یکسر	اور قصیر دن کو دی جو یکسر	اور وطن چھوڑانی والوں کو	راہ اللہ کی میں انجو شو
چوں مسطح نجد تھقاق	مستحق اور لائق انفاق	صرت خاک کا و کسیر ہی نہیں	بلکہ ہی وہ مہاجر اور کس

وَلْيَعْفُوْا اَوْ لِيَصْفُوْا اِنَّ الْاَعْيُنَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاَللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور نہ زوار ہی کریں ہی تھا	اور گندہ بایں تمام ہی تھا	کیا نہیں ستار کتنی ہو ستم	کہ خدا بخشنے تمکو میر دم
اور ہی اللہ بخشنی والا	مہربانی میں ہماری بال	سکھ آیت کو بولی کا گوند	نہ وہ دنیا کی ہو کر نہیں بند
ہر طرح سے کروں رستہ میں	پیش آن بعد رحمت میں	پس یہ آیت ہمیں آیت مال	فضل صدیق پر جو کمال
کہہ گئی اس کو صبا رخصتی	اس کو جو حب فضل بالاطلاق	ہر کہ دار و غیر خود صاف	از سنائی آیت اللہ رکاف
بود و بدین کر امت و نبولش	کہ وہ فضل خاندن و انفضال	صورت و ترش ہر جہاں بود	زان رحیم عوام نہاں بود
	نزد شیطانی ماہ و بدکار	انانی آئینہ ناز و ہانی انکار	

میں نے اس کو کتب میں
میں نے اس کو کتب میں
میں نے اس کو کتب میں

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْسِنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

بیمکان و جودیتی گالی بین	موتون کو کہ قید والی بین	غیر بین کہ او کو دین گالی	بین کو ایمان اور یقین والی
ہی غرض اور محبت توکل بین	جلا زواج سید و دو جان	یا فقط عاشقین انسی مراد	یا کیا ہی مہاجرت کو یاد
	ابھی کا ہی تافون کہ بین	کرناوت تو ای ملیدہ مکان	

بیمکان و جودیتی گالی بین
ہی غرض اور محبت توکل بین
بیمکان و جودیتی گالی بین
۱۲

لَعْنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

بین و ملعون انبی عرب	بج دنیا و اور آخرت کی سب	اور ان کی ہی ماری سب	یعنی گالی کی بدلی سب نہ کری
----------------------	--------------------------	----------------------	-----------------------------

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّهُمْ سَمَاءٌ مَلَأَتْ سُجُودًا وَمِنْهُمْ مَعْشَرٌ يَقُولُونَ إِنَّهُمْ كَالْغَابِقَاتِ

بدلی دین غلام غلامی سب	انکا لوبہ ای نبوت شیر	انکی حسین اور ایک ملاتہ	اور با او کی اور جبرائیل
	دہ جو کرتی تھی کام اور عمل	یعنی ہولانی و نبوت و وفیل	

يَقُولُ سَمَاءٌ مَلَأَتْ سُجُودًا وَمِنْهُمْ مَعْشَرٌ يَقُولُونَ إِنَّهُمْ كَالْغَابِقَاتِ

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

اوسدن او کو وفاداری تہم	یعنی پوری عطا کرے تہم	ایسی آنکھن اگر شایان ہے	اور جانیں گوی کہ نیر دین
صوت ثابت نبات خود ظاہر	اوتو نا بقدرت باہر	کوئی جگاہ ہی نہ کرے اب	ہی نہ جس کی ملاتہ تھا

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ

مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرَحْمَةٌ

مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرَحْمَةٌ

عزیزین گندی و کجی ہا ہر	گندی ہر دو کی واسطہ دروز	او گندی رجال شہ دین	بین ہر او گندی و کجی شہین
اور جو شہریان بین جو شہر	بین او اور شہری دون کو	او شہری بین انی زمان	شہر تو کی مناسبت شایا
یہ زمین رجال اور سوال	اہل بیت جمیر و صفوان	پاک اوس خیر سے ہیں ہر	دہ جو کس ہیں جو شہری
او کی ماضی و ہی روز	جمیر و صفوان اور ہر روز	ابن عباس کی ارشاد	کہ ہیں اندول انیا اولاد
	کار زشت اور زبوں کیس	انکا حافظین غایتی برتر	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ای مومنوں! لو کہ گھر لائے تم بے یقین	گھس پڑو مت کہنی گھر کی	غیر اپنی گھر کی جن میں تم	رکتی ہوگی سکونت ایہ دم
جب تک کہ ان تم نہیں لے لو	اور سلام او کی بل پردی لو	ہی یہ تہمتیں کہ شاید تم	دغا اور پند پکڑا ہر دم
لیفے بھر ہی نکلو سہلام	اور جانا تمہیں بلفظ سلام	بی اجازت کی خلعت سے	اور تہمت سے جاہلیت کے
اسکا دفعہ نزول اور نشا	تعلیق ہے ہی ہر حصے لکھا	کہ ہمارے جوتی اک نین	بولی حضرت سی کا بنی زمین
رہتی ہوں طرح میں اپنی گھر	چاہتی ہوں کہ ہو کوئی نہ خبر	ایک دریکانہ آتا ہے	بغبتہ مجھ کو دیکھ جاتا ہے
تب یہ ہو چاہی لو حکم خدا	بن اجازت کوئی کیسے جا	بلکہ اپنی خیال میں ہی مرام	ہونہ دخل بغیر سہلام
یا کہ آواز یا نچھ سنا	یا کہ وہ باتہ سی جا کر باتہ	سنا کر دی خبر وہ اور اعلام	لیک تہمتی ہے لفظ سلام

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ

پھر وہاں سی نہیں آئیں	اون گھر میں کسی بشر کی نہیں	تو نہ تم اون کی بیج در آؤ	جب تک کہ ان تم نہیں پاؤ
لیفے جب تک کی نہیں آؤ	اور اجازت تمہیں فرماؤ	ورنہ تمہیں لگا لگا	خلل گھر میں جہانی پائی گا

فَإِنْ قِيلَ لَكُمْ اسْجِعُوا فَاسْجِعُوا ۖ هُوَ أَشَدُّ مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور اگر کہنی نکلو پھر جاؤ	تو بعد ورجوع پیش آؤ	ہی وہ عود اور بارگشت طہر	نکوار میٹھنی سی اوس پر
اور خدا دی جو کئی ہو تم کا	جانتا ہی اونہیں علم تمام	جب آیت خدا پہنچاؤ	دل صدیق میں یہ بتا آئے
کہ جو خالی رباط ہیں اور گھر	راہ شام و عراق میں کیسے	اون کا نون کی ہی نہیں	ہی وہ اون شرط یا کہ نہیں
	جو ہم سے وہ سوال کیا	حق تعالیٰ نی یوں جواب دیا	

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَكُمْ غَيْرَ مُسْتَأْذِنِينَ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ

ہی نہ ہم پر گناہ اسی مردم	کہ اجازت بغیر اؤ تم	اون گروہین کہیں کی کہیں	جنین ہی نامہ تیسرا تیسر
اور اللہ جانتا ہی وہ شے	اوس پہلے شہنشاہ رہے ہیں	حکیم کو لکھ دکتا ہی ہو	اور جس خیر کھپاتی ہو
یعنی وہ جانتا ہی استیذان	حکیم کرتی ہو ظاہر اور عیان	اور اچوہ فساد ہی معلوم	حکایت کو کہتی ہو مکتوم
یہ جو ہر دم ہی پوچھ کر آتا	اوس کو ہی جسکا اور سوخانا	اور اگر ایک گہین ہوں آباد	جس طرح سے غلام اور اولاد
اؤ لکھو ہر وقت پوچھنا ہی نہیں	لیک غلوٹ کی قوت میں تیرا	جو خداوند فضل فرماوے	اسکی تفصیل غم قریب آوے

قُلْ لِلّٰہِ مِیۡزِیۡنٌ یَّعْضُوۡنَ مِنْ اَبْصَارِہِمْ وَیَحْفَظُوۡنَ اٰ
فُرُوۡجَہُمْ ذٰلِکَ اَزۡیٰی الْمُرۡدٰتِ اللّٰہِ خَبِیۡرٌ یَّعۡلَمُ سِرُّہِمْ

کہ تو ایمان لانی والوں کو	بے حقین نہیں انیوالوں کو	کہ کہیں بند ہی نہ لکھیں	تاہین دینی ہی نہ لکھیں
اور ایمان و اپنی ستر و نکو	نان ہی خلی حد ہی تار انو	یہ نہایت ہی بہتر اؤ نکو ہے	دینی دنیا میں طہر اؤ نکو ہی
بشکریہ حضرت اشتر	ہی خبر دار اوس اور گاہ	دی جو کرتی ہیں نیک و بد گام	ای نگاہ حلال اور حرام
اہل تحقیق کی نہایت بیان	بیشتر ہی تیز فاصد شیخان	غیر لکھو کی ہیں جواد و س	اؤ لکھو بن دوسر کی ہی نہ سار
چشم کو ہی نہ کچھ دد و کار	کرتی ہی ہر طرح و صید و کار	دو روز دیک سکھو کیساں ہے	نقشہ جسم و آفت جان ہے
قادراں از ہی بہ تیر نگاہ	روسیا دی ہی بصید گناہ	کولی کیا جانتا ہی کیا ہیں چشم	سر بسقشہ و بلا ہیں چشم
جاگتی ہی نہ و سلاقی ہیں	نقشہ سوتی ہوئی جگاتی ہیں	دہ جو حفظ فروج ہی ارشاد	ستر عورت میان اؤں ارشاد
ای جیسا ہی ستر کی شہنشاہ	خود نہ دیکھیں اور کو کو گناہ	اکی حکم ہی اب ارشاد	کہ تلاوت تو استیودہ نہاد

وَقُلْ لِلّٰہِ مِیۡزِیۡنٌ یَّعْضُوۡنَ مِنْ اَبْصَارِہِمْ وَیَحْفَظُنْ
اٰفُرُوۡجَہُمْ وَلَا یُبَدِّلُ مِنْ یَدِہِمْ اِلَّا مَا ظَہَرَ مِنْہَا

اور کہید زمان و زمین	یہ ایمان تو ایمان انیوالوں کی نہیں	کہ کہیں بند ہی نہ لکھیں	تاہین دید و جنبی ہی نہ لکھیں
دو چیز تہمتی دی ستر کا	اپنی ستر و نکو استیودہ سیر	اور نہیں و گمادین اپنی	پس جو ہر بہرین اؤں کی کچھ
اور دین کو اور نہ ہی لکھ	اپنی غناق اور گریبان	تقصیدت ہی ہی نگاہیں	یعنی انہیں تن نہ لکھ

اور لکھ

اور کیا ہی وہ اوس کا استیسا	وہ جو ظاہر شکرگاری ہو جا	جیسے جوتی نئی نظر آوے	یا لبا پس سفید دھلا
اور اسطوری حکم و عمل	بات کی شہد انگہ کا کامل	یا موضع شکر کی کھٹان	کام کرتی میں جو زنی ہوا
جیسے انگشت دست و پنج پا	اور توڑا سامنے نظر آ جا	اور باقی بدن چھپا نا ہے	جنسی کو نہیں رکھا آ ہے
	اور اس طرح زیور اور پوشا	لیک لکھ کی چلی گاہی با	

وَلَا يَبْدِيْنَ فِيْكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ اٰلِهَةٌ اَوْ اٰبَاءٌ عَمَّهُمْ
اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ
اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ

اور نہ دکھلا میں اپنی زینت کو	نہ کہ ہر با کوئی فادہ نو	یا نہ مگر اپنی شوہر کی تسنیں	جن کا حق ہی نہ نیت نشین
یا کہ اپنی دی باجے اور کھو	کہ نہ ہوں سے فادہ ہوا ہو	یا کہ سسر و نکاحی جو کیسہ	باپ ہنیش شوہر کی مثل پید
یا کہ بیٹوں کو اپنی انجو خور	یا کہ شوہر کی اپنی بیٹوں کو	یا کہ اپنی برادر و کی تسنیں	یا ہتیو نکاحی ایشہ
یا کہ بہنوئی کی اپنی بیٹوں کو	اور اسطرح خال و عزم ہو	لیک ہی ہمیں جیسا طما	کہ نہ دکھلا دین دی
کہ اگر بایں اوتوں کی خبر	سکے فتنہ اوٹھائیں کی	گر یہ آیت میں بعد استیسا	حکم ہی صرف اوس کا
ساتھ جیسے سنیں واد صباح	بقربت نہ کا عقد نکاح	یوں ہن محرم جو ہن عیش کی	حکم میں دین آ جات کی

اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ اَوْ اَبْنَاؤُكُمْ

یا کہ اپنی اودن عورتوں کی تسنیں	کہ دی ہن اہل میں اور تعین	یا ہوی چکی ماکہ کی ہاتہ	ہاتہ آئین ہی رقیہ کی ساتہ
یعنی دکھلا دین باندیوں کی	خواہ و نیدا خواہ ہون بیدین	پس وہ ہی اوس کو ک تفصیل	ور نہ ہن باندیاں باندین
یا کہ مملوک ہی راہی عام	خواہ باندی ہون یا ہون غلام	لیک حقائق میں کیا ہی بیا	ہن فقط باندیاں مراد بیا
حکومت میں جنی کا غلام	ہی نظر بسمیوں پر او کو چرا	بلکہ بد راہ عورتوں کی تسنیں	بیشیہ دیوں اپنی پاس میں
	اور دی جو شکر البان میں	اوتے ملنا نہیں سوڑ و روا	

اَوِ الشَّاعِرِينَ غَيْرِ اُولٰٓئِكَ مِّنَ الرِّجَالِ

یا کہ غیر مذکور دی جو باندیوں	نہیں کہتی میں حصار مردان	جس طرح پیر سالخورد و غنیمین	کہ خبر دی مباشرت میں نہیں
-------------------------------	--------------------------	-----------------------------	---------------------------

میں نے اس کو

ایک اکثر ایمہ مسنفی گنتی مرد و عورتیں جو غنیمتیں خیر کردی محبت ہیں تنہا کے اگر چہ کتنی نہیں تو ہائے

أَوْ الْطِفْلِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِظُهُمِمْ وَأَعْلَىٰ عَوْرَاتِهِمُ الْإِسَاءِ

یا دیڑی کہ جو نہیں ہیں خبر	بہیدا و رازنا ہی نسوان پر	یعنی زن کی پشت کی تہیں	خورد سالی ہی جا بہن ہیں
	دس بستر تک وہ بی شعوری	جسٹاب اوٹن پر مردی	

وَلَا يَضُرُّهُمْ بِأَنْ يَكُنْ جُلُوسًا لِّعَلَّكُمْ مَا يَخْفِيهِمْ مِنْ نِّسَاءٍ

اور نہ مایہ نہ اپنے پاؤں کو	نما کہ معلوم اوست وہ شی ہو	جو چپائی ہیں اپنی زینت	یعنی عفت اور پاکیزگی
جس طرح گوہری کی ہی ہنگام	اور اسطوریہ پر خوش کی نگار	اور بہن نہ ایسی بہراو	جس اور کا ہنگام نظر آو

وَتَوَقَّ إِلَى اللَّهِ حَسْبُكَ اللَّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَكُمْ تَقْوَىٰ

اور بہر و تم خدا کی جانب کو	کے سب کے اسی مسلمانو	نما کہ پاؤں نجات و چنگارا	دشت شہرت میں تو آوار
-----------------------------	----------------------	---------------------------	----------------------

وَأَنْتُمْ الْإِيمَانُ مِثْلَكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَمَا يَكُونُ

اور کرد و نکاح ای لوگو	زن بل شوری و شوہر کی زکو	آپ ہیں کہ فرمودہ کا وزن	بی زن و شوہر کی جوہرین
اور جو نیک ہوں تمہارے کبیم	اور جو بیوں لوٹ دیا تھا اسکا	یعنی جو بیادہ سی کنیز و غلام	چوڑ و زبون نہیں تمہارا کا
ہی روایت کہ ایک مذہب رسول	بولی حقیقت سے کای قبول	تین کا بیوں میرست کرتو	فوت ہو نیک اتوں کی کہ ڈرتو
فرض چہ گہری کہ وقت اک	اور جہانہ کو جگہری پاؤ	اور کر حلیہ بیوہ زن کا بیادہ	پامیر و اوسکی ذات کا گہرا
	بیوہ زن کو جو بیادہ کا دی	تو مسلمان و عورتیں لار	

إِنْ يَكُونُ تَوَافُقًا يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

جوا یا ما و صلیں ہوں غنیمت	کردی او کو غنی خدای قہر	فضل اپنی سی ہی کی نظر	رزق و آدمی کا کھیا پر
	اور خالق سائی والا ہے	علم والا سائن ہے بالا ہے	

وَأَلَيْسَ تَعَفُّفِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ تَكَا حَسْبُكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

اور میں تعفف ہی ہی ہوں	جو نہ کتنی میں بیادہ کا قدور	جب تم کہ بی و ترسل نکلو	خالق اپنی کرم ہی لوگو
یعنی پاؤں میں غلام کا سالان	وہ جو فقہ ہی اور مرعیان	اب کتابت کہ میں بیان حکام	جس آرا و ہون کنیز و غلام

وَالَّذِينَ يَبْنِعُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكُنُوا لَهُمْ
إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَآتُوا لَهُمْ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اور جو لوگ جانتے ہیں کہ کیا	اسی وثیقہ کتابت اپنی کا	اون مالیکیت غنیمتیں	کرتی ہیں ملکیتیں دینی ہیں
پس لکھا دی دو اوکو پروم	جو سمجھتی ہو انہیں نیکی تم	اور دو اوکو بعض مال خدا	وہ جو اون کی یا کسی ملک عطا
جانتے ہیں کہ کیا جو ارشاد	اوست امر کتابت ہی مراد	یعنی کوئی عید و آما سے	بولی طرح اپنی مونی سے
کہ کما دون میں مال زر تجکو	اتنی مدت میں اس قدر تجکو	تو میں ہوں کامیاب اراد	بادوں اس پر کتاب ازاد
اس حق را و رمار کا اقام	ہی کتابت محاور میں نام	اور کما کر مال دینے کما	وہ کما دی بدل کتابت کا
پس کتاب جو دیو مال میل	ہو کر آزاد ہو تودہ غل	اور نیکی سی ہی بیان دہ را	کہ بدل غی کی جبکہ ہوا اراد
تو نہ چور کی ساتہ پیش آو	اور زنا کار دہ نہو جاو	اور اہل دل کو ہی ارشاد	کہ وہی میں مال کہ ہوں آزاد
خواہ دنیویں کا و اوکو مال کو	خواہ اوکو عطا کرین خیرات	شافعی اور احمد حنبلی	کچھ کتابت کرتی کم بین ل
بلکہ چوتھائی اوس کالی کا	کرتی ہیں غنیمت اوکو عطا	اور یک قول شافعیہ تمام	راہی خواہیہ سو پنا جاو کا
ابن عباس روایت ہے	کہ بدل سی ثلث کفایت ہے	اور وہ انبیائی مال تحتم	سمجھتی ہیں مال کو ر اعظم
گنتی ہیں کھٹا آتو عام	اسی معین اوکی ہو قوی لا	اب یہ اراد ہی کہ لینا مال	فصل بدیسی ہو دیونی مال
خواہ نا خوش ہو خواہ خوش	ہی دہ ناپاک مال اور ناخیر	ایک ہی بیجا جو ناخوش ہے	بلکہ مظلوم اور شکست ہے

۱۴۱

وَلَا تُكْرِهُوا فَتِيكُمُ عَلَى الْبَخَاءِ إِنَّكُمْ مِنْكُمْ
تَحْتَفِظُونَ لَتُبْتَغُوا عَرْضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور نہ اکراہ ساتہ پیش آو	اسی نہ جبر اور زور دہلاؤ	نہ دیوں اپنی کو پلیدی پر	وہ جو ہی جیائی سر پر
جو لگین جانی بیچے رہنا	یعنی عفت کی قین کو سننا	مت کرو جسے کہ ترو نہ رہو	مال درخت حوہ دنیا کو
	یعنی اون سے کمالی کرنا	یا کہ اولاد اون کی کما کر	

وَمَنْ يَكْرِهْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ فِى بَعْدِ إِكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور جو کمالی کرنا نہ ناخیر	یعنی لگا جو کسب کرنا کر	تو خدا انکی پی سی پیچھے	جن پر وہی نہ دیر کرنا کر
----------------------------	-------------------------	-------------------------	--------------------------

۱۴۱

ہی گناہوں کا بخشنی والا	مہر والا بیان سے بالا	یعنی بخشنے والے اور بخشنے والے	جبر کرتی تھی جن پر کسیدین
اسکا ابن ابی ہے منشا	وہ جو انفسناقص کا تھا	لوڈیاں تھیں چہ اوہ جہاں	دل عالم فریب و رشال
نہ نہ پر وہ اوکو دیتا تھا	کس کا اوکلی مال لیتا تھا	جو باخاک پریشانی تھیں	ہر طرح کی دمی مار کمالی تھیں
جیکہ ہونا کمال کو خوار	لا میں شکوہ با حمد مختار	تب وہ آیت خدائی بھائی	اوکلی حق میں دمی حق آئی

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَكَالًا مِّنَ الذِّكْرِ

خَلَّوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

اور اتاری ہیں آیتوں و ہفتا	ہنسی جانب تہا کی آیات	کہ بیان کنیوالی ہیں حکام	ای حدود اور جلال و حرام
اور مثال اوکلی جوگی ہیں گند	تھے پہل دی لوگ سر ہا	اور اتاری اولیٰ یونین	ڈرنیوالو کو گھنسی ای و بند
و عطا قرآن جو سنسی ہیں معلوم	منتقے اسلیں جو ہی مخصوص	ستم پہلی یوسف اور مریم	عاشکی طرح تھی ای ہم

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نَوْرٍ يُّشْرِقُ فِيهَا
مِصْبَاحٌ مِّصْبَاحٌ فِي مِصْبَاحٍ مِّصْبَاحٌ فِي مِصْبَاحٍ
كَأَنَّهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ
تَنْبُوتُ فِي لَدُنِّهِ شَرِيفَةٌ وَلَا غَرْبُ يَّةٍ لَّيْسَ كَدُنِّهَا يَصْنَعُ
لَهَا كَمِثْلَ نَفْسِهِ نَارٌ عَلَى نَارٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

حق تعالیٰ ہی نور اور تر زمین	جملہ افلاک اور زمین کسین	یا وہ ہی نور بخشنی والا	آسمانوں کا اور زمینوں کا
وہیں ہاوس صفت نور کی	پزدہ در پردہ نور کا	جیسے اک طاق جمین کی چراغ	تاب سے جیکے آفتاب چراغ
ہی رکھا وہ چراغ عالیاں	ایک شیشہ میں بعلانی یا	شیشہ از لطافت و لمعان	گھوکیا ہی ستارہ رخشان
نیل جلتا ہی اکسین اور نور	یا کہ ہوتا ہی سب پر روشن	اوس سبک و خجست کی کشتا	سور و انبیاء ہی رتیل نام
ہی نہ شرق اور غرب اسکا	بلکہ ہی ہوا اسکی غلغشت	ہی قریب اسکا زیت اور غن	گھوہ ہوا کا و خود بخود روشن
گرچہ پہنچی نہاوی آتش	ای درخشندہ ہوا کی آتش	نور پر نور ہی وہاں و لبند	ای قریب ہوا کی آتش

ع
نور و نور
نور و نور
نور و نور
نور و نور

راہ دیتا ہے خالق اسی زمین	نور اپنی کی چاہی جسکی تئیں	اور تبتلای ہی خدا امثال	ہر مردم کہ جان لین احوال
اور خداوند پاک ہر شے پر	کہنی والا ہی علم اور خبر	تینے خالق ہی خلق و تئیں	ہی اون انک اور تئیں کشتیں
جو نہ تائید اولیٰ فرماتا	کام اوکا وہ سب بکرماتا	وہ جو ہی اوکی نور کی تمثیل	کئی صورت اوکی ہی تفصیل
ابن عباس نے یہ فرمایا	جیسے صبح میں سر بسر آیا	کہ ہی سورج کی دلیل ہی راو کا	کئی پردہ میں ہی ظہور او کا
ایک ہی ایک ہی منور تر	چکی تارہ کی طرح سی اندر	اوس شجر ہی راوی وہ درخت	جو نہ گملائی وہ پست کی گھٹ
نیسے سر سبز باغین کا شجر	دھوپ کماوی نہ شام اور فجر	یا غرض اوس کوڑی ہی بنے	کہ نہ شری میں اور نہ غی بنے
بلکہ ملک عرب میں پیدا ہو	نور بخج خلوب عالم کو	تیل نکون ہودہ جالتش بن	ہی مراد اوس کوہ دل نمون
کہ جو محبت اوکی روشن ہو	پونجی ناکاہ نور عرفان کو	یکہ وہ نور نور قرآن ہے	جسکا شیشہ دل سلمان ہے
اور شکوہ ہی وہ اوکی زبان	اور صبح ہی وہ خود قرآن	اور وہی خدا، او کا خبر	کوہ بی شرق و غرب ہی کیر
بن پڑ ہی جسکی حجت بظان	ہونی لگتی چلی ہر اور بیان	پہر و پڑ ہی او پیش آوین	نور پر نور سر بر پا دین
یا ہی وہ نور خواجه عالم	اور وہ شکوہ حضرت آدم	اور نوح ہی بن وہ قنديل	اور بن وہ شجر خبا خلیل
اسکی تفصیل طبع الہی ہے	کھجواندیشہ ملالت ہے	اب یہ ارشاد ہی کہ بانی نور	جسکو ہودہ ملازم ہے دستور
	اور سید کی جنم صبح شام	سنگی ہی ہی کالمونکو کام	

فِي بُيُوتِ اٰذَنَ اللّٰهِ اَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيْهَا اسْمُهُ

يُسَبِّحُ لَهُ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

کہتی تسبیح ہیں کو بی درجے	یکہ روشن چراغ ہوتا ہے	اون گہرون میں کہ تو نہ حکم	قدر جنکی بلند کرنے کا
اور پڑ جا چہین انک نام	کرتی یاد او سکون نہیں مشاج	وہ جو غلط بیوت ہی ارشاد	ہیں با جمعوں او س سگماد
یا غرض اوس میں ساجد	کر لی اول چار کو او س شمار	ایک جہی وہ بنای خلیل	تھی مدد کا حسین اسماعیل
دوسرے بیت قدس مقصود	جسکے بانی تھی حضرت داؤد	اور سلیمان کی کیا اتام	جسقد راوسین گیا تاکام
تیسری مسجد مدینہ جان	جو تھی قبائین او توپجان	ہیں یہ دونوں بنیاسرور دنیا	سر بر احترام اور ترنم

مِنْ جَاہِ لَا تَلْمِزْهُمْ تَجَاسُّةً ۖ وَكَانَ بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

۹
تفسیر

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۚ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ
مَا عَمِلُوا ۖ وَيزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ
يَرْحُمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ يَعْرِضُ حِسَابُ ۚ

دی جو مردان دین پر کمال	کہنیں کرتی ہی انہیں غافل	سماجی یعنی وہ خریدار	جس میں ہو دمرا ہجہ جبار
اور کرتی ہی غافل و فکری تین	یعنی فروخت اپنے دین	حق لی یاد اور بات کرتی	اور قائم صلوٰۃ کرتی سے
اور دینی ہی مستحقون کو	وہ جو اونپر زکوٰۃ واجب ہو	کرتی اور رکھا میں اور ڈر	کہ اولت جاوین ہو متیخ
جس میں کیر قلوب اور ہمار	از سر اضطراب اور افکار	خوف کرتی میں اسلی اور ڈر	تا بخاری اونیں خدا بہتر
اوس عمل کی کردی بجائے	یعنی جنت وہ اونکو دلو	اور کر می زائد اونکو اور فرود	یعنی وہ شی کہ ہونیں خود
نفل اپنی سی ماوراء بہشت	جس سے سوچوں میں ویکشت	اور اتنے ہی تہی امین	رزق دنیا ہی چاہے جگشت
	جس طرح شمار دنیا میں	یا کہ اوس سے زیادہ عقی میں	

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ بَقِيعَةٍ مَحْضَبَةٍ
الظُّلُمِ مَاءٌ حَتَّىٰ إِذَا لَجَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ
اللَّهُ عِنْدَهُ قَوْفَهُ حِسَابُهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور جو لوگ جو ابالائے	یعنی یا ان سے پیش آئے	ہیں عمل اونکی شن کیے رسل	بج جگہ کے استودہ عمل
جا کر اونکو پیاس والا آب	جا لگتا ہی اور غلوشتاب	یہاں تلک جبکہ آوی آوی ہے	کہ ہنیں پاجس جلدی پس
اور باو عقاب حق کی شنیں	پاس اپنے عمل کے ایشہ دین	یا کہ پاؤ خدا کو وہ خناس	کہنویا لا حساب ہے پس
بہر تمام و کمال ہی وہ خدا	اوسکو اوسکا صاحب لیکیا	اور اتنے ارمیاعے یاب	یعنی دالا ہی جلد سے خدا
کرتی مومن ہیں کو جو نیک عمل	میں یا ان سے پائیں او کایل	اور جو اعمال سے بیش کو دین	اونکو کی عراف ہجہ دین
اور اونکو خوشی سے انکار	ہو دین بد کام کی ستر خاطر	نیک کاموں جو پیش آئے	اونکی ہرگز خدا نہیں پاوے
ہیں جہان سے اب تشبیہ	اونکی اعمال کی بطور وجہ	اور جو کا فروزی ہی تمثیل	ساتھ پہنکی جو بد عیسی

نہیں جہان سے اب تشبیہ
اور جو کا فروزی ہی تمثیل
ساتھ پہنکی جو بد عیسی

اس جنت کے لیے نئے آب	ہو دی مبتلا ہے بر باس رہا	از حرست سزا سے عمل	اپنی راہ جا میں اتار دی اہل
اہل تحقیق نے کیا تحقیق	دو چہرے کا نور کا فرق	ایک فرق کی او میں ہی راہ	کہ رکھی ہی بسو عیب نگاہ
پہر نکلا ہے چوڑی ہونے سے	جلدی راہیں غلط ہیں وہی	یہ شال اگلے جو فرمائے	شاہین اور گروہ کی آئے
کہ دی دور سے سچے کویت	نہ لاکھ پہر اور کو غیر عتاب	دوسرا وہ گروہ ہے کہ دما	بت پستی ہی جو کہی ہی کام
غرق دنیا میں ہیں درشت	ان کی حق میں دوسری مثال	باس انکو وہ ریت ہی نہیں	بد ظلمت میں بہتے ہیں

اَوْ كُظُمَاتٍ فِي بَحْرٍ حَسْبٍ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ
مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَعَابٌ كُظُمَاتٍ بَعْضُهَا فَوْقَ
بَعْضٍ اِذَا خَرَجَ يَدُهُ لَمْ يَكَدْ يَرُهَا
وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ سِرًا

یاہن کام ان کی بہت دھوا	جیسے ہونیں اندھیر اور ظلمت	ایک بحر عمیق میں یکسر	دسم دھم ہانپتی ہی جسکو لہر
اور پراو کی ہی ایک کج گر	ای چہرے آئی ہی لہر پہر	اور پراو کی ہی ایک لہر دھوا	جس تاب نجوم ہنایا اب
یہ جزا ریکیاں ہیں کسا	بعض اور کجا ہی فوق بعض دگر	جگہ مری وہ نکلا اپنا ہاتھ	کہ وہ اڑتے ہیں دیکھنی کی ستا
نہیں لگتا کہ دیکھی وہ بدخ	اون اندھیر نہیں ہاتھ اپنی	اور وہ کوئی کہ کر دیا نہیں	جسکو خالق فی نور شہ دین
پس نہیں آو دھلی کچھ نور	ہی اندھیر نہیں وہ مستور	ہیں عمل اسکی جگہ تیرہ تار	اور ول اسکا بھر جے وار
کہ وہ جبل اور شرک کی ہوش	کرتی ہیں اسکو ہفت اور تار	ابرفلان چہار ہا او سپر	غیر ظلمت نہیں ہی اسکا ہر
سیرت سیرگی ہیں اسکا عمل	اور یہ طبع مخرج و مدخل	اور یہ طبع حسنہ ظلمت بن	اسکی ہی بارگشت مشرک د

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَخْتَصِمُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ خُضَع
وَالطَّيْرُ وَصَافَاتٍ كُلٌّ قَدِ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَ
شَيْعَتَهُ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ

کیا نہ دیکھا ہی تھی انجو خ	کہ خدا پاو کرتی ہیں جسکو	ہی جو اہل ایمان ہیں اور زمین	یعنی کہتی ہیں جو خدا کی تین
اور پرندہ و صافات ہیں	یاد کرتے ہیں کوئی اپنی	ہر ایک نہیں ہی کو جو زمین کو	یعنی اہل عقل اور دلیلو

نور

نور

وَأَقَامِ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ
مَا عَمِلُوا أَوْ يَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

دی جو مردان دین پر کامل اور نہ کرتی ہی غافل و لکی تئیں اور دینی سی مستحقوں کو جسین کہ رقبہ اور اہل اوس عمل کی کوئی بجا آ فضل نبی سی ماکر اہشت	کرسین کرتی ہی انہیں غافل یعنی فروخت اپنے دین وہ جو اوپر زکوۃ واجب ہے اگر اضطراب اور افکار یعنی جنت وہ اونکو دلو جس سے سوئی میں کشت جسب شمار دنیا میں	تا جبری یعنی وہ خریدار حق فی یاد اور بات کرتی رکعتی اوس در کا ہین اور خوف رکعتی ہین اسی اور اور کری زائد اونکو اور اور اتر اسی ہی ا میں یا کہ اوس سے زیادہ عقی میں	جسین ہو و مر اچھا جا اور قائم صلوۃ کرنی سے کہ اولت جاوین ہو متعیر تا خرا دی اونہیں خدا بہتر یعنی وہ شی کہ ہونہیں ہو رزق دنیا ہی چاہے کشت
--	--	--	---

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ
الظَّالِمُونَ مَاءً حَتَّى إِذَا لَجَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ
اللَّهُ عِنْدَهُ قَوْفَهُ حِسَابُهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور جو لوگ جو ابالائے جانکہ اونکو پیاس والا آب اور پاؤں کھاب تھی کشت پس تمام کمال دی وہ خدا سر کی موعین و جو نیک عمل اور نہ کہ شہوتے انکار بہ جان جو بہت تشبیہ	یعنی کائنات پیش آئے جانگاہی اور کشت آب پاس اپ عمل کے اپنے دین اوسکا اوسکا حساب لکھا میں ایک ایک پائیں اکابر ہو نوین بد کامی سطر اونکی اعمال کی بطر و جہ	ہین عمل اونکی شے کیے دل یہاں تلک جہ کہ او کی ہے یا کہ پکو خدا کو وہ خاس اور اتر اسی ہا سے باب اور جو اعمال سے پیش آوین نیک کاموں سے جو پیش آوین اور خود کا فروزی ہی تھیل	یعنی جس کے استودہ عمل کہ ہین پاؤں بلوی پس کہ نوالا حساب ہے پس یعنی دلا ہی جلد سے خا اونکو کہ سوا ہ جاوین اونکی ہرگز خبا نہیں پاوین ساتھ ہی جو جو عیسی
--	---	--	---

یہاں تلک جہ کہ او کی ہے
یا کہ پکو خدا کو وہ خاس
اور اتر اسی ہا سے باب
اور جو اعمال سے پیش آوین
نیک کاموں سے جو پیش آوین
اور خود کا فروزی ہی تھیل

اس جہت کہ جیسے نند آب	ہو دی متلب بہ پاس رب	از حضرت سر اسے عمل	اپنی رہ جائیں ہاتھ دھو لیں
اہل تحقیق نے کیا تحقیق	دو چہرے کا فروکا فرق	ایک فرق کی اوئیں ہی راہ	کہ رکھی ہی بسو عیب نگاہ
پر مملکت چوڑائی ہیں وہ	چلتی راہیں غلط ہیں وہیں	یرشال آجکہ جو فرمائے	شامین آوں گے وہ کی آئے
کہ دی دور سے کچھ کتاب	نہ ملا کہ پہراؤ کو غیر عقاب	دوسرا دہ گروہ ہے کہ دام	بت پرستی ہی جو کہی ہی کام
غرق دنیا میں ہیں و درشت	ان کی حق میں دوسری مثال	پاس انکو دوریت ہی نہیں	نہ ظلمت میں جہت نہیں

اَوْ كُظُمَاتٍ فِي بَحْرٍ مَّجِيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ
مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ مَّظْلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ
بَعْضٍ مَّا زَاخِرُهَا يُدَكُّ لَمْ يَكُن لَّيْسَ لَهَا
وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ

یہ ہیں کام انکی اسی وہ صفا	جیسے ہونوین اندہیر اور ظلمت	ایک بحر عمیق میں یکسر	دبیدم دہانتی ہی جسکو لہر
اوپر اوکی ہی ایک موج گر	ای چہی آئی ہی لہر پہر	اوپر اوکی ہی ایک لہر سحاب	جس تاب نجوم مہنایاب
یہ جوار یکساں ہیں سراسر	بعض اونکا ہی فوق بعض دگر	جگہ مری دہ نکا اپنا ہاتھ	کہ وہ آؤں سچ و دیکھنی کی تات
نہیں لگتا کہ دیکھی وہ بدفر	اون اندہیر نہیں ہاتھ اپنی	اور وہ کوئی کہ گروہی نہیں	جسکو خالق فی نور شہ دین
پس نہیں آؤ دھلی کچھ نور	ہی اندہیر نہیں ہستور	ہیں عمل اوکی جہت تیرہ تار	اور ول اسکا بحر نیے وار
کہ وہ جہل و شرک کی ہوش	کرتی ہیں اوکو ہشت اور تالیج	ابنضلالان چہار ہا او سپر	غیر ظلمت نہیں ہی او سقاقر
سرسبیر کی ہیں او عمل	اوپر سطح مخرج و مدخل	اوپر اسے نہ ظلمت بن	اوسکی ہی بارگشت شرکی د

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَخْتَصِمُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ خُضِعَ
وَالطَّيْرُ وَصَافَاتٍ كُلٌّ قَدِ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْمِعُهُ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ

کیا نہ دیکھا ہی تونی انجو خن	کہ خدا باو کرتی ہیں جسکو	ہو جو افلاک میں ہیں اور زمیں	یعنی کہتے ہیں جو فردی تئیں
اور پر زہی جوادتی ہیں	یاد کرتے ہیں کوئی اپنی	ہر ایک انہیں ہی کو جو زمین کور	یعنی اہل عقل اور و طیو

نور

نور

ہر گویا یک ایک وہ گلزار آب	کر کی مغلوب ناروہ پانی	اوس جو نکا ہو گیا بانی
اوس سپید گئی ملک کی سر	اور مغلوب خاک کر کی عیا	اوس حیوانی بانی اور ان
فَعَنَّهُمْ مِّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ		
کہ وہ چلتا ہی بیت اپنی پر	جس طرح سے دسانے روم	بیت کی بل ہی جنگا چلتا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى جُلُودِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰى اَسْرَاجِهٖ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور کوئی ہی کہ بی بنی زمان	چلتا دو پاؤں پر ہی حیوان	اور کوئی اونہیں ہی دونوں
کرتا سپدا ہی خالق برتر	جسکو چاہی جتلاو صور	بشکے ریب خالق کیتا
اوست قادر بر ہر خواہ خواہ	برہم خواہ کہہ کہ حکم اور آ	نقشید برون گھلا آو
		کہ وہ چلتا ہی چار پر بدوم
		ہر کسی چیز کو ہی کر سکتا
		نقش دان درون لکھا آو

لَقَدْ اَنزَلْنَا اٰیٰتِ مُّبٰیِّنٰتٍ لِّلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ مِنْ لِّسَانٍ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کہ بیان کر نیوالی ہین بالدا	اور اشدراخہ دکھا آوے	جسکہ وہ چاہتی ہی نہیں آوے
جس سے پہنچی وہ مقصد دل کو	اگلی آیت کا وجہ اور نشا	دو طرح سے مفسر و ن لکھا
دلید حضرت سی جو کئی تھاندا	اوسکو کر نیک دعویٰ اور جگہ	جب بودی اتفاق پڑا
کہ شرف سے ہم کہ الدین صفا	بولا وہ کعب ہی منافع ہے	تجسے طرح پر موافق ہے
حکم اوسکا قبول ہی تجکو	یا علی اور مغیرہ ہید بیکر	متخاصم ہی ارض بانی پر
اور مغیرہ کو تہا منیر قبول	ابن عم علی بنی کو جان	ولین کرتا تھا او کچھ وہ گمان
کہ خدائی یہ حکم بھجوا یا	اوس مظنہ سر منہ فرما	

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا لَمَّا تَرَیْتُمْ
فَرِیْقًا مِّنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَا اُولٰٓئِكَ بِاٰلِیْمِيْنَ

نہاوند اور رسول زمان	اور بجا لائی حکم و فرمان ہم	یعنی دونوں کا استودہ شہم
حکم حق سی عدول لانا	اگر وہ اونہیں اوسن چاہے	یعنی اتر جبہ کرتی تھے

	اور میں ہیں لوگوں کی زبان پر	لا انہو الی یقین اور ایمان	
وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْتَدٍ ۚ			
اور جب کہ کسی دعوت تیار ہو	حق اور اویسی کی اور طاقت	ناکری حکم اور میں نہیں	کہ بی واقع میں حکم حق
انگہان اگر وہ اور میں کا	پیر تاجی نہ ایسی نبی ورا	ای شری یا منیر و جزیان	بزم حضرت ہی ہو، کو گونا
وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِمْ مِنْ عَيْنٍ ۚ			
اور اگر ہوئی انکو دلی حق	ای اگر ہوئی فائدہ طلق	تو ہی آئی ہیں سر ہی نہیں	ہر کی متقاد اور فزون
أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ هُمْ يَتَخَفُونَ ۚ			
يَخِيفُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ			
کہا اور میں ہی انکی ہمارے	کفر یا میل علم ہی طارے	یا کہ دہو کی میں ہیں پری کہ	کہ نہیں تمام دینی نہیں
یا کہ ڈرنی ہی شریاتی میں	خوف ہے با کاوی کہانی	کہ خدا ظلم اور نہ فرماوے	کج ادائی کی ساتھ پیش و
اور او کا رسول و پیغمبر	میل جو رستم کرے اوپر	یون نہیں ہی وہی ہیں ظلم شعاع	حیف اور میل ہی نہیں کا کار
اوس ضرورتی کی ہی وہ	کہ خدا اور نبی کے ہو متقاد	چوڑی ہیں میں نہ و چون	کہ نبی کا دلی یقین حکم بجا
	جیسے ہمار چاہتا جو جانوں	لیکے معنی نہیں ہیں آراوے	
إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ			
پہ پہلی میں نہ آید وہ صفا	ہی یہی صوبہ منو کی بات	جب بلای گئی خدا کی طرف	اور رسول او مصطفیٰ
ناکری حکم اور میں نہیں	یہ کہ بولین و لوگ سر تاس	کہ ترا قول ہمیں گوش کیا	اور ترا حکم ہمیں ان لیا
	اور یہی لوگ جو کہیں ہیں یہاں	پانی والی فلاح ہیں اور نجات	
وَمَنْ يَطْعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَيُخْرِجْهُ مِنْهُ			
وَيَتَّقِ اللَّهَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۚ			

میں نے یہاں لکھا ہے کہ

نہایت

اور جو کوئی اوستھائی حکم خدا	مطلقاً کہ فرض لائی بجای	اور اسکی رسول کا ہمہ تن	- علقہ قبا یا بجاوہ مانی سنن
اور کتنا ہی خدا کا ڈر	اپنی بچیدگناہ و عصیان	اور کچھ کر چلی وہ اس سے چال	یعنی عامی نہ ہوستقبال
	پس یہ ہیں وہ گرد مقصد یا	ہر طرح کا ہی اذکوا جرتوا	

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَمَّا هُمْ
لَيُخْرِجَنَّ عَنْ حَيَاتِهِمْ قُلُوبَهُمْ قُلْ لَا تَقْسِمُوا بِحَاثِمَةٍ مَّا عَرُفُوا قُلُوبَهُمْ

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور کمالی قسمیں الی پیش	حق تعالیٰ کی وی نفاق آندا	سخت قسم نہ کو اپنی ای خوشخو	کہ اگر حکم تو کری اذکوا
تو نکل جائیں چوڑ کر گھر بار	مگر میں یہاں رہیں و زناہر	کہ کہ مت کماؤ جو بی جہتی	کہ ہی غلو بتسی امیر دم
حکم بردار خدا معقول	جس میں ہو ذرا نہ غلو عدل	کہ تحقیق ہے خدا آگاہ	اوستھ کرتی ہو تم جو شام و

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَمَا عَلَيَّ مَا مَحَلَّ عَلَيْكُمْ مَّا خُمِلَتْهُمُ وَإِنْ تَطِيعُوا
تَهْتَدُوا وَإِنَّمَا عَلَى اللَّهِ سَعْدُ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

کہ اطاعت کرو خدا کے تم	اور اطاعت نبی کی امیر دم	پہر جو پیر وگی اپنی منگی ستین	نوسوا اسکی کوئی بات ستین
کہ ہی وہ بار اسکی گولن پر	جو اوستھایا گیا ہے پیغمبر	اور تمیر وہ بار ہی حکمو	تم اوستھائی گئی سواری لوگو
اور اگر اسکی حکم میں آؤ	راستارست سرسب پاؤ	اور نہیں کچھ نبی کے فہم پر	غیر تبلیغ حکم واضح کر
یہی نبی پر ہے حکم ہو چکا	اور تم پر ہے حکم میں آنا	وہ تو پہنچا چکا ہمارا حکم	وہ جو کیسے آشکارا حکم
اب ہاں نہیں تمہارا کام	بن اٹھا اور مثال تمام	جو تم اسکی شین بجا لاؤ	نورہ کارا در سب پاؤ

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ حَتَّىٰ اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ بَنِي
قَبْلِهِمْ وَكَيْفَ كَانَ لَهُمْ دِينُهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ
لَهُمْ وَلْيُبَكِّرْ لَهُمْ إِنَّهُمْ فِي عَمَلِهِمْ

اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر
اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر
اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر
اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر	اور بدلی ہوئی اونکو لے کر

یَعْبُدُونَ دُونِیَ لَا یَشْرَکُ لَیَّ شَیْئًا وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِکَ فَأُولَٰئِکَ هُمُ الْفَٰسِقُونَ

نہیں کرتے ہیں میری پوجا میں	نہیں کرتے ہیں میری پوجا میں	نہیں کرتے ہیں میری پوجا میں	نہیں کرتے ہیں میری پوجا میں
اور جو کوئی بانی نعمت و عافیت	اور جو کوئی بانی نعمت و عافیت	اور جو کوئی بانی نعمت و عافیت	اور جو کوئی بانی نعمت و عافیت
قول نہیں اس طرح آیا	قول نہیں اس طرح آیا	قول نہیں اس طرح آیا	قول نہیں اس طرح آیا
سورۂ طہ پڑھ کر کہتے تھے	سورۂ طہ پڑھ کر کہتے تھے	سورۂ طہ پڑھ کر کہتے تھے	سورۂ طہ پڑھ کر کہتے تھے
انکیت منازل انحصار	انکیت منازل انحصار	انکیت منازل انحصار	انکیت منازل انحصار
تھی نہ تھا تو شریعہ دشمن جان	تھی نہ تھا تو شریعہ دشمن جان	تھی نہ تھا تو شریعہ دشمن جان	تھی نہ تھا تو شریعہ دشمن جان
ہر قبیلہ پیام خور نیز سے	ہر قبیلہ پیام خور نیز سے	ہر قبیلہ پیام خور نیز سے	ہر قبیلہ پیام خور نیز سے
کہتے تھے ہمراہ تھی وہی تیغ و دم	کہتے تھے ہمراہ تھی وہی تیغ و دم	کہتے تھے ہمراہ تھی وہی تیغ و دم	کہتے تھے ہمراہ تھی وہی تیغ و دم
کاش پانچا وہ زمانہ ہم	کاش پانچا وہ زمانہ ہم	کاش پانچا وہ زمانہ ہم	کاش پانچا وہ زمانہ ہم
اور فتن سے اوجھا ہیں جو	اور فتن سے اوجھا ہیں جو	اور فتن سے اوجھا ہیں جو	اور فتن سے اوجھا ہیں جو
کہ وہ فرمای اونکو اور رائے	کہ وہ فرمای اونکو اور رائے	کہ وہ فرمای اونکو اور رائے	کہ وہ فرمای اونکو اور رائے
مرد ثابت کر گیا اونکو دین	مرد ثابت کر گیا اونکو دین	مرد ثابت کر گیا اونکو دین	مرد ثابت کر گیا اونکو دین
نہنگی خدا عجب لائیں	نہنگی خدا عجب لائیں	نہنگی خدا عجب لائیں	نہنگی خدا عجب لائیں
غیر کسری کی اونکی ملت الی	غیر کسری کی اونکی ملت الی	غیر کسری کی اونکی ملت الی	غیر کسری کی اونکی ملت الی
اور اسید کہ ہفت اقلیم	اور اسید کہ ہفت اقلیم	اور اسید کہ ہفت اقلیم	اور اسید کہ ہفت اقلیم
اور باغبان عیب اک بران	اور باغبان عیب اک بران	اور باغبان عیب اک بران	اور باغبان عیب اک بران

اور بدلی ہوئی

قَالَ أَفَلَا تُؤْمِنُونَ

اها

میں

کر دے موعود مسر بسر اکٹھا	ماسوا او کی دوسرے پہ نہتا	میں فی از خود نہیں کیا یہ در	اسپہ اجماع ہو گیا تخت
نور دل جسا ہو شک سی دور	اوسکو انوار دیکنا ہی ضرور	اور جو کوئی نہ لادی شکو جا	لیفٹا و لغت خلافت کا
پیش آؤ بکفر اور انکار	اوسین بھانڈہ کرتے تکرار	اوسکو حکم حق نے تباہ یا	زمرہ فاسقو نہیں مہر ایا

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَطِيعُوا اللَّهَ رَسُولَ لَكُمْ تَرْحَمُونَ

اور قائم رکھو صلوٰۃ کو تم	اور دینی رموز کو تم	اور کر دیر دینی پیغمبر	تا کی جاؤ رحم تم کیسے
---------------------------	---------------------	------------------------	-----------------------

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَمْرٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا فِي كَيْدٍ مَا لَهُمْ فِي السَّمَاءِ مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُهُمْ

مت خیال اگر گمان کرو نہا	اوس جماعت کو لائی جو کار	عجز میں حق کو ڈالنی والے	ای عذاب اوسکا ماننی والے
بیج ہروی زمین کا کر فرما	لیفٹا ہرگز نہ کر سکیں یکا	اور عسکنا ہی اونکا راستہ	اور بری ہی وہ باز گشت تہ
	ابتدا کیا ہی اونکا یاد	وی جو سابق میں مکر ہی شاد	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْبَسُوا ذُكْمًا وَالْزِيْنَةَ يَنْ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوَّلَاتٍ لَكُمْ ذِكْرُكُمْ عَلَيْكُمْ حَقُّ زَكَاةٍ مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ عَلَىٰ غَيْرِ الْأَلْبَانِ

ای کو گو جو لائی ہوا پان	تیسے چاہیں کو اذان اہل فرما	جنگ مالک ہو تمہاری ماتہ	وی جو ماتہ ائی مالکیہ
اور کو طفل بونچہ میں جو	تم میں عقل خرد کی حد ستین	تین بار ایک را اور ملین	قبل تہ نماز فجر ان میں
اور جب تم کہ تم رکھو ہوا تار	اپنی کپڑوں کو وقت نصف نماز	اوپر بھی نماز خفتن کے	کہ بدلتی لباس ہو تن کے
تین پر کی وقت میں تمکو	اور میں پردہ کو تم ای لوگو	ہی نہیں تپہ مالکو کیسے	اور نہ اون لرون سوا پر
کچھ خطا جو کرین نہ ستیزان	چیچے او کی کہ میں دتین آوا	پہر نیوالی ہیں تم پہ وی کیسے	بعض تم میں کہ بعض انکی یہ
ای مالک اور موالی کو	کثرت اختلاط با ہم ہو	کیگر میں بکار خود معذور	رضعت ذل او کو بھی بڑ
ماسوا تین وقت کی وی مام	نہ کرین مالکونی استغلام	اور اون تین وقت میں ضرور	ای اجازت نہ تین میں نہ ہو

اسپہ اجماع ہو گیا تخت
لیفٹا و لغت خلافت کا
زمرہ فاسقو نہیں مہر ایا
اور انوار نور
اور انوار نور
اور انوار نور
اور انوار نور

طعن بہن کی نہ ہون نیز غلام	مکرم یہ سکی واسطہ ہی عالم	اہل تحقیق فی بیان ہی لکھا	اسکا نشا غلام اسما تھا
جنبہ بیوت او کی پاس آیا	تب اس بیت کو حق لی ہوایا	یا کر نشا ہی حکام کی نام	تھا جو انصاری دیک غلام
جسکو بیجا بنی فی پیش عمر	کہ بلا لائی او کو وہ جا کر	الغرض جبہ او کی گہر آیا	او کو سوتا ہوا وہاں پایا
اتفاقاً بگوشت خانہ	خواب میں تھی وہ بی حجابانہ	بعض غصاتی ہی حجاب او	یعنی عریان حکم خواب او
یا کہ چون بخت دوی تھی	رکستی با ہنجانہ لب کار	الغرض کہ تی ہی وہ او کو نظر	عرقہ لہجہ حبیب ہو کر
لب پہ اپنے یہ آرزو لائے	ساتھ اس گفتگو کی پیش آئے	کاش نہی خدا غرض جل	مہلق حضرت پہ ذوق منزل
کہ دی آباہما را وروی سپہ	او بہار خدم دی سرتا	سین آتی بغیر استندان	ہم پہ رات اور نین آوان
کہہ کے یہ بات اعدل لا صحام	راہی خکی تھی فوق حسی وکتا	سید الانبیاء کی پاس آئی	کہ وہ جبریل مکرم ق لائے

كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اس شوق میں یکساں غلام کہوتا ہی خدا تمہیں حکام اور ہی قادر جاننے والا حکمت او کی ہی حسی با

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَانَ لَكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور جبوت پہنچیں انہو شوق	ڑکی تم میں بلوغ کی حد کو	تو اجازت طلب کن کو مام	جلد وقتو میں بلند مقام
جیسے کہ طلب تھے اذہن	دی جواب تھے ہوئی انہو شوق	یون نہا ہی کھل کر نروان	تکلیات اپنی ای مردان
اور خدا جانتا ہی سب احوال	کہنوا لاہی حکم کا کمال	بغیر ڑکی اگر جوان ہو جان	اذن کو نہا کر دی گہر میں
	مسطح حسی حال ذکر کو	بیشتر حکما ہو لیا مذکور	

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَغْفِنَ عَنْ ذَلِكَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور جو عجل و غیر متبرجہ عورتیں نہ امید نکاح ہی اور بیاہ تو نہیں انہو کو چوبال انشاہ

اور جو عجل و غیر متبرجہ عورتیں نہ امید نکاح ہی اور بیاہ تو نہیں انہو کو چوبال انشاہ

اور جو اوسے بچنے سے بہتر	غیر کھلانے والی ہوگی سنگار	کہ کہیں اپنی دی نیابت تو مار
ایسے بڑے میان کہیں گے کہیں	علم اور سکایاں سے بالابست	اور اندر سستی والا ہے
اگلی آیت کا یوں، وہ خطا	لیک پورا حجاب ہی بہتر	تو نہیں اس میں کچھ گناہ اور ڈر
یا کہ برعکس کے دی رہ جو	کو رو رہ جو ساتھ کہانی سے	جبکہ پیش کی بازانی سے
کہ مبادا دوسری نفرت کہیں	سرسبز گرم احتراز آئے	اؤ کی ہسٹگی ہی بازائی
مادی رہ جو کہ مائیں یا محتاج	کہیں ان اؤ کو سوچ کر جاتے	یا دوسری ٹہنی کہیں اگر جاتے
کتنی پرہیزگار کہانی سے	دفع حاجت نہ اوسے فرماتے	پس خیال انکی منع کا لاتے
دی کتنی اجابت اؤ کہیں	کہ مرتب بلاتی جواب و مام	تا بعد کہ شور باد ادا م
موضع اونکا گمان فرمایا	تب آیت کو قہری بھوایا	

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَكْمَحِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

اور نہ بیمار پر ہی کچھ تکلیف	اور نہ ٹھنڈی پہ غلے کا کھال	ہی نہ اندہی پہ کچھ گناہ و وبال
جیسے جمعہ ہی اور جمع و جہاد	اور نہ بچہ کو مٹا اور خدو	یہیے تکلیف کو ہیں داور

وَلَا عَلَى اَهْنٰكُمُ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بَيْتُوْكُمْ

یہ کہ گناہ گروں کی اپنی تم	یہیے تکلیف انی رو بال و خطر	اور نہیں ہمسار جانوں پر
اگر حدیث نبوی میں آیا ہے	مال اولاد ہی پدر کا مال	یوں ہیں اولاد کی گھر کا مال

کما قال علیہ السلام ان الطیب یا کل الرمن کسبہ وان ولدہ من کسبہ یفہ پاکیزہ چیز بیت کہ خورد کسے از کسب خود و بد رستی کہ فرزند از کسب اوست * * *

اَوْ بَيْتُكُمْ اَوْ بَيْتُ اَهْلِكُمْ اَوْ بَيْتُ اَعْمَالِكُمْ اَوْ بَيْتُ اَعْمَالِكُمْ اَوْ بَيْتُ اَعْمَالِكُمْ

یا گھر و زمین سے اپنی آبادی	یا گھر و زمین اپنی مادر و زلی سے	یا گھر و زمین اپنی داد و زلی سے
-----------------------------	----------------------------------	---------------------------------

یا کہو نہیں ہے اُنکی سربسار	ہیں تمہارے جو نہیں اور خواہر	یا کہو کہ چھپنے اپنی دھام	یا کہو نہیں کہ گہری کھانا و طعام
یا کہو نہیں ہے ماموں کی کھاؤ	یا کہو خالوں کی جو گھر سے پاؤ	یا کہو کہ سو رہی ہو مالک تم	جیکے اون کی جو نہیں کی میر دم
	بسیل مخالفت پائیں	یا علاموں کی گہری بات آئیں	

أَوْصِدْ يٰ قَوْمُ

یا کہو اوس اپنی آتش کے گھر	وہ جو صرف رضا سرتگرم	جیکے سچ سے وہ آتشانی	جان اور مال سے فدائی
اور جو ہو دوتی دکھانی کے	تو نہیں غصت او کی کھانی	یہ اجازت نہیں و او حلال	اور کھانا کی سیر حلال
پس ہی ہی خلاصیت	کہ جو میں شخص تہا نہایت	کھاؤ میں او جو کوئی شہین	اوس سے ہر وہ جو چاہیں

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا اَمْثَلًا

ہی نہ تم پر گناہ اسی لوگو	کھاؤ تم کھنی یا کہ تمنا ہو	اسی اگر یہ گمان نہیں آیا	کے پیش اور کھنی کم کھایا
تو کچا ناروا ہی کھنی ہو	اور وہ کھانا رو ہی کھنی ہو	ور نہ زہار وہ درست نہیں	بلگانی جو ہو کیے شہین
اہل تحقیق فی بیان ہی کھا	کہ نبی لیث اسکا ہن خفا	جانتی تھی جنازہ او حرام	دوسری بغیر اکل طعام
	یا دی نصار اسکا نہ جان	جو نہ کھاتی طعام فی مہمان	

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ

پھر جب کہو کہ تم اندر	تو کہو تم سلام اپنوں پر	کہ دعا حق کی یہاں ہی شروع	برکت والی پاکی اور طہوع
ستمع کو سرور و رحمت سے	کہیند و لغبن و ورچوس سے	لفظ نفس جو ہی یہاں ارشاد	اوس سے ہم دین اقر باہین
سیغیب جی ہی کہ میں او تم	یا کہ سجدی اور جاؤ تم	او جگہ میں جو کوئی مومن ہو	تم سلام علیک او کچہ کہو
	اور جو خالی مکان تم پاؤ	تو زبان پر تم سطر حلاؤ	

پس ہر حال چاہی وہ سلام	السلام علینا و علی عبادنا الصالحین	اوس سے بہترین دعا و کلام	
تکمل و سکسی سے جو میں آوین	اوسکی جاگہ کچہ او چھراوین	انکی تجویزی نہیں ہر	حق کی تجویز اور فرمان پر

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

۱۵۴

یون جانا ہی خالق سنا	جس طرح سیر بسر حکام	محمود آیات تاکہ سمجھو تم	فکر اور وہ بیان کر کی ہر دم
----------------------	---------------------	--------------------------	-----------------------------

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا
مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْمَأَ ذُرُوءَهُ

نہیں کہیں کہ کسی ملک میں	وہی جو کائنات میں کارزار ہیں	حق اور اوستی میری دین	وہ دنیا ہی قلوب سے ہو کر
اور جو وقت ہیں کارزار ہیں	ساتھ انہی کجا جہان دین	تو یہ اوستی ساتھ وہی بجائے	جب تک کہ ان کو کس شے پہ
اور جامع ہو، بیان ساز	اور بھی ہی وہم شمع ساز	سچ ہو گیا جس کے کار	شکل بنیاد و رنگ باکھار

اِنَّ الدِّينَ يَسْتَأْذِنُ فَاُولَٰئِكَ اِلٰهِيكُمْ اُولُوْا الدِّينِ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

یہاں ہیں تجھ سے ملو	نہیں تجا تری اجاڑ میں	ہیں یہی کڑ جلائی ہیں	حق اور کا کی بنی پر مادل و جان
سی قمر میں اوس چاہے	کہ جہاد تو رک سے یکسر	تخلف سرساق سے ہو	چاہتی تھی کہ جائیں ہی گھر کو

فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ قَاذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پہر تو بھیکہ ہونوی ستانوں	تجسبے بعض اپنی کام کو مومن	پس طمع منہ کام ہی تجھ کو	اؤن وی جیکو جا اؤنیں تو
یا تری علم پر ہے جو مہسور	اؤن وی جیکو جانی تو مغدولہ	اور رحمانی خدا اول کی چاہ	یعنی شبلی اول کی تو سی گناہ
کہ ہی اختر بخشی والا	رحم والا بیان سے بانہ	اوس عجا کو چہو کر آنا	عذر دنیا کی امر کا لانا
	جو نہ خالی خلل ہی ہی کار	اسی ہی نہ حکم استغفار	

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

نہ کر دم دعا می خیر انکس	در میان اپنی اوپر حق س	جس طرح دعا ہو اُن کو	بعض مردم کی تم میں بعضوں کو
لیخا تہی دعا می سول	سرستجواب اور مقبول	یا بلاوی اگر حجب دین	تم کو اعراض چاہی نہیں
یا پکار دو اوسکو ابردم	اوادست پکارا و اوسکو تم	غیر قلم لوند اوسکا نام	لیتے ہو جس طرح نامی عوام
کتھے ہیں جب خباثت	کرتی مسجد میں اپنے خطبہ	اوسکا سنا جو اونچے آہٹا	جاتی وہاں سے کھلی اہل تق
کر کی یکدوسر کو اپنی پناہ	جاتی باہر شک بیکان گاہ	تب ساریت حق ملی ہو جایا	اُن کی حق میں یکدم فرمایا

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَكْسِلُونَكُمْ لَوْ آذًا فَلْيَحْذَرُوا
الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ

أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

جیکے رب جاننا ہی خدا	اوس جماعت کو کسی نبی	جو کچھ جاتی تم میں ہیں چسکر	تہوڑی تہوڑی بچا بچا
پس وڑتی رہیں جو بلا	کرتی فرامین ہیں اگلا	کہ پڑی ارنہ کچھ خرابی اب	یعنی دنیا میں آجی عرب
یا پڑی اونہ ایک کہ کی	آخر میں کہ ہوں کو کفار	اہل حق کی بیان ہی نکلا	کہ طلب ہے سب کے لازم تھا
میں سے کام کی سیلے آنا	یونہی ہیں اوس نہ جانا	یونہی ہیں اوس میں جانا	وہ جو سردار حکم فرما دینا

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ دَوَائِقُ مِرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيَنْتَقِمُ مِنْكُمْ بِمَا عَمِلُوا

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

جان تو تم کہ ہی خدا کی	وہ جو افلاک ہیں، اوزمین	سیکمان جانتا ہی وہ کبیر	تم ہو جس حال نیک اور بد
اور جس پر پیر جائیں گے	اوسکی سب نرا کو آئیں گے	تو بتا دی اون اہل کینہ کو	جو کیا تھا اونوں نے جو خوں
اور اللہ جلہ شی کی	جانتا ہی چپا کچھ اونہیں	یا الہی مجھے بسورہ نور	خلقت میں شرک ہی کدور
کر سکر دکھ تو بفضل خیر	ایجا اوس چراغ کا تبدیل	شعل تار کی جو روشن ہے	سرسید نور اور لمعان ہے
اوس مبارک دست کا	پاکی کیا باری وہ ہوش	کہ نہ اوسکا شوق غریب	ہی وہ ملک ہے والا نام

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَكُلُّهَا
ثَمَان مِائَةٌ وَاثْنِي وَتِسْعُونَ وَحَرْفٌ وَفِيهَا ثَلَاثَةُ
اَلْفٍ وَسَبْع مِائَةٍ وَثَلَاثَةُ وَثَمَانُونَ

وَرَأَى عِيسَى

اوتری کہ میں وہ فرقا	آیتیں اوسکی تو شتر	کلمات اوسکے بند	ہر شے اور دوسری حق
اور وہ اوس میں	سہ ہوتا وہ قصد	اور کدلی شکر اوسکی	کہ باری ہیں اوس شکر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُعْجِبُ ۚ وَلَكَا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ۚ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُفِعَ لَهُ

ہی مبارک بہت وہ سترتا تا کہ جو وی وہ بندہ مقبول کہ ہی شایان فقہ اویسی شین اور نہیں ہی کوئی شریک اکل انداز واپ فرما کر بہر مہیا کی بضع کمال	ای نہایت بزرگ اور برتر یادہ قرآن جو ہوا پہنچا دل شاہی جملہ آسمان و زمین راج میں جیسی شہنشاہی کہا جس سے قدرت نمود مہکیر اوسکی کہ خصائص افعال	جسے نازل کیا ہی فرقانکو عالم کو دکھانے والا اور نہ کہڑا ہی اوسنی شہی کو اور بنائی ہی اوسنی ہر یک شے لیخے پیدا کیا لشہر کا مواد یا مقرر کیا تقاضے شین	اپنی بندہ پر یعنی قرآن کو لیخے اوسکی عذاب یکسر جیسے رحم ہو دوسرا ہو پہر کیا ٹھیک اوسنی اوسکو مختلف صورتوں پر کر دیا تا اہل جہنم شک و شبہ نہیں
---	--	---	--

وَلَا يَخْتَفُونَ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۚ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۚ وَلَا يَمْلِكُونَ أَنْ يَنْفُسَهُمْ خَيْرًا ۚ أُولَٰئِكَ تَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۚ وَلَا يُشِيرُونَ

اور نہ کہڑا ہی اوسنی شہی کو اور بنائی ہی اوسنی ہر یک شے لیخے پیدا کیا لشہر کا مواد یا مقرر کیا تقاضے شین	نہ بنا سکتی ہیں کچھ اور اور کہتی ہی اختیار نہیں اور نہ کہتی ہیں طاقت و مقدر خیر احباب و کار سے اوسکا	کسی معبود باطل اور خدا دفع کرنی ہیں کہ زبانوں کے موت کا اور نہ زندگان کا خداوند مطلق ہمیشہ محی ہے	اور نہ کہڑا ہی اوسنی شہی کو اور بنائی ہی اوسنی ہر یک شے لیخے پیدا کیا لشہر کا مواد یا مقرر کیا تقاضے شین
---	---	--	---

وَقَالَ الَّذِينَ يَبْغِي كُفْرًا إِنَّ هَٰذَا إِلَّا فِتْنَةٌ أَنَا بَٰرِعُونَ

وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ

مع

اور بولوا وہ زمرہ کفار اپنی آپ کو کو بائندہ لایا دوسرے قوم جو ہوں یار و مددگار	لیخے اس طرح از سر انکار نہ خدا کی ادنی بھیایا ہے یا یہود کہ کہہ کے اوسکا پاس	کہ نہیں ہی کچھ اور یہ فرقان اور نہ وہ کار جو گئی یکسر اگلی جبار جو سنائی میں	ہاں مگر ایک جہتہ در طوفان اوسکی اوسانک اور طوفان اوسکو رو می زبان تباہی میں
--	--	--	---

تقری تقری بود بانه و لا تاتاه	اینی اینی بین پیره ستا بهی	پیر خدای طرف سی بی مذکور	تا جوادان کافرون کجا ظاهر آورد
	ای ای اشاد کافرون کجا مقال	تورم و کمر که چرخ بسته نعل	

هَكَذَا جَاءُوا أَخِيكَ وَرَأَى الْقَائِلُ السَّامِعُ لَكُنْ أَكْتَفَى عَلَى عَلَيْهِ بَكَرَةً وَاصْبِرْ

پیر تحقیق لای وی کفار	ظاهر او بر تو نه می بنده قمار	او کفنی لکی وی قرآن کو	بانه که اینی آب طوفان کو
پیر یکدیگر را می ستا بهی	اکتفا کس بهی حکم اب	سود و لکدوانی بجا بهی کس	صبح او شام خطای کس
بنده این نام کس بهی کس	تبی قرینه و و صبح و شام	پیر لمان ناز بهی کس	باقی حضرت کی باس کس
سود آیین می باس کس	زاد که نیکو از کس کس	که فراس جی باسی بهی کس	پیران لکی کس خیره از کس
	است بهی کس کس بهی کس	رفیع در بهی کس کس	

فَكَرَاهُ الَّذِي يَمْلِكُ رِقَابَ الْمَلَائِكَةِ وَالْجِبْرِوتِ فَكَانَ غَضَبُ اللَّهِ عَلَيْهِ

نه او را بهی او قرآن کو	جو کس جانی بهی وی کس	از ملک او بهی کس	بس بهی کس کس
	بلیان بهی کس کس	مهرانی بهی کس	

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ هَٰذَا الشَّرُّ يُسْئِلُ يَا أَيُّهَا الْطَّعَامُ وَيَكْشِي

	فی الکسبه وفاق		
کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس
کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس
کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس
کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس

لَوْ كُنْتُمْ إِلَيْهِ مَلَائِكَةً فَيَكُفُّنَ عَنْكُمْ تَزِيلَ إِذَا أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا سَحَابٌ مُمِيزٌ

کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس	کس کس کس کس
-------------	-------------	-------------	-------------

ایک اور کئی جانب گنج	ہاں میں کینچا مٹاں ہی رنج	یا کہ تہا اوس کوئی بستان	کہ وہ کہا تا حاصل اوس کی
اور کئی کئی جملہ بے انصاف	اس طرح جسے بطر لان و گزرا	کہ نہ طلق ہو راہ ای مردم	ہاں مگر ایسی ایک مرد کی تم
	کہ ہی مارا گیا وہ جادو کا	یعنی عقل و خرد نہیں رکھتا	

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا الْكَافِرَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا أَفَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيْرًا

دیکھ لیں یہاں ہیں تجھ پر	اوس ہوں کہا و تیر کیس	پس گمراہ ہی ہنک نہ لیں	نہیں پاسکتی اب راہ و طریق
--------------------------	-----------------------	------------------------	---------------------------

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا

ہی مبارک بت وہ انجوشو	اگر چاہی تو کرے تجھ کو	بتر اس جو کہتی ہیں بدو	اس جہان میں ہی باغ اور جہاں
بہت نیچے سے نکلے ہیں انہار	جنہیں ہوں ہر طرح کی بار بار	اور کر دی تری پی وی محل	جنہیں ہو و نہ کچھ قصور و خلل
کتے ہیں ان کے سرش رسول	ہو گئی جگہ ہی کمال ملول	تب یہ آیت خدا بھولے	اؤ کی کہیں اوس سے فرمائے
حسبہ مان خلق و دھما	لالی یکے چ نور کو رضوان	رکھ کے وہ درج پریش مغیر	اگلی درج دہشت یوں گوہر
کہ خدا کی پس درود و سلام	اچکھو اس طرح دیا ہی پیام	وی جو دنیا میں ہیں خستار	کنجیاں ہیں یہ اور کس طرح
یہی اؤ کو ای سوال میں	حکم اؤ کا دیا تمہارے تیس	ایک عقی کی نعمتیں ہوں کم	اؤ کی بدلی کچھ ہتھوڑہ شیم
بولی سنتی ہی و پیر دین	کہ بھی انکو احتیاج نہیں	کھجو خوش ہی وہ نگام اندل	سیر اسے سب صرف سرور

بَلْ كَذَّبُوا بِالْسَّاعَةِ وَاعْتَدُوا لِلْمَلِكِ كَذِبًا بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا

ہی نہیں اؤ کو مانع ایمان	تیرا افلاس ابھی زمان	بلکہ جھٹلاتی ہیں قیامت	کہتی یہ دعوہ ہیں و بد خو
اوپر بار مچنے فرمایا	دھکے اؤ کی جیسے جھٹلایا	حشر جبار اور قیامت کو	اؤ کی فرخ کہ وہ دہکتا ہو

إِذَا رَأَوْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغِيْظًا وَ هَمًّا فَيَرْجِعُونَ

جگہ دیکھو وہ دوزخ انکی کٹھن	دی جو انکار ہے میں مین	اوس جگہ سی کہ دور ہی کمال	راہ صد سالہ یا کہ پانصد سال
	تو سنیں گی دی اوسکا جھٹلا	اور غصہ سی اوسکا چٹلانا	

اس جہان میں ہی باغ اور جہاں جنہیں ہو و نہ کچھ قصور و خلل اؤ کی کہیں اوس سے فرمائے اگلی درج دہشت یوں گوہر کنجیاں ہیں یہ اور کس طرح اؤ کی بدلی کچھ ہتھوڑہ شیم سیر اسے سب صرف سرور

جگہ دیکھو وہ دوزخ انکی کٹھن دی جو انکار ہے میں مین اوس جگہ سی کہ دور ہی کمال تو سنیں گی دی اوسکا جھٹلا اور غصہ سی اوسکا چٹلانا

وَإِذَا الْقَوْمُ مِنْهَا مُنْكَأً نَاصِبًا مَقَرُّنِينَ دَعَوْا هَذَا كَثِيرًا

اور جب وہ جاہلین اسپرور	اوس کیجاہلی سنگین کیسہ	گروہوں میں جبر کی اوکی ہاتھ	ایکین بجز تشرین کے ساتھ
تب پکارین بارزوی تمام	اوس جگہ اپنی موت کو غلام	پس کیا جاویں خطاب نکو	ای دیا جاویں جواب نکو

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوهَ سِرًّا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُوهَ كَثِيرًا

مست پکارو تم آج ای لوگو	آرزو ساتھ ایک مرنے کو	بلکہ اوسکی تین پکارو تم	وہ جو مرنا بہت، امیر دم
لیفہ مرنے اگر فقط اکبر	چوٹ جاتی عذاب کی کھار	اوسے افزوں دیاں دیکھنا	کردی سو باروں میں جاوینا

فَلِأَنَّكَ خَيْرٌ أَمْرُجَنَةِ أَخْلَى التَّيِّبِ وَعِدِ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَمَصِيرًا

کہہ کہ کچھ ویاغ بہتر ہیں	لیفہ دنیا میں کج کیسہ ہیں	یادہ بلوغ و بہت ہی بہتر	جو بہتہ کیوں اسلی ہی حق
جسکا وعدہ دے گئے بدول	ہیں جو تقویٰ کی گئی مقبول	ہی وہ اوکی لپی خزا و آب	علم خالق میں ایمانی پاب

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ ذَٰلِكَ مُتَسَبِّحًا

اونکو اوس باغین و محال	حسب تہہ جو کچھ وی چاہیں	رہنی والی وی آویں تو تشرین	لیفہ اوس باغین و تقویٰ
تیری خالق پر استودہ آل	ایک وعدہ کیا گیا ہی سوال	لیفہ لازم ہی تیری خالق پر	اونکو وعدہ دی جو ستر سال

	پس کرین شل معنوں کی للب	اپنی پروردگاری یوں ب	
--	-------------------------	----------------------	--

يَا كَرِيمٌ فَخُذْ بَعْضَ مَنَاسِكَ

أَبِ كَيْفَ مَا لَمْ يَكُنْ بَدَا وَخَلَمَ خِيَاتِ عَدْنِ لَقِي وَخَلَمَ لَأَبِ

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ

أَنْتُمْ أَضِلُّونَا عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ

قُلُوا اسْبِحَا نَكَ مَا كَانَ يَدْعِي لَنَا أَنْ نَخْشَكَ مِنْ دُونِكَ

مِنْ أَوْلِيَائِهِ وَلَكِنْ مَسَّعَتْهُمْ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ تَسْأَلَ الدَّكَ

وَكَانُوا أَقْنًا مَابَقِي سَاءَ

اور کہہ

اور گریہ ادا کرے محمد تو	روز پر ہول و سوز محشر کو	کردہ اکٹھا کر گیا اونکی تین	جو پکڑے شریک تھی بید
اور جس شے کو چوتھی بیٹام	غیر اتھری کے نافرجام	پس کئی بیٹوں کی وہ ہتھ	کیا بھلائی کر دیا گمراہ
سیر بندہ کو جو یہ دہن	یا کہ وہی بھنگی آپ راہ طریق	بولیں پا کر وہی بیٹوں راہ	تیری درگاہ شریک ہی پا
تھانہ لائق ہمیں کہ بڑی ہم	میں تری کوئی دوست اور ہدم	لیکھتی برستے اونکو دیا	متفع اور بہرہ مند کیا
اور باکو اوکے سرتاس	دیگی اولاد و مال و سیم و زور	باجدیکہ دی گئی سب بھول	ڈر کو کر کی انیاسی عدول
اور تھی ایک قسم وی گمراہ	ہو نیوالی ہلاک اور تباہ	اگلی اہلی کیا خدائی خطاب	شرک والوں کو بیچائی یا

فَقَدْ كُنْتُمْ بَعْدَكُمْ لِصَاتِقُولُ مَا تَسْتَطِيعُونَ صَرَافًا وَلَا تَصْرًا

پس خدا نے تمکو جھٹلایا	خلیکو معبود تھنے ٹھہرایا	اوس سخن میں تمہارا لوجی کو	کہ تباہی شریک تھی اونکو
پس کہتی ہو گھاٹا امیر دم	پہرے پر مری عداوت تم	یا نہ مقدور رکھتی ہو یکسر	بات کی اپنی تم پلٹنی پر
	اور نہ کر سکتے ہو مددگار	ای ہر غنیمت مبارک	

وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ شَيْئًا يَرَهُ عَذَابًا كَبِيرًا

اور جو کوئی تم میں ظالم ہو	ہم چکا دین بڑا عذاب کو	ای جو کوئی لشکر پیش آو	نار و زخ کی مارت پاو
----------------------------	------------------------	------------------------	----------------------

وَمَا آتَا سَلَا قَبْلَكَ مِنَ الْمَوْسِلِينَ إِلَّا إِلَهُمُ
لِيَأْكُلُوا الطَّعَامَ وَيَمْشُوا فِي الْأَسْوَاقِ

اور نہ بھیجا تھا ہمیں اپنے دین	تجھے پہلے چیر دین کی تین	ہاں مگر کہاں تھی وہی کہاں کو	اور کہتی تھی جانی آئی کو
بچ اسواق کی حکم ضرور	ہوئی بے دشمن اگر منظور	یعنے پہر تھی وہی بلند قرار	سوق و در سوق کو چہ بازار

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

اور ہمیں رکھا ہی ای لوگو	بعض تمہیں کا بعض دیگر کو	آزمائش کو یعنی ایک ہی ایک	ہاں کہ ممتاز ہو وہی بد اور نیک
دیکھیں اے ایک بات تھی جو	یعنے ثابت بلا پرستے ہو	اور ترار ب ہی دیکھنی والا	دیکھنا اوسکا سب ہی بالا
اہل تحقیق کی کیا تنبیہ	کہ ابو جہل اور ولید عیند	دیکھ کہ حال مفلسان صحاب	مثل عمار و صہیب و جناب
کہ تھی جنس نبی کا مصلحت	کہ اگر لائن ہم ہی اسلام	ہاں تھی سب کی یہ فرغت عیش	ہو نہ رہی انکی طرح ہم دشمن

تَبِیرَ آیتِ خدائی بجا آئے
شائینِ اوانِ صاحبِ آل

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْ كَانُوا

أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نُورِي سُبْحَانَكَ

اور بول نہ کہتی تھی جو رہا	مجھے ملنی کی ای نبی ورا	کیون اور تیری نہیں گئی ہمیں	دی فرشتی کہ ہوتی پیغمبر
یا محمد کی کرتی دی تصدیق	تاکہ ہم اوسکو جانتی تحقیق	یا کہ ہم دیکھتی رب اپنی کو	چشمِ ظاہر سے اپنے بنیا ہو
کہ تصدیق و اتباعِ رسول	ہے کی مامور کرتی اوسکو قبول	الذین جو ہی بیانِ ارشاد	اوس سے مکمل لوگ ہر ہی اراد
	کہ جو تھی شکر اچ شہر و لقا	پیشتر جبر سے میں نے لکھا	

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا

پیش کی دی ایک بُرائی سے	جانوں اپنی میں کی ادا کی	اور انداز سے گئی دی گذر	سرِ بڑی بڑی گذر کی کر
ای لگی گنجینی نہایت دور	آکھ کر کشی سی و سے مغرور	تا جیکہ چوڑ مدد ادب	ہو گئی سرِ بڑی بحال طلب
بلِ دوزخ کا زوالِ حاکم کے	راہ کنی لگی ملائک کے	بلکہ دیدار حق تعالیٰ کو	چاہنی لکیک لگی بد خو

يَوْمَ تَرْكَبُونَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى لِقَاءٍ مِثْلِ
الَّذِي كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ لَوْ تَحْجِزُونَ

میں دن آویں دیکھتی تھی	اون فرشتوں کو یعنی دی خبر	کوئی ہو خوشی کی تاب نہیں	بچ اوس دن کج بھرنی نہیں
اویں گے کہ اوٹ روٹی جا	ای و کا فر مقامِ حق میں	یا کہیں گے ملائکہ اور نکو	کہ تعالیٰ خدا سی او میں ہو

وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ

اور ہم ہو پچی ان کی کانوں	جو کی نیک کام اسیر دور	پس کیا ہمیں اوس عمل تیر	کرتی دنیا میں ہی جو یہ سیر
میں زور دن کی منتظر	یا کہ شغل غبارِ روزگار	یعنی اوان کا فروغ کی ہی حال	جگہ دی نیک طاعتی تھا آل
مصلحِ عدل سے پیش آنا	میں دنیا فقیر کو کمانا	اور کو بر باد ہم کرن کیسے	جس طرح غبارِ روزگار
	پس سے کہ دی نہ لائی فقیر	تھا و شہر قبولِ انجلی نہیں	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا

رہنمی والی بہشت کی بیکس	اوس قیامت کے روز بہن تہر	اوس ٹھکانی سین پر غوی ہر	کافروں کی جگہ سے دینا
	اور تہی اوس جگہ میں ان	دوہر ٹھانی کای جو مکان	

يَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاةُ بِأَلْعَنَامِ وَتُزَلُّ الْمَلَائِكَةُ تَحْتِ بِلَادِ

اور جس قدر آسمان بہت جا	ابو جہی بدینو کی ستر پارس	اور اوتاری فرشتی جادین	ای زمین پر ظلم کی
	مسیح اوس ان تاری جائے کر	کیرہ روی زمین ہو پر کیر	

الْمَلَائِكَةُ يَوْمَئِذٍ انْحَرَتُ وَاللَّهُ آمِنٌ عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا

شاہی اوس زمین تاب	خاص حسن کو بغیر شریک	اور ہی وہ دن کابلہ وقار	منکر و نیر شدید اور شوہار
-------------------	----------------------	-------------------------	---------------------------

وَيَوْمَ يَعْصِي الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
مَعَ اللَّهِ سُوْقًا مَّيْلًا

اور جس روز فروخت ستار	کماٹ کما دیا عالم اپنی ہاتا	آرزوی لگیا کنتی فاش	وہ ستم کشیں سطح کا کاش
میں پکڑتا رسول ساتھ وہ راہ	جس سے تو یا نہیں ہلاک تباہ	لفظ ظالم جس ہی مقصود	یا وہ عقبہ کرات ان مردود
ظلم کرنا نہئی اُئی اُیاد	سہو کی مصروف شہنی و غناد	جب غم غری وہ ظلم کش آیا	دعوت یکد گری پیش آیا
پس حکم جو ارج طلب	گھر گئی او کی دی بنی عرب	انغوس جب طعام وہ لایا	لالی انکار اور نہیں کہا یا
تا مجدیکہ کلمہ تو حید	اوس گدا لیا بطر جمید	سنگ کنتی لگا اُسے لئیم	وہ جو عقبہ کا تھا محبیم
دای عقبہ یہ کیا کیا تو نے	دین اپنا عبت دیا تو نے	تو محمد کے داؤ میں آیا	بات او کی زبان پر لایا
کنتی عقبہ لگا کر ہی ہدم	تو نکر اس قدر تردد و غم	میں اپنا نہیں ہلا دین	میں تو کو کتا ہی ہوں گدا دین
لیک ننگ دیا کا تباہ کام	کہ نہیں کہا ہی میمان طعام	کنتی سطر جیہ لگا مردود	تجھے تب بن میں را اور خورد
کہ زمین گرا محمد کو	جا کی تھو کہ او کنتہ ڈالی تو	پس کل گری بنی بدو شمن	جیسے کل ہن آ رہ ہن
داندوہ میں کیبیک یا	بیج مسجد کی آپ کو پایا	پس حضرت کی جب پہنچا	روٹی نور کی اور تو کا ہو
پس خدا اوس کیبارہ	روی بدخواہ پر پٹ مارا	یا کوئی انغ او کی عارض پر	شعلہ آتش او کو سوسر مارا

شعرا ان خود خدا افروخت	هر کلمات کرد و تیرش در آست	تتاوه دنیا میں جب تک کہ	دو نون عارض پانچ تھی
آخرش او منصفیت کوہ ضعیف	بروی عیلت را سنگ بسیف	غزوہ بدر کا جو روز آیا	حکم حضرت علی کو فرمایا
کہ بشیر تیز شیر خدا	سہرتن سر سواوہ تن ہی جدا	کستی ہین جب سے میں جاوہ	کات کات اپنے ہاتہ کمانی
بار بار و نگہوں سے تا مرفق	کالی حسرت اپنی ہاتہ امتق	سیکڑوں بار اپنے قدرت سے	حق تعالیٰ بنائی او کمان سے
لیکے آو نہ او کی ہاتہ او	کہ فلاح و نجات دست میں	اوسکا سہم سو مرت نالہ آوہ	اور دیم و نسیں او پلاہ

يَا وَيْلَتَى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا

ای خرابی و او میری تین	کاشکی میں سیطرہ کسی کہیں	نہ پکڑ تا کہ جو فلا نے کو	دوست اور اہ کی بھائی
اوس فلاں الی معنی مقصود	دوست عقیدہ کا وہ جو تہا مرفود		

لَقَدْ خَلَيْتَنِي عَنِ الدِّينِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا

بیشک او بی بھائی بھکونہ	بعد کہ آئی بھکونہ	اور بی شیطان جنس ہا نکو	دینی والا دغا و خذلان
وَقَالَ اللَّهُ سُبْحَانَ إِلَهِكُمْ إِنِّي كُنْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خَلَّيْتُمْ وَاهْلَئِلَ الْقُرْآنِ مِمَّ تَحْجُرُونَ			

اور کہنی گار رسول عرب	یہ دنیا کی طرح کا ہی رب	یا کہیگا وہاں نبی زمان	اس طرح سے کہ امی ہری نردان
سیر کو گونہ وی جو کفار	از سر زعم خود دیباہی قرار	اس کلام مجید کو نہ بیان	یعنی لاتی نہ او سپین انما

وَكُنَّا لَكَ جَنَّاتٍ لِّكُلِّ نَبِيٍّ عِدْوَةٌ مِّنَ الْمُجْرِمِينَ

اور یہ طبع اسی نبی زمین	جیسے کافر کی تری دشمن	کر دیا ہمیں ہر نبی کی تین	گندری جو انبیاء میں تین
ایک دشمن گنہگاروں کا	یعنی کفر اور جفا شعار کا	جیسے غرود بہر ابراہیم	جیسے فرعون ازیر اکبر
	بہر ہر شکب آئی پیش	تو ہی کہ مری نبوت کش	

وَكَفَىٰ رَبِّكَ هَٰذَا وَيَا تُنْصِرُ

اور سے تیرا تیرے تین	رہنما کی دیواری کی تین	گو وی کفار راہ ہنگامین	خبر کو جا ہیہ راہ پروین
----------------------	------------------------	------------------------	-------------------------

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنُزِيلَنَّ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ جُمْلَةً وَاحِدَةً

نہ کی گئی یوں نہ آئے	کافران یہود و نصرانی	کیون او تا را نہیں کیسا را	اور سپہ قرآن جملہ کیسا را
----------------------	----------------------	----------------------------	---------------------------

بصیرت اور ہی اوتھیں	دفعہ جس حکم پر جلیل	اگلی اویسی دلیس فرمائے	آیت آیت جو اویسی بھولا
---------------------	---------------------	------------------------	------------------------

كَذَلِكَ لِيُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَأَىٰ سَاطِرًا تَرْتَبِيعًا

جینے منزل سطر حس کیا	آیت آیت اویسی اوتھ دیا	اگر ثابت کہیں ہم انجو خچہ	اوس تیری فواد اور دکو
اور پڑہ پڑہ نادیا قرآن	بہنی تم تم کی اسی ہی زمان	یعنی جس باب کا کہ وقت آیا	بچے اوسکا جواب بھولا
	نماز ثابت رہی ہی کا دل	اور اسکا نہ خط ہوشکل	

وَلَا يَأْتِيَنَّكَ أَلَّا جِئْتَاكَ بِالْحَقِّ وَ أَحْسَنَ تَفْسِيرًا

اور نہین تہین تھی ہی دغل	کوئی طعن کتاب اور شل	ہاں گزلاتی ہمیں تیری شین	ٹھیک اوسکا جواب تہین
	اور لاتی ہین اوس ہم بہتر	کہو لکھ اور شرح نہ مار	

الَّذِينَ يُكْشِفُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جِهَتِهِمْ وَلَهُكَ شَرْحُ مَا لَا تُخَالِفُونَ

وہی جو کھنکھو رہو نوین سزا	اوندھی اپنی ہدینہ سوی سقا	وہی بری ہیں کا نہیں مذین	اور بت گم گئی ہو ہی حین
	ای دی کا فوج طعن نہ ہونہ	تشکل باین سخن ہونون	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَخَلِيلًا

اور اوتھ ہی تہی ہی سید و مضاف	جینے موسیٰ پہ سرسبر تورت	اور ہمیں کیا تھا ساتہ اوسکا	یعنی محمد ادا تھا ساتہ اوسکا
	اویسی بھالی کوتھ جو ہارون	ہر طرح سے سانی والا کام	

فَجَعَلْنَا أَهْلَ الْاٰلِ الْاَقْوَامِ لِلَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فِرًا نَّاهِمًا تَدْمِيرًا

پھر کہا ہمیں جاؤ دونوں تم	ستھ اور متفق ہو تم	تو بھیدو کئے طرف کہ جو بد خو	تھی مذب ہمارے باتو کو
پس کیا تھا ہلاک سزا	جینے اذکو ہلاک کرنے کر	یعنی دریا میں غرق کرو غزو	ہمیں فریاد نیست از ابود

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ نُوحٍ مَّا كَانَتْ بُولُوكُمْ

اور کی ہمیں قوم نوح ہلاک	جبکہ جہلمانی دی لگی ناپاک	نوح اور انبیای کل کی شین	یا کہ اوس لہشت ریل کی شین
--------------------------	---------------------------	--------------------------	---------------------------

جینے جہلمانی دی لگی ناپاک
نوح اور انبیای کل کی شین
یا کہ اوس لہشت ریل کی شین

یا نقطہ فوج ہیں مفادِ رسول	اگر ہی تکذیب کی کہی ہوئی
----------------------------	--------------------------

اعْرِضْهُمْ وَجَعَلْنَا كُمُ لِّلْآيَاتِ اٰیَةً وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

کرو یا ہمیں فرق آب اؤ کو	بیس طوفان کا عذاب اؤ کو	اور کیا ہمیں باہمہ قدرت	اؤ کو لوگوں کی آیت عبرت
اور کیا ہمیں ہای رسول امین	ظالموں کو عذاب درد انگین		

وَعَادًا وَّثَمُودًا وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوءًا بَیِّنًا

ذٰلِكَ كِتٰبُہٗ

اور کسی ہمیں نیست اوز را بود	ہو دو صالح کی لوگ عاود نمود	اور ہمیں ہلاک کر ڈالے	وی جوتی آدمی گم گئی وی
اور قرون کو اسی بلند وقار	در میان آدمی وی جوتی بسیار	یعنی جو آدمی لکھی از بس	در میان نمود و مرزومہ
جبکہ احوال ہی کی سبب تین	خبر خدا ہی علیم علم نہیں	چاہ واکون تین مراد بیان	وی جوتی پوجتی ہی اور اوقات
جن پر مبعوث تھی شعیب بنے	کرتی تکذیب اؤ تھی وی	گرد چاہ اکر زہر ہوا کثیر	سوسو ایدانی کو دیتی تھے
کہ بقرہ خدا ایک ناگاہ	ایک فتنہ اوشا کہ بیٹھا چاہ	ہو گئی منصف و سبب شہار	اور اون کا فزون کا شہر د
یا وہ تھی ایک نیت مخدول	نسل تھو تھی جبکی رسول	اؤ کی تکذیب وی پیش آئے	اور اونیں ظلم درج ہو چکا
آخرش کر کی اوس ہی کو شہید	نہ کر آئی جاہدین و عنید	کہ حکم خدا ہو سے مردار	صاف حق ہی وی سر شہار
یا کہ اصحاب سے ہی مقصود	جملہ اصحاب غار اور اخدود	بعض فی اس طرح کیا ارقام	ایک قریمین کا تدارش نام
اور وہیں بتاتا باہمہ انوہ	رہ گیا تھا نمود سے جو گروہ	قتل کر کی پیمبر اپنے کو	کہا گئی گوشت اوجھا ویدو
	کہ خدائی کیا وہ زیر زبر	بھیجا کہ عذاب اؤ	

عین
مذہب
دین

وَحُلَا ضَرْبًا لَّہٗ الْاَمْثَالُ لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ

اور ہر ایک کو بطرز خص	کہ سنائیں مثالین اور	اور ہر ایک کو ہمیں لبرور	کرو یا نیست نیست کرنی کر
یعنی ہر ایک ہی کی لیے	تھے اگلوں کی ہمیں یاد کیے	اور ہر ایک کو کیا نابود	بیش آئی جو ظلم سی مردو

وَلَقَدْ اَتٰنَا عَلٰی الْقَمٰیۃِ الَّتِیْ اَمْطَرْتُ مَطَرًا سَوَیًّا ۝

اَفَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ اٰیٰتٌ وَنہَا بَلْ كَانُوْا اَكْبَرُ جُنَّانَ لَشَوْ رَاہ

اور ہمیں آئی

نزدی کرتی ہیں گوش ہوش گم	جا رہا ہو کی مثل ہیں یکسر	بلکہ ہیں و زیادہ ہو علی راہ	جا رہا ہو کی مثل ہیں یکسر
یعنی ہوتی ہیں رام چو پائے	اونکی جو پانی سی پیش آئے	کا ہنر دل سی کرتی ہیں نگاہ	کا ہنر دل سی کرتی ہیں نگاہ
دائے جوی جس پانی ہیں	گندم اوسکی لی کاتی ہیں	جو سپن دیکھی سکی پانی کو	جو سپن دیکھی سکی پانی کو
ہوتی ہیں از سر تنیز اورس	اپنی محسوس سادہ ستاس	جوشانی لگی کوئی اونکو	جوشانی لگی کوئی اونکو
اور ہوتی ہنیں و شرک نہاد	اپنی پردہ کار کے منقاد	نعمتیں کیسی کیسی پائے ہیں	نعمتیں کیسی کیسی پائے ہیں
نہ عبادت کرتی ہیں کو کام	بلکہ لیتی ہنیں خدا کا نام	اس قدر ہیں و شکر نشین مفل	اس قدر ہیں و شکر نشین مفل
یوں ہوی ہیں و سر پر ہوش	کہ نہ کرتی ہیں کچھ تمیز اور ہوش	وہ جو ہوش ہیں بنی زبان	وہ جو ہوش ہیں بنی زبان
بی تمیزی سی اپنی دی بدو	ہنیں پہچانتی اوس جان کو	نزدی خواہاں ہیں فضل جانکو	نزدی خواہاں ہیں فضل جانکو

ہیں نہ طالب اب اس بیدین
اور ڈرتی خدایا حق نیند
اَلَمْ تَوَلِّ اِلٰی سَلٰتٍ کَیْفَ مَدَّ الظِّلّٰہِ

کیا نہ دیکھا ہی تو لی انجو نحو	ضلع پردہ کار اپنے کو	کیسے لہنا کیا و پسلا یا	اپنی قدرت سی طہرت یا
صبح سی مہر کی نکلنی تک	وہ جو وقتو نہیں ہے بیشک	کہ اندھیرا نہ جہیں ہے یکسر	موجب انقباض نور صبر
اور محل بھرے اوس دم تک	ہی نہ ہرگز شعلہ مہر فلک	ظن محدود سی ہی ہی مراد	دست جنت میں وہ ارشاد

وَلَوْ شَاءَ جَعَلْنٰہُ سَاکِنًا ج

اور اگر چاہتا خدا ہی کریم	کہ کی سوچ کو اگر طرح مقیم	بیگمان ثابت اوسکو مہر اتا	اکی طرح درخوش پہرہ جاتا
	ہوتی پاتا نہیں وہ ایہ کم	بلکہ اک مال پر وہ رہتا تہم	

لَمْ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَیْہِ دَلٰلًا لِّمَنْ قَبَضْنَاہُ اِلَیْکَ اَبْصٰرًا

پہر کیا ہم سی سوچ اور دلیل	کہ ہو ہر راوی بطرز جمیل	پہر کیا کہنچ ہم سی دھن	اپنی جانب کہ باہل سی
کیونچہ گزر سچ سے آہستہ	کہ فرما ہم بطرز بالستہ	یعنی ہر ایک چیز کا سایا	پہلے حق فی دراز فرمایا
پہر ہر آفتاب جاتا ہی	اوسکی آگ سی وہ مشتاتہ	تا جبکہ بڑھیں لگ جاوے	اصل اپنی سی اصل وہاں جاوے
	اصل کل ہی خدا غرور مل	ہی وہ روشن باہل علم و عمل	

ع

بہر گزراں ہوا

وہ

اور وہی ہی

خداوندی ہی

اس طرح کا مقابلہ کر اب کہ میری وہ ہے میری

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا
مِلْحٌ أجاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجِجْرًا مَحْجُورًا

اور وہی ہی ملیج جی ملی	فارس اور دوسری دوریا	ہی شیریں بچا نوا لاپیس	یعنی اک اور دوسری کو قید نشا
اور یہ کماری ہی کس کس کر تو	نیچا اور دوسری اور	اور کما دونوں بحر کی مین	ایک پردہ کو ای نصیب عین
اور بلند ہی گئی حد محدود	غلبہ یکدگر ہوتا مسدود	اس طرح سے لباب مین آیا	کہ جو عذب فرات فرمایا
اوس سوراخ برقی فیض مین	نیل و جلہ جی بطرحی دان	اور مین ملح اجاج سی مقصود	جلہ دریا جو اون کے پانی نرود
لیکن انوار مین کیا تسطیر	عذب بحر عظیم و ملح کھیر	اور برزخ ہی کنگل اور صہار	در میان اون کی آیت و شمار
اہل تحقیق فی بیان ہی لکھا	تقدیر مین ہی ہی خوف و	کہ وہ غالب نہو بیکد یکد	دل مین ہی آتودہ سیر
	لفظ برزخ جو زیب کرتا ہے	حق تعالیٰ کی وہ حمایت ہے	

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا
وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا

اور وہی ہی وہ کو لی اسیر و	جنس پیدا کیا منی سی بشر	یا مخمر کیا ہی پانی سے	طین آدم کو مہربانی سے
پہر نیایا ہی اوس شہر کی تین	جد و نسب الی عیول مین	یا بنایا ہی اوسنی ای دل بند	اوسکا ناما سہرا و پونہ
اور ہی تیرا پالنے والا	اپنی قدرت مین ہر طرح بالا	ای شہر کوہ ہی بنا سکتا	اور وہی مار کر جلا سکتا
اہل تحقیق کر گئے تسطیر	یون نسب اور صہر کی تفسیر	کہ خدائی کیا نفیض عمیم	وہ طرح جنس انس کو تقسیم
ایک قسم اور مین ایسا یاب	کردی ہر دسب دو ارا سہ	دوسری قسم کو جو بانٹ لیا	عورتوں کو ذوات مہر کیا

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلا يَضُرُّهُمْ

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ ظَهْرٍ

اور آتی ہیں پوجنی سچ پس	بن خدا و نکی اوسی بد پس	جو نہیں کچہ کری بھلا ادھکا	اور نہیں کہ کری بُرا ادھکا
اور ہی کافرا ہی خالق پر	دی رہا بیٹھ اپنی ستر پس	یعنی ہر پشت ہی وہ پھیلاں گا	مانتا ہی نہ حکم نیردان کا

	لفظ کا فہرست ہی غرض ہو چیل	یا عمر ما جو کوئی ہو ذو جیل	
وَمَا آتَاكَ سَلْمًا كَلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا			
	اور یہ بھی ای تم کو پہنچے مگر	شرہ اور سنائیوا لاؤر	
قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَتَّخِذَ إِلَهًا مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ			
کہ نہیں مانگتا میں ان کو	تسے تبلیغ پر کچھ اجرت کو	ہاں مگر جو کوئی کہ دل ہی چاہ	لی کہی اپنی رب کے جانبہ
لیئے اجرت بھی مراد نہیں	غیر فعل شکر کہ لائی یقین	کہ ملی گی مرئی تہیں پورے	میری حق کی یہاں مژدور
	یا کہ ہی منقطع وہ استنا	جیسے انوار میں لکھا اجماع	
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ			
وَكَفَى بِهِ نَذِيرًا عِبَادُ خَبِيرًا			
اور ہر دوسا کر ایسے زندہ پر	کہ نہ مرنا ہی ایستودہ سیر	اور کر یاد خوبیاں او سکی	کرسفٹ سر سب بیان او سکی
اور سب سے وہ حضرت ہند	تبویب عباد خود آگاہ	ہو ذنوب ان کی ہیں مان عیان	ہی خبر دارا وئی وہ نذران
فَالَّذِينَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا			
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسُبِّحْ لَهُ حَمْدًا			
جسے پیدا کی زمان وزمین	اور جو ہی ان کی ہی ایشہ دین	چند دن میں کہتی ہی مکن	اس جہاں کی خوش فہم کی قدر
پر قرارا وئی عرش پر کچھ	لیئے قائم ہوا وہ اور شہر	ہی وہ حال میں تو پہنچے او کو	اوسہ علم و خبر جو کتا ہو
لیئے پونچہ او سا جبریل علی	یا کہت میں جہ کو علم و کمال	نما کہ تہا میں صفت ذات او سکی	اور بیان و کریم صفات او سکی
	اگے سجدہ ہی ساتواں ارشاد	کر تاوت تو ایستودہ نہاد	
وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلَّهِ حَمْدًا فَعَسَىٰ أَلَمًا أَنْ يَرْكَعُوا			
وَأَن يَسْجُدَ لِمَا تَأْمُرُهُمْ رَبُّهُمْ سَجْدًا فَاسْمَعْ لَهُمُ جَهَنَّمَ			
اور جب کہی ان کو کا عزم	لاؤ سجدہ برای رحمان تم	کہنی لگتی ہیں کہ ہی نادان	کہ تباؤ تو کون ہی رحمان
کیا بجا لاوین ان کو سجدہ ہم	ای فرماوین ان کو سجدہ ہم	جسکے سجدہ کو اے محمد تو	پیش آؤ گیک حکم سے ہم کو

وَقَالَ اللَّهُ بَنِي
وَمَا آتَاكَ سَلْمًا كَلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا
قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَتَّخِذَ إِلَهًا مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ
وَكَفَى بِهِ نَذِيرًا عِبَادُ خَبِيرًا
فَالَّذِينَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسُبِّحْ لَهُ حَمْدًا
وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلَّهِ حَمْدًا فَعَسَىٰ أَلَمًا أَنْ يَرْكَعُوا
وَأَن يَسْجُدَ لِمَا تَأْمُرُهُمْ رَبُّهُمْ سَجْدًا فَاسْمَعْ لَهُمُ جَهَنَّمَ

مع

مع

کامی ہماری خدا ہشادی تو	جیسے کس غلاب دوزخ کو	بیشک اوسکا غلاب ہی دور	لازم الحال ای بلند مقام
	کہ وہ دوزخ بری ہی جا قرار	اوپر بدجا بودای ولد دار	

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

اور وی لوگ جبکہ سیرور	خرج کرتی ہیں اپنا مال روزہ	نہیں بجاوی کچا ڈراتی ہیں	اور نہ غلی سی پیش آتی ہیں
اور بہت تین اوسکی فہامیر	سیک گزراں اکعبا میں	یعنی چلتے ہیں عہدال کی حال	کر کی ہر ان نخل کو ہمال
	جس طرح سدا کو نے کہا	ان خیر الامور اسطہا	

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اور وی ہیں بندگان خاص	یا وی ہیں عابدان یزدان خاص	کہ نہیں جو پکاری گیسر	ساتھ ساتھ کے خدای دگر
اور نہ کرتی ہیں خن اس کی	کہ نہ اندر کی کیا ہے روا	ہاں مگر ساتھ حق کی اور جی	خون نہ مایل جکا ہو
اور نہیں آتی ہیں زنا میں	خوف کوئی ہیں ہی خدا میں	ایلام جھک کفایت ہے	خواجہ دین جور وایت ہے
کہ نہ مقتول ہو کوئی مومن	تین انام اور معاصی بن	خون کی بدلی یازنا کی لیے	تیسرے غیر وہ لوٹ گئے
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	دی جو رحمان کی ہیں خاص عباد	پیشتر او کی مہمل بالذات	کر کی طاعت کی مہمل اثبات
نفس فرمائی اوسکی حق تھا	امہات صفا اور انام	اوس میں شمار ہے اگر او کی لیے	سر بہ عباد ہی اجر کیے
	اور بعض کافر ان عنید	اوسکی افتاد میں غرض عید	

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا

اور جو کوئی کری تینوں کام	تو پوچھا وبال میں وہ مدام	ای گناہوں کی وہ سزا پاو	مستلانی عذاب ہو جاوے
یا کہ ہی او کو سقر وہ انام	ناہیوں کی لیے مقرر مقام	یا کہ دوزخ میں ایک ہے وہ کو	کہ مقرر عذاب کو وہ ہوا
	یا کہ ہی جمع یوم کے ایام	اوس سے مقصود ہر شہادت نام	

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ
مُهًا نًا ۖ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ

عین الایات

دوسری بار دیکھو

يَكُنِ لِلَّهِ سَمِيحًا قَدْ حَسَنَاتٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

دوئی کجا دوی آؤو اسلی مار	کر نیوالا جو ہو دی ای کار	سوز محشر کی اسپیمبرین	کر وہ روز بر سزا ہی آؤو عین
اور ہی نہ وہ اسلی غنیمت	اور کس پیر کی بلی نا زنجار	پر جو کوئی توبہ پیش آؤو	اور دل و جان یقین آؤو
اور کریم نیک کا شایستہ	کرن اسلام ہین جو بایستہ	سو ہی ہین و لوگ نیک عمل	کہ بدل ہی خدا غرضل
کیہ از کی بڑا یمن کی تئیں	نیکوین تہ اسی سول امین	اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سے بالا
یعنی توبہ سے محروم آؤو	کفر ہین جس خطا ہی پیش آؤو	اور لکدی خدا غرضل	او کی جاگہ ثواب و اجر عمل
یا بجائی معاصی و آثام	دی وہ توفیق خالق منعم	کر وہ طاعت کساتہ پیش آؤو	خبر عبادت نہ کار واد

وَمَنْ يَكْتَسِبْ عَمَلًا صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ مُتَقَرَّبًا

آؤو جو کوئی توبہ فرماؤو	اور اچا عمل بجالاؤو	تو وہ پیرائی ہی خدا کی طرف	وہ جو بہتر ہی خوش فہم و فہم
آؤو گناہوں کو سچا فرمایا	خوبہ مال بعد وہ یقین لایا	اور یہ عین دی معاصی آثام	دی جو سرزد ہو ہی پل اسلام

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا حُورُوا بِالْغُورِ هُمْ وَآكِرُ الْأَمَلِ

اور دی بندگان حق کمال	جو نہ ہوتی ہین جو بڑی شہنشاہ	یاد دی دیتی ہین گواہی نور	رہتی ہین جو بڑی شاہد ہی دور
یا کہ حاضر نہ ہوتی ہین یکسر	عید اہل کتاب و شرک پر	یا کہ حاضر دی لوگ جو بڑی شہنشاہ	مخلص بدعت و غما کی تشریز
اور جو بوقت کرتی ہین گداز	لغو اور کسین کے دی باتو نہر	لوگ نہ ہوتی ہین و بزرگانہ	ہو کی معروض بلطریگانہ
یعنی کرتی ہین حاکم و شہنشاہ	کہیں کی بات ہین جو بڑی شہنشاہ	دہیان اور کہیں پیر نہ لائی	اور نہ رٹنی ہی شہنشاہی ہین
	یاد دی کرتی ہین اوس آؤو	کہہ کے نری کا طرز اور انداز	

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْفَوْا وَاعْلَمُوا أَنَّهَا صَحَابٌ

لہو لوگ استودہ سیر	بلکہ سمجھائی جاتی ہین یکسر	آؤو نہ ہوتی اپنی زردان کے	یعنی پڑہ و غلط و غلط قرآن کے
تو بڑی ہین یاد آؤو	سیر کو راور کر ہو کر	بلکہ سنتے ہین سبحان قرآن	کرتی ہین فکر اوسین واد واد
اوسکی غلط و غلط جان پڑ	سنتے ہین گوش ہوش کسی	اور نظر کرتی آؤو ہین انوار	چشم بینا ہی آؤو واد واد

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَنْزَلِكُمْ قُرْآنًا فَهْمًا

۱۶۴

اور دی لوگ تھی میں جو	اس طرح کہ اہی ہماری رب	دی ہمارے تو ہم کو	اور اولاد سے ہماری تو
نہند ہک کہنوں کی اور نور	یعنی ان کو شکایت دی کر	کہ دل دیدہ ہوں میں شاد	بصلاح مالی و اولاد
	وَجْعَلْنَا لِمَنْ يَشَاءُ آيَاتٍ		
	اور کر دی ہمیں نبل تمام	مستقیم نکا پیشوا و امام	

أُولَٰئِكَ يَجْزُونَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلْقُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

یہ جو بندے ہیں میری نیک عمل	سب بجا میں گئے جزا و بدل	علوی جنت کی غرور آیت نام	یادہ جنت کہ جس کا غرور نام
اس سبب کہ غلام تھی تھی	نقد و تکلیف میں کور تھی تھی	اور دی بجا میں گی ہمارے تمام	غیر جاوید کے دعا و سلام
یعنی پاویں جنت میں جا کر	وہی دعا و سلام یک دیگر	یا کہیں گی فرشتگان کرام	اون کی بجا و ہمارے دعا و سلام
	یا فرشتی دعا میں پیش آویں	اور خدا سے امام ہو بجا وین	

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

نہنی والی بہشت میں ہمیشہ	یا کہ غرور میں و سعادت میں	خوب جاگہ قرار کی ہی بہشت	اور نہنی کی اس تو دہشت
اسی ذری دیر طویل جا	ہی غنیمت اگر میرا سے	اور اون کا تو مستقر و مقام	ہی وہی گھر ہمیشہ اور دام
	قُلْ مَا يَعْجُبُكُمْ فِي رَسُولِي كَذٰلِكَ دَعَاكُمْ		
کہ تو اس طرح سید الابرار	کیا ہلاد کو اعتبار و وقار	نکلو ای اہل مکہ میرا رب	جو نہیں پوچھی تم او کو سب
	کہ لبر کا ہی اعتبار و وقار	حق تعالیٰ کی ہنگی و بکار	

فَقَدْ كَذَّبَ بَعَثْنَا نَبِيًّا ذِكْرًا مَّا

پس تم کذب پیش کی تم	ای عبادت بجانہ لائی تم	اب تم کذب تم کو لگا دو	یا کہ او کا وہاں پیش آو
لازم الحال وہ تمہارا ہو	نار و فتنہ میں ال ہی تم کو	یا کہ لفظ نزام سی ہی مراد	بہرے سوز کا قتال و جہاد
یا آئی سورہ فرقان	بخش ہر یک بلا محکومان	کہ عطا تجھ کو علم اور تحقیق	حق سی باطل کو تاکو تفریق
خوف ایسا بھی غنایت	کہ ترار ہم ہو دی او کا غر	مرحمت کہ اپنی ای غیور	نجات کو کہ سے مجی تو دور

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ الْاَفْقُ لَهُ وَالشُّعَرَاءُ
يُثَبِّتُهُمُ الْغَاوُونَ الْاَيَةُ وَهِيَ مَائَتَانِ وَسِتُّ اَوْ
سَبْعٌ وَعِشْرُونَ اَيَةً وَكَلِمَاتُهَا الْقِيَمَةُ مَائَتَانِ وَسَبْعٌ
وَتِسْعُونَ وَحُرُوفُهَا خَمْسَةٌ اَلْفٌ وَخَمْسٌ مِائَةٌ
وَاثْنَتَانِ وَارْبَعُونَ وَحُرُوفُهَا اَحَدِي عَشَرَ

اور تری کہ میں سورہ شعرا	یہ جو آیت ہی اکی اسکی سوا	دو سو اور سی کو بی آیات	اور اوس کے زیادہ چھی سائے
کلمات اوسکی ہی رے کے عدد	دو صد و یکہزار و ہفت و نو	اور جودن اوسکی ہین زردی	چھ سو و پانصد اور غیر ار
	اور گیارہ رکوع اوسکی مان	گن کا شمار ہی آسان	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طس	سم	طس	سم
ہی فتادہ ہی طرح تاویل یا ولیل او بیفت کی ہی جرح میرے سے طرح مجید ایچا	در میان عالم التذیل جس صفت کا وہ حروف جرح ہی بیان یک شارب نہنا	کہ حروف قطعہ یکسر جیسے ظاہر کنایت طاس یا خدا کی ہی نام ہین یکسر	تمام قرآن ہین ہر سورتیہ جیسے ساتر لیسین آیات یا کہ ہین سورتی نام سور
	اس شریس ہی ہفت کلمات	وہن تاویل نے کیا تبسیر	
	تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ		
یہ جو سورت ہی آجی عرب جسے اعجاز اشکار ہین جسے مضرب آیت آیت کا	آیتین اوسر کتب کی ہین جسے جلو ی فطائن آیتین وہ ہین رہ ہدایت کا	کہ نوال جو ہی بیان حکام جسے نور و سچ ہی جہان روشن جسے ہر اک عید کی توقع	اسی حق و باطل اور حلال و حرام مہر ہی جسی آسمان روشن ہی ضلالت کی ہدایت طریق
جب کہ لائی قریش بدکار	اسطرح کی کتاب ہی اشکار	دل حضرت پر اکٹال آیا	تب ہر آیت کو حق ہی ہوا

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ اَلَا يَكْفِيكَ نَوْمُ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ لَشَيْئًا لَّيْلًا
عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ اَيَةٌ فَظَلَّتْ اَعْيُنُهُمْ لَهَا خَاثِعِينَ

کسیر شاید کہ کوٹ ماری تو	اس ملاکت جان اپنی کو	کر نہ ہوتی ہیں لایعالی یقین	لیغے ایمان کا نہیں دین
چاہتی سی جو پیش ہم آویں	تامل اون کا فزون فرماویں	آسمان پر اکٹائی کو	لیغے آفت کہ آسمانی ہو
پس پرین اونکی گردنیں سپ	خسکے خوشی میں فلک سپر	اونٹنی کی آگئی بچے کو	لیغے منقاد ہونوں کے بدو

وَمَا يَكْنِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدٌ إِلَّا كَأَنْ لَوْ عَنَهُ مُعْضِنٌ

اور آئی نہیں ہے اونکو نیہ	حق کی پہاڑی نہ کی نیہ	ان مکر میں دوسرا گردان	لیغے دی مانتی نہیں قرآن
---------------------------	-----------------------	------------------------	-------------------------

فَقَدْ كُنْ يَوْمَ اَفْسَاكَ يَتِيهِمْ اَنْبَاءُ اَمَا كَانُوا يَكْسِبُ نَهْرُونُ

سو کہ جہاں کی ہیں قرآن کو	اور مضر او سپہ میں کوش	اب قریب ہیں اونکو دی خبر	کرتی نشہا سی جن پہ بدکار
ای دم مرگ یاقیاست کو	یا کہ جس روز بربکادن ہو	پہنچیں اس تا کی حقیقت	کرتی نشہا سی جو بستی باور
	پہر اگر شہر سار ہو جاوین	کیہ نہیں ہو وہ منفعت پازین	

اَوْ لَمْ يَرْوُ الْاِلٰهَ ضِ كَمَا اَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ رَّحِيْمٌ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

کیا نہ دیکھا اونوں نے سب	انہی ہمیں آدکانی پشہ دین	اوسمیں ہر ایک قسم خوشتر	ای نفس اور فائدہ و
اس آدکانی میں قدرت حق	اکٹائی ہی اسی تودہ سپر	اور بستی اونمیں بیشتر	لایعالی یقین اور ایمان
	ای علم خدا ازل کی دان	بیشتر اونمیں ہی نہیں ہون	
	وَ اِنَّ سَلٰتِكَ لَهٰوَالْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ		
اور تیرا رب بلند مقام	ہی زبردست مہربان تمام	لیغے اونکی یقین نہ لانی پر	اور ہمارا پیشانی پر
	ہیچکے کیسے شتاب عذاب	نہیں کرتا اونیں تیرا و خراب	

وَلَا تُنَادِي سَاعَتَكَ مَوْسٰی اِنَّ اَشَدَّ الْقَوٰمِ الظَّالِمِيْنَ اَقْوَمُ

فِرْعَوْنُ اَلَا يَتَّقُوْنَ

اور کہہ یاد جبکہ اسی خوشخو	کی غدار تری ہی موسیٰ کو	یہ کہ جا قوم ظالموں کی پاس	تو فرعون و جہنم خدا
کیا نہیں دیکھیں وہ نیک	کرتی یعقوب میں پھرین جو تم	پس ہمارا غدار ہی دین	اوپر ہرگز ظلم و جور کین

۱۲۶

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ

کسی دوسری نگاہ میری رب میں کوثر یا ہونے میں اس آیت تکذیب میں ہیش آدین یعنی میری شہین و جہان

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَنْسِلْ إِلَى هَآءِ وَنَهَ وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ

اور کہتا ہوں میرا سینہ دھلے اسی میں ہوتا ہوں مسار و محل اور چلتی نہیں زبان میرا لکنت لفظ ہی عیان میرا پس اس سال میں ہارون کو کہ مددگار اور معاون ہو اور ہی اونکی ازعم من تجسیر اس خطا میں کہتا ہوں گناہ کہ بھی باردا لیں و گراہ قتل قبل کا وہ لگا لگا گناہ

قَالَ كَلَّا هَآءِ بَأْيَاتُنَا لَكَ مَعَكُمْ مَسَاجِدُ

حق تعالیٰ نے یوں کیا گفتا کہ نہ مارین دی ہمیں نہ مار پس چاہا و دونوں کے تین لی ہمارے نینکی تین ہم تو تم ساتھ ہر خن اور با شنی والی ہن ہتودہ ہفتا

۲۰

فَأَنبِئْهُمْ عَنْ هَآءِ هَؤُلَاءِ أَلْقَاهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

مَعَكُمْ مَسَاجِدُ ۝

پس تم انہیں انجانہ فرعون یہ کہ تو مسجد ہمارے ساتھ شام کی سرزمین میں پہنچا دے پر وہ یوسف کا عہد جب آیا عذر فرعون تک ہی رہی رہے رخصت اونکو نہیں دے دیتا پس تم انہیں انجانہ فرعون یہ کہ تو مسجد ہمارے ساتھ شام کی سرزمین میں پہنچا دے پر وہ یوسف کا عہد جب آیا عذر فرعون تک ہی رہی رہے رخصت اونکو نہیں دے دیتا

قَالَ أَلَمْ نَرْسِلْكَ نَبَاً وَلِيُنذِرَكَ لَوَلَّى سُرُورًا فَتَوَلَّى ظَهْرَكَ

کسی دوسری یوں گواہ میں میں نہ بلا ہتا ہن تیری نی اپنی منزل میں طفل اور لڑکا اسی جا جگہ جگہ مانی تھا

۳۰

اور

اور رہتا رہا تو ہم میں بس	عمرانی سی کتنی ایک برس	کتنی تیریں سال تک تکلم	مہر علی سی او پاس معتم
پر کل گئی دی دین کو	وس برس آسویں حق افزا	آئی ہر عمر میں و بار در	حسبہ مانع خلق برتر
اوسکے تیریں سال کشنول	دعوت خلق میں دی قبول	اور دی بجاہ سال زندہ تھی	اوس عجم کی غرق کی بجے

وَقَعَلْتَ فَعَلَتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور کیا تونی کام اپنا یوں	جو کیا تونی یعنی قتل اور خون	اور توی لون ابل کفران	مانتی ہیں عین جو جان
کہ مر غی ص کو بیک بار	عہد تونی جان سی مارا	کار نہ ما ہو گزدا کی لون	نہن سادی وہ جرح کافرون
	حال اوسکانہ طعظ و اما	مین کروں دورہ قصص حقین	

قَالَ فَعَلْتُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ L

کتنی ہوئی کیا تھا وہ کام	مین اوسوقت راویں ہنگام	اور میں جملہ غافلوت تھا	اوسکی گئی جو مار میں بھا
	ایسے مین جالتانہ اوسپراتر	جو سمجھتا مری وہ ملی ساتر	
	فَقَرْتُ رَهْطٌ مِنْكُمْ لَكُمْ خَفْتُمْ		
پہر میں بہا گاتا کا خنجر	جیکہ دیکھتا مین درختے	ای گیا ہال کر میں کو	ڈرک ماری تھائی اوگو

فَوَهَبَ لِي سَابِي حُكْمًا وَجَعَلَ لِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ

پہر عطا مجھ کو میری بجے کیا	علم اور فہم یعنی بخش دیا	اور کیا مجھ کو فضل فرما کر	جملہ پیغمبروں سے پیغمبر
	ایسے اونی کیا وہ مجھ کو	آنی مجھ کو مین لگا حیدم	

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىٰ أَنْ عَصَيْتَ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ

اور یہ تربیت ہی وہ نعمت	جیکہ رکھتا ہی مجھ کو نعمت	یا کہ ہی کیا یہ نعمت اکبر خو	جیکہ رکھتا ہی مجھ کو نعمت تو
کہ غلامی سی کر لیے پاسبند	تونی بیتوبکے وی نسبت	ای کر تا اگر تو او کو غلام	آنی ہر طرحی و سیر کی کام
سہدیت سی کب بھی مارد	ڈالتی جا کی سطح دریا پر	تریت سی کر وی پیش آتی	پرویش ہر طرح فرماتے
	مین نہوتا ترا کہو محتاج	کیسے رکھتا یہ مجھ کو نعمت آج	

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ

۹۰
وقال الذين
اشكوا لعلهم
نفسا ساءلا

کئی فرعون طر سے لگا	کہ بتا تو مجی کلیم ہسلا	کیا ہی پروردگار عالمیلا	ایسے کراہیت تو اوکیلا
قال سب السموات والارضون ما بینہما ان کنتم موقنین			
کئی اوس لگا دھور وڑنا	کہ وہ ہی رب آسمان زمین	اور ہر ایک شمع کی جوش	یچ اٹلا کہ زمین کی ہے
جو ہمارا قدرت حق پر	لانیوال یقین تم کیسہ	جانکر وصفت ہیکہ کو چا	متوجہ ہو ہی لظاہر حال
	لگی تملانی دی بلند وقار	قدرت حق کی سربراہ آثار	
	قال لمن جولة الا تستمعون		
کئی آون سب یون لگا دشمن	وی جوتی گرد او کی پانصد	کیا نہیں سنتی ہونم لگی گو	اسکی اس گفتگوی زامد کو
مین تور کشہ ہون مایسی	اور تباہی بکجورہ نہال	اسمین لوگو ذرا کرو تو غور	کہ سوال فرادو جواب اور
	قال سبکم و سب ابائکم والا ولین		
کئی طر سے لگا دھور	وصفت اوس اور کر کی عدد	کہ خداوند جو ہمارا ہے	وہ خدا اور رب تمہارا ہے
	اور رب او کا جوتی تمہاری	وی جو ہل گئی ہیں تمہی گدا	
قال ان سؤلکم الذی اسئل الیکم لمجنون			
کئی مٹھی ہی یون لگا مخدول	کہ تحقیق تم سہو نکا رسول	وہ جو بچا گیا تمہاری اور	سو وہ مجنون باولای زور
	ای جو کرا ہی بار بار خطاب	نہ مطابق سوال کی ہی جواب	
قال سب المشرق والمغرب وما بینہما ان کنتم تعقلون			
کئی موسی لگا کہ ہی خدا	رب شرق کا اور مغرب کا	اور جس خبر کا کہ جو کچہ ہے	اونکی ایمین دریا عین ہے
جو ہونم اور عقل کتی تم	اس سے دریا کر لیا میر دم	ورنہ اسان حقیقت حق	ہی نہ ممکن کہ ہو بیان طلق
کہ وہ ہی عقل فہم سی باہر	ہر خیال اور دم سے باہر	ہی شترہ قیاس سے داتا	اور شراوس ہی وہ داتا
کہ یہ بین محدثات اور دم	نجدی انہین اور اوسین	انکہ او از حدت برآر دم	چہ شنا سہر سیتہ قدم
علم راسوی خضرش نہ	عقل تیز از کمالش کہ نیست	کرت جاتی ہی موسی عمران	قدرت حق مین ایک بابیان
اور وہ فرعون شہ کو گو	سند راہ یقین و ایمان ہو	باز کہ تباہین ایمان سے	در میان کلا ایک نہیان ہے

یہ شعر ہے حضرت علیؑ کی طرف سے فرعون کے لئے جو فرعون نے کہا تھا کہ میں نے تجھے قتل کیا ہے تو تو نے مجھے زندہ کر دیا ہے

قَالَ لَنْ اُخَنَّتْ اِلَهًا غَيْرِي لَا جَعَلَكَ مِنَ الْمَسْجُورِينَ

کسی نے ہر جسے گامزدود	کہ جو بڑا کیا تو کوئے مبعود	غیر میری تو میں کروں تجھ کو	قید یوں ستا کہ ایک ہو
اہل تحقیق نے کیا ارقام	تبد فرعون تہی شدید نام	فرزدان میں ڈالنا جس کو	پہرین پونچھا اوی وہ کہو

	تا بحد کہ با ہمہ افسوس	سر کی ہوا وہ گور میں محسوس	
--	------------------------	----------------------------	--

قَالَ اَوْ كَوْجُنُكَ لَشَيْءٍ مُّبِينٍ

کسی موسیٰ لگا با استفهام	کیا کہ کا تو میری ساتھ وہ کام	گرچہ لاؤں تجھی میں آدھن	ایک شی کی تین کہ سوروشن
--------------------------	-------------------------------	-------------------------	-------------------------

	بغیر میں تجھ کو معجزہ لاؤں	ایک روشن دین کلاؤں	
--	----------------------------	--------------------	--

قَالَ قَاتِلْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۚ قَالَتْ اِذَا هِيَ تَعْبَانُ مُبِينٌ

کسی دشمن لگا کہ لا اوس کو	جو ہی چھوٹ ایک سچا تو	پس رہا ڈال اپنی لاشی کو	تو اوسی دم گئی وہ لاشی ہو
---------------------------	-----------------------	-------------------------	---------------------------

اڑ رہی صریح جس کا طول	اشی کرنا ہی بغیر منہ قول	دیکھ فرعون خوف میں آیا	مار چا نکلی طرح بل کما یا
-----------------------	--------------------------	------------------------	---------------------------

اور وحشا را در کھڑی سار	مار کی خوف بیم کی سار	سر گئی آدمی بوقت فرار	کھنڈ کی باونسی استیغبار
-------------------------	-----------------------	-----------------------	-------------------------

وَنَزَعَ يَدَيْهَا ۚ قَالَتْ اِذَا هِيَ تَعْبَانُ مُبِينٌ

اور کینچا بغل ہی اپنا ہا	پس اسیدم نکالنی کی سار	ہو گیا وہ سفید اور خشان	اولیٰ لگی جو دیکھتی تھی ہاں
--------------------------	------------------------	-------------------------	-----------------------------

اہل تحقیق نے کیا ہی بیان	جبکہ دیکھی وہ آیت ثعبان	یوں لگا کسی وہ سر سہا جہر	ہی تری پس کھڑائی اور
--------------------------	-------------------------	---------------------------	----------------------

	تہ کیا مانگیں ہی مانہ نال	ما بین تھا وہ آفتاب شال	
--	---------------------------	-------------------------	--

قَالَ لِلْكَافِرِ هَٰذَا سَاحِرٌ وَعَلِيْهِمْ

کسی اوسی لگا وہ بد کردار	اگر تھی او میں کی جو سار	کہ سی بہ مرد ایک جادو کر	رکشی والا کمال علم و خبر
--------------------------	--------------------------	--------------------------	--------------------------

يُرِيدُ اَنْ يَّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۖ فَمَا ذَا تَأْمُرُوْنَ

چاہتا ہی نہ نکالو	پس میں ہی نہاں کو کو	سورج باد اپنی زور میں	پس بلا حکم دیتی ہو تم کیا
-------------------	----------------------	-----------------------	---------------------------

تہا یہ موسیٰ کی سچوہ کا اثر	کہ انار بکرم کا وہ اثر	سری اپنی رکھا اوتار اوئے	پکڑی بند صلاح کار اوئے
-----------------------------	------------------------	--------------------------	------------------------

گرچہ اوج خدائی سے	بغیر اوس دعوہ خدائی سے	ایک ایک اوج حنیف پستی	حضرہ و تعزیر دوستی
-------------------	------------------------	-----------------------	--------------------

	اوس جاعت انہی دوزخ	جو کجا پانی مدد اور	
قَالُوا اَرْجِهْ وَاَخْتَاۤءُ وَاَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرَةً ۝	بولی از راہ شورت بد خو	دسی آؤ و ہیل اور او بھلی	یا کہ محبوس کرتو اور مسجون
		اور او تھا یعنی تو روانہ کر	سج شہروں کی ہلکی
يَا أَيُّهَا كُفَّٰرُ كُلِّ مَشْكَاةٍ عَلَيْنَا ۝	لاؤین تجھ پاس سر وہ جادوگر	کہ وہ رکنا ہوسل اور	
فَجَمَعَ الشُّعْرَاءُ لِيَقَاتُوا مَعْلُومَهُ ۝ وَقِيلَ لِلنَّاسِ كُلِّ انْتَدُوا فَيُجْتَمِعُونَ ۝	پہر فراہم کی گئے کیس	با جیاسی گروہ جادوگر	وقت وعدہ پہنچیں
مَعْرَدًا كَمَا كُنْتُمْ مَرْدُمْ ۝	کہ تباؤ تو کیا پہلا ہو تم	ہو نہوالی فراہم اور	یعنی تم ہی ہو یا ہم اور
لَمَّا كُنْتُمْ نَدْعُمُ الشُّعْرَاءَ اِنْ كَا تُوَاهِمُ الْغَالِيَيْنَ ۝	کاش ہم راہ برعلین کیس	ساحرین جو بہن و زور اور	یعنی بھڑوں ساحرین کہ ہم
فَلَمَّا جَاءَ الشُّعْرَاءُ قَالُوا اِلٰهِيۤعُوۡنَا اِنۡنَا كُنَّا لَمَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحۡبُوۡهُ الْغَالِيۤينَ ۝	پہر بوقتیکہ آئے جادوگر	کسی فرعون سے لکی کیس	کیا مقرر ہیں یہ جادوگر بدل
		یعنی کیا اجرا دسکا باور ہم	جو ہم اوس پر زیورین کی عمل
قَالَ نَعَمْ وَيَكُنَّ اِذَا الْمُنۡفِقَرٰٓئِیۡنَ ۝			
کسی طرح لگا وہ لعین	آری میں آجروں تھا میں	اور تم تو سب آدمی لوگو	اک مصابہ صاحبو کہ ہو
انفرض اوس طرح سی جادوگر	اے سوعده پہ شفق ہو کر	بولی موسیٰ سی ڈالتا ہی تو	پیلے اپنا وہ سحر اور جادو
	یا کہ ہم ڈالنی سی شیشی	ساحرین ہی تھکو دکھلاوین	
قَالَ لَهُمُ مُوسٰی اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُّشۡقُوۡنَ ۝			
	بولو اؤن سے کلیم ڈالو تم	وہ جو تم ڈالتی ہو امی رزم	
قَالُوا اِحۡبَاۡلَهُمُ وَاَعۡصَمُۢمُ وَاَقَالُۢمُ اِبۡعِثۡ فِرۡعَوۡنَ اَاۡلَا نَحۡنُ الْغَالِیۡنَا ۝			

وَقَالَ الْمَلِكُ

سید

شعرا

ایر لگی دالمنی دوان اپنے	رتیان اور لاشیان اپنے	اور بولی بغیرت فرعون	ای باقبال دولت فرعون
	بشیک میں ہم ہیں نور اور	یعنی مارون اور موسیٰ پر	

فَاَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

عباد کی کلیم نے ڈالا	وہ عصا اپنا منجھڑے والا	پہنچی وہ کلنی او سکونگا	وہ جواون نے جھوٹا بنا
	یعنی ناگاہ اڑ دیا بن کر	رتیان اور لاشیان کی پر	

فَاَلْقَى السَّحَرَةُ سَاحِدِينَ ۖ قَالُوا اَمْتًا بَرَبِ الْعَالَمِينَ ۚ

پھر گرائی گئی مہون سپر	جنگا جادو و سحر تہا نصب	سجدی کرتی ہوئی برکوز	از سر صدق او خدائے اکین
بولی مہنی لیا ہی او سکون	جوبی پروردگار عالمیان	پہر لگی کرنی باہمہ تو ضج	اس روش سے دیکھ کر
	سَبَّ مُوسَىٰ هَامُونَ		
	وہ جوبی رب سچو دیا رون	انہ کہ جہون مدعی ہی وہ ملعون	

قَالَ امْسِكْ لَهُمْ قَبْلَ اَنْ يَّزِلَ اَذَنْ لَّهُمْ

کہنی سطر جسے لگا دین	کیا لیا مان تمنی او کی تین	پلے اوس کے کا اذن من تمکو	مانی کا سین او کی اسی لوگو
	یعنی موسیٰ کو تمنی مان لیا	تمکو میں نے اپنی اذن دیا	

اِنَّهٗ لَكَبِيرٌ ۚ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ

بگیاں وہ بڑا تمہارا ہے	او کی شروت تمہیں گوارا ہے	جسے سکھلا دیا تمہیں جادو	ملکی تاملک چہین و او سکون
پس بلا شک شب جانو تم	جو نہ اذن میں تمکو ایدرم	یا خدا اوس کبیری ہی مراد	یعنی رکتی ہو دونوں یکساں
جسے موسیٰ کو سحر تیلایا	تمکو جادو اوسنی سکھلایا	اب کیا یاد اوس عقوبت کہ	حس او کو ڈورائی تہا بد خو

لَا تُطِيعُوْنَ اٰیٰتِیْکُمْ وَاٰیٰتِیْکُمْ مِنْ خِلَافِیْ ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِیْ ۚ

بجائے دیکھا ت ڈالو لگا	یا تم سب کے اور تمہاری پا	ایکے دونوں کا دوسری خلاف	یعنی دونوں مخالفت الامر
	اور البتہ کہینوں سو پر	تم بہن کی تین کہ جادو صر	

فَاَلْقَى الْاَضْبَارَ اِلٰی سَبَیْکُمْ مُنْقَلِبُونَ

بولی ایمان لاکل جادوگر | نہ ہمیں کچھ اس سے بچھڑو | ہم تو مین اپنی رسک منب کو | کہتی والی مینی بوسن ہو

اَلَا نَطْمَعُ اَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّكَ | خَطَايَا نَا اَنْ لَّنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہم تو امید کرتے ہیں یہ سب	کہ ہمیں بخشد ہی ہمارا رب	سب ہمارے خطائیں ان روزی ہو	جبکہ ایک ہو ہمیں پہلے
اس جنت کہ ہم پہ اول	مومنان خدا غرویل	یعنی فرعون کی نسبت کر	ہم یقین لگا رہے ہو پر
نعمت کو نہ کشاکش اولیٰ لعین	وہی ماتہ و بائیں کپتین	حکم تعیلب تہ پیش آیا	یاد دہی مکان گروایا
سستی رہتی تھی ظلم او کی یون	سالہا سال ہو و ہارون	گرچہ دعوت پیش آتی تھی	نت نئی سمجھتی کلماتی تھی
لیک ہرگز نہ مانتی سیدین	او کی تبلیغ و معجزاتی تھیں	کرتی ہر روز تھی ف و حدید	مگر ظلم و عناد تھی وی عنید
جناحدیکہ ہو گئی ناپاک	دوب کر قلعہ غضب میں ہلا	پس یہ وعدہ ہلاک کا آیا	پہلے موسیٰ کو حکم فرمایا

وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَسْرِ
بِعِبَادِىْ اِنَّكُمْ مُّشْتَبِعُونَ

ع

اور دیا سچ ہمیں حکم و پیام	جانب موسیٰ بلند مقام	کہ رتبہ نکل مری و عباد	یعنی یعقوب کے چہین اول
تم چھپا لیے گئے ہو جاو	اسی تعاقب کیے گئے ہو جاو	یعنی چھپے گا وہ اکی لعین	لیکے ہمراہ قبیلوں کی تھیں
نکھو دیا سی پارلا دین ہم	اور او کی تین ڈبا دین ہم	اہل تحقیق نی کیا ہی بیان	جب وہ پہونچا کمال کو طبعان
کینچر ظلم اور جفا عظیم	بولی یقویوں کیون و کلیم	لاؤ تم عید کا بہانہ کر	قبیلوں کا لباس اور زیور
الغرض وہ لباس و پیرایہ	آوردہ زیور گرا نما یہ	مانگ کر لالی ستارا و ن	کر کی اوس عید کا قرار و ن
پر کیا مشورہ سخلنے کا	او کو ہمراہ لیکے چلنے کا	ہر طرف اپنے عقل و ذرا ل	آخر ش یہ صلاح فرمائے
کہ فلان شب ہم طلوع قمر	انفراغ امر تنہیت سی کر	اوس فلانی جگہ میں ہر دم	اکٹھی ہونی می پیش آؤ تم
قصہ کو تہ مطابق فرمان	اکٹھی ہو کر موسیٰ و اہل روان	حال و مرتبہ ہوا او پیر	نہ ملا در کہ بائیں کو با پیر
پھر چوموسیٰ نی ہویاں فایا	او کو فوراً خیال یوں آیا	جو ہوشیہ وہ درجہ پر	ہی وہ دوست کے اوس عالم کا
کہ نکل چلے بنے یعقوب	جبکہ ظلم ہوئی اور مکر و	جنت تا بوت لین ہمارا تہ	ہنیں کیلک راہ او کی ماتہ
اور اوس قوم میں سے کوئی تن	اونکا چہا نانا نہ تھا مدفن	اکٹھی موسیٰ لگی ہاتھ سے	جو کوئی جامی من یوسف سے

وَقَالَ لِّلَّذِينَ

کچھ تیار اور دشمن تباہی کا
ایک سی کو جہین تباہی کا

پیرنگ جوہ تپا پایا

یعنی ہونے کی خبر پہ ڈھلتی دن

مرگنی بعضی بعضی افغانی مرگنی

عبدالرحمان بن یحییٰ بن کافور

کنہی سطر سے لگا مروک

اپنی دلکی مراد پانے کا
خدا میں جوڑن آؤ کہہ جان

فوراً او کی تین سٹلوایا
کہ یہ قیامت بخیز اور بے

کر گئے موسیٰ اور رُوحِ سبوح

ادنیٰ جہانہ کر سکی ویسے

اپنی مصروفیات کے نصرت و

ان هو لا يشرك

عورتوں میں سے ایک نے ان کو بتا
جی ہاں وہ وہاں تھے مگر

پس ہاں چلے اوسی لیکر
نکلا شکر و زوالا حوا

دوسرے روز بھی جانی پر

لیکھو عوں کے دو ہشت قریب
المسک آیت

بیچ شہزادی گرویش ورنہ

بَاوُجُو دِكِي تِي نِي عَقُوب

بول میں جا پہنچی مگر
کوہ ہی قعر نیل کے اندر

نصف شب میری چشمیں کھل گئیں
 سنا کہ تیرا ہنسنے کی آواز آ رہی ہے

[illegible]

فرمانیکو سہا تھا۔
حکاشیر

فوج لائیکو بھی نصیب

جوڑائی کا جانتی ہلوب

چندہ و مختصر دی عدد	جملہ متر از اوشش عدد	اسی لشکر کو دیکھنا اسی کشی	اکی گروہ قلیں سے تعبیر

اور کوک تو ہماری نہیں	لانیوالی میں چشم میں یقین	گر کسی سب سے دگر زبان ہو	یا کوئی لی لباس وزیر کو
-----------------------	---------------------------	--------------------------	-------------------------

اور تو میرا راجہ ہوگا	انعام سے خط ہے	اکا کوڑا کا بھینا ہوا ہے	قوموں میں سے ایک قوم ہے
-----------------------	----------------	--------------------------	-------------------------

فَاَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۙ وَزَوَّجْنَاهُمْ أَزْوَاجًا كُنُوزًا

پہر کا اثابہ منیٰ اولیٰ تیز
سات فرعون کا جوشیٰ ہیدین
باغون اور چشپون اور خزانوں
اور کرغاصی اور مکا نولوں

اس طرح تباہ و برباد افواج
اسی عورتا کو مدللہ و دودا
اکسیطرم سی سی دوس کام
باکے تہو دی سی دوس کے مقام

وَأَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ إِذَا عَاهَدْتُمْ

کتابت ہو مسم غشیر قین

14

میں نے کہا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ کے پاس کوئی کتاب ہے تو اسے دکھا دیں۔

میں نے کہا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ کے پاس کوئی کتاب ہے تو اسے دکھا دیں۔

پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ کے پاس کوئی کتاب ہے تو اسے دکھا دیں۔	ساتھ فرعون کی قبیلے تھے	فرص نوشید کی ٹھکانی ہو	یلا مشرق کی ٹوچلتی ہو
انھیں لیل سپاہ کثیر	کرمیہ بنجور و شمشیر	سینا و میرہ ہر یک	تہا زدی شہار شمشیر
اور کدھ اکی اور پیچھے	بجائے شہار شمشیر	قلب کرمیہ فرعون	در میان کرمیہ فرعون
جب گاہی آفتاب طلوع	ہوئی اکی کر کے راہ و مجموع	فرح ہوس کی پاس قلزم پر	کرمیہ فرح ہوس کی پاس

فلما تراء الجمع ان قال اصحاب موسى انا لکون کون

پہرہ تھیکہ دید کرے لگیں	دونوں فرعون و لکھ لکھ	نبی ہوس کی پاس یار ہوس کی	ہم تو پانی لکھ لکھ
	نہیں ہوئی دی مٹی سر پہ	ہم تو قار او کی ہون کیسے	
	قال کل ان معی ربی سیہد ہن		
کئی آواز لگا پیر دین	ہوئی پانی کہو وہ کام نہیں	کرمیہ ساتھ ہی مرا اقتدر	زود و کھلا گیا وہ مجھ کو راہ
ای وہ راہ نجات دکھلاو	اپنی وعدہ کے ساتھ پیش آو	حق و وعدہ کیا چٹا نیکا	کیا ہی ڈر مٹی کی آئینکا
انھیں جب فرح آئی پاس	کہانی ہوس لکھ کمال ہر پاس	پس حجاب بخار باطل کر	دل سی فرمایا او کی زائل کر
کئی فرعون قیدیوں کے لگا	تم شہر جاؤ اس جگہ پہ ذرا	کہ لبتا قتاب ہو جاوے	اور سرا سر بخاک ہو جاوے
سہ ماہ او کی طرف تین ہم	کیسے جاوین کہ باندہی ہر ہم	اور ہی او طرف وہ بحر عمیق	پیش پس او کی ہی نہ راہ طریق
ہوس اور سر پہ نبی یعقوب	قلزم فکر میں گئی تھی دھوپ	بتجی ہو مگر یہ زار سے	تھی طلب کار نصرت بار سے
	کرمیہ خردہ نجات کا آیا	اوس دعا کو قبول نہرایا	

فا وحينئذ لاى موسى ان اخرب ليعصاك البحر ط

پہر دیا بیچ ہنسی حکم و پیام	ہوس ہوس کہ اسی بلند مقام	ما روئی عصا سی دریا کو	وہ جو بی نیل قلزم انجو نحو
قلزم اسو اکی کہتا ہے	کہ ٹھکنی سے پیش آتا ہے	ایکا کہ نہری حواسے طور	نام قلزم سی اس جگہ شہور
	بکنی نزدیک اس کی جاتا ہے	قلزم اسو کہتا ہے	

فانفلق فكان كل فريق كالظود العظيم

پہر گیا پست وہ بحر کبار	نہیں ہوس کی جب عصا مارا	پہر ہوا پست کی او سکا نہر کرا	جب طر حے کہ بہر ہاڑ ہرا
-------------------------	-------------------------	-------------------------------	-------------------------

ایسے بارہ جگہ ہوا ہے کہ	اب دیدیجکم من یکسر	چو گئیں پچ بیچ میں ناگاہ	اوسین بارہ جگہ سی بارہ
	سانہو کی تہو کی سید	گندری ہر ایک اسی سر پہ	
وا انزلنا نمرود الاخرین			
اور کیا پاس مہنی اکھا کر	او جگر دوسروں کو سر تار	ایسے فرعون اور لوگوں کو	آئی بھی لگی جو تھے بفر
اہل تحقیق کی لکھا ہی یوں	لب دریا پانی وہ ملعون	یون جن زن ہوا بلا و گن	کہ مری ڈری بڑی ہی سنگ
کسی ایمان یون لگا شکر	کود موسیٰ کی ہی دعا کا اثر	تو جو اوس بحرین در آویگا	غولی کہا کہا کی ڈوب گیا
کیجیے احتیاط اوسین ب	کسین یہ نہو کہ جادی ڈو	پس وہ ہماں کس سخن کو ان	اپنی گوری کی بہتر تانتا عنا
کہ یک دہ آپش فشار	آئی روح الامین ہو کی سوار	اوس کی گوری کی ساقی اسکے	متوجہ ہو وہ دریا کے
مادہ اس کے چو پائے تو	اس پر عون ست شہوت	لی گیا سوس قلم کچک تین	نہ پر ابتر تار ما وہ لعین
اور وہ ہر اک گرد و چو	آئی اوس بحرین بیک گام	پس بفران قسا در برتر	ہو گیا بحر اپنی حالت پر
	نچ گئی سر بر بنی یعقوب	اور وہی قہلی گئی سر ہڈو	

وا انجینا موسیٰ و من معہ اجمعین ثم اغرقنا

الآخرین

اور بچا یا تھا مہنی اس پر	دو نبی سے کلیم نمیب	اور وہی جو اوس کی ساتھی سا	ای وہی مہنی و ہمارے
	پس دہانی سی شس آئی ہم	دوسروں کی تین بقہ اقم	

ان فی ذالک لایۃ لکم و ما کان اکثرہم مؤمنین و ان ربکم لہو العزیز ذوالرحمۃ

اس نجات اور ہلاک کی اندر	اگر نشانی ہی حق کی قدرت پر	اور نہ ہی اوسین شیر لسان	لایو وال یقین اور ایمان
اور تراب تو زور الایہ	رحم الایمان بالاسے	یہ جو حضرت کو سنا یا حال	ہی وہ اس بات پر کہ ہر حال
کوی فرعون کی طرح شمشیر	نخلیں کدسی بیکر اپنا شمشیر	آؤش رفتہ بروی گمراہ	ترکی ہو وین ہلاک اور تباہ

وانزل علیہم نباراھیمہ واذ قال لایہ و قومہ ما تعبدون

ع

اور مجھ کو اپنے اسی نبی کریم	سرگزشت عیسیٰ ابراہیم	جب لگا گئی باپ اپنی کو	اور لوگوں سے اپنی وہ خوش
	کہ بلا سکون تپتی ہو تم	کیا خدا میں تمہاری امید	

قَالُوا نَعْبُدُ اصْنَامًا فَنُظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ

کہنے اے مجھ سے لگے بیدین	روح ہی ہم میں نہ تیرا کی تین	اور تپتی ہیں آنکھیں اس تپش	بیٹھنے والی ملک اس سرپش
--------------------------	------------------------------	----------------------------	-------------------------

قَالَ هَلْ لَكُمْ مَعَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَهُ اَوْ يَمْنَعُكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَكَ

کہنے اوسے لگا وہ ابراہیم	کیا دیکھتی ہیں افریقہ لیم	کہ تمہاری چکار اور گفتار	جبکہ تم اوکو مانتی ہو چکر
یا وہی دیتی ہیں نفع تم کو	بے مضرت اوکو تم کو	یا وہی دیتی ضرر میں امیر دم	جبکہ اوکی شین نہ ہو جو تم

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ

بلکہ عقیدہ کا باندہ	بلکہ باپانی تھی ہمیں اپنی دیر	اس طریق سے کام کرتے	بے بہت ہو جاتی ہی خدا دیر
---------------------	-------------------------------	---------------------	---------------------------

قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ اَ اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ وَاَلَا هُوَ اَلْاَوَّلُ مِّنْهُمْ اَمْ لَهُمْ عِدُوٌّ فِيْ الْاٰلَاءِ بَ الْعَالَمِيْنَ

کہنے یہ لگا وہ غیب	کیا بلا دیکھتی ہو تم یکے	خبر دیتی ہو پوچھتی بادب	تم اور آبا تمہارے چھاب
	پس تو میں سے غیبی	لک پروردگار عالمیان	

اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يُهْدِيْنِيْ

جس نے پیدا کیا ہی میری	پس وہ سب سے دیکھتی	تاکہ دعوت پیش آؤں	خلق کو راہ حق پہ لاؤں
------------------------	--------------------	-------------------	-----------------------

وَالَّذِيْ هُوَ يُطَهِّرُنِيْ وَيَسْقِيْنِيْ

اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے	اور وہی جو مجھے پلاتا ہے	ای کھلاتا ہی ہر طرحی طعام	جن آب کا سرسبز خواہ
	اور پلاتا ہی مجھ کو آب شراب	تاکہ میں پیاسی نہ ہوں بیتا	

وَ اِذَا هِيَ صُنْتُ فَهُوَ يَنْشِفُنِيْ ۚ وَاَلَّذِيْ يُجَبِّنِيْ لَوْ يَخْتِئُنِيْ

اور جبکہ میں ہوں تیار	بے غماری ہو مجھ کو ہمارے	تو وہی بخشتا ہی مجھ کو شفا	بے فراموشی ہی مجھ کو چنگا
اور وہی ہی کہ مجھ کو مارے گا	بے دنیا میں مجھ کو آؤں	پھر ملا دی مجھ کو قیامت کو	نہا سب سے مجھ کو اوسان

وَالَّذِينَ اطَّعُوا اَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَٰرَبِّ الدُّنْيَا

اور وہ جس بھی رجا ہی تمام کردہ بخشش بھی مری آنا م

تو ہی نہت مراد اور تعلیم اگر کسی کو یون دی ابراہیم

بِحَبِيبٍ لِّيْ حَكْمًا وَ اَحْقَقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ

رب کا بخش از مرافعال محکو تو علم او علم میں کمال اور لا محکو کیسے بہت

وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ

اور کہ میری بات کو سچا بچھلے لوگوں میں با کمال عطا لے کر میری دین کو تازہ

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ ذُرِّيَةِ الْمُتَّقِيْنَ

اور کہ مجھ کو ستم رحمت کے دار تو نہیں میں بلغ نعت لے کر دنی کی ساتہ تو محکو

وَ اغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الصَّٰلِحِيْنَ

اور تو بخشش میری ایک قصور لے کر ایمان کہ ہو مغفور اگر وہی کر مون یک گراو

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ ذُرِّيَةِ الْمُتَّقِيْنَ

اور کہ بعد موت جا یا یون شاید ایمان او سک پہنچون یہ ہنوز او کو منع متغفار

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ ذُرِّيَةِ الْمُتَّقِيْنَ

اور سچا کر مجھے اوسدن کہ ہون معصت آدمی اور جن یہ بھی تعلیم کی سیلے ہی دعا

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اٰتٰی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

جب دن اوئی نہ کام کوئی مال اور نہیں بی ایتو جہاں دل سالگ کو کسی قوتہ شناس

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ ذُرِّيَةِ الْمُتَّقِيْنَ

اور کہ بعد موت جا یا یون لے کر وہی خطا میں خالص ہو مال و اولاد کا کام آوے

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ ذُرِّيَةِ الْمُتَّقِيْنَ

اور جب پس لا جا ہیشت لے کر بعد کمالی جا ہیست صرف اہل تقوی کو

عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو عطا فرمائی تھی۔

اور کیا ہماری ظاہر اسی قبول	دور خ از کو گئی ہیں یا وہ پہل	تو مقامات اپنی کر کر نظر	ہو نہیں منور اوس کی
وَقِيلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تُعْبَدُونَ	وَنُفُوسُ الَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْبَحْرِ مَنَظَرًا	وَنُفُوسُ الَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْبَحْرِ مَنَظَرًا	وَنُفُوسُ الَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْبَحْرِ مَنَظَرًا
اور کیا ہماری اذ کو میں کو گنا	خبر کو تم پوچتی تھی بن یزدان	ای ملک کرتے تھے اوس رسول	جب مانتا تھا متعال
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ
هَلْ يَنْصَرُّوْنَ وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ	وَنَكْمٌ اَوْ يَنْتَصِرُونَ

اور نہیں کر دیا ہمیں مگر اور نہیں کوئی دیت غمخوار

کسی والی یقین اور ایمان

ع

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ ذُنُوبَهُمْ سَلِيلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ

موت تکذیب کی بیدین نوح کی قوم انبیاء کے تئیں جب گناہ گنہاری اونی سپور

کیا نہیں ڈرتی اوس سے اتر یعنی ہوجاؤں بن ابرہہ

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِيرٌ ۖ

جیکے ریس میں تمہارے تئیں لایا ہوں آپام کا ہوں میں اسی امانت میں ہیں گناہ گنہاری

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

پس خداوندی ڈرو سب تم اور اطاعت کرو سب تم یعنی حکم خدا بجا لاؤ

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

اور میں مانگتا ہوں تمہیں سے اس پر مال پہ کچھ نہیں اوس پر مال پہ کچھ نہیں کسی پر مگر

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

پس خداوندی ڈرو تم ڈرو اور اطاعت کرو تم ڈرو ہی تیرا راز ہے تاکید

قَالُوا أَنْتُمْ مِثْلُ لَكُمْ وَاتَّبَعَكَ الْأَنْدَادُ ۚ

بول اہل شر سے وہ سب بد خو کیا ہللا مان لیوں ہم تجھ کو

ہمیں کہتے ہیں اہل ہشیہ مراد جان دل ہی جو ان کی ہتھام

پس ایسا ہی یہ سہ ماہ صدق اونکا مجھے پسند آیا

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِنَاكُمْ ۖ أَنْتُمْ تَتَّبِعُونَ

نوح بولا کہ کیا مجھی ہی خبر جو عمل کر رہی ہیں دی کیسے

لیکن نہ ارجانائیں نہیں یعنی میں دیکھتا ہوں تم کو

إِنْ حَسِبْتُمْ أَنْتُمْ تَنْتَهُونَ

ہی حساب کیا میری روک تھام جو سمجھ رہی ہو گی تم کیسے

بکہو نوح ہی لعن لاؤم و قوم

پس لگ گئی نوح سی وہ قوم

اوپر تجھ سے جو کمال اب اپنی مجلس سے وہی نالی ب تبا یا نوح فی جواب انکو اس طرح کیا جواب دے کہ

وَمَا أَنَا بِمُشِيرٍ إِلَى الْمُؤْمِنِينَ ۚ إِنَّكَ أَكْبَرُ مِنْهُ ۚ

اور نہ میں ہوں نہ نالی والا لایا ہوں یقیناً ایمان کا میں فقط ہوں سنو اور

قَالَ الْكَافِرُ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ

برہن اس طرح مردم مقبوح جو نہیں تو رہ گیا باز انیج تو تو ہو گیا گنہگار و نہیں

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَانُوا يُشْرِكُونَ فَأَفْخَمْهُمْ فَبَدَّلَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

تو مجھے و من معی من المؤمنین

یون گنا گشتی نوح پیسہ اونکی ایمان سے یاس میں کر گامی مری و بینت گنا گامی

پس بفتح اور ن دگی پیش آ پیسہ حکم اور فیصلہ فرما میری اور اوس میں کی اندر فیصلہ اور حکم کرنے کر

اور دی تو نجات میری میں اور جو جو ساتھ ہیں و اہل یقین

فَأَنجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِ الْمَشْهُودِ ۚ

پس بچا یا تا ہمیں اوکی تین اور جو ساتھ اوکی مردم میں

ثُمَّ أَخْرَجْنَاكَ مِنَ الْبَاقِيْنَ ۚ

پھر ربا بجات سی بھیجی اوکو جو رہ گئی وہی تھے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ كَلِمَتَكَ لَهِيَ الْعَظِيمَةَ

جیکے اس بات میں نالی ہے نہ فقط تھو کہانی ہے اور نہ ہی قوم نوح میں اکثر

اور تیرا رب تو زور والا ہے رحم والا ایمان والا ہے کسی ہیں صرف ایک کہ نہ تھا

كَلَّمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هَارُونَ ۚ

نالی تک نہ کہیں مردم حاد انبیا کی شیریں خبر کی عناد

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَأَطِيعُوا أَمْرًا

بہائی اور گناہ ہو پیسہ جب گنا گشتی انوی اسیر و

إِلَىٰ لَكُمْ مِنْ سُلُوكِ أَمِينٍ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَأَطِيعُوا أَمْرًا

لای تک نہ کہیں مردم حاد کیا نہیں دتی جو عناد

میں

کہ میں تم کو جہنم کی آگ میں	اوس میں پھنسا کر دیکھوں	اگر خداوند کار کو تم ڈر	اور با نوحہ مارا کہ
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ			
الْعَالَمِينَ			
اور میں مانگتا ہوں کہ کوئی	شے اور سہرا جو دیکھوں	یہاں جو وہیل ہی سترتا	ابھارہ کے ہر ملک
أَتَسْتَبُونَ بِكُلِّ صَالِحٍ إِلَيْهِ تَعْبَثُونَ وَتَسْتَخِفُّونَ			
مَعْرَافَةَ لَعَلَّكُمْ تَخْلَدُونَ			
کیا یہاں تم بناتی ہو ایک	ہر زمین بلند ڈھیلے پر	ان نشان کو کیسلی کی سین	یعنی ہر جہاں دنیا میں
اور بناتی ہو کاریگریوں کو	نما کہ تم سب ہر شے اور میں	ابن تحقیق کی کیا ہے رقم	کہ سناری بناتی وہی حکم
اور سناروں کی خبر بلند ہوتی	کوئی اور کھائیں کھانا کام	اور کو مضبوطی بناتی تھی	کو ہر عمل و زر لگاتی تھی
	تہا بنایا اور میں کا باغ ارم	دلکش خلق و شہو عالم	
وَإِذِ ابْتَطَلْتُمْ لَطَشًا فَجِئَكُمْ			
اور جب وقت ڈالتی ہو ہاتھ	یعنی شمشیر تار یا نہ سات	ڈالتی تم ہو ہاتھ کرش ہو	یعنی ظلم و ستم ہی اگر کو
ای نہ رفت سی پیش آتی ہو	ظلم سی ہاتھ تم چلاتے ہو	تصد تا دیب تم نہیں کی تی	اور میں یہ قبت تم ڈرتے
فَأَنفِقُوا لِلَّهِ وَأَطِيعُوا			
پس ڈرو سر سب خدا سے تم	اور میری بات مانو اور دم	کہ تمہیں اوسین فائدہ ہی نام	اوسے نیا و دین جی و کا
وَأَقِمْوَالَّذِينَ آمَنُوا كَمَا تَعْلَمُونَ			
اور ڈرو تم سب اوس کی کوئی	جسے فرمائی ہی مدد تم کو	سات اور تم تو کچھ جانتے	جانتی تم ہو سب علم میں
أَمَّا كَمَا تَعْلَمُونَ وَبَنِينَ وَجَنَاتٍ وَأَعْيُنُونَ			
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ			
وہی مدد تم کو چار پاویں سات	تا فائدہ تمہارا اوسین ہاتھ	اور بیٹوں سے تا وہی دین کار	اور باغوں سے تاکہ کا دھما
اور چشموں کی مدد کار	یعنی پانی کیا تمہیں جبار	میں تو ڈرتا ہوں تم پہ بہیم	بغضاب و وبال روز عظیم

	نہ مری دیکھو کرتا ہوں	ایا قیامت خوف کرتا ہوں	
قَالُوا اسْوَأُكُمْ عَلَيْنَا اَوْ عَظَمْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ			
کہنی سطر جسے لگا کیسے	کہاں پر یہ بات ہے ہمیں	کیا کریں پند و غلط تو ہمیں	یا نہیں ہو کر غلط تو
	ای نہیں ہو کر ہاں ہی ہم	یہیں ہر طرح سے بت اور ہم	
ان هذا الا خلقوا لک ولین ہو ما تحزب معک بینہ			
ہی نہ یہ جو جانتو مگر	عادت اگلوں کی اور جو کیسے	اور نہیں ہم کی گئی ہیں غذا	یعنی اوپر کی ہمارا دبا
	ای جس عادت ہم ہو عادی	ہی نہ ہم عادیوں کی بر باد	
مکن بوع فاکلکناہم			
بہر تکذیب الی کیسے	اوس نبی خدا کو دی کہیں	پس ہلاک کو کو مہنی نہ مایا	باد صحر کو ادب نہ ہو ایا
ان فی ذلک لایۃ و ما کان اکثرہم مؤمنین وان شاک کہو لک لک لک			
جسک ہیں آیت یہ ہیں	اور نہ ہی اکثر اولیٰ ہل لقیں	اور رتبہ ترا ہی نور آور	مہر والا بیان سے باہر
کذبت عمود المرسلین اذ قال لہم اخوہم صباح			
اکا یثقون ائی لکم رسول امین فاثقوا اللہ واطیعوا			
وما اسئلکم عنکم من اجزء ان اجری الا علی رب العالمین			
کرتی تکذیب تھی ثمودین	صالح اور جملہ انبیاء کی تین	جس گرتی تھی انکی ہون گنا	بہائی اور سب کدہ و جمع صالح
کیا نہیں تھے ہر قسم	شرک لانی اپنی ای مردم	بشک یہ بین تھارتین	الایہا لایام کاہون امین
پس کہو ہم دوزخ کا کام	اور جیلا و حکم میرا تم	اور نہیں اگلا میں کو گو	تھے اس پند پر کجا جرت کو
	نہ مرا اجر اور بدل ہے مگر	عالموں کی خدا و مالک یہ	
انکرکون فیما ہمنا امین			
کیا بھلا چوری جاؤں تم	سیا کی خیر دین میں الم اور میں	ای نازل میں اہل ان تم	افسوس ہے جو گے امیر دم

ع

فِي جَنَاتٍ وَعَيْبُونٍ ۖ وَنَادَوْا ذُوَ الرَّحْمَنِ أَنْ يَخْلُطَلْعَهَا مِنْهُمُ

جنتون میں اور چہ سیاروین اور انواع کشت زاروین اور کجور و نین جگاہی گاہا نازگی اور ملاہیت والا

وَتَخِشُّونَ مِنَ الْجِبَالِ بَيْتُ تَافَاهِ هَيْئَةٍ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ

اور یہ تو تراشتی کیسر۔ کو موہنیں سنگر و نکو موہاں۔ یا گھر و کی تین کھلیاں۔ لیجئے صنعت تم نگارانی

پس در وقت خدا علی میردم اور بکالاؤ حکم میرا تم اور نہ مانو تم اوکلی فرما کیو بڑی سی الی وعدہ میں بیخو

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ

وہی جو آئی فادہ ہی میں شہس
 حو کی سرزمین میں گشت
 اوزنہ کرتی صلاح بہن کیر
 مقلد صلح یہ بابتی بہن کر

فضل خالق حرکار فرما ہو
اکلم صورت من من لکھنؤ

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ مَا أَنْتَ إِلَّا لَشَرٌّ مُشْلِكٌ

فَأَتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ

مربی قوم نمود بد اعمال / سخن صالح کی گفتگو و مثال / تو تو ما دو کی گوئی / سرش از خود دلی گوئی

تو ہی اک آدمی ہی جسے ہم سی یہ ہر اک کہہ دیے ہم سو تو لی آکے نشانی کو حوسی دعو حسن اپنے سحاتو

کھنہ صیلم لگا کہ اعر دم کشت نیکو جاستی موثر مستحق مویک یوا ویدو اسر حج سیکال وینو کو

قصه کوتره اقتراع نمود
چگونه اوئی منی کجی نمود

قَالَ هَذِهِ نَاقَةُ لَكُمْ بَشَرٌ وَلَكُمْ شَرٌّ تَوْمٌ مَّعْلُومٌ

کتابت صحاح لکھ کر اسی مرد مر
کہ وہ اونی جو صاحبی ہوتا تھا
وسطی ایک ہی القرضین
میں پانی کا ایک مقرون

اور تمہاری ایسی ہی مناسبات
روز معلوم یعنی نوست و دواب
ایں او او تمہیں تعرض من
پانی مینا بہ ہر وقت کھکدن

کہتے ہیں حضرت عمر زاری سے حکیم عالمی نے ناک کو دھونکا اور ہاتھ سے قدرت کا ساز و سر سے

اگر تہ اودہ کرتی تھے حالہ اودہ کرتی تھے دود انعام بہت سہاگتہ سہاگتہ خوف کا

ساحاتی تالافت و متی آب و کلمه کرا و سکوستا متی و دود آب و تبه شه او را که اکا که ن و دونه او را از سیر به عرض من

١٠٠	١٠١	١٠٢	١٠٣
-----	-----	-----	-----

	اوسنی جو پاوک نزلن کا	اور نہ اوسنی کی روزی چاہیے	
وَلَا تَسْتَوْهَىٰ سَوْءٌ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَظِيمٍ			
اور لگاؤ نہیں تم اس کو دیتے	جو عبادت کری برائی سات	پس پڑ لیوی شکوہ درم	یعنے اس کو لگتا و تم
	آفت اوسن لگا کر ہی ہر	یعنے آفت کی روزی ہر کرا	
فَقَعَرُوا وَهَافُوا صَبُّوا نَادٍ مِّنْهُ			
پس لیا کاٹ اوسکی پاؤں کو	پہر ہی سے گئی پشیمان ہو	کل کو راضی جو عقر سر پایا	صیف جمع اس لیے آیا
اور اپنی ہی رضا کی سبب	ستلائی بلا جو وی سب	ور نہ تھی ایک عرت بد کار	چار ہائی تھی جگہ گہر بسیار
آپ چارہ جو اودھا کر پایا	یار کو اپنی اوسنی سکھایا	اوسنی اوسنی کی کاٹ ڈالی پا	تین دن بعد بیوی اوسنی ملا
فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَن كَانَ			
اَكْثَرُ وَهُمْ مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّ سَابِقَ لَّهُمُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ			
پہر کوئی ہی پیش آیا تھا	اوسن کو عذاب صحیح کا	ایکمان سہرا ایک بیت	نہ نقطہ قصہ و حکایت
اور نہ تھی اکثر ان کی اہل حقین	بلکہ جن چار کی تھی تین	اور رتے تراپی زور آور	رحم والا سامان سی باہر
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ			
جو کئی تھی کذب پیش دین	لوٹ کی قوم انبیاء کی تین	جب لگا کرئی اوسن ہر حق	بہائی ادا کا وہ لوٹنیک
	کیا نہیں کہتی ہو بھلا تم	کر تھی ہو جو گناہ سر تار	
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا عَمَلَكُمْ			
اسْتَعْلِمُوكُمْ وَأَن أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ			
بچیں بین تمہاری	تیکو ہی میں ہوں رسول	پس نہ تو تم خدا سی امیر درم	اور بجا لاؤ حکم میرا تم
اور نہیں چاہتا میں لوگو	تمہے اوسن عطر پر کچھ اور کچھ	کچھ نہ اجر و بدل لراہی مگر	ملک کار ساز عالم پر
أَتَأْتُونَ الذِّكْرَ أَلَّا تَكُونَ مِنَ الْعَالَمِينَ وَأَن تَدْرُونَ مَا خَلَقَ			
لَكُمْ سَبُّكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ			

سے
بہت
بڑا
بڑا
بڑا

سے
بہت
بڑا
بڑا
بڑا

ع

سے
بہت
بڑا
بڑا
بڑا

کیا بھلا دوستی ہو تم کیسے	بلو اعلیٰ جہاں کمردون پر	اور تم چوڑی ہوا دیش کو	ہو بنائی ہی تنگوای لوگو
رب تمہارے فضل فرما کر	جورون ہی تمہاری ستر	بلکہ تم لوگ حرمِ نخت سے	بیرنی الی ہر وہ دشمنو سے
	یعنی ہوتی ہوئی نہاں کی تم	سیل روان رکھو ہر اہل	

قَالُوا لَئِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ يَا لَيْلَىٰ طَلْتُمْ كُؤُنْكَ مِنَ الْخُرَجِينَ

ہوئی جو تو نہ چور کیا لای ط	نہی ہی نہ نہ زور کیا لای ط	تو تو ہو گا کیا گیا باہر	نہی ہی رخ اور ضرر پار
قَالَ إِنِّي لَعَلَّكُمْ مِنَ الْعَالِينَ هَسَبَ نَجْنِي وَ أَهْلِي			
مِمَّا يَعْمَلُونَ فَبَجْنِي نَا وَ أَهْلَكُ اجْمَعِينَ			

کرتی وہ لوہا دیو کا گفتار	میں تمہارے عمل ہی ہوں لار	ای مری رہ چڑا دی بھکوتو	اور گر والی میری لوگو کو
شامت کا سی کہ جسکی تیر	بی مہا بانہ کرتی ہیں ہی نہیں	پر بچایا تمہا ہمیں انجو شو	ادسکو اور اوکی اکل مسکو
	یعنی نہ خیر اور دودا ماد	اگر اوکی اسی کو جو تھی نقاد	
لَا تَجْعَلُونَنِي فِي الْغَابِرِينَ			

پر نہ ہوتا کہ لوگ کی تہی نہ	رہی والو نہیں آئی زمین	جو نہ کھی دی ہو ط کی ہمراہ	ساتھ ادس م کی کھو نہ
لَهُمْ فِي الْأَخْرِفِ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْكُمْ مَطَرًا أَفَسَاءَ مَطَرًا لَكُمْ			

پر کیا تھا بلکہ شہیدین	تہی ہی دوسروں کی شہین	اور بیا دیا تمہا فیہ او پیر	بجئے تہر اور آگ کا کیسہ
سو ہی کیا رشتہ آئی کر	میںہ او کا کی گئی تھی جو ہم	ای ڈرائی گویا کا جو بیدین	نہ دی ایان کا اور یقین

إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ وَ إِنَّ سَائِلًا لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

جسکے میں تہدینانی ہی	نہ فقط قصہ و کہانی ہے	اور نہ تھی کثرت انکی اہل یقین	ای سو چار کی تھی سب بیدین
	اور تہی تہر اسی زور دہر	رحم والا بیان سی باہر	

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُسْلِمِينَ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ لَا تَقْتُلُوا			
اکی ہندوانی لوگ اس بک	وہ جو تھا گرد و پیش میں	ابنیا کو گا کی جو نہ گاہیب	جب گا گئی اور ان جو بک

۹
درد اور فراق
میں ہوا کیا بک
بجئے ۱۱

کیا نہ دوزخ عذاب ہے ہوتی	شکر لانی پانی میری دم	لفظ ایک جو ہی بیان کرنا	اور میں کائنات میں ہی
	جس میں بار و بار سب شجار	اور وہاں ہی بستی ہے	

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ۚ
اسْتَلْكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

جس میں یہ ہیں میری شہین	لانیوالا پیام کا ہوں میں	پس تم وہم خدا سے لوگو	اور بجا لاؤ حکم میری کو
اور نہ میں ہی مانگتا ہوں	اور نہ نصیحت پر اجرا در بدلا	نہ مرا اجرا در بدل ہی مگر	عالموں کی خدا و خلق پر

جس میں یہ ہیں میری شہین

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخُسِرِينَ ۚ وَنِ نَقْ
بِالْقِسْطِ أَسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

وَلَا تَهْوُوا فِي الْأَرْضِ فَنُفْسِينَ ۚ

بہر دو پورا پیمان میری دم	اور تم ہو گستاخی الی تم	اور تو لو بغیر کم اور کما	اور میں ازو سی جو سیدی
اور تم تم گستاخو لوگو کو	اور کی چیزوں کو یعنی تم کو	اور تم دوزخ و از سر سدا	اور میں ایک میں تم اوستان

وَاتَّقُوا الَّذِينَ يَخْلَقُكُمْ وَالْحَسْبُ لَكَ الْكَافِرِينَ ۚ

اور دوزخ و او کی تم غیبت	جسے تم کو بنایا قدرت	اور اگلی کردہ و خلقت کو	یعنی پیدا کیا ہی لوگو
--------------------------	----------------------	-------------------------	-----------------------

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۚ

کہنی سطر جسے لگی بدو	نوسنیں پر کیا گیا جادو
----------------------	------------------------

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۚ

اور نہ تو ہی مگر نشہ ہمایا	ای صفت میں ہر مہمایا	اور اللہ کرتی ہم میں خیال	مجھ کو جو تمہیں کاذب دیکھا
----------------------------	----------------------	---------------------------	----------------------------

فَأَسْقِطْ عَلَيْكَ سَنًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ

پس گرا دی تو ہم پر کیا	آسمان اگر تو ہے سچا	یعنی سچ سی جو ہی ترا دھو	انہی تفصیل اور رسالت
------------------------	---------------------	--------------------------	----------------------

	تو تو مگر افک ہی ٹھرا	ای بطور عذاب اتصال	
--	-----------------------	--------------------	--

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۚ

بنانا ہی

اور وہ پوچھا بت اوتھم	لغنیہ توننا تمھارا کم	کرتی جس کام کو ہو تم کیسے	بولانا حق راہی دانا تر
کودہ سب قوم جلک خال کچو	آتش قہر تانباک ہوئے	حد و انداز سے ہو بسیار	جبکہ کنار قوم و شکبار
اور ہی گل گلچین میں مگر	جلکی کو بی ہوئی دست و شجر	کہ ہوا اک آب چاہ و جویون	کار و ماہوی حرارت یون
گوٹیا ایک کورہ مارے	ہوئی ایک کی سرزمین سارے	آگ پانی کی جاگہ ہر سارے	ابر ہی آسمان پر گرا آئے
اور با دھنک علی ناگاہ	کہ دکھا یا فلک پہ ابر سیاه	گئی صحر کو سب کو خانہ فرا	ساتن تک پہ آتش
کہ ہوئی جل کی خاک کی خند	سودہ بکس سے آتش و بار	تاکہ نکین ہو ابر بارے	آئی سایہ میں ہو چکا

فَكَانَ بَوَّاهٌ قَاخَذَنَّهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ

	اِنَّہٗ کا گان عذاب یومِ عظیم	
آفت روز سائبان نے آ	پس پکڑا دکو قہر حق سی	دہ جوا دنا چمیر دین تھا
جسے دی گئی تھی تباہ	سائبان دار تھا وہ ابر سیاه	آفت اور نزل کہ تھا وہ
قوم ہوئی بھون بھون تباہ	نیچے اوس کوہ کی جو نکلا آب	ارض ہی ایک کوہ کو لبھا
	کہ ہوئی سرسبز ملاک تباہ	بیرم کوہ اوس پر گر ٹرانا گاہ

لَا تَفِي ذَلِكَ كَلِمَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّ يَكُفِّرُ الْكَافِرِينَ

لا نیوالی یقین پی میرے	اور نہ تھی اکثر اذکی لیر	نزدہ افانہ و حکایت	بگیاں ہیں ایک لیت
کہ نہ ایک میں کئی تھا عقاد	لفظ اکثر سی کل بیان مراد	رحم والا بیان باہر	اور ترار تھی وہ نور
سات بنوں کی حال کیا	پہر کیا تھی لشر تران	لائی حضرت شعیب پر انما	لیکے میں ہیں شیریں

وَإِنَّهُ لَشَدِيدٌ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ لَوْ لَا حِجَابٌ

عَمَّا بِيْ مَبِينٌ			
اور وہ قرآن تو ہی نبی	ہی اوترا جہاں کی حساب کا	لیکے اوترا ہی اوس کو روح میں	تیری دل پر نصب تلقین
تاکہ ہو تو سننا غلاما ڈر	عربی کی زبان میں غاہر کر	جس طرح ہو دریاغ اور شرب	عربی میں شانی ڈر لارے

اور جیون اسماعیل نمبر	امری میں سنا لکھن کو	
اور شیکہ دیبہ قرآن	پہل بنو کی ہی کتب میں کیا	لینے او کی حالی اور مدلول
بعض تفسیر میں ہی یون	مشرکان عرب کا تہا دستور	کار شکل جو از کو پیش آتی
تی جو اگلی کتب ہی ماہر	جنگہ پروتھی دی ہی یعقوب	جو کچھ از کو تباتی دی اجار
	پس و محبت بصورت بیان	اگلی اسکی خدائی کی ہی بیان

اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ آيَةٌ اَنْ يَّعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

کیا نہیں ہی بصورت قرآن	مشرکوں کی ہی دلیل نشان	یکہ کسے خبر میں او کو خوب
نیفہ قرآن کی ہی صفت سنی	از کی علما کتب کے پڑھ پڑھ کر	حسن سخن پر گواہ عالم ہو
		کذب و درویشی عالم ہو

وَكُوْنَزَكَ لَنَا عَلَى بَعْضِ الْاَشْجَاءِ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

مَكَانًا نَوَابِهِمْ مُؤْمِنِينَ

اور اگر ہم لو تارقی قرآن	بعض عجیب سیابی زمان	اور پڑھتا عجیب او کی تین
تو ہی تہو میں کو قرآن پر	لائو والی یقین سر تا سر	کتنی حق فی نہیں ہو جو ایا
یا کہتے کہ پروی عجم	مار ونگار بنا مانتی میں تم	یا دی کتی کہ ہم سمجھی نہیں
		وہ زمان عجم کہ لائون

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْكَافِرِينَ لَكَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

یون ہم میں چھا ہم میں ملن	یا کہ انکار اور طغیان کو	کافروں کی لائون آدور
مانتی میں نہ دو سکون انچار	تا جیکہ دیکھیں کہہ مار	ای بدینا عذاب تھیال
		یا کہ عقی ہی نہ عقاب و

فَيَا أَيُّهَا الرِّفَاةُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ

پہر خدایا اگا انہیں گاہ	امرو جانی نہون گراہ	پہر لگیں ہی طرح و دلیل
	ہا کہ ایمان اور یقین لاوین	اور تصدیق ساتھ نشان دین
		کلیا بلا ہم دی ہی ہون

أَفَيْسَتْ آيَاتُنَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

کیا ہماری عذاب دنیا کو	اگلی ہر کتاب دی بدو	لے کتنی میں ہم پرتو ہر سا	سینہ و باران سنگ پتھر کا
	اور حقیقت و کہتی میں غذا	کرتی اہل طلب میں غدا	

۲ فَوَيْتَ لَنَا مَتَعُنَا هُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝

کیا وہ دیکھا ہی توئی انہو	اگر فائدہ دین ہم او کو	کتنی اک سال ہر بائی سے	لے ہم شین زندگانی سے
بعد ازان آئی او کو کیسے	جسکا وعدہ کی گئی کیسے	کیا بلا کام آدی او کی چیز	جسکو تھی بچاؤ دی تھی
ای سنیں او کو ہم دیکھا	دی جاتی تھی جس سے فائدہ	بغیر دنیا کی نعمتیں اور مال	ہوں نہیں توقع عذاب و

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِكَ أَكْثَرَ الْأَكْثَرِ ۚ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۚ

اور نہیں ہم کی ہلاک خراب	کوئی بستی زردی تھو عذاب	پراوسی تھی سنائیوالی ڈر	پند دی کو لے پیغمبر
اور نہ تھی ظلم کرنا اے ہم	نہ ہمارا ہی کام ظلم و ستم	لے انسان سب سے فرمایا	پہلے پیغمبر کو بھیجا یا
تاکہ دعوت کا او کو فرماوین	اور ڈرائی سی او کی پیش آوین	پھر جلاوین ابا و اولاد کا	دستی عذاب ہوں بکار
اور جو ظلم و ستم ہی میں آتے	پہلے ہی ہم ہلاک فرماتے	اب ہی او کی کہ کو کافی مقل	جو لگی کرنی دکان خیال
	کہ تمہد کی پاس و قرآن	پڑھ سنا تا ہی اکی اک شیطان	

وَمَا تَزَكَّىٰ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۚ وَمَا يَدَّبُّغِي لَهُمْ وَمَا كُنَّا نَبْدِيهِمْ ۚ

اور نہیں انہی کو شیطاں	اور نہیں لائق او کی ہی قرآن	اور نہ کر سکتی ہیں وہ کیا کام	او کی جان بیکار ہی ظلم نہ
دی تو ہم نے ہی او کی آئینہ	ہیں کناری کی گئی کیسے	آسمان پر کرین جو غم صعود	آگ کی مار کا میں کو فرو

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُون مِنَ الْمَكْذِبِينَ ۚ

سو نہ آؤ بکار ہی میں شیش	لے مت پوج انہو شیش	ساتھ اہل خدا اے دگر	جو بنائی گئی ہیں سہار
پس تو جو دیکھا اسی بلکہ	اور میں جو میں دیکھی دیکھا	ہیں مخاطب اگر ہر مرد و	کیک مقصود میں کا اہل

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۚ

سے
ہر
سراک
مکمل
نوشہ
نوشہ

اور ڈھا تو قبیلہ اپنے کو	وہی جو نزدیک ترین ہو خوش	اے اس شخص نے یہ نہ پایا	جب اس نے کوئی نہ ہوا
کر تلاوت اوی نہ دے	دو نوق اتر اہوی بکوہ صفا	کر کہ اکھا تریش ہی ہر ایک	عمر و عمر اپنی دختر تک
کہ سنایا بکار کر سب کو	کہ دروغاقت ہی آگ کو گو	جب پڑ گیا تھیں حد کار	میں نہیں ہو کو گناہ و بار

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور نیچا کر کہ اپنے بازو کو	یعنی لطف کر مہر ہی شیر تو	دوسری اوکلی استود خصال	چلتی ہیں تیری دجو و خصال
	مہر کر جلیقین و لالی ہیں	اپنی میں یا کر دی سر کھین	

كَانَ عَصَاكَ قُلْفُ الْيَاسْرِ يُؤْمِنُ تَكُنَّ نَدْوَى كُلِّ نَبَاٍ عَلَی الْعَرْشِ الْوَحِيدِ

پہر جو یاسین نہ دی تنافر	تو یہ کہ ادا ہے اسی نبی زمان	کہ بلا شک میں اوس ہوں بڑا	وہ جو تم کرتی ہو عمل اور کار
اور ہر سا کہ اسی غالب ہے	وہ جو ہی مہربان سر تا	یعنی جہنم حکم حق مانا	خواہ اپنا ہو خواہ بیگانا
اوس سے ہو جا جدا تو امدنیز	اوس کا ہرگز نہ تو حامی کار	اگلی اسکی مفت ہی حق کی اور	کر تلاوت اوی بیدہ غور

الَّذِي يَرَبُّكَ حِينَ تَقُومُ يَنْفَعُكَ فِي السَّاجِدِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

جو تھی دیکھتا ہی اسی خوش	جبکہ اوتھا ہی تو تہجد کو	اور پہر نے تری کو سر تا	سجدہ والوں میں استود میر
بیگمان وہ تو سننے والا ہے	علم والا بیات بالا ہے	ای تہجد کو جب کہ تو اٹھ کر	لیتا اپنی محاکب ہی خبر
	کہ ہی یاد خدا میں غل کون	اوری اوس حد غافل کون	

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يُلْقُونَ السَّمَّ وَآكُتْرُوهُمْ كَذِبًا يُؤْنَسُهُ

کیا بتاؤں تمہیں شرع وینا	جس کی برا ورتی ہیں شیطان	میں اوتلی ہر طرف والی پر	جو گنہگار ہی وہ سر تا
کہتی ہیں وشیاطین ہی	باکہ جو باندہ ہیں طوفان	اور بہت لوگ ان میں یعنی کل	جو شہدہ والی ہیں امام سل
کہتی ہیں کہ ہونکا ہی جو فریاد	غیب کی ہی جگہی رہم طریق	ایک شیطاں کہ ہونکے شومان	وہی کی تہر و نیازی پال
وہ شیاطین کہ ساتہ فلک	سکے آتا ہی ہیں تعال ملک	آسمان جو چشتی ہیں تارک	ماری میں تداوی انکار
ایک دیات جو سن اوس	اپنی اوس آشنا کو ہو بچاؤ	اوس کو شیطان جو ستا ہی	اپنی لوگوں کو وہ بتاتا

اصل کا ہر دہی کمالی ہیں جسطرح سوچا پس کس کا حال پر ملا لاتی ہیں کواٹھل سے پس شیطاں بدلتا خوش آمد	اور بہت کربانہ لاتی ہیں جیسے ہو کہ کسی دلیں خیال سن فرشتوں کی بات پھل سے کہ دی تاج ہیں اور افتقاد	بعض خیر آدمی سی ہیں نہ پنا ایک کیسے ہو حبیب میں کو چیر ایکدوبار ادوی شکر عیاق اور نیکو کا ناخوش اور سزا	ہیں گراؤں سطرل شیطا ما سکا ہی نہ او سکوتیز کرتی دس بل سین ہیں کہ نکات اور لڑتی ہیں کالی
---	--	--	--

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ

اور خوشاعر نہیں جو حق اگاہ مگر حضرت سی جواب لاتے پس اس بیت کو حق ہی بجا یا اور نبی کی سخن کا ہی وہ اثر	چلتی ہیں آگ چال پر سیرا گاہی کا سن بنی کو تیرا رد قول و نکاس سی فرمایا جس سے اتنی ہیں پراکثر	نکہ دی پیر داں ہمیں اور گہ گنتی خواجہ دین کو یہ شعر کی بات ہی زنا لفظ شعر اجوی بیان اراد	چلتی ہیں آگ چال پر سیرا گاہی کا سن بنی کو تیرا رد قول و نکاس سی فرمایا جس سے اتنی ہیں پراکثر
جسطرح ابن ابی نعین لیکھتے سیرتہ یون آیا نظم کرتی مذمت اسلام پڑھتی اوس جو کوئی کرکی یا	جس سے گویا جیسے ہند ادنی حق میں یہ حکم نہ پایا جانتی اور سکوا اپنی روح تمام دین فراموش یعنی شکر نہاد	جیسے تھامہ امتیہ ثقفی سرب زور تھی جو شاعر و شعرا وہ جو بانہ لاتی تھی غیر حق نے کار فرما ہو	جس سے گویا جیسے ہند ادنی حق میں یہ حکم نہ پایا جانتی اور سکوا اپنی روح تمام دین فراموش یعنی شکر نہاد

الْمُزَنُّونَ فِي كُلِّ دِينٍ يَمُونُ

کیا نہ توئی کیا گاہ و نظر یہ جسے باکوا دھاتی ہیں نمایا کرتی ہیں اقدام گاہ ہو تی ہیں ہر بل پر مشرور	کہ دی خبر ای یادہ گویا سب لازم دہی آو لاتی ہیں کہ حقیقت ہی نہ او کو کام اور کہو با مطابہ لوف	ہر کسی دین کا شہن جان ہو کی ضروری یقین بیان گاہ نسبت افکار کرتی ہیں گاہ کرتی ہیں حق فی الاسباب	کہ دی خبر ای یادہ گویا سب لازم دہی آو لاتی ہیں کہ حقیقت ہی نہ او کو کام اور کہو با مطابہ لوف
گاہ تھرت کی ہی ہونائل اس طرح ہر ملکی و دہر خیال بانہ لاتی ہیں بڑا و حال	اور کہو با مطابہ لوف اور کہو با مطابہ لوف اس طرح ہر ملکی و دہر خیال	گاہ وی اہل پستی ہیں گاہ وی اہل پستی ہیں بانہ لاتی ہیں بڑا و حال	اور کہو با مطابہ لوف اور کہو با مطابہ لوف اس طرح ہر ملکی و دہر خیال

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ

۹
وہی کہنے والے
نہایت

اور جو کہ کسی سنی پیر کی ہین	جو نہیں کام کر دکھاتی ہین	لیفٹا کر دے فسق اپنی پر	دی تری ہین شادی کیسے
دی ہوا انکی ہین کو داد	اور سب جوان ہین بہ نداد	عشق کو زور باندہ لاتی ہین	اور نہادو سکا اتر دیکھا ہر
ہن من کر یعن ہن بن کر	کرتی ہوزدن ہین جو ٹھہری	باندہ کرین پو پوی پیغام	کہ سناتی ہین شونا فرجام
پر جو حمد خدا میں ہون غول	یک موزدن کرین کو گفت ہون	یا کرین بچو کافرون کی تین	تو کہ او شاعر عین عین
ستر آیت کا مخلص مضمون	بولی حسان بنی اگر یون	کہ میثا عہد ہوا ح اسلام	محکو حمد اور دست ہی کا
مع احباب میں کتا ہون	جو میر کا فرد کی رہتا ہون	حق فی آیت جویہ اوتاری ہے	خوف ڈر میری لٹا رہی ہے
بولی وہ سید میں زمان	تجو کیا خوف ہم جی جان	تیر کی طرح تری اشعار	کرتی ہین کافرون کی دل نگار
جاتی ہین جو جادو کو مومن	ہوتی ہین تیغ زک قال کی دن	تیری شمار ہر دم اور ہر آن	کام کرتی ہین شل مہن نان
	یس آیت کی لکھی ہوج اینا	ہو پنج خاطر انکو انکی تین	

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

ان اگر یقین ہی نہیں آئے	اولوچی مل بجالائے	اور غلو حق کیا بسیار	ای کسی حد میں بہت شمار
اور تجربہ طاعت الی پیش	اپنی شمار دین و شاعر پیش	اور غفلت می کر لیا تنبیہ	باندہ مضمون کو جو حد وسیع
اور بلا لیا پسندیدہ	پیچھے اوس کہ تہی تہدید	لیفٹا کر دے فسق اسلام	جو کفار پر کیا اقدام
	لی لیا انتقام اور بدلا	شر کو نکلی وہ دم و جو بنا	

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ

اور تب ہی کرنکی معلوم	وی جو پیرانی تہی تہم	کون پیرانی جگہ پیر جائین	کون کوٹ پہاڑی آتے
لیفٹا کر دے فسق	انکی پیرانی جو کجای تہ	یا الہی بسورہ شعرا	راہ انکی عروں کے محکوم
کہ قبول نبی عہد زمان	ہین تلماسید حضرت جان	عرفت خود اوجہ تہی ہین	نعت خیر اور کسی دگہی
	جو پیرانی نہ کرنکی جگہ کام	ہین کو ہر طرح حامی اسلام	

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَشَعْرُونَ آيَةً وَكَأَنَّ

وَكُلَّمَا نَزَّلْنَا آيَةً وَمِائَةً وَتِسْعًا وَأَرْبَعُونَ وَخَرُوفًا
أَبْعَ أَلْفٍ وَسَبْعٍ مِائَةٍ وَتِسْعٍ وَتِسْعُونَ
وَرَدَّكَ عَنْهَا سِتَّةٌ

سورہ نمل جان تو کے	آیتیں ہیں ترانوی اوسکے	کلمات اوسکی ایک ہزار اوس	اور سوا اوسکی ہیں پل ٹاور
ہیں جروت اوسکی نبت دوی	ایک کراٹھ سو چار ہزار	اور اوسکی کوع ہیں شرب	جو تھی شک و گرج اوسکی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ع

طس

نقل شخص ہی ہا ب میں یوں	میں دیکھا ہی اگ کتاب میں جو	کہ حروف متقطہ کی	وال میں فتح و خم سورہ پر
جیسے طسین ختم شعرا ہے	اور وہ فتح نمل اسجا ہے	یا کہ طاسی پیا اشارت ہو	قدس مہود کی لمبات کو
اور ہی میں بیان ایما	غربی انتہای حق کی سنا	یا کہ طاسی طلب ہی اوسکی	ساکت ہوی جو میں نقاد
	اور غرض میں سلامت مل	ہا سو کا مدتی ہی مقبل	

تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝

یہ جو سورہ ہی اگ بند مقام	جسکا کلام ہی بہت قدس نام	آیتیں ہر سب میں قرآن کی	اور واضح کتاب پروان کی
کہ خیالی جو ہی دہشت نام	مل و حرکت سب حکام	وہ جو ہی عطف و صف یکدگر	لیخنے نفوذ کتاب قرآن پر
اوس میں کافر اگ کناست	ہاں کیو جسے درایت ہے	لیخنے ہو اعلیٰ کا قرآن	کہ وہ نہیں ہی لی ایجا
	اور کتاب ہی کیا تبسیر	کہ رقم کرتی ہیں وہ اور تفسیر	

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

سے رہ قرآن پر تپا پڑ خور	اور نبارت ایشین والوں کو
--------------------------	--------------------------

الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝
وَيُؤْتُونَ مِمَّا كَرِهَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَىٰ ذِهِمُ الْمَنُونِ ۝
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ مِمَّا كَرِهَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَىٰ ذِهِمُ الْمَنُونِ ۝

بیلان جو مونی ہین بیان	بچہ گھر پر بکھڑا اور طعنان	بختیار ستیگی ابو نکو	اؤکی اعمال شت انو خوش
	سودی ہرتی بکھتی ہین کیر	ای ضلالت کشت ہین گھر	

اولئك الذين لهم سوء العذاب وهم في الآخرة هم الأسخسرون

یہ وہی جنہیں بڑی عذاب	اودھی اوس جہان میں ہیں		
-----------------------	------------------------	--	--

وايها الذين آمنوا ان من لدن حكيم عليم

اؤ تحقیق ای محمد تو	سیکستا ہی کتاب قرآن	اؤکی نزدیک سی کر ستر	کسنی والا ہی حکمت اؤ خبر
ای سکھا یا گیا ہی تو قرآن	باس حق سی ای زماں	نجلو کرنا ہی سرسبر تلغین	حق کی نزدیک سے وہ روح امین

	پیر کیا اگی اکی حق فی بیان	بعض اوس ملک خبری پیا	
--	----------------------------	----------------------	--

اي قال موسى اهله اني انتك ناسا

یا ذکر اوسکو ای نبی زمان	جب گا کسنی موسیٰ عمران	اپنی لوگوں سی جوتی ہمارا	کہ بلا شک کیا ہی حسین نگاہ
ایک لاش کو جو فرزان ہے	شمل غم شیک خوشان ہے	یعنی جب چور کردہ مدین کو	بانی معر بھلا زن کو
اتفاقا وہ بھولا راہ	اور اوتھارن کے در ذرا گاہ	تی ہوا سرد و موسم ہمارا	کرنا یاں ہو وہ اگ اوس جا

ستاتیکم منها بحکم

اچھا ہی لاؤن گا سکو	میں دیکھ کر خبر کو ای لوگو	یعنی جو آدمی دیکھان پاؤن	مال راہ اوس پوچھ کر لاؤن
---------------------	----------------------------	--------------------------	--------------------------

اولئك هم الشهاب قبيس لعلكم تصطلوا

ایک لاؤن میں تھکا گارہ	اگل سنگا کی دیکھ بارہ	تھا کہ تم تاپنی سی پیش آؤ	سینک کر ترن کو گرم ہو جاؤ
------------------------	-----------------------	---------------------------	---------------------------

فلما جاء حانق دي ان بول من في النار من جملتها وسبحان الله رب العالمين

ہر جب آیا اوس گ پاسیم	دین پکار گیا بعض عظیم	کہ ہی برکت دیا گیا کیر	جو کوئی ہی ہوس گ کی اندر
اؤ جو کوئی ہی اس پاس آگ	ای جو کتا ہی خفا و پاس	اؤ کہ تو کہا کہ ہے وہ خدا	کہ جو مالک ہے جب جانوں کا
گرد آتش ہوا اگ کے اندر	تی مقرب و شنگان کیر	کہ نہ آتش تی وہ جسی دیکھا	بلکہ اؤ کا وہ نور کیر تھا
	تی کلیم و سنہ اعترہ غور	کہ یہ آواز غیب آئے اور	اؤ شنگان کیر ۱۱

نہ

تاریخ

پرویشیکہ پھوسیاں کی پتھیں	تھا جو فرعون اور کو قوم لعین	لوی ہمارو لالہ پیرور	تین جو دکھائیوا لیاں کیر
کئی اطر سے لگی بیدین	کریہی جادوی صبح و سہین	اور انکاری سب کے پیش	ساتھ اور مجھ کو کئی کشیش
اور کیا تالیقین اذکوجان	اپنی جانو نہیں اپنی زبان	از سطرلم دگر کشی تمام	کرتی انکاری ہی نافرمان
سو نظر کرتا ہی بلند وقار	کیونکہ تھا مفسد و کائنات	کہ ہوئی اس جہان میں غم و آہ	تسہ یعنی میں لگ کا ہو خدا

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا

اور بیشک یا تھا ای خوشخو	سنے داؤد ابن ایسا کو	اور سلیمان کو تھا جو کچھ	علم احکام شمع و ستر
	یا کہ علم احکام کیا تھا عطا	یا اور نہیں علم کیسیا بخش	

وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

اور لگی کئی دونوں شکر خدا	جسے کی ہی بڑائی سکھو عطا	بیشتر انی ایسی بندوں پر	لالی والی جو ہیں تین کیر
	وَوَسَّيْنَا سُلَيْمَانَ دَاوُدَ		
اور ارش ہوئے سلیمان نام	ملک داؤد کا بفضل تمام	یا لیا ارش میں نبوت کو	یا کہ احکام شمع و حکمت کو

وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَظِقَ الظُّلُمِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ دَرَكًا هَذَا لِمَن فُضِّلَ الْمُؤْمِنِينَ

اور لگا گئی یوں کہ لوگو ہم	ہیں کمالی گئی بفضل کرم	بولی اور گفتگوی مرغ و طیور	جسکا اور نامی کام اور تور
اور عطا ہم کی گئی ہر شے	یعنی ہر شے کے کچھو کچھ	بیشک یہ عطا ہم تن	ہی بزرگی میں اور روشن
اہل تحقیق تی یہ شر دیا	عہد داؤد جب سبر آیا	وی جو انوسل انکی ہی فرزند	سلطنت میں ہوئے سچے پسند
کی صحیفہ بطرز استغنا	لا کی لوح الامین حکم خدا	بولی داؤد سی کہ اسی دلہند	پونچھ بیٹوں سے یہاں خند
جس سے انکا جواب بن آوا	دارش تحت ملک ہو جاوا	پس لگو چنی جواب اور آوا	کرتی اطر سے خطا آوا
کہ تباوی بھی یہ بات بھلا	کیا ہی اقرب امداد شہلا	کیا زیادہ ہی انس کے اندر	اور خوشت میں کیا ہی نہر و شہلا
کیا وہ وہیں کہ قیام اذکوم	اور میں مختلف بھلا کیا دو	کیا وی دو ہیں کہ راتی میں ہم	کیکہ نہد کیکر سے دم
کیا وہ وہیں کہ کمال	ہی پسندیدہ اور قبح کمال	سکھ فرزند گفتگو سے پدر	عاجزائی جواب سی کیر

لیکھی گئی سلیمان پون	وہ جو تھی سب عقل نہیں	کہ وہ عقوبت ہی اقرب الاشیا	اور البعد ہی باسٹہ دنیا
اور زیادہ ہی اس میں نہ	کہہ جو روح درون کا بھی کس	اور حشمت میں ہی یاد تھیں	جس بدین کہ ہو کس طرح
اور زمین فلک ہی کرم دو	روز و شب مختلف ہی ائم دو	اور ضحیات ہی وہ عطا	جیسے قدما ت وہ حیات
اور پدید علم ہی با مال	وقت غصہ کہ اب تو خضال	اور مذموم ہی وہ مدت نام	وقت غصہ کہ از ہر ہنگام
خوش ہو سکی دی بلند خطا	کہ موافق کتاب کہ تھی جواب	تھی جو حاضر و مان ہی یعقوب	کہ بفضل خردا وینہی سوا
آئی تحیر و حیرت ہی پیش	آفرین اور مر جاسی پیش	کر کی داؤد او لکھ ملک عطا	دوسروں کو چیل بقا

وَحْشَر لِّسُلَيْمَانَ جَنَّاتُ الْجَنَّةِ وَالْأَشْرَارِ فَهُمْ يُنَادُونَ

اور کئی مجمع سلیمان پہا	لکھ کر ابھی سب اذیت تھار	جن ان اور مرغان سے	قسم قسم اپنی فضل و احسان
پہرے شکنیں تھائی جاتی	لیٹے پیش اور پس آتی تھیں	گرچہ تباہ شمار وہ لشکر	لیک تھانضبط و ربط میں
اونکی لک لک کیا لکھو تھو	مدنی فنون بیان تھار یاد	حکمو کچھ فہم اور درایت سے	پس یک شاک کہ وہایت سے
کہ وہ تھار ادھار اس قدر شکر	تین سو کوس میں تھار جگہ تھار	جنس ان کا محل نزول	ہی پختہ گروہ تک منقول
اور مقدار اس قدر فستاک	جن خوش و طیب و سی ہر یک	بی ستون تھار آسمان تھار	جیسے ہر طرح فلک ہی بلند
ہر حال کا ہر دور دراز	ایک سے ایک بے خوش انداز	وہ جو تھاروش ریشی خوش رنگ	ایک سے رنگ ہی ایک رنگ
کر کی اور پس اب لوگو	تخت کو کئی کس کی سب سے	بیشے تخت اور کرسی پر	وی سلیمان مردم ہنر
کے تخت و فرش تھی ہوا	جاتی کیا عہد راہ زمین ادھار	اتفاقا کہین و تخت نشین	شام ہی جات تھی کج نشین

حَتَّىٰ إِذَا اتَوْا عَلَىٰ وَادٍ مُّتَمَلَّاتٍ لَّكَتَ لَهُمْ شَاجِرٌ وَيَا حَيْثُ أَنتَ الْمَلِکُ فَانْجِلْ لَهُمْ وَامْلُ مَا يَشَاءُونَ

تا بوقتیکہ ان وی سرور	سور اور چوٹیوں کی سیلہ پور	بولی اک سر لنگ لکھنا نام	کہ تم ہی چوٹیوں راؤ تمام
سکھو لکھو و زمین اپنی	کہ کچھ لکھتے سلیمان اب	اور نہ ڈال کچھ نہیں کیہ	اور سلیمان کچھ فوج اور لشکر
اور کج جاتی نہیں کج خیال	کہ تھار کچھ کچھ میں با مال	اب تحقیق ہی کیا ہی بیان	رض طائف تھی چوٹیوں میں
جگہ مودین کئی اقوال	لکھ گئی ہیں کابل علم کمال	یوں سے تھانیر تعلیمی میں لکھا	کہ بلو بر خردس کے وہ تھار

اور البعد ہی باسٹہ دنیا

یا کہ تم اعظم اوسکا ای لبند	بچہ کو سفند کے مانند	یا کہ تم اعظم اوسکا اگر شکل	اور کتنی دی ہو تیرے مال
	گوش ز دھوکے ہو کب آواز	پر سلیمان نے سب آواز	
فَتَبَسَّكُمْ ضَا حِگَا مِّنْ قَوْلِهَا			
پہر لگا مسکرائی خندہ کنان	بات اوسکی سی وہ نبی زمان	سب محک بعض فی ہی لکھا	مورکی بات کا تعجب تھا
یا کہ شکر وہ مور کے آواز	آئی خوش ہو چک و ممتاز	ابن تحقیق نے یہ فرمایا	مور کو سن رہا بلوایا
کتنی اوس سے لگی کہ ظلم و ستم	کرتی ہرگز نہیں کسی پر ہم	بولی چو نی کی کہ سچ ہے عتا	اچکا کام ہے نہ ظلم و جفا
پر میں کتنی ہوں بٹا ہنچم	سیر منصب خیر خواہی قوم	پر سلیمان نے اوس سے فرمایا	تو کیوں ہمیشہ غیبت کو کر مایا
میں اوس کو مرا ہوا پر تہا	محکو پا مال کس طرح کرتا	بولی چو نی کی کہ تھی مری میراد	کہ نہ بولیں و غیبت کی یاد
کین یہاں نہ کہ کر کے نظر	آپکی جاہ اور موکب پر	جاہ و مال جہان کی ہون لعل	کہ وہ بغوض حق ہی لا طائل
بعض تفسیر میں یہاں سے لکھا	کہ سلیمان نے مور سے پوچھا	کہ بتا تو مجھی تو ای و مساز	کیا ہی تیری سپاہ کا انداز
بولی چو نی کی اسی بلند وقار	سیر سرنگ ہیں و چاہنہ راہ	جنہیں ہر ایک ہی وہ جاہ و نصیب	حکم میں جبکی جس ہر از غیب
ہر نقیبہ نہیں اپنی تانچہ پار	چو نیان رکستی میں چاہنہ راہ	کتنی اوس سے لگی سلیمان یون	لائی باہر نہیں و لشکر یون
بولی چو نی کی اسی ہمیر دین	دیتی تھو تہ جلد روی میں	سختے زیز میں کیا اقبال	تا خدا میں کوئی نہ جا حال
پہر کہا مور کہ اسیرور	تو ہی حسان حق بیٹا کہ کر	بولی اوس میں جس قدر جان	ایک نہیں سہمی ہ باوعیان
جسکو میر کیا سحر و رام	کہ اوڑانی تہ تخت مسج و شام	بولی سستی ہی اکی یون و نور	اوس میں یہ ایک نہ ہر متور
کہ کسی ہی ترادہ ملک وال	آئی جانی میں باو کا مال	سختے ہی اس میں کی عقل	بسا میں و عا کو مشغول
وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَ اَدْخُلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ			
اور بولا کہ خالق ہیچون	محکو توفیق دی کہ شکر کرن	تیری احسان کا جو کیا بھیر	اور باپ پر مری بکیر
اور توفیق کر مجھی وہ عطا	کہ میں لاؤں وہ کا فیک بجا	جسکو فرمای تو خوش اور پسند	تا نہ عائد ہو کہ زریان و گزند

اوسے ملا تو محکوم ہونے لگا	اپنی رجم اور مہربانی سے ساتھ	نہیں ان پڑھنے میں جو کتب	ای جگر کی عمل تھی بائیں
تھی پھر پڑاؤ کی جہاں	مجھے ہو سکتی ہیں بیان دوی	اور او کی تین پارسا زمان	کیوں نہ ہو گیا او پیکر چہا
تینوں کے مادر او کی نیک نسل	سورہ صافات میں جہاں حال	کتنی ہیں پھر پڑی وی پھر پڑی	اتفاقاً اسی سفر میں کین
اک بیان میں کہ تانہ دین	کین بکا نام اور شان	جب غور کو طلب کیا پانی	اور کینی نہیں دیا پانی
بولی ہند کہ سر گیا جسکا	آب شکر و دلیل منصب تھا	یا کہ تہی تخت پر دی مایہ جاہ	کہ مغل طور سے ناگاہ
ایک فرج ہی آفتاب کے تاب	کرنی او کی تین لگی بتیاب	دیکھ غالی مقام ہند کا	حال اوسکا بیکہ گر پوچھا

وَتَفَقَّهَ الْكَلْبُ

اور خبر لے جیتو و تلاش	اور زینا لونی بر ملا اور شاہ	لیئے ہند کو اور غریب ہند	ہر چہ او نہیں او نہیں پایا
------------------------	------------------------------	--------------------------	----------------------------

فَقَالَ مَالِي كَأَنِّي الْهَدُ هُدُ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ

تو لگا کہنی وہ سپہ دین	کیا ہی محکوم دیکھتا ہوں	مجمع طائران میں غنہ	کیا ہی وہ غائب ہونے لگو
------------------------	-------------------------	---------------------	-------------------------

لَا عَنِّي بَشَرٌ عِندَ آبَا شَدِيدٍ أَوْ كَأَنِّي نَحْتُهُ أَوْ كَأَنِّي

سُلْطَانٌ مُبِينٌ

اوسکو مار دے گانہ زور کی میں	تاکہ ایسا نہیں کری پھر کار	یا کہ نکاح میں ہی او کی تین	تا ہو کہ تلخ اور مرغ نہیں
یا کہ البتہ لائے گا محکوم	کوئی محبت کہ خدا و ظاہر ہو	تاکہ غیبت کا ہو سبب معلوم	وہ تعویذ جس سے ہر غم
وہ جو ہر دہی ہند ایشیہ	ہی وہ تادیب کے لیے تندیہ	لیئے او کی او کہار کر بازو	ڈال دو نکاح میں ہو پین
	یا کہ تاجس ساتھ مدد ہند	پھر ہر مین کرو نہیں او کو ہند	

فَمَكَثَ غَيْرَ كَهْدٍ فَقَالَ احْطِمْ يَمَّا كَرَّ حُطْبِي

پھر فرمایا وہ دیر میں آیا	آتی ہی خشم اوس پر فرمایا	پھر لگا کرنی اس طرح سے قال	اور وہ ہند بیکہ کار قال
کہ احاطہ کیا میں اوس کو	نہ محیط اوسکا تو ہوا تھا کہ ہو	لیئے دیکھ اوس جگہ کو نہیں لیا	تو جہاں شاہدہ نہ کیا

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَكٍ يَبْكُ

اور میں لایا تین سبک خیز	کہ تھمتی دست ہی کیس	کتنی ہیں پانی ہی ستودہ خاصا	بانتی تھی نہیں بکا حال
--------------------------	---------------------	-----------------------------	------------------------

نقل
میں
میں
میں

سبحی صدیق ایا جب	اؤنگو اوکی خبر وہ لایا جب	اؤنگو کئی لگا لایا سرور	میں باوج فلک کیا اور ک
ایک بندہ وہ اپنے محکو ملا	لی گیا وہ سا کو ستورق ولا	مجھے کئی لگا سر اموطن	وہ زمین عرب سے سمت میں
کہ لشکر سپاہیوں نے مشہور	وہ جو قوم سیاسی ہی مہمور	کین بیان آؤ خوبان آؤ	کہ ہوی محکو دیکنی کی ہوی
شرح کر یا وہ عظمت سلطان	لی گیا کیلیک وہ محکو وہان	اؤسکو میں لیکر بیان آیا	میں نے پایا وہ جیسے تہا یا
کئی اوس لگی دسی عالیجاہ	کہ تبا کون ہی وہ اؤسکا شاہ	کیا وہ کہتا ہی میں اؤدین	اور گوگنا اوکی کیا ہی دین
	کئی حد صدکا بطر جواب	اسطریق ہی کی اؤنگو خطا	

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ

بگیان میں ای بنی زن	بالی بلقیس نام وہ ان زن	کہ جو کرتی ہی ملکات او پیر	دی جوستی سامین ہیں کیر
اور عطا کی گئی وہ ہر کی شے	جوسر اور سلطنت کی ہے	اور اؤسکا ہی ایک تخت بڑا	سر بسجل اور گہری جڑا
ہی عظیم اور بڑا وہ عیبت	نہ کسی اور کا ہی ایسا تخت	عرض اور طول میں نارو مفاد	سوی ہشتاد گز جیسے ہشتاد
	منہ ہر شے میں وہ اول مناس	اور اسطرح اؤسکا حسن جمال	

وَجَدْتُهَا وَقَىٰ مَهَا يَسْجُدُ وَنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَاهُمْ فَصَدَّكَ عَنْ السَّبِيلِ فَهُوَ يَكَادُ يُغْتَدِرُ

تینچ پایا وہ ان اور عرت	اور گوگنا اوکی انجو شو	کرتی سجدہ میں غیر حضرت را	جل ہی آفتاب وہی ب
اور اچھی کسائی اؤنگو تمام	دیوئی انکی رشت اور بدکا	پہر کیا بند اؤنگو ازہ حق	پس کو پائی نہ راہ میں مطلق
	اکی ہی ہی اٹھواں سجدہ	کستی میں شافعی نواں سجدہ	

أَلَّا يَسْجُدَ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

کہ نہ سجدہ کریں برا خدا	لائی باہر جو ہی چپی اشیا	آسا توں کہہ ز میں کیا تمام	میںہہ برسا لایا بلند مقام
-------------------------	--------------------------	----------------------------	---------------------------

وہ زور اور سر

وہ

اور وہ جانتا ہی ابرہہ دم	جو چپاتی اور کوٹے جو تم	حق تعالیٰ بخشیم و دیدہ غور	سینہ مجھ کو کوئی اور
ہی وہ پروردگار تخت بزرگ	جلہ تختوں سے جس کا تخت بزرگ	تخت بلقیس خیل بل تیر	جسکے علمت کی سویر و چنیر
موضع آنتھا سجدہ میان	مختلف فیہ گر گئی ہیں بیان	بعض فی تابہ بلعنوں لکھا	بعض نے تابہ اعظیم پڑا

قَالَ سَتَنْظُرُونَ أَصَدَقْتُمْ بَيْنَ يَدَيْنِ الْكَافِرِينَ

کتنی نور انکا سلیمان یوں	پوچھا اور انہوں کا مضمون	اب ہم آئیں دیکھنی سب کچھ	کہ سہا کیا ہی تو وقت اکیش
	یا کہ ہی تو دروگو یوں سے	کا ذہن اور زشت و برون	

إِذْ هَبْ بَنِيكَ مِنْ هَٰذِهِ الْأَهْلِ الْيَهُودِيَّةِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِكْرٌ وَلَا يَخْلَعُونَ

بامرا خط یہ لیکھی تو بشارت	اور اسی ڈال دی اذکی طر	بہر تو ان پاش ہر گرداں	یعنی ہٹ کر مہاراجا تو ہوا
بہر نظر کر خط مرا پڑہ کر	کیا ہی دیکھ کہ بہتی ہیں وجد	یعنی پڑہ کر مراد وہ خط کو	دیکھ تو دیتی کیا ہیں سکاوا
لکھی سلام اب غلامہ احوال	جس طرح کہ گئی ہیں اہل مال	کہ وہ بلقیس شہر آفاق	دولت جاو مال جی جی
نہ فقط ملک مال کہتی تھے	بلکہ حسن و جمال کہتی تھے	باپا دونیں کو پاس تن	گدڑی فرما سو ہی ملک میں
تھا شریعت نام باپ اوسکا	یا کہ سبیل ابن مالک تھا	فارغ تھے اوسکے مادر تھے	بلقیہ نام بعض فی وہ لکھے
جیل مل کا پد فی جام پیا	ملک لکھ کا حق فی اوسکو دیا	جائیں پد ہوئے وہ زن	ہاتھ اوسکی لکھا وہ ملک میں
تھی جو خوشان مادر جی	اوسکی تائید کر کے اور دن	ہوئی مفرور سور مایہ سے	لطف خط سی حمایت سے
گو بہر محل اوس سے شکو کر	اک صر صر سیر بنو کر	اوسپہ بھلا سے وہ پیش آئے	دارو گیر شہانہ فرماتے
عہد اباسی تھی وہ شمس پرت	نشہ کفر و شر سی سرست	الغرض ہڈ بڈ سبک پرواز	چونچ میں لی وہ خط شوق
ہو چکا بلقیس پاشیں پر	تھی جہاں حاضر اوسکی حکم شیر	یا کہ خلوت کہہ میں روزن سے	ہو چکا وہ نامہ سلیمان
کہ کسی بلقیس کو کہیں پر	ایک نیا شہر رہا ہٹ کر	شہر کی نامہ کورہ گئی حیران	اپنی اعیان بھلا اور ارکان

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَئِیَۃُ أَتَفْتَنُونِیْ سَتَأْتِیْ کُرْیُومٌ

کتنی اس طرح سی لکھی بلقیس	ای گردہ سران قوم میں	کہ ہی ڈال گیا بطر بزرگ	میری سینہ پر ایک خط بزرگ
خطکے پہلے بزرگ کہا	کہ سلیمان اوسکو بھیجا تھا	یا کہ سرزد ہوا وہ امر غریب	اوڑتی اک مرغ سی بطر عجیب

یا کہو کیا نام ناسے غنی	یا کہو اوہیں طمع نہ تھی مطلق	ان غرض پوچھنی لگی اعیان	سکے بلقیس سے وہ ذکر دریاں
	کہ وہ کسی طرف سے آیا خط	مدعا کیا ہی جو بھی یا خط	

إِنَّكُمْ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِكُنتُمْ

اَلَا تَعْلَمُوْا عَلَيَّ وَاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ			
بولی بلقیس یوں نہ اعیان	کہ وہ نامہ تو ہی سلیمان سے	اور بیشک وہ نامہ ممتاز	نام سی او سن کی بی غار
کہ وہ ہی مہربان برکت تہم	رحم والا بحال خاص اور عام	ہی یہ مضمون او کا ستر کا	کہ نہ گردن کشی کرو مجھ سے
اور چلی آؤ میرے جانب کہ	حکم بردار اور سلیمان ہو	اس لیے اس خط وہ نامہ لکھا	کہ انہیں دین حق سکھانا تھا
قصہ کوتاہ سکھ دی اعیان	مثل نامہ بخود ہو ہی چان	دیکھ خط کی وجہ ازت الفاظ	اور معافیت کر کی لحاظ
	ولہیں آؤ کی ہر اس در آیا	غیر حیرت نہ کہ نفسہ آیا	

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ أَفْتَعْنِي فِي أَمْرٍ مَّا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدَ بِهِ

کرنی یوں گفتگو لگی بلقیس	کای گروہ شیر و قوم رئیس	مشورہ دو بھی تم اور جو اب	کام میرے سبیل میں اب
میں نہ کرتی بے قطع اور فیصل	راہی اپنی سی کوئی کار عمل	سہتی جبکہ بنین ہو عاقل	یعنے بن پوچھتی ہی میری دم
کتنی میں تھی ہر مردم سہارا	سیمد سینہ زرد و شمار	اور نہیں ہر ایک شخص کی ہمراہ	دس ہزار آدمی تھی فوج و سپاہ
	اور کو بلقیس نے کیا اکٹھا	اور ہر ایک ہی مشورہ پوچھا	

قَالُوا نَحْنُ أَوْلَىٰ بِالْأَمْرِ مِنْكِ وَإِلَّا لَأَكْمُرَنَّكَ

قَانِظِي مَاذَا قَامُ مِنْ			
بولی وہی لوگ ہم میں زور دار	اور جنگی کڑی ہیں ستر کا	اور ہی حکم اختیار تہہ سے	اسی غرض ہی کار و بار تہہ
بہ نظر کر لی اپنی دیکھ وہ	کیا ہی وہ جس کا حکم کرتی ہے	یعنے جو حکم ہو بجا لاوین	جنگ یا صلح ساتھ پیش آوین
کرنی بلقیس یوں لگے گفتار	صلح میں مصالحت نہیں نہ ہمار	جنگ کتنی ہی دوسرا اور دوسرا	اور کسی غلبہ کا غور ہی نہ ہمار
	ہم یہ غالب کہ وہ شاہ او	ملک دولت تباہ نہ ہمار	

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

أَحْزَنَةً أَهْلَهَا أَذَلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ

ہولی بلیتیس یون ک شاہ و ملک	رکتی یہ راہ و رسم میں لوگ	جب ماویہ بن قنفذ فرما کر	کسی بستی و شہر کے اندر
تو کرین میں خراب رہتا رہا	اویسی ہی کو دی لوگ آورہ	اور کرین میں وہ بھی سا کو	ای ہاں جنگی قدر و غرٹ
اسرنا تو کر لے خوار و ذلیل	اور ایسی ہی کرتی ہیں قتل	یا اسیر سے کرین گی خوار	یہ سلاطین شاہ و آخر کار

وَأَيُّ مَسْئَلَةٍ إِلَيْهِمْ هِيَ فَتَأْخُذُ بِمَرْجِعِ الْمَسْئَلَةِ

اور میں تو ہوں بھیجے دے	انہی جانب کے تھمے ہاے	پہر میں کرتی نظر ہوں آور	یعنی میں کہتی ہوں آور
کہ بھلا کیا جواب آئے ہیں	ساتھ کس چیز کے پہلے ہیں	ہیں جو بھی گئی بغور و شرف	یعنی میرے علم و فنی و فنی طرف
میری سختی اگر کی وہ قبول	ہی وہ اک بادہ و درندہ	اہل تحقیق فی لکھا ہی مٹا	مجاوشک ہی تو کیسی کٹا
کہ سلیمان کی شکیں شک لیے	مندرجہ و چند کس روانہ کیے	تا ورات زمانہ و اسوال	اوسنی ہر طرح کی کسی سال
بھیجے پانصد غلام ہر قلعہ	عورتوں کا لباس و سنہیں پہرا	اور پانصد کینیز رنگ قمر	کپڑی مرد آؤ کو ہر کر
خشت زرہ بھی ساتھ ایک	اولیوں کہ کاتمانہ شمار	درج ناسفہ در و مروارید	شکے تہی آفتاب جون و شہ
مشک انور و قنقن ہنن بھیجا	عبر و عود کا شمار نہ تھا	مہری ہر طرح کی گرافیت	مجھے کہ انہی ہوں بیا قیمت
اور کچھ سفینہ بھی مہر و چند	بی بہابی مثال بے مانند	اور مندر کو یون کیا تعلیم	اوسے کیمائی ہر اہل و عجم
خشم و غصہ جو دہ کری تجھ پر	ہی وہ سلطان و گر نہ پیغمبر	اور نبوت پہن لائل اور	اونکو ملحوظ کہ بدیدہ غور
کہ میان غلام اوکینیز	جو چیمبر پہ تو کری تمیز	اور ناسفہ در و گوہر کو	کردی سوراخ جو چیمبر ہو
اور وی کی سفینہ میں جو منور	اور میں رشتی وہ دہ ای و	پس وہ مندر ہو اوکین و دہ	لی مہدایای نقد و مال متاع
پہرہ و عہد جو خبر لایا	یون شیاطین کو حکم فرمایا	کہ بنا کر وہ خشت فقرہ و زر	ہفت فرسخ کی طول تک میر
فرش زرین سطح و مہوار	کہ میں مندر کی راہ پر طیار	اور تبری سپاہ و بحری فوج	راہ مندر پہ آئی جیسے جوج
آوی پیڑی دیو و ہوام	اور وحوش و سباع جو پران	صفت صفت پستیا دہ ہوں	جاکی میدا نین راہ مندر پر
پر یہ پر یافتہ وی و غلطی	بہو آئیں جیسی ہے دستور	قصہ کوتاہ مندر ابن عمر	جبکہ پہونچا کنا رسیدان پر

۱۱

سحر ہوا وہ کر کے نکاح	فرش خشت زرا و درخشاں	پس سلیمان تخت پاس آیا	اول مخالف کو در بر ولایا
کہ روح الامیں سے بیرون	سہنس کے موتی لگی و گلنی دین	وزن اسفند سی جو بیج ہی بیج	اوسے لا تو خال کر دی
لو کہ سقہ لاو کہہ کرے تو	بیسے بقیس نے جو بین ہمکو	پس لغمان بادشاہ دین	کر کے اہل عدسے کی ہوزن
اور دودھ کو حکم فرما کر	مہری پروائی انوی ہر تہا	ہر کیا شست و شو کو ازدا	اول غلام و کنیز کو پانے
اون غلاموں نے اپنے پرار	دہولیا کیکی نہ ہونسی غبار	اور کنیزوں نے دہولی منہ کیسر	لیکے اک ماتہ سی پتہ دگر
لیجے اک ماتہ میں لیا پانے	پہر دست دگر کیا پانے	دوسرے ماتہ سی وہ منہ پرار	دہویا انی ہونسی گرو غبار
پس یہ نکتہ بیان عبد کنیز	ہو گیا وہ تیار و تیز	ہر کو مہر وزن کو تیار	اون مخالف کو در دیا تہ

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُسَيِّمٌ مِّنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَتَرَاهُمْ مُجْتَمِعِينَ قَالَ آلِهَتُهُمْ خَيْرٌ مِّنْ آلِهَتِهِمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

پہر جب یاد ملی سلیمان پاس	لیجے اموال متحدہ و اجناس	بولا مندر سی یونہ عالیجاہ	اور اوسے جو اوسکی تھی ہمارا
کیا مدد کرتی ہو مگر کسب	مال سے اچھا کہ ای مردم	پس کہچہ جو دیا ہی میری تیر	میرے خاں نے ملک علم اور دین
بہتر اوسے ہی جو دیا تمکو	لیجے دنیا کا مال اگوگو	بلکہ تحفی سی اپنی تم کیسر	شاہد ہوتی ہو فقر و ہمارش کر
	کہ تہا رہی ہی مدد نکاح	اسیہاں کے حاتم دولت جاو	

اِسْ جَمْعِ آلِهِمْ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ يَجْتَمِعُونَ فَكَيْفَ لَهُمْ يَهْتَمُّ

پہر کہ جا ہی تمیز تیس	سوی بقیس و شکر بقیس	کہدی اوسکے میری پان	اور جو آدین تین تہم لادین
اونکی پاس سے کافر تکی	کہ مقابل جنکی ہونون	ای نکر نکلی سامنا اونکو	ساتہ اون لکڑی تکی تہ

وَلَكِنَّ جَهَنَّمَ أَكْبَرُ لَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا

اور کمالیک اُنکو ہم باہر	شہر تین دلیل سر مار	اور کو غار و سیر ہونون	بیوقار و حقیر ہونون
چار جا لفظ ہم جو ہی اُراد	قوم بقیس ہی اوسکا د	لفظ لاجو بہا میں نہر مایا	اوسکا مرجع یہا جنود گیا
وہ جو منہا میں ہر تہا	اوسکا مرجع سا کو تو پچا	پس نہ مندر زمان رخصت	کر کی ملی راہ کی مسافت کو
آخرش بلکہ سب میں آ	پیش بقیس کیکی پہر پچا	جو سلیمان نے اوس سے فرمایا	اوسکی شرح و بیان کشف کیا

جہنم

شک بلقیس نقد و خبر	مہو گئی مستعد زاد سفر	گر یا یک یک تہیکہ راہ	رکھ کے اپنا متاع و مال گاہ
تخت اوسکا جو تہکار انا یا	ایک حکم جگہ میں رکھوایا	کر کی اوسکو مقفل اور بند	دیر پہ بھلا دی نگہ سان چہ
پروہ نکلی صبح تھل و شان	لیکے ہمراہ لشکر اور اعیان	رو کیا لیکل ساز و سامان	تخت گاہ شہ سلمان کو
کہ سلیمان کی پس بخت کر	ہونچی شہر آجمن اور اس	عیب بلقیس کو گان لگے	اور نہ بخت پیش فی لگے
تا کرین کنج کا نہ خیال	دیکھ بلقیس کا حسن و جمال	پس لگی کہنی بعضا ہر زور	کہ ہی عقل خریدین کچھ قصور
اور کوئی گاہ یہ کہنی سخن	سخن ہی مودہ سی و زن	اور کہنی کہا کہی ہی وہ سم	خل خلی اور او گھلتا ہین
اور کرنی نگا کوئی یہ حال	ساق پر اوسکی شل و پینال	اس غلطی بنا بناقتہیر	کرتی ازداہ کیا و تر زور
ساوی اوسکی دریا گاہ پانی	اونہ افشا نہ ہمارا راز	ہر جہاں گشتگو یہ بیان کیا	عقل کا پہلی امتحان کیا

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو الْأَيْمُنُ يَا تَبِي بَعْثُ شَيْءٍ قَبْلَ أَنْ يَأْتُوَنِي مُسْلِمِينَ

کہنی اوس کو گنگا سنکر	یوں سلیمان کہ مردم اس	کون تم میں لال عجبو بھلا	عرش بلقیس یعنی تخت اوسکا
چلا اس کہ آئین ہر طرحی	حکم بردار ہو بغر و شرف	کہ سلمان کا چین لینا مال	بن رضا کی سنیں و اولاد
اور جو کا فرمان میں پنی	مال اوسکا سنیں جرم کہنیں	اور طلب الہی کیا وہ سیر	تا کہ دیکر کیا کیا دسکو غیر
	پوچھکر حال اوسکا ہو اکاہ	عقل بلقیس دی مایا جاہ	

قَالَ عَصِيَّتُ مِنْ الْجِنِّ أَتَاكَ لَيْلِكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْكَ لَقَوِيَّةٌ أَمِينٌ

کہنی اصرح اک غیبت لگا	تو م جنوں وہ جو دکوان تھا	کہ میں لاؤنگا تیری پہل سکو	قبل اس کو اب اوچھا تو
اپنی جاسی کہ تاشمی دوپہا	جکو مت کری ہی تو جھکا	اور میں تو اٹھانی اوسکی پر	زور والا ہون معتبر کبیر
اجی آؤ لاؤ سنیں امانت	کہ نہ پیش آؤ نہیں خیانت	پر سلیمان دیا یہ جواب	میں تو اس سے ہی چاہتا ہوں

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ حِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ

کہنی شخص صبر سے لگا	علم جس پہل کتب نبی	ای نگا کرنی اطرع تقصیر	اصف برخیا وہ اوسکا ذر
یا سلیمان خود کیا و قتال	کتب حق میں کی تہی کمال	یا نگا کہنی غفر و الانام	تھا کتا بونھا علم حکو تمام

یعنی جو کہی جانتا خوشبو | کتب حق سے ہم اعظم کو | یا نگاہ کنی جبریل انین | لوح محفوظ سے تیرے اوتھنی

اَنَا اَنْبِیَّکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ یُّزَیِّنَکَ اِلَیْکَ طَرَفٌ

کہیں ناؤں سے باسی تیری	وہ سریر مع و زرین	سچا اس کہ آئی گے ہرگز	تیری جانب کو تیری چشم و نظر
یعنی ناؤں کا تجھ کو اپنے دین	طرفہ اعرین میں میں آؤ تیرے	پس لیماں حکم فرمایا	کہ دعا سی وہ شخص پس آیا
تبصرع زمین خدمت چوم	بولایا حتی کہ کے یا قیوم	یاد از راہ التجا سے تمام	کہ کے یاد و الجلال ان لا اکرام
	تخت بلقیس کو بیک ناگاہ	پل من حاضر کیا بطرز نگاہ	

فَلَمَّا سَأَلَهُ مُسْتَقَرًّا اَعِنْدَہٗ قَالَ ہٰذَا مِنْ فَضْلِ سَیِّدِی

پہلیمان لب آؤ دیکھا	مستقر اپنی پاس یعنی دہرا	کہنی اس طرح سے لگا کہ یہ کام	فصل ب کامر ہی اور اعام
یعنی نایہ تخت کا ناگاہ	اوس باسی کہ ہی دشاہ	ہی نہ اسبابا ہری ہی مگر	فصل پروردگار سے مجھ پر
کہ مری دوستوں کو اپنی لب	بکرامت عطا کیا منصب	اؤں کو لا یادہ خالق برتر	خرق عادات اور کرامت
	فصل ہم اہلی وہ فرمایا	عطا ایسی وہ پیش آیا	

لَیْسَلُوْنِیْ ءَا شَکْرُوْا مَ اَکْفَرُوْا وَمَنْ شَکَرَ فَکَثَرْنَا
یَشْکُرْ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاَنْ سَیِّئٌ عَلَیْہِ کَرِیْمٌ

نما کہ وہ آزمائی میری تین	ماپنی میں ال میری تین	کہ میں انا بجا ہوں کہ بوسا	یا میں کفر ان کا کہوں ہوں
اور جو کوئی شکرت میں آؤ	ای سپاس فرما بجا لاؤ	پس سوا اسکی کوئی کام نہیں	کہ وہ ترایا شکرت میں تین
اور جس شخص کی کیا کفران	کیا شکر نعمت نیروان	پس اس سے بے نیاز تمام	شکر و کفران ہی اوس کو کام
	کہ نیروا اکرم کا سرتاسر	فصل ان ہی سے مستحقون یہ	

قَالَ نَکِرٌ وَالْهَاعِرُ شَہَا نَنْظُرُ اَنْتَہِیْ اَمْ تَکُوْنُ

کہنی وہ دین لگا کہ امیر دم	شکر ہدیت بل کہناؤ تم	وہ اہل آؤ تخت اوں کی کو	جس اوس کو تمیز اوں کی نو
یعنی اوس کو جبر و بطرز دگر	پائیں بالین پالین پائیں	یا بل کہ جبر و جواہر کو	یعنی خضر کی جاگہ احمر ہو

اور بعض کو موقع اخضر یا کہ ہوتی ہی اور خیر غلبی تھیں	وضع کرد واد کھا کر کبیر رہنمائی و سوجہ ہوتی نہیں	دیکھیں ہم کیا وہ سوجہ پاتی پس پلٹ کر جڑاؤں کوں کھینچو	تخت اپنا اوسى بتائی ہی کر کی تبدیل اوسى و تغیر
	عقل بقیس آزا سنے کو	اور یہ معجزہ دکھانے کو	

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَلْكَ أَنْتَ شَلَحْتَ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ

پہر کئی وہ زکریٰ کئی کما یعنی تخت ہی اوسى نہند	کیا اسپر حکا ہی تخت ترا کر کی جسکی تیں مین الی بند	بولی تشبیہ در میان لاکر وہ جو تشبیہ تہ پیش آئے	گو کیا یہ وہی ہی ستر تار ہی عیان اوسى اوکی واکار
یعنی سمجھی عقل ہوش کمال کوئی تخت اور بیویہ اکھی مثال	پہر جواد اس معجزہ کو جان لیا	یون لیمان سے کلام کیا	

وَأَوْثَيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلُهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ

اور عطا ہم کی گئی تھی علم اور سچو تھی ہم آتو دہناؤ	یعنی ہم سچو گئی تھی علم حکم و اخلاق اور عقاد	سچے اوسى خدا کی قدرت پر یعنی حاجت نہ تھی ہمارى تیں	اور نبوت کی تیری محنت پر تیری اس معجزہ کی ایشیہ دین
---	---	---	--

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ أَنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمِ كَافِرِينَ

اور کیا بند حق نی اور کون کہ وہ تھی قوم منکروں عیان	صرف توفیق اور رعایت ہو یعنی محروم دولت ایمان	شمس سچو کہو جو تھی تہ نل وہی جو قصر سخن کہ تھی ہمار	غیر معبودا کہ بنے زن اسطر حسی بیان ہو گلکار
کہ سلیمان بنی قبل قدم نیچے شیشہ کے آؤں لو کر	کر کی اور سن کا غیب پہلو چلیمان اوسین بند کیں سیر	ایک قصر بلند بنو ایا کہ تھی شیشے تھی فرش کے یون	فرش شیشہ مئی اوسکا فرمایا کہ دکھائی تھا معن کل جیون
پس سلیمان وہ قصر بنوا کر کہو اساق اپنی وہ لگی لانی	تخت آرا ہو کو مان جا کر کہ سلیمان لگی یہ فرما سنے	بولی بلقیس کہ آتو پاس فرش شیشہ کا ہی وہ آئین	اوسکی اور غیب پاکار لکڑیاں غیر شیشہ وہ آتو تاب نہیں

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا دَخَلَتْ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

وَوَكَشَعَتْ عَنْ مَسَاقِيهِمْ

اسطر جسے کھا گیا اوسکو پہر جب آؤ کیا گاہ نظر	ای سلیمان نی یون کھا اوسکو تصیرا محن قصر کو کبیر	کہ درآ اس محل میں بلقیس تو لگی جانے بنادانے	یا کہ آصحن میں غیب نفس وہ زمان اوسکی تیں کھراپا
---	---	--	--

اور دینی کھول اپنی دونوں پاؤں	اور من جاسے کو اور خاک و پاؤں	اور گریبان میں پہنچے مکہ پر	اور اس لیے ان کی تخت پائون
	پس کیا جان کیا جو خیال	پانی پاؤں میں اور کی کھال	
قَالَ اِنَّكَ صَرَّحْتَ فَمَسَكَكَ مِنْ قَوَائِمِهِ			
کہنی اور گلاسٹان یوں	کہ اوٹھائی ہی تودہ دانگن	وہ تو ہی اک محل یا آگن	جسین شیشی جڑی جو سمجھن
	پہلے جان کہ عقل کامل جان	ہو گئی مروتین باول جان	

قَالَتْ سَرَّ بَدَائِي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاسْتَكْتَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بولی رب سیرت میں ظلم کیا	اپنی جان پر کشتیس بوج کیا	اور سلیمان کے سلیمان کیا	یعنی میں لکھی اگلی تار کیا
اور خدا کی ای بدل اور جان	کہ ہی پروردگار عالمیان	انفوس نکلی اور کی تار کیا	دفع نوری ہو کر تار کیا
	ہوئی پیدا پیری ہی وہ دختر	بیٹ کا اس کی تار ہاں اثر	

ع وَ لَقَدْ اَتَتْهُ سَكَنًا اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صَاحِبًا اِنْ عُبِدُوا

	اللَّهُ قَاذَاهُمْ فَرَّقَانِ يَخْتَصِمُونَ	
اور جہنم شود پر سب	اونکی ہمالی کوہ صبح تھا	کہ عبادت کرو خدا کی تم
پس یکا یک کو دو جہنم ہو کر	کرنی جگہ لگے سیکہ گیر	یعنی مومن ہو لوہ ایک فریق
حسب اہل مکہ یکہ گیر	ہین جگہ تے بعد پیس	اہل تحقیق کی کیا ارقام
بولی صالح سی چون کو کر تم	بلد لاوہ عذاب تو ہو کر	حکیم وعدہ پیش آتا ہے
		رات دن تو ہمیں دیتا ہے

قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ

کہنی صالح لگا کہ اسی مردم	کیسے عجلہ مانگتی ہو تم	بد سزا کو کہ ہی نذر دل عذاب	قبل تو ہی ہی جو کار صواب
کیونکہ نہیں بخشوائی ہو کر	تم خدا ہی گناہ تو بہ کر	تاکہ تم مرحمت کیے جاؤ	ای نجات اور غنا بھی
کہنی ہین رہے ہوں تیرے	کرتی تو بہین دیلہ تاخیر	پا پشیمتی بطور مستجاب	حسب وعدہ عذاب تہیال

تو ہی

اور کیا داؤ داؤ کوئے کر	اوس جماعت کی اوس پیچ	اور کیا داؤ ہمیں ایشیہ دین	داؤ کر لی اپنی اپنی تہیں
اؤ کوئے کہتی نہ تھی شعور و خبر	کہ ہلاک اؤ کی داؤ کا تھا اثر	یعنے اؤ کی ہلاک کی تھی سبب	کر تی جو کمرو داؤ تھی سب
مذکور جب تک ظلم ہو چنچایا	نہ خدائی عذاب سہجایا	کتنی ہیں ایک غار کے اندر	اپنی سجد میں جاوہ پیغمبر
ہفتی معروف سبکو و نماز	شب میں تنہا بندشروع و نیاز	جبکہ اور ظالموں کا ظلم و ستم	ستجاوز ہوا بعد اتم
حکم پہنچا کہ یہ لوں میں متعل	لعنہ بال کافر کل	کتنی شکر لگی و کے نور دار	اوس پہلی ہم اؤ کوئے میں
جب ہوا ساجد کنار سہر	صالح آسمان یعنے مہر	ظلمت شب میں جب کے ظلم	بیشی مرد میں آوازی غار
نامہ صالح جو دکان اؤ کی شکل	مارڈالین یکا یک سکود غل	پرتضا اگر اگر ان یک رنگ	کوہ سی در چاگی اؤ کی رنگ
کہ پہلی سربیک ناگاہ	و کے اوس رنگ سی ہلاک تباہ	اور باقی بصیرت جبرئیل	مرگئی حسب حکم رب علیل

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْرِمِينَ اَنَا دَمْرُ قَاهُمْ وَقَوْمُهُمْ اَجْمَعِينَ
فَتِلْكَ سَيُورُهُمْ خَاوِيَةً يَبْتَاطِلُكُمْ اَمْرَانِ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

پہ نظر کر تو اسی بلند مقام	کیا ہوا اؤ کی داؤ کا انجام	یکہ ہمیں کیا ہلاک اؤ کوئے	اور قوم اؤ کی سکوا بخوشخو
سویہ اؤ کی سیرت ہیں اور	خالی اؤ ہمہ دم پڑی کیسہ	اوس سب کے ظلم لڑتی تھے	عدا صاف گذتی تھے
بگیاں ہمیں اکیلیت ہی	نہ فقط قعد و حکاست ہے	واسطے قوم کی کہ جانتی ہیں	یعنے وعظا اور پند جانتی ہیں

وَاَنْجِبْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كَاَنْتُمْ يُقُوْنَ

اور بچایا تھا ہمیں اؤ کی تہیں	دی جو صالح کی ساتھ لائقین	اور بچتی تھی کفر و عصیان سے	کر تی بہر شرک طغیان سے
وَلَوْ طَا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَا تُونَ الْفَاحِشَةُ اَنْتُمْ تُبْصِرُونَ			

اور کرو ط کی تہیں تو یاد	ابن ہار ان جو تہادہ یک نژاد	یا کہ سبھی اتھا مرتحان ہو	ہمیں اوس ط ایسی ہار ان
جب لگا کتنی وہ پیغمبر دین	قوم اپنی کی منکر و نکی تہیں	کیا ہلا کرتی ہو بُرائے تم	یعنے غلام و بیائے تم
ادیم و مہتی ہونچن ہو کا	چشمہ دل سے کہی وہ کام	یا نظر کرتے ہو بیدہ سہ	یعنے اعلان محش کی دیگر

اِنَّكُمْ لَتَا تُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

کیا بلا شک و شبہ کہ	دوڑتی مردوں پر بولچا کر	چوڑ کر عورتوں کو جسے تہیں	بہر شہوت کیا ہڈائی تہیں
---------------------	-------------------------	---------------------------	-------------------------

بکہ ہم ایک قوم موخیا را	کہ میں جانتی ہوں آخر کار		
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْرَأْ بِمَا تُرَىٰ	لَوْ طَعْنُ مِنْ قَوْمِكَ أَلَمْ نَكُنْ مِنْهُمْ قَوْمًا		
پڑھیں تمہا جو اپنے قوم لوط	کہ لکی کہنی ہی بیکہ گہر	پڑھیں تمہا جو اپنے قوم لوط	پڑھیں تمہا جو اپنے قوم لوط
بستی اپنی سچی بکافا مل نام	کہ لکی کہنی ہی بیکہ گہر	بستی اپنی سچی بکافا مل نام	بستی اپنی سچی بکافا مل نام
اور سمجھتی ہیں وہی کمال	بیکہ اور جو ہمارے ہیں فہال	اور سمجھتی ہیں وہی کمال	اور سمجھتی ہیں وہی کمال
فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا مِنَ الْغَائِبِينَ ۝			
پہر بچا یا تھا اسی بلند مقام	اور بچا یا تھا اوسکی لوگوں کو	پہر بچا یا تھا اسی بلند مقام	پہر بچا یا تھا اسی بلند مقام
کہ مقرر کیا تھا ہمیں اوستے	رہی والوں میں دنیا عذاب	کہ مقرر کیا تھا ہمیں اوستے	کہ مقرر کیا تھا ہمیں اوستے
وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد	بیٹیاں لوط کی ہیں اوستے	وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد	وہ جو ہی لفظ اہلہ ارشاد
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنَافِقِينَ ۝			
اور برسایا تھا اوس پر	سو برساتا دھندلے میں	اور برسایا تھا اوس پر	اور برسایا تھا اوس پر
پہرنا کئی قصص پی ہم	خواجہ دین کو کیا ارشاد	پہرنا کئی قصص پی ہم	پہرنا کئی قصص پی ہم
تاکہ میں حمد خالق برتر	اوسلام کے خاص بندوں پر	تاکہ میں حمد خالق برتر	تاکہ میں حمد خالق برتر
قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۝			
خَيْرٌ وَأَمَّا يُشْرِكُونَ ۝			
کہ تو کہیں بزدلان فزین	اور سلام اوس خدا کی بندوں پر	کہ تو کہیں بزدلان فزین	کہ تو کہیں بزدلان فزین
کیا ہی قائد بہتر اسی لوگو	وہ جو لفظ عبادہ ارشاد	کیا ہی قائد بہتر اسی لوگو	کیا ہی قائد بہتر اسی لوگو
ہی مطاعن بحال نہ ہو	جو کہا تھا اوسوں نے ہو بہر	ہی مطاعن بحال نہ ہو	ہی مطاعن بحال نہ ہو
کہے گی نہ اسنا جنکا	پس وہ حضرت جو لا شکر و شکر	کہے گی نہ اسنا جنکا	کہے گی نہ اسنا جنکا
اور جو حال سید ہاوت	میں وہ شمع کی سرگندہ شمع	اور جو حال سید ہاوت	اور جو حال سید ہاوت
شب بھر تاسکی تہی	اور اس طرح لوط کی دشمن	شب بھر تاسکی تہی	شب بھر تاسکی تہی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَمِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَانْزَلِ
لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَانْتَبَثَ مِنْهُ
بَهْجَةٌ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرًا وَّالِهَ مَعَ

اللّٰهُ بَلَّغْ لَهُمْ دَقِّقْ وَكَيْدِ لَوْ كَانَتْ			
کیا ہی وجہی کہ دیبا پیدا	یا بھلا کئی کر دیبا پیدا	آسانوں کو اور زمین کی تئیں	اپنی قدرت اسی سوال میں
اور اوتار تئیں خاک کی آب	یا اقدار اوسی رسو کما	پہر اودانی سی شیل لی ہم	ساتھ اوس کے فضل کو ہم
بہشتاں کا غور سے آور	یعنی زیبا تمام درونق دور	زمین تھی وہ طاقت ہم	کہ اودانی درخت اونی تم
کیا ہی کوئی خدا خدا کی سات	کہ خدا اسکا ہو لگا کر تاتہ	بلکہ وہی ہو لگا بیتودہ سیر	پہر تھی ہین راہ راستا گیسر
	یعنی تو عید ہی گذرتی ہین	مانشہ کر بل کر تئیں	

اَمِنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا اَنْهَارًا وَجَعَلَ
لَهَا سَاوِیًّی وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا وَّالِهَ مَعَ
اللّٰهُ بَلَّغْ لَهُمْ اَكْثَرُوهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

یا ہی وجہی کہ ہی ارض زمین	یا بھلا کئی کہ ہی ارض زمین	صرف قدرت ہی اسیا یاب	اس کما بنا بادی و دو باب
اور کین اوس زمین کی اندر	نہرین پانی کی اونی سرتا	اور کئی اکی استواری کو	اوسی بوجہ اور پناہ کو خوش
اور کہا در میان دو دریا	اوسی ملکیت اپنی اک پردا	کیا بھلا کوئی اور ہے معبود	ساتھ اقدار کی بلکہ وجود
	بلکہ اوس شکر کین ہین اکثر	کہ زمین کاتی ہین و علم خبر	

اَمِنْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَا وِیَكْشِفُ السُّوءَ و
یَجْعَلُ لَكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ وَّالِهَ مَعَ اللّٰهُ قَلْبًا لِّمَا تَنْکُرُوْنَ

ہی بھلا کوئی کہ بلند وقار	کہ بابت کری پیشہ کی کار	جب لگی وہ پکارنے اوسکو	پہنیں کہ اوزار دانی اوسکو
اور بھلا کوئی کہ جان ہو	کہو لگی ہی سربہ برائی کو	اور مقرر کرے تھا تئیں	نائب و جانشین ملک تئیں
کیا بھلا کوئی ہے خدا کو اگر	ساتھ اقدار کی ان مرد و پیر	کہ مقرر تھی وہم نصیحت و نید	ہی پیش تئیں کوئی کما پسند

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نیکو بدین زمین تیر تیرین

شکر بی طرح غرض تیرین

جانتی مودا سی تم بخت

اون توبان کوه کوه کوه

أَمْ مَنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بَشْرًا يَكُنْ يَدِي رَحْمَةً إِلَهُ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

بی بھلا کون جو دکھا دی راہ

یا کہ ہی وہ کہ جو تبا دی راہ

نکو تار کیوں میں صحر کے

اور تار کیوں میں دریا کے

اور بھلا کون پہنچ دیا دین

جو خوشی کی خبر پیش آئیں

اکی حرکت او کی اسیر دور

کودہ باران و مینہ ہی یکسر

کیا ہی کوئی خدا کی ساتھ خدا

کر بنا لائی اس نہ خدا شیا

برتر اور او برادر سی ہی مہر

کرتا ہی جو شرک ہیں گمراہ

أَمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ قُلُّ هَا تَوَابُرُهَا تَكْمُ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

بی بھلا کون آئینہ دقا

کر بنا لائی خلق پہلے بار

عبدالان پیر لایا او کی تیر

ای دوبارہ بنا او کی تیر

اور بھلا کون رزق دے گی

آسمان و زمین ہی آگ و گو

کیا خدا اور ہی خدا کی سات

خلقت خلق جو ویکے مائے

کھلا او دلیل اپنے تم

جو جو کچھ کہنی والی آدم

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبُ إِلَّا اللَّهُ

کہ محمد کہ جانتا ہی نہیں

جو کوئی ہے آسمان و زمین

غیب کے بات کو مگر اس قدر

پہنچے ہر خبر سے وہ آگاہ

میرے قدرت میں نہ کمال

یوں ہیں ہی علم او شامل عام

وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

اور نہیں کہتی ہر خبر غمیر

کہ او محال ہی جانیں کہیں

ای نہیں بتا دی ہر شرک اندیش

کہ ہو کر پوز بخت اوز کو پیش

بلکہ ان کے علم میں آخرت

بلکہ ان کے علم میں آخرت

بلکہ ان کے علم میں آخرت

کہ وہ بت اپنی عقل دوڑا

کہ نہ میں آخرت کی سرکار

پر کیا مینہ ہی ہوئے نہ خبر

پہنچے ہوئے نہیں کوئی

کہ نہ کو آخرت کی بدا عمل

کہا شک ہی کو پیش آئی ہیں

کہا انکا راسخ لائی ہیں

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۚ بَلْ هُمْ عَنْهَا غَمُؤُونَ

بلکہ دی لوگ استودہ سیر	شک میں اس امر حیرت ہیں کہ	بلکہ دی لوگ استودہ سیر	ای دلائل کو دیکھتے ہیں جن میں
کھنٹی لکھیں جو انہی دی ہر	کھنٹی لکھتے ہیں کہ دلیلوں کو	کھنٹی لکھیں جو انہی دی ہر	کھنٹی لکھتے ہیں کہ دلیلوں کو

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا أَوْ كُنَّا سُحُبًا عَجَلًا

اور کہا منکر وہ کیا جلد	ہو گئی خاک اور شے ہم	اور تھی ہوئی ہماری باب	ایسے مضبوطی کا ہم سبک
کیا بھلا ہم نکالی ہمارے	لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے

لَقَدْ رَعَيْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ ۚ هَٰذَا أَلَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُدْكِرُ

جیسا کہ ہم نے دیکھا	ہو چکی تھی کہی گئے وہ	اس سے بہت اور شکا ہم آپ	اور ہمارے جو گندی ہمارے
بھلا اس کو وہ محمد اب	وہ وہ تیا ہی ہی ہمارے	وہ وہ تیا ہی ہی ہمارے	وہ وہ تیا ہی ہی ہمارے
لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

کہہ رہے ہیں سیرائیں	لے کر روئے باہر آؤں گے	اور میں میں کہتی ہوں کہ	لے کر روئے باہر آؤں گے
پس کرو تم گاہ جاکی وہاں	کیا ہوا آخر گنہگار	لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے
کہ ہوئیں انکی ہتھیلیاں	نرا برقرار نام و نشان	لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے
حق تعالیٰ کی قسم کہ	ہیں بیابان مٹا اور ٹہر	ہیں بیابان مٹا اور ٹہر	ہیں بیابان مٹا اور ٹہر

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ

اور مت کہہ علم اوں پہلو	دی جو مذہب کی ہیں سیر	اور نہ دل میں تنگ آؤں تو	وہ جو کرتے ہیں مکر و دھوکہ
کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتے ہیں وہیں کی گئی	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	لے کر روئے باہر آؤں گے	لے کر روئے باہر آؤں گے
کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ

کہہ کر کہ ہتھیلیاں	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم
کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم	کہ میں غمخوار ہوں ترا ہر دم

ع

ع

	لفظ بعضی جمع جوی ارشاد	سکای غذا کی سر مراد	
وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ	ای خداوند فضل لوگون پر	پیست اغیز کی مین سپا	کرستی نعمت کا بدینین کچھ پاس
اور تراراب تو ایستوده سیر	نعمت حق جوی عذاب کیم سیر	او سکویچا نسی نسی فی لیل	
وَإِنَّ سَبْكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ	ایمان جانتا ہی ہوش کو	جو چپا کرستی از کی سینہ مین	نیستہ دلیس جو اذ کی مین ہی
اور پروردگار تیر اتو	اور جو چیز کھولتی ہین لعین	شکل کذب لغض سرور دین	
وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ	آسمان وزمین مین ایمان	پردہ ہی اوس کتاب کی اندر	کرنوالی جوی بیان کیسہ
اور زمین کی خیر ہی نہان	دہ جو لفظ کتاب ہی ارشاد	روح محفوظ بیان ہاوس سر	
إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ كُتُبَ الذِّكْرِ الَّتِي كَانَتْ فِيهِمْ	کہ جو کتاب ہی نشان شرح و بیان	اسرائیل نبی کی بیٹوں پر	اکثر اوس جزیرہ کا کہ دی کیسہ
ہم فیکہ یخنی لکھونہ	اپنی آپس مین جاو لاؤ ہمیش	کوئی لاؤنیں ہی قابل شبیہ	اور کوئی ہے مائل تنزیہ
کوئی کتاب ہی بحث اور کرار	مختلف ہو مجال جنت و نار	کوئی ہی مختلف مجال سج	کوئی مال غریز مین ہر سیرج
جب یہ قرآن خدا نہ بولایا	اوسہی حق کو فہر دایا	دی تھا ملکہ تہی صحیح و درست	دی سائل کہ تہی بجا اور دست
بشارات کردی ارشاد	کہنایات سب کی دی یاد	پس صحیح و غلط کو سچا نا	دہ جو حق بات تھے اوسی جانا
کرنی والی جو لوگ تہی ایمان	سوجہ رحمت اوسین ہا قرآن		
وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ ذِي وَرَحْمَةٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ	اور دہ قرآن تو ای چھوڑن	سوجہ و رحمت جو خوشنکی شہر	
اور دہ قرآن تو ای چھوڑن			
لَا إِنَّ سَبْكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ			

بیکمان ربت کر می میل	اورین بجای ہنکات گل	اپنی اوس کم اور حکومت کر	کہ دست اور دست ہی یکسر
	اور وہ غالب ہی جانی والا	کوئی رو کر سکے نہ کم اوسکا	

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝

پس ہر دساتو ای محمد کر	شرع اسی حق تھا ہے پر	تو تو اوس پہ پیر اسی ممتاز	کہ وہ ہی سر بہن دہ باز
اِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْبُكْوٰى وَلَا تَسْمَعُ الصُّمَّ لَدُعَاۤءِ اِذَا وَلَوْ اٰمَدُوْهُنَّ			

بیکمان تو نہیں سنا سکتا	ای محمد ہر دم موسے	اور نہ قادر ہی تو سنائی پر	اور جات کو شبلی کو شہین
جانب حق کا رستہ تین	جب پھر پیچھے کی دی بند	یعنے دل کفر ہی میں جکی ہو	اور نہ ہی حق کی بھری ہو
	پس بحث ہی کا راؤ کی تین	خکو سننے پہ تہدار نہیں	

وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمٰى عَنْ ضَلٰلٰتِهِمْ اِنْ تَسْمَعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِآيٰتِنَا فَيُؤْمِنُ مِمَّا يَلْمِیْنَہٗ

اور نہیں تو دکھا گیا راہ	انہی کو گونگو ای بول تہ	اونکی گمراہی اور بچنے سے	یعنے سداہ اونکی جانی سے
تو تو اوسکی شہنشاہ ہے	جو یہ ایمان نہیں آتا ہے	ایون پر ہمارا سرور	پس ہمیں مکہ فرمان ہے

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝

اور کیا بڑی بات اور پیر	یعنے پوچھی غلاب حق یکسر	تو نکالیں گے ایستودہ شیم	اونکو یک جانور زمین ہم
کہ لگی بولی کلام و سخن	اونکی ای سید زمین من	اس جہت کہ مردم بیدین	تہ ہمار کن اینو کی تین
نہ یقین کہ ای نبوت شیں	انہیں آتی مانی سہی شیں	وہ جو ہی لفظ دابہ ارشاد	اوس سے وہ جانور یہاں کراؤ
کہ قیامت کے وہ علامت ہے	سات گز جب کا طول قامت ہے	وہ جو کہ وہ صفا کے نکل	پہل کر رنگ شہری اول
یا کہ خرچ ہو اوسکا بیت	یا کہ ہوا دھتھا نہ نام	جکے بازو ہون فتوا تم چار	گرم رو تیز خیر خوش رفتار
بہر رنگ پلنگ جسکا رنگ	مثل نقد کی نکل چیر کے رنگ	آدمی کا سا جسکا ہو کرد	زرد انعام بہر چون جکی ہو
سہر ہو جسکا برقع کی مثال	صدر ہو صدر شیر زکشاں	چشم ہو چشم خوک کے مانند	گوش ہو گوش شیر خیل ہی د

نہ خنوع و تہ

غل

شاخ ہونکے گادوہی دار	دم ہو جیون دم قح ای لدار	ہو کاخ تمام اوس کا بدن	یا کھلی فقط سر گردن
ساترکتا عصا کو سے ہو	اور وہ خاتم سلیمان کو	روی ہوسن کری عصا کو	کیک ہونفیدہ از بس
اور خاتم کی مٹی سے سنگام	روی کھارے سبہ ہون سیاہ	پس میر ہون کا فراد ہون	دانہ کی خروج سی اوسن
	درغ رکلی بخاتم اور عصا	کردی دونوں کو کیک گرتی	

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يَكُذِّبُ بآيَاتِنَا فهُمْ يُوعْظُونَ ع

اور جس دن میں ہم اکٹھا	ہر ایک سے کیک گروہ ہوتا	اوس جماعت دی جاتی تھی	ہیں کذب ہمار باتوں کو
جس کو ہم کہ فرزند فرقتی	کی جاوین جمع اور اکٹھے	ای نمل جن کو کیک ہوتا	فرقہ فرقہ ہر مروتا تھا

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ أَقَالُ كَذِبُكُمْ بآيَاتِي وَكَمْ تَحْطُبُونَ أَيْهَا

بیان ملک جب شتر گامان	دی جواتین ہمار شتر گامان	ہلی اوس خدا کا ای لوگو	کیون کذب تھی میری باتوں کو
اور زمین تم ہو محط اونپر	از سر علم اور دانش کر	کیا تھی دوشی کہ تم جو کرتی تھی	لینے ایمان جو گذرتی تھی
	کیا کیا کام تھی ای مردم	جوند لائی یقین خدا پر تم	

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ

اور پڑ گیا عذاب خدا اونپر	ببب کی ظلم کیسے	پس کس کو کچھ بول سکیں	لینے منہ غدیسی کھل سکیں
	ہون عقوبت میں تمہارے	کوی جاوے معذرت کو ہوں	

الْمَيِّمَ ۚ وَ إِنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنَّ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

کیا کیا ہی نہ شکر ان گاہ	کہ دنیا ہی ہمیشہ کو سیاہ	اناکہ پڑیں پچھلے آرام	خواب نہ کر اوس میں کو بدام
اور ہمیں بنا دیا دن کو	دیکھنی گا کہ جلے روشن ہو	تھا محبت کر طلب اوس	اوس ہونڈ میں روزگار ہی اوس

بی شک اس شے کی گمانی	اور اس دن میں تبائیں	آہستہ اوس گروہ کو کیک	دی جو کرتی تھیں جن اور باد
ای شے کے در کا ہو ہی با	بہت اور شہر پر ہی ہوا	کے خواب کی بیدار	میری جیسے کی ہی نمودار

۲۰ ای کو کھلی فقط سر گردن
۲۰ ای کو کھلی فقط سر گردن
۲۰ ای کو کھلی فقط سر گردن

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَنْزِعُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ أَتَقْدَرُ ۚ كَذَٰلِكَ خَرَجْنَاهُ

اور جس روز ہولناکی جاویں گی	یعنی من بعد بعثت اور نشور	تو بخون اور ہمیشہ آوے	یا کہ سب سے اوکھی گیسو
وہ جو ہی آسمان کے اندر	اور جو ہی زمین میں ہے	ان کو جو حکو جا ہی رہا ہے	اور سب آوے گی اوکھی نہیں
ای دن نفع صور جاوے گا	اہل افلاک اور زمین کیسے	غیر جبریل اور میکائیل	جس میں نہیں اور غرر اہل
یا بغیر از کلیم پیغمبر	یا کہ ادریس کے سوا کیسے	اور عصا میں آوے ہیں غدار	یا کہ اکی خدا کی ای دلدار
اہل تحقیق کی یہی ہیں بیان	نہ صورت کی ایک یہاں	سچے قوم سے خلق جاویں سر	دوسرے وہ جس کی
تیسے سب سے خست گیسو	سب سے خست گیسو	یا جو ہیں ہی خلق ہو شید	یوں ہیں ہو گاہہ جاوے گئی

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَ هِيَ تَمُوتُ مَوْتِ الشَّجَارِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَيْرُ مَا تَفْعَلُونَ

اور دیکھی گا تو پہاڑوں کو	جان لیو گیا اوکو بر پا تو	اور حالانکہ دی گزرتی ہیں	ابراہیم میر کرتی ہیں
دستکاری خدا کی جو شخو	جسے حکم کیا ہے سر ہی کو	وہ تو اوس سے خبر ہے اوگاہ	حکو تم کرتی ہوں دم بگاہ

مِنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَ هُمْ فِي فَوْزٍ

يَوْمَ مَسْئَلُ مَسْئَلَةٍ

جو کوئی لاوے گئے اس پر	تو جزا اوکی اوس ہی بہتر	اور اضطراب سی بہتر	اوس قیامت کو بہتر
کر کے دنیا میں اکیٹیک عمل	ساتھ اوس جانیں ہیں	پہرہ لکھی گئی گیسو	اوس کو سچے دی ڈراوین

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَ جُؤْهُمُ فِي النَّارِ ط

هَلْ تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

نہ جو کوئی لاوی نہشت عمل	یا کہ جو کجا صرف کر عمل	پس کہ جانیں گے گنوں کیسے	اوس کی نہ بادی خود بنا ہر
نہ جو کوئی لاوی نہشت عمل	پس کہ جانیں گے گنوں کیسے	پس کہ جانیں گے گنوں کیسے	اوس کی نہ بادی خود بنا ہر

إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ تَعْبُدُوا هَٰذَا إِلَٰهَ الْكَذِبِ ۚ

یہاں لکھا ہے کہ جو کوئی لاوی نہشت عمل کرے گا وہ جہنم میں جائے گا

حَرَمَ مَهَاوِلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَآمُرْتُ اَنْ اَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

کہیں میں گیا ہوں نہ ریا	ای ہی علم مجھ کو بھجوایا	کہ ہوں مصروف عبادت	رب کو اس شرم کی ہی سکا
جینے بختا ہی احرام اوکو	ای ادب کا کیا مقام اوکو	اور تصرف میں آگاہی ہر شے	لینے بخلت کا وہ مالک ہے
اور پوچھن کیا کیا فرمان	لینے مامور حضرت نیروان	کہ ہوں اسلام لایا نوالوں میں	حکم او سکا اوٹھایا نوالوں میں
	یعنی قرانی قبل حرما	الہی جای الذی ہے شہدا	

وَاَنْ اَتَكُلُو الْفَرَكَ ۝ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَاَتَمَّ كَيْفَ هْتَدِي ۝
لِنَفْسِي ۝ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَا اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

اور اموں میں آگ کوگو	کہ سامعون میں پڑھ کی قرآن	پر چوکی کہ راہ پر آوے	سورہ راہ اپنی ہی پائی پاوے
اور جو کوئی بھول جاوے راہ	پس کہ اوسے توای رسول قسم	کہ میں ڈرائیوا لاہوں	ای فقط ڈرائیوا لاہوں
	یعنی مجھ میں دہال ضلول	جو نہ لاؤں میں سے کمال	
	وَقُلْ مُحَمَّدٌ لِلّٰهِ		
اور کہ سید زمان زمین	کہ تالش ہی خدا کی تین	یعنی اس نعمت نبوت پر	یا جو علم و عمل دیا کیسے

سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُوْهُ ۝ لَهَا دُومَارٌ بَلْكَ يَخَافِلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اب دکھا دیا کیا تم کوای لوگو	آئین اپنی اور نونوں کو	تو نظر اور گاہ کر کے تم	اوکو پہچان لوگی امیر دم
اور نصیر ہے ترار بے ہر	غافل اسے جو کرتی ہو کیسے	یعنی بھیجا نہیں جو تم پہ غذا	اس میں غفلت کا ہی نہاوی خدا
بلکہ وہ جان کر میں نے کمال	بیتجا ہی غذا ہے اتصال	تعملون کو بعض نے اسجا	یہی بختانہ کی ساتھ پڑا
اے خدا اس لام بیکس کو	سو بقدر کمتر از خس کو	کہ وہ صبر و قناعت ہے تنقنا	سورہ نمل کے طفیل عطا
کہ تری ہو کہ ماسو کیسے	لیکے جا اپنی محتاج نہیں	ہو کسی سے یہاں نہ حجتا	گو سلیمان خس ہو یا حجم جاہ
تا اب پیشہ قناعت ہو	جا ہی تجھی تری محبت کو	تا تو امانہ سو کے مانند	بیٹھے گوشہ میں کرگی در کو بند
کہ ہی سرگرم ظلم و اندا کے	نا خدا ترس فوج ترسا کے	تا نہیں اوکو وہ کچل ڈالے	اپنی پاسی ہر او سکا مل ڈالے
	کرنا پاوی ظلم کی افواج	اوسکی صبر و ثبات کو تاراج	

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَقِيلَ الْإِنْفِقْ لَهُ الَّذِينَ
اتَّبَعْتَهُمْ الْكِتَابَ إِلَى قَوْلِهِ أَجْمَعِينَ وَهُوَ ثَمَانُونَ
آيَةً وَكُلُّهَا أَلْفٌ وَارْبَعُونَ وَاحِدٌ وَارْبَعُونَ
وَحُرُوفُهَا خَمْسَةٌ أَلْفٌ وَثَمَانٌ مِائَةٌ وَرَكْعَتُهَا تِسْعَةٌ

اور تری یہ سورہ قصص کہیں	شہر مکہ میں خواجہ دین پر	بعض فی الذین آیتیں	جاہلین تک کا لیا
اور اس کی آیات از تعداد	سربشت اور پینشتاد	کلمات اسکی ہیں بصورتیکہ	جاہلوں کو یاد رکھنا پس
اور اسکی حروف ہند	حلیہ میں شش ہزار دو سو کم	اور اسکی رکوع نو ہیں	جو حق شک کی گاہ ہو کر آ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسم

ع

کر چکا میں کئی جگہ ارقام	سرق ہنر طعات تمام	یا کہ طاسی غرض طہارت ہے	سین سرق نہایت ہے
میں سے رخصت زراں	کافہ خلق پر ہی بالاطلاق	یا کہ اور جس وقت کا ای ہدم	طور سینا کی ہر ہر آدم
اور اس میں میم سے ایا	ہی وہ کندریہ اور رنگا	اگلی اسکی ہی اب جواب ہم	یا خبر مبتدا کی ای ہدم

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

میں یہ آیات و سورہ پیر	ایسے اس کتاب کی گیسر	کہ بیان کر نیوالی ہی وہ کتاب	کی کہ جو طریق و صواب
------------------------	----------------------	------------------------------	----------------------

تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَأِ مُوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

ہم سناتی ہیں تجھ کو کہ	بعض اہل نبی فرعون	اسی اور حق ہی ہنی ٹھیک	جس میں واقعہ نہیں ہو کر لیک
دست اور گدہ کی گیسر	کر دی کرتی نہیں اور	نمازین و قیاس بنا حال	اکمل لکھو تو ظلم اہل حال

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا أَهْلَهَا شِيْعًا
يَسْتَضَعِفُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَ
يَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ

بگمان انج کبر فرعون	چڑھ رہا تھا غریبی بیون	مسکینوں میں اس پر دہ	ای ظلم و ستم اور ظالم
---------------------	------------------------	----------------------	-----------------------

قصص

اور کی کوئی لوگ اس کی تھی	کئی فرق اور کئی ایک تھے	کر رہا تھا نصیب ایک فریق	جملہ یعقوبیوں کو وہ ذلیل
فرج کرتا تھا اوکلی بیٹوں	ہاتھ لگا رہا اوکلی ملک پہ	اور جی میں مکی تھا اوکلی	خدمت قبط تا دی ملی کین بجا
	دو تو تھامے دوں بکر دار	صرف ایک اعلیٰ لیل دھنا	

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلُكُمُ الْوَارِثِينَ ۝

اور ہم چاہتی تھے اس پر	کہ کہیں منت اس عہد پر	دی جو تھامے دوں تھی غلو	ملک میں سکر بنی یعقوب
اور مقرر کریں ہم اوکلی تئیں	پیشوا یاں ملک ولت تین	اور کر دیں لوں کو وارث ہم	قوم فرعون کا بفضل و کرم
	نیسے فرعون کی ملک مال	اوں کو دلوں میں بفضل کمال	

وَنُمَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمْ مَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

اور دین تیریں ہم اوکلی تئیں	نظام دہر میں بروز زمین	اور فرعون دکھاوین ہم	اور لوں کو تباوین ہم
اور اون کو دکھاوے تیریں	جملہ یعقوبیوں ایشہ دین	دہشی اور چیز جس دیکھا ہیز	خوف ہم زوال کرتی میں
خوف ڈر ملک تھا جانکا	اور اوکلی تئیں تسلنے کا	لفظ یا مان بیان ہی مراد	اوس میں کا ذریعہ علم نہاد
کتنی ہیں جب کشتوں کا دھوکہ	غرق ہوئی لگا بہ بحر عمیق	اب یا پوی بنی یعقوب	مدد لہر سی جوتی مطلوب
دیکھتی تھی بحشیم عبت میں	سربراہ اوکلی ماجرا کی تئیں	حکموہ ظلم یا داتا تھا	بحر حیرت میں دے باتا تھا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِمَامٍ مُّوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعَبِيدِهِ فَجَاءَهُ خَفِيفٌ عَلَيْهِ فَأَلْقَاهُ فِي الْيَمِّ وَلَاحِظِي ۝

اور بھیجا تھا ہمیں یوں امام	ماکو موسیٰ کی اسی بلند مقام	کہ اوسے دودہ تو بلائے جا	جب تلک تجھی سچو اخوا
پہر تو فیکہ تو ڈری اوپر	اسی کوئی قصد جب سی اوپر	پس نصبت وق رکھ کے او کو دلا	اب یا میں تو بلا اہمال
اور ملاکت سی او کو تھمت	اور مت کھا غم اوکی ذرت پر	ہم تو پیریں گے غریق او کو	تیری نہ کہ تو نہ غمگین ہو

اور اوسکو کرین رسول ہی ہم	ہادی دین اور سبیل سے ہم	مادر موسیٰ مبینہ مقام	رکنی نوحانہ حروف نسی نام
اور بصیر الممانی و تیسیر	مبشاة تحت ہے تسطیر	اہل تحقیق گری مکتوب	اوسکو انسل لاد یعقوب
جبکہ فرعون نے کیا سلوم	حال دسی ہلاک اہل نجوم	حسب قدر عزمین حوالہ تین	اوپنہ متعینہ قواہل کین
اور ہر قابلہ پہ متعین	یک پیادہ کیا بعد قدغن	کہ پسر جس کسی سے پیدا ہو	مار فالی وہ دفتہ اوسکو
پس بوقت ولادت موسیٰ	دیکھ وضع سعادت موسیٰ	بولی مادر ازکی دایہ یون	کر کر خوف اور نہ ہون
حسن کتہا ہی کچھ عجیب یہ	والہ و شیفہ میں ہون	میں نہ اوس انکو روئی تھا	ہین پیادہ اگر چہ گرم تماش
قتل کرنی میں بجا و ک	دختر اوسکی تین تباؤ کی گے	لیک ایش رہا پیکہ اوسکی تین	دیکھنی ہائی کوئی شخص نہیں
کہ تباؤ کی تین چھپا گاہ	خوش اور اقرار باسی بارہ	یاد کما انکو لحم بز غالا	قتل کے شتباہ میں الا
یاد کہ مولدہ قتل کر سیکو	جبکہ پہونچی پیادی اٹھی ہو	گود سی کجاست بہننگا	انکو ڈالا تنور میں فی حال
وہ جوتی اوس تنور میں لاش	ہر گئی ایک گشن لاکش	گھر دیکھان سہوہہ ان تمام	مثل باغ خلیل والا نام
زنگ بزرگ کیہ روی پہول	خن غم کو گئی وہ موسیٰ پہول	نقصہ کوتاہ انکو مخف کر	پیش آتی پسر پرورش مادر
لیک اول قلیون ڈرتی تھی	اور دیکھو تو خوف کتنی تھی	بس بہام خالق منعام	ہو گئی کامیاب و ناکام
خواب میں چلے گئے کیا اوسکو	یا فرشتہ ہی کہہ دیا اوسکو	کتنی ہین تین ماتہ کھر سے	نہ نکالا ہراس اور در سے
پھر فرعونیان بد انجام	پیش آئی عبتجوی تمام	جب بہنیں گرم جستجو پایا	ایک صندوق اسی بنوایا
عم فرعون کا پسر قتل	اوسکا بانی ہوا علی نقیل	پھر جو اوسکو نبولیا اوسنی	یون خیال لگان کیا اوسنی
کہ پیادہ کی ڈرتی وہ فرزند	کہیں پہونچادی کرکی اوسنی	اوسکی اطہار کا وہ رکھ کر پاس	پہلے آیا وہ اول پیادوں پاس
نہ کر دی خدا اوسکی زبان	کچھ نہیں کر سکا دجال بیا	پھر جو کہنے لگا وہ بد خیال	کہ وہ فرعون کے کئی سبیل
ہو گیا قدرت خدا سی کور	جاسکا وہ نہ اوس میں کور	بس چمیر سجود کے انکی تین	اوپنہ لایا وہ غائبہ یقین
آل فرعون دسی اوسدن	انکو بن کبھی ہو گیا موسیٰ	پھر وہ صندوق بن گیا حیدم	سر کبہ استوار اور محکم
قبر اندوہ اوسکو فرما کر	اور موسیٰ کو اوس میں بھلا کر	جاکی مادر نے نیل میں الا	جیسے مذکور ہو لیا بالا

تین

فَالْتَفَتَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوٌّ وَاحِدٌ ۖ فَاُولَٰئِكَ

فِرْعَوْنُ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ

پہرہ اٹھالائی اور کواشیہ کو کہ بلا شکن یہ غیب فرعون کہتے ہیں ایک خیر فرعون ہرگز نازل ہوئی وہ بیمار کہنہ اوستا و کاہنان جو تہ سطح دریا سی ہوا دھکیا جا الغرض روز و عدہ وہ شمن جا کی فوراً اسی اٹھالائے کرنی یون غدر نہ کامر دہ ہو و شاید یہ وہ پیغمبر شع چلی میں جو میوگ تیرتا تھا کہ آج وہیں اوسکی آج	سطح دریا سی ہر دم فرعون اور ہا مان سرسبز بیون برص سے کتنی بعض اپنا لون اپنی ہی حال پر ہر کار اوسنی فی الفور ہر حسی کسا تھوک اوسکا اگر لگایا جا لیکھا ہر لہ اپنی دختر وزن وی جو ملح اونی بھوئے بح رہا کس طرح سے وہ مولود جسکا ہم رکتی ہیں ہر لہ رڈ کہ وہ جگر اٹھا غلام نے رات کر لون دختر کی برص کا علاج	کہ ہوا نکی لیے وہ شمن غم اور اوسکا جنود کا فرکیش گرچہ مدد باطیب بلوائے پہر کیا کاہنوں سے استفاد کہ فلان روز ایک طفل صغیر تو شفا پاوی اوس سے وہ دختر ساحل روئیں پر آیا کہو لکڑی کیتی ہی شکل سپر کیون پیدا دئیے اوسکو چور زن فرعون آسپے لے کسا چور دھما اوس کو میری پا الغرض ملتی ہی وہ آج بہن	آخر الامراستودہ شیم ہمین خطا کار اور شمن اور نہ اردن علاج کروائے اوسکی تدبیر کو جو آخر کار نہیں ہو کسا ہر جکی ایک شمر نہری برص کاٹان و اثر کہ وہ صندوق اولی نظر آیا ہو گئی لوگ شفیقہ کیسہ قتل کو پہلے اوسنی کیا مچھو اوسکا نہ خوف ہم مل مت کر اوسکی طرف غیبت ہر اوسکا زائل ہوا من بہتین
--	--	---	--

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْصَتْ عَيْنِي وَ لَكَ لَأَقْتُلَنَّكَ
عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَّا أَوْ نَخْذَهُ وَلَكَا وَ هُم لَا يَشْعُرُونَ

اوسنی لگی زن فرعون مت کر و قتل اوس کی پرتیز اور کون کتنی نہ تھی شوخ آسیہ نام ای بنی دو کون شاید اوسکا ہماری کام کہین اپنی انجام کار سے کیسہ ہی وہ طفل حبیل اور خوشخو یا کہ لکڑیوں ہم اوسی فرزند ای بھتی نہیں تھی دی بدخو کہ نہ شایان اوسکی وہ و لبند کہ وہ فرمایا کلاک اونکو	اور دم صبح ہو گیا تھادل یا ہوا غم سی تھا اوسکا دل ما کا موسیٰ خالی اور عاقل قتل غم کیا خوشی سی کہل سبر و پیش و قرار سی کیسہ سکے فرزند ہی سپر کا حال دست دشمن ہیں کس پر خیر گرمین دشمن کی باسور کمال
--	--

اِنْ كَا دَتْ كَتُبِي يَهْ كَوِي كَا اَنْ سَ بَعْنَا عَلٰى قَلْبِنَا

لِيَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بیکل گنج ده ما در او کی زمین	تا کر طایر اوس خبر کی شنید	خود پیغمبر آتی باند پیغمبر سی هم	اگر که او کی قلب پر حکم
تا که بودی صدقون سنی در آن	و عدد حق کو ای نبی از من		

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّبِيْهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

او گفتم گنجی نادر اوست	اسطر حسی بخواب اوست	پیر دی کرد او را پس کس پندید	مالی لی او کی تو خبر کی شنید
پس بی گنجی اوس خواهر	دوستی یغی بجنبه بود	اور و فرعون که جوی عجز	او کی خواهر سی بی هند گاه

وَحَرَّحْنَا عَلَيْهِ الْمَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ لَكُمْ كَلِمَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكُمْ يُكَلِّمُوكُمْ وَهُمْ لَهُ نَا صِحْوَان

او گفتم گنجی نادر اوست	در میان قبل آمد خواهر	پس کہا او کی اخت لی گاه	کیا بهلا من تبادون مگو را
اهل ایگدر به جوی خواهر	کرین او کی شنید خبر دار	اور و گول او کی خبر خواهر بران	او کجا و غطا اور پند منسوب
ده جو فرعون کی تنی آسید	لینے موسی کی عمر زاد من	سکه خواهر کی گفتگو او کو	پالنی کو کیا شناسا سو
و انجمن کو طلب جو او کیا	و ده هرگز نیند کس کا پیا	لیکن گشت سحر سی عیان	آه و دن شیر بخش جوی پستان
پس حکم دلاست خواهر	کر کی او کو حواله مادر	شیر مادر سے استفاد کیا	ایک نیارہ روز را حیدو یا

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلَنَعْلَمَنَّ اَنْتَ وَعَدَ اللّٰهُ حَقٌّ ۚ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

پس واپس پیغمبر او کی شیر	او کی مای طرف کو نشاند	ماری روشن او نشندی سو	انکہ مادر کی دیکھ بیجے کو
انہیں کما ہی دیم دور	ای بخون فراق و مہجور	اور تا انکہ جان و ده صریح	کہ بی وعدہ خدا کا شکیکیم
پرست دگر جانی نہیں	لینے سچ وعدہ خدا کستیر	پرتا ہین سچ میں تھا پیسر	ہر کی او کی توقع میں سو دیر
	دیکھ کر دیرا و تراخے کو	سوئی گئی میں لی نہیں بغ	

وَمَا كُنَّا بِكَلِمَةٍ أَشَدَّ وَأَسْتَوٰى اٰتِيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَابْعَثْنَا

۲۱

ع

اور جب پچی لگا موسے	زور اپنے کو لیٹے ہو بڑا	اور دست ہو گیا لعقل خود	یاد دست ہو گیا بقوت
تو دینی اوسکو حکمت و علم	صرف ہاں ہوا سر اس علم	اور اس طرح دینی ہم میں بدل	محنت کی تین تین عمل
زور کو پونچھا جو ہی ارشاد	نوجوانی ہی اذکی اوس مراد	مدہ نشو کا جو ہو و کمال	کردہ ہیں سیالان مال
	عمر مل سالہ ہی مراد بیان	لغض صبر کی کیا ہی بیان	

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ

اور داخل ہوا وہ پیغمبر	شہر میں یعنی مصر کی آمد	وقت غفلت پہ لگا لوگوں کی	لیٹے صرف ہو جب دیکھی
پرومان پالی اوسنی دی کو	کہ جگر تھی اسی اس درد	تہا یہ مرد ایک قوم موسیٰ سے	اور یہ ایک ایک اعدا سے
قوم موسیٰ تھا جو الہام	اوسکا سر قوم ہی سیانام	اور یقین نام یا قانون	تھا وہ جابر قہاسی ملعون
دینا یعقوبیوں کو تھا آزار	کر کے کہ ہیزم کا اذکی سر باز	قصہ کوتاہ جب وہ پیغمبر	ہو پچی اوس شہر مصر کی آمد

فَاسْتَعَاثَ إِلَٰهَ الْيَمِينِ مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَلَىٰ مُضِلٍّ مُّبِينٍ

پر لگا اوس چاہنی فریاد	یا لگا کرنی اوس استمداد	وہ جو تھا اوسکی قوم کی کین	دوسرے کہ اوسکا تھا دشمن
پہر لیا مارشت و گم سہار	اوسکو موسیٰ فی مشی بانڈی	کہ تمام اوس پر زیت فرما	مر گیا وقت قضا آئے
کنسی موسیٰ لگا کہ سی عمل	کار شیطان پر فریب و غل	ہی وہ دشمن ہلانیو الاراء	آتشکار معاذ اور بد خواہ
سن آں جمال کی تو اب	جبکہ موسیٰ ہو جو ان ویل	قبیلوں کو جو کفر پر پایا	اختلاط اوس کچھ نہ فرمایا
دیکھ موسیٰ کی خوشی و صفت	رہا کرنی لگی بنی یعقوب	رہتی یعقوب کے جہان اولاد	اذکی ما در ہی تھی وہاں آباد
گاہ ماور کہ کو وہ جاتے	گاہ و زعمو کی طرف آتے	آئی یکروز شہر کے اندر	پائی دومر و لڑتے یکدگر
ایک یعقوبیوں کو دین تھا	دوسرے شخص قبیلوں کے گلا	وہ جو تھا قبیلوں سے عیارا	اوسکو تا دیک کے لیے مارا
ہو گیا دست برد و اجل	ایک کئی کئی مانتی ہی غل	بولی اس طرح سے وی بچتا کر	بن ارادہ وہ خون فرما کر

اَمْ مِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ اَمْ مِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ اَمْ مِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ

قَالَ رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

کنئی موسی لگا کہ رب بخور
میں نے کرلی برائی اور قصور
قتل قبلی سی جان پہنے کو
پس خطائیں میری محکومتو
اوسنی فضل اور رحم فرما کر
کہ وہی ہی گناہ بخش عباد
مہربان جہان بہر زیاد

قَالَ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُنَ ظَهِيرًا لِلْجَائِرِيْنَ

کنئی موسی لگا کہ میری رب
اوسکی سونگندیا کہ اوسکی سبب
تو فی اہام جو کیا مجھ پر
جرم میرا معاف فرما کر
پس کہی میں نہیں ہوں جاوے یا
اوسکی اذنی می جو میں بدکار
جیون مددگار ہوئی سبب کا
قتل میں کیا ہی قبلی کا
تمنا خطا کار خود وہ فریاد
داد اوسکو وہ میں نے ایجاد
ہو کیا روشن از سر اہام
حق تعالی کا اونہ وہ اہام
کہ نبوت سی پہلے پیغمبر
سوتی البتہ میں پہلے کیس
بہر ہوئی کی ترک استنا
دوسر بار مستقبل موسی

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

بہر اوشا صبح دم کلیم اقتدر
مصر میں برہم تر گستاخ
بغیر دعوی ہی خون کے ڈرتا
اور ڈراوکی قصاص کا کرتا

فَاِذَا الَّذِي اَسْتَضَعُّ بِالْاَمْسِ يَسْتَضَعُّ مِنْهُ خُذْ اِلَيْهِ نَفْسَكَ لَعُوِيْ مُبِيْنٌ

بہر کیا کہ ایک شخص غفل
جسے جاہی مدد ہی اوس کل
اوس لگتا ہی جاہنی فریاد
ایک قبلی پر طرز استمداد
کنئی اوس لگا کلیم اقتدر
تو تو ہے ایک بر ملا بڑا
کہ ہو اتو برامی قتل سبب
یعنے فریاد کر کے مجھے طلب
نت اوجہ تباہی ظالموں سے تو
اور اوان لڑائی ہے حکم

فَلَمَّا اَنَّ اَسْرَدَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لِّهٖ سُبُطًا

بہر میں فساد کی گناہ
جب لگا جاہنی کلیم اقتدر
کہ بکڑنی سی اوسکی آویں
وہ جو دونوں کا تباہی وہ
اسی بکڑنے لگا وہ بھی کو
اوس صد کلیم و سبلی کو
بہر جو کو خشمگین پایا
ولیں سبلی کی یون خاں آیا
کہ بکڑنی سی میر پیش او
محکومتا یہ وہ قتل فرماو

قَالَ يٰمُوسٰى اَنْزِيْدْ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ؕ اِنْ تُرِيْدُ اِلَآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا

وہ میں جن عبادت
اور اوشا صبح دم کلیم اقتدر

میں

فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّالِحِينَ

کتنی سیلے لگا کر ای سوئے	کیا کیا جانتا ہی خون مرا	بیون کیا خون ایک جی کل	توئی کی سی اپنی کی عمل
سین کرنا ہی تو ارادہ مگر	یہ کہ ہو تو ایک زور آور	ملک میں بنی ظلم فرماو	سرکشی اور شر سی پیش او
اور بنین جانتا کہ ہو وی تو	زمرہ مصلحتوں ای خوشخو	پھر جو قبلی لی او کو سُن آیا	بزم فرعونین جلا آیا
خون دیدوزہ وہ جوتا پنا	جاکی فرعون کیا وہ عیان	خون موسیٰ پس سر و سزار	مشورہ کر کی ہو گئی تیار
آل فرعون سے وہ نیک نہاد	جسے صندوق کو کیا ایجاد	سنگ اوٹن شورہ کو سبقت	اوسنی موسیٰ کو دی جاکی خبر

وَجَاءَ سَاجِدٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَا تُمِروُنَ بِكَ لَيَقْتُلُونَكَ فَأَخْرِجْ إِنِّي لَكَ

مِنَ النَّاصِحِينَ

اور آیا جلا سوا اک مرد	پاس موسیٰ کے اسیر اباد رہ	پزل بابس شہر کے ناگاہ	دور تا نیز تر مثال گناہ
کتنی اگر لگا کر ای سوئے	بشک دید بے لبر زوس	مشورہ کر ہی ہین تجر بون	کہ وی کر ڈالین جلا تیرا خون
پس کل تو کہین جن تیر کی	غیر خواہون گاکی تجہ لعین	ہی یہ ایاماری حضرت کو	کہ وطن سے نکلیں خائف ہو
ستفق ہو کی سر سب کفار	مستعد ہی لاکو کو دیں آزار	آخرش خون جان سپر	سنگ شہر وطن ہی ہجرت کہ

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ سَابِّ مَنِجْنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پس وہ نکلا دہانسی ڈر کھاتا	راہ کتنی کی ساتھ پیش آتا	حرف ن یون ہو اودہ ساک	کامی مری رب نجات ہی بکجو
	زورہ طاقتوں جو سیدین	آتی ہین قتل کرنی میری	

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلَقَّاهُ مَلَائِكَةٌ مِّنْ عِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ فِي سَوَاءِ السَّبِيلِ

اور جوقت ای بنی زمین	رو کیا اوسنی بن بزمین	بولانزدیک سبب ملاقت	کہ لگا دیو ہی بکجو سیدی آہ
لیفہ جنگی ہما کی خوف نیم	کچھ نہ وقت ہی اسی و کلیم	حق فی فضل کرم کمال کیا	راہ مدین سپا کو ڈال آیا
کتنی ہین ایک شہر چین	جس جگہ تھا شعیب کا مسکن	مدین بن جلیل نیک نہاد	اپنی نام او کو گری آباد
	مصر مدین ہین تہا اور دو	راہ ہی اٹھ ہوز کی پور	

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَحَدَّ عَلَيْهِ أَمَةٌ مِّنَ النَّاسِ لَيْسَتُوهَا

ادب آید وہ آب مدین پر	بانی اور سپر حاجت رسید	ایسے لوگوں کی جو پانی آب	کر کی اکٹھی ہوئی اور دوا
آجین میں سے مراد دو چاہ	شہر کی پاس تھا جو برسر راہ		

وَوَحَّدَ مِنْ دُونِهِمْ امْرَأَتَيْنِ تَذُ وَكَانَ قَالَ مَا خَطْبُكُمْ

اور پیا سو اذکی وہاں	اوسنی دوزن کو اسی بی زنا	کر شبانی سی پیشی تی تخمین	دونوں کو اپنی بکریوں کی سیر
کر ہی ہو گیا اونی حال	کیا ہی تبار تو تھارا حال	کیلے بکریاں بیٹاتے ہو	کیون نہ پانی اونہیں تھا ہو

فَالْتَكَلَا نَسْتَعِي حَتَّى يَصُودَ الرَّجَاءُ فَسَكَهَ وَأَبُو نَسَا

شَيْخٌ

بودین کو دونوں ہم چا نہیں	نیسا بانی بکریوں کی تھیں	جب تک سپرین نہ پانی دوا	لائی جو دوا ہی جو پانی آب
اور ہمارا پیر ہی پیر کھان	نیسا کہتا میں ہے تاج تھان	کہ ترس سے وہ ہی ضعیف کمال	اوسکو بانی کھانا ہی کمال
ڈول پانیا کہ ہی ہمارے	کہ نہ سکتا ہی وہ مددگار	ایسی اپنی گوسفند و غنم	پانی پنی سی دھتی ہیں ہم
کہ دی جو دوا ہی اپنی چوپائے	پیر لہا میں جو بیان لائے	تو کرین ہم بجا ہو ابا نے	اپنی ان بکریوں کو ازار لے
کہ شفقت دی کمالی ہیں	ڈول ہمارے کمالی میں اچھی ہیں	وی تو مند اور ہم بچھین	اور ہمارا پیر ہی پیر ضعیف
کہتی ہیں ایک سر کی بہن	اپنی آپس میں تھیں کو دونوں	نام صغریٰ تھا اونہیں کبری کا	اور صغور تھا اسم صغری کا
بعض تفسیر میں اونہیں اچھا	دختران از شعیب لکھا	دیکھو اوشا وہ عجز و صبر و کون	بہلی اون اعیون سے موسیٰ یون
کہیں کرتی ہو سچے اروزانے	گوسفند و کواونکی تم پانے	تاکہ لہا میں کے پلا کر آب	اپنی افغان کو سیاں پٹیاں
سرسبز عزا و جیا ہی کے	مسند لطف اور عطا ہیں کے	بہلی جو جھک جو رحم آتا ہے	اس نمطا اونہ ترس لکھاتا ہے
کہیں کرتا ہی ہر سب تو	کیون پلاتا نہیں پانی تو	کار و دیلی کو فہرہ پایا	بزدل اون اعیون کھو جیایا
پانی بہنی لگی بیکار	ڈال کر ڈھل چاہ میں ہمارے	حکبو دس پہوان نذر آور	کہنے ایک جان دل ہو کر
	باد جو دیکھ دی بلند مقام	کہانی بانی نہ آٹھ دن طعام	

چنانچہ

فَسَعَى لَهَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي

	لَمَّا أَنْزَلْتَ إِلَى الْمِثْرَاقِ خَيْرٌ مِّنْ خَيْرٍ قَبِيرٍ ۝		
پس کی سیراوسنی پانی ہی پس لگا کنی انجدا میں تو دین دنیا میں اوکھون سمجھیں نکشتیں دو دون تشی غیب ایک شخص کی خواہ	جانور اذکی ہر بانے سے ہر کسی شے کی دیکھو ہر طرح سے کروہ ہی مخرج کہ مسافر ہی وہ بعید وطن نما کرین آج بکریوں چیمان پھر مغور اکوہج بلوایا	پہر پہر اسگو سائی دیوار تو اتاری سرطون بکرم اہل عقین تی یفسر مایا کدیا واقعہ سہرہ سہرہ اور کوین شہر حسن صلاح اگی اگی ہی جسے فرمایا	یا اہل شجر وہ نیک شمار خیر و نعمت سے بیش ہو یا کم اؤکھو سائی بکری تی جو پایا اؤکھو نی غیب سے جا کر ایک کی کا اؤکھو سائی تہ تلخ

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ذَقَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَفَرْتُمَا لَمَّا

سبازان آوے کو پا کھنی ماوس لگی کر انجو شو	ایک دین میں انی تہ شاس بابیر املای ہی تجکو آونی اون بکریوں ہمار کو	کرتی راہ حیا پتی نثار نما کر فرمای تجکو اور آنے صرت رحم اور مہر بانے ہر	شرم سی سی ہنی ہین نگار اوسکا حق جو پا دیا پائے
--	--	---	---

فَلَمَّا جَاءَا وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَمَتْنِي مَجْهُوتٌ مِّنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

پہر بیا شعیب پہلے بچ گیا قوم ظالموں تو دشمن ہو بولی موسیٰ بولی اجرت میں وہ بچا کی	اور پر لہ اوسنی او پیٹھ سیم قبیلوں کا بیان میں قابو میں بللا و طعام کا و کون سیری غادی میں زانی کے	سکے بولا شعیب منیب پس بلعام حکم فرمایا میں نے تہ وہ کیا ہی عمل پس عابت کیا نیافت	ت ہر اس اور ہم تو اب ماضی اذکی رو برو آیا ہون میں ہنیا میں سی وید دیکھ کر اذکی لطف نہشت کو
--	---	---	---

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْذِنْكَ خَيْرٌ مِّنْ اسْتِجَارَتِ الْقَوِيِّ الْأَمِيرِ ۝

بولی ایلین دہین حکو نوکر کنی توای شو شو	وہ جو فائق تی عمر اوزو میں اپنی راغنام کی چرانے کو پانی بہرنی سی تہ پچانا	کای پدر میر کہہ اوستہ نوکر نور و لادہ پچا منت دار بی طع ہوئی سی امین جانانا	بشک کہ شخص سے وہ ہی ہتر کچہ نہر کتابی با خیانت کلہ
--	---	---	---

قَالَ رَافِعُ اُرِيدُ اَنْ اُنكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتِي هَاتِيْنِي عَلَيَّ

اَنْ تَاْجُرِيَنِي ثَمَانِيَةَ

کسی موسیٰ سی وہ لگائیں تو	چاہتا ہوں کہ یاہ دو چکوں	ایک اپنی دونوں دختر سے	یہ جو دو بہن دیکھ کر
اوپر اسکی کہ ایمانے رس	جو کو نوکر مر اتو تھہ برس	عبدالول میں تھا یہی دستور	یعنی آبائی عورتوں کی ہوا
یہ جو آیت خدائی ہجو ائے	ناخ اوس حکم کے لیے آئے	پیشہ رعیت میں خواہ دیں گے	مستی ہو گئیں مکی میں گے
پر شائع تھی مہر و کامین	واتو النساء صداقا تھن الایہ		بہ عینہ درست کرتی نہیں
شافعی کرتی ہیں وہی سب	کرتی ہیں مہر و منافع سب	یا کہ اجرت ہی مراد بیان	اخر تر بیچ ای بلند مکان
	نہ کہ مقصود اوس کی مین	کہ پر کودہ چاہی ہی نہیں	

فَاِنْ اَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِي لَهُ وَمَا اُرِيدُ اَنْ اَشُقَّ

عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰكِّينَ

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ اَيُّمَا اَلَا جَلِيْنٌ قَضِيْتُ

فَلَا عُدُوْا اَنْ عَلَيَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيلٌ

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسٰى اَلَا جَلٰلٌ

اَنْ تَاْجُرِيَنِي ثَمَانِيَةَ

اَنْ تَاْجُرِيَنِي ثَمَانِيَةَ

ع

رو کیا مسکو بیکبار	جیون، ایشا حضرت بار
--------------------	---------------------

وَسَاكَ بِأَهْلِهِ النَّسْ مِنْ جَانِبِ الطُّوْسِ سَاكَا

اوپ چلا لیکی اپنی عورت کو	شب تیرہ میں اوتک رضعتے	دیکھی اونی بسو طوٹا تش	پس ہو مجب پرورش
کہ گئی تھی وہ اپنی راہ بیک	تھی شب تیرہ اور رات خند	اور او سوقت تھی وہ انکی	درد زہ سی قریب بخت
	سردی سے کہنی کرار	تھی وہی کرتے تلاش تش و نار	

قَالَ لَا هِلَهْ اَمْكُشْ اِلَيَّ اَلْسَتُ نَا اَلْمَلِكُ اِنِي كُ مُمْنَا
يَحْبِي اَوْ جَدُوْتِي مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ

کہنی موسی لکازن اپنی کر	کہ بیان تھوڑی دیر تم جاتو	بگیاں جین لگی آتش فر	جانب کوہ طور سے غم غار
میں یہ کہتا اسید بول رہا	کہ آئی اونی تین دہائی جا	گم ہوئی رلوہ کی کسی سے خبر	یا کہ نگاری آگ کی جا کر
	ناگ گری سے فائدہ پاؤ	یعنی تم تانی سی شس آؤ	

فَلَمَّا أَتَاهَا نُذِي مِنْ شَاطِئِ الْوَادِي الْأَيْمَنِ فِي
الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ

پہر جب آیا وہاں پر وہ تھان	پہنچتی ہے دیا گیا آواز	اوس کنارے سے تھا چمید	وہ جو میدان بہت رک تھا
اوس جگہ میں کہ اسید وہ سیر	برکت دی گئی تھی سرتار	اوس شجر سے کہتا وہ عوینام	یا کہ غاب اک بلند مقام
	یا کہ اپن ہے مراد بیان	طرف سے موسی عمران	

اَنْ يَكَا مَوْسَى اِلَيَّ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

یہ کہ اسی موسی وحید زمان	میں ہوں متدرب جملہ جہاں	استفادہ کرو من کا شرف	دیکھنی وہی لگی شجر کی طرف
دیکھتی ہی وہ اٹھیں دود	اوس شجر پعبند و شہود	تش شوق سی بیکبارہ	ہو گیا دل بک کی انگارہ
	طالب دید اور تقا کے ہو	ہو بچے اپنی مراد اقصے کو	

وَاَنْ اَلْقَى عَصَاهُ فَلَمَّا رَآهَا نَهْتَ كَا كَهَا جَانُ وَلِي مُدْ بِرَاوْلَمِ الْعَقَبَةِ

اور پکا گیا کہ اسے خوش	اتہ سی ڈال اپنی لاشے کو	پہر جو دیکھا وہ ہیں پناں	یعنی غنی سی شس آتی ہے
------------------------	-------------------------	--------------------------	-----------------------

گوئیامی رست رفتار	اپنی جہنم دہ جندہ مار	پہر چلا پیچہ پیر خطہ کہلا	اور نہیں پیچے اوستی پڑکھیا
	ای اولٹ کر چلا جانے ل	پہنڈ کیا بادی امین	

يَا مُوسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

ہر تھار الگ کہ اسے سوی	اگلی آ اور تونہ دہشت کسا	تونو ہی امینوں کے ایک ٹڈر	یعنے تجھ کو نہیں ہی من خط
------------------------	--------------------------	---------------------------	---------------------------

اَسْلَمْتَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سُوْعَةٍ

دال ہلتینا اپنی جیب میں	ای گریبان میں سے اچھوٹا	ناکل آئی وہ سفید تمام	کچھ بڑائی کا ہونہ اوس میں نام
	ای سفیدی ہو گا خوش ہوتا	نہ کہ مہر برص کی طرح معیوب	

وَاَصْمَعْ لِيْكَ جَنَاحًا مِّنَ الرَّحْمٰنِ

اور اپنی سینہ دہرے	اپنی بازو کو ساپ کے ڈرے	نہ کہ جسطرے سے دم پرواز	میں گزرائی اپنی بازو باز
--------------------	-------------------------	-------------------------	--------------------------

فَاَنْزَلْنَاكَ بِرُحَانٍ مِّنْ رَّبِّكَ اِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكَتِهِ

اَلَمْ نَكُنْ اَنْتَ اَوْ اَقْوٰى مَا فَاسِقِيْنَ

پس یہ میں دو دلیل اور	بھنے تر عصا جہی اور یہ	تیری خالق سی جا فرعون	اور سبر کو کان آن بیوں
	وی تو ہیں کہ تھا فاسق	کار بد کرنے والی بالاطلاق	

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَآخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِیْ

کہنی سوی گا وہ شکر بولے	رب سرچھن نہ تو کیا ہی ہو	ہو نہیں مکی سی مارا کی جی کا	یعنے اوقطیوں سے قتل کا
	پس میں کہتا ہوں کہ وہ ہیں	تجھ کو اوسکی عوض میں و کفار	

وَ اَخِیْ هَارُوْنُ هُوَ اَقْصَمُ مِنِّیْ لِسَانًا فَآتَ سِلَکَ مَعِیْ

یَا دَاوُدُ اَیُّسَدَ قَتِیْ زَا لِیْ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِیْ

اور بائی مرا سکا ماروں	اوسکی چلتی زبان، عجیبی	پس او بھیج تو میری ہمراہ	عامی کار و باصرہ دلوں
کہ وہ جانتا ہی میری میں	ہر طرح کام آئی میری میں	میں تو کہتا ہوں بلوغت میں	کہ کذب بکروی ہوں کیسے
اور میری زبان بوقت سخن	نہد ہوی بھل دشمن	جب ہوں سخنوں ناک یوں پایا	حق تعالیٰ فی فضل نہ پایا

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا كَٱلَّذِى ٱصْلٰوْا۟
إِلَيْكُمْ مَآءٌ بِأَيْكَ تَسَآءَلُكُمْ فَاُتُوا۟ مِنْ أَشْجَعِمَا ٱلْعَٰلِقٰنِ ٱلْكٰذِبِ

کئی دوسریوں کا معبود اور عطا کرینگے تم دو کو	زور و قوت کرینگے ہم افزود دشمنوں پر تلخ ایجو شخو	بھیری باز کرینگے تیری بھائی	قدرت شان کبر الکی
یہاں نہ نیاں لیکر	جاو تم دونوں اپنے ہر پر	تم جو پسین و برادر ہو	اور جو کوئی تمہاری ہر پر
ہو نہیو اے ہو قوم اعدا پر	چیر دست قوی و زور آور		

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوسٰى بِآيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ
مُّفْتَرٍ ۚ وَمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىٓ اٰبَآئِنَا اِلَّا وَاٰلِىْنٰهٗ

پر جب آیا وہ ان کو انکی پاس	وہی جو اعدا کی غلام اس	ایکے موسیٰ ہمارے عجاز	کروں تیری ہر کھلی اور باز
کئی طرح سے لگے بدو	کرسین یہ گری ایک جادو	جو متحد ہستان جو بنایا ہے	اپنی ہی آب باندہ لایا ہے
اور نہ ہم نے سنا ہی اور کثیر	باجا عدو میں پیش ازین	ای نہ ادا کی سنا ہی کی مثال	گر کہ کئی تھی حیرت و کمال

وَقَالَ مُّوسٰى رَبِّىْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِٱلْهُدٰى مِنْ عِندِ
وَمَنْ تَجْعَلُ لَهُٗ عَآقِبَةَ ٱلَّذِى اٰتٰىنَا ۗ لَآ يَفْلَحُ ٱلظَّٰلِمُوْنَ

اور لگا کئی موسیٰ خوشخو	رب مرا جاتا ہی خوب او کو	کہ وہ لایا رہنمائے دین	پاس آگے سے گمراہی تین
اور مر رہے اور سے خوب	جس کیوں لیکہ چپ لاکر	بیگانہ پامین فلاح نہیں	کرنیوال جو ظلم میں بیدین
دار کی عاقبت سے بے نقص	عاقبت کا خوب اور محمود	کہ یہ دنیا مراد سے بالدار	عاقبت جسکی ہی بہت ہمار

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ

اور لگا کئی ہائی بنی و درگون	اکی غصہ میں طرح فرعون	کامی رسیوں میں جانا نہیں	پروں کی لیے تمہاری تین
کئی مسمود اور اپنے سوا	کہ وہ خالق ہوا سامانوں کا	جیسے موسیٰ بھی تانا ہے	بحث و حجت سے نہیں تانا ہے
	پہر لاکر وزیر بامان کو	کھنڈے طرح سے لگا بدو	

فَاَوْقَدْ نَارًا فَرَخَسَ عَلَى ٱلْطَّيْنِ فَاَجْعَلْ لِّى۟ صَرَخًا عَٰلِيًّا

۲
اور نہ ہم نے سنا ہی اور کثیر

فَاَخْلَصْنَاهُ وَجَنُودَهُ فَصَدَّقُوا بِالَّذِي فِي اَيْدِيهِمْ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

پس پڑھیں اوس میں کیا	اور گرفت و کشش کو کو کیا	پھر پھینک دی او کی تین	بحرین تانگوں دمی و بین
پس نہ کر محمد مختار	کس طرح ہو گیا شاہکار	خالد کا کدورت کو میند	کرتی رہتی تھی ظلم و جوشید
	پس نہ کرو قانع پیشین	ڈرو کہا اپنی منکر فکی تین	

وَجَعَلْنَاهُمْ اٰيَةً يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنصَرُوْنَ

اور کیا نہیں ہو جو خصال	او کو دنیا میں ہر حال	کہ بلائی تھی وی بد فرخ و نادر	مرگ افسال ہو کی ناچار
	اور قیامت دن ہوں حضور	ای مدفع عذاب و مسرور	

وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ

اور کیسے پیچھے او کی اسی لدا	اس جہان بھی اکیں بکا	اور قیامت دن کو ہوں لدا	یا کہ اوسدن ہوں شرت لدا
------------------------------	----------------------	-------------------------	-------------------------

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُولٰٓئِ بِصَٰرٍ لِّلنَّاسِ وَهَدٰى وَّ رَحْمَةً لِّعِبَادٍ لَّدُنّٰى

اور دے تھی موسیٰ عمران	سنبہ تورات ابنی زمان	پیچھے او سے کہ دین میں ہن	سنگتین پہلی یعنی قمرین
سوجھتی ہوئی بنو طوب	ازکی فرقہ سنبہ یعقوب	اور راہ خدا دکھاتی ہو	اور رحمت پیش آتی ہو
ساری مومن عقیدہ خطا اور	یا ہوں کہنی سی یاد فادہ	تعبودیت کی جو آیا کم	اس جہان میں عذاب احمد
	اوسکا موجب تیا کہ غلطی عام	کہ شریعت یہ کہتی ہے قیام	

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَمْرًا وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّٰهِدِيْنَ

اور نہیں تھا تو ای نبی زین	جانے غیب بود ایدین	یا کہ رکنا نہ تھا قیام حضور	تو طرف غرب میں بر طور
جبکہ پیش آئی بھیجے سی	حکم موسیٰ کو ایتودہ شیم	اور نہیں تھا تو ای رسول اقم	ما فرود نہیں سے ایک گاہ
	لے فالتے تھے موسیٰ و فرعون	جانتا تھا نہ تو کہ تھی دی کون	

وَلٰكِنَّا اَنشَاْنَا قُرُوْكَا فَتَطٰوَلْ عَلَيْهِمُ الْمُرُءَةُ

ایک پیداکسی تھی جنہی قدون	انکا قصہ تھی سنایا یون	لینے موسیٰ کے بعد با بنوہ	مجھے پیدا کی تھی چند کردہ
پس کین محل لود و اگزدر	اون کروہن پر دتین کیس	کہ ہوی محور و گار نام	کچھ نہ اوکار ہانان مقام
مندرس سگئی دئی انکی علوم	دیس خبکی تھی چنان دہم	تھی جاد کی شرانع و حکام	اوہن لاق ہو غیر تمام

یہ سننے

وَمَا كُنْتُمْ تَدْرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَتْلُوا عَلَيْهِمْ

الْآيَاتِ وَلَكِنْ كُنَّا مُرْسِلِينَ

اوسن تاتوای نبی زمین	رہی والا سبر دم دین	کہ تاتو پڑہ کی اونی کتب	ایتو کتواری اشیہ دین
لو لکین تکا مین جمعیتی ہم	وحی و پیغمبر سترہ شیم	ای نین تنا مقیم دین تو	تا کہ پڑتہا ہاری باتو کتو
جیسے ساگردوستان و پاس	پڑتی تھی مین اوقیہ شیا	پس کما یا تھی بوس و پیام	قصہ موسیٰ و شعب تمام

وَمَا كُنْتُمْ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةٌ

مِّنْ رَبِّكَ لِتُذَكَّرُوا بِمَا آتَاكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ فَاذْكُرُوا

مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ

تہذہ تاتو کی کناری تو	جب پکارا تھا مین موسیٰ کو	لیکے تیر تین یہ وحی و خبر	سہ تیری رجب ہی کیس
تا دواوی تو ایسے کو کونک	خبر کو پوچھا مین ہی انجو خو	کوئی ان دکانیو لا اور	پیدا آئی تیری اسیر دور
تا کہ وہی کڑی غفلت ہوئی	میں ہی تیری ناکدہ مند	رو جو من قبلک ارشاد	عذرت بیان اوس

یہ سننے

وَلَوْ لَا أَن تَصْبِيحَهُمْ مَّضِيَّةً مَّا قَدْ أَتَىٰ يَهُرُ

فَتَقُولُوا يَا أَيُّهَا السَّالِطُ الْيَنَّا سَوْكَ فَتَنْبَع

أَيَاتِكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور جو ہوتا مین کہ پہنچ کیس	پہنچی داکہ جوات تھی	اوس غل کی سبک بیجا پیش	ہاتون اونکی فی سوزن اندر
تو کہیں کہ اسی ہکارب	کیون نہ بیجا یک جانب	توئی کوئی رسول و پیغمبر	تا کہ ہم حاکم تیری باتون پر
تو ایمان لا انیالون سے	بھین پیش انیالون سے	کستی مین جب یہود پوجا	اہل کدنی وصفت حضرت کا
پڑہ کی توریث کو پیرو من	کردی شرح انکی ارصا	بروی دی شکلن سرور دین	کہ جو ج سکی درہ پیمر دین

پر ہلا کیوں نہیں ہو ممتاز	شیں سچی یا ہمہ اعجاز	اگر آیت کو حق فی ہجوایا	وَقَوْلِ زُرِّيسَ فَرَّيَا
		فَلَمَّا جَاءَهُمْ اَحْمَقُ مِنْ عِنْدِنَا	
پرست آفرین کی نزدیک	بات ہم پاس درست اور	بھی آیا پیام حق اول اس	یا ہاری طرفی خزان اس
قَالُوا كَذٰلِكَ اَوْتِيَ مِثْلَ مَا اَوْتِيَ مُوسٰى اَوَلَمْ يَكْفُرْ بِمَا اَوْتِيَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ			

کہنی طرح لگی بیدین	کیوں محمد دیگیا ہمیں	جس طرح دیگیا موسیٰ	یہ بیضا دار دہای عصا
کیا ہلا لائی تھی نہیں نگار	بھی دی قطیان بد اطوار	سجود کی گئی جو عطا	پہلے موسیٰ کو بھینے شرعاً
		قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا فَاَقْتِرَا	
		لَا تَأْتِيْكُنَّ كَاَفْرُوْنَ	
برائی قطعی کہیں دی وجہ	ایک طرف بد دوسرے کو	اور گئی گئی جلد دی بیدین	ہم تو دونوں کو جانتی ہیں
لینے انکار موسیٰ دما روں	کہنی بالکل تھی دی ملعون	یاد کہ تودیت اور قرآن اب	جانتی ہیں یہ مشرکان عرب

قُلْ فَاَتُؤَيِّدُكُم بِرُءُوسِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى
مِنْهُمَا اَتَتَّبِعُہٗ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

کہہ کر لاؤ گئی کتاب تم	پاس اقدار کی سی ای مردم	کہہ دو ہر نہا تراون دو	گر حق نسبت ہو جبکہ جاوے
نامعلوم اولیٰ ذکر کن تہا	پیر دی ایکی ہدی ہر کام	جو سو تم کہنی دے سچے ہا	کہہ دو قرآن ہی سحر اور تہا

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِیْبُوْكَ فَاَعْلَمْ اَنْمَّا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاہُمْ
وَمَنْ اَصْلُ رِمِّیْنِ اَتَّبِعْهُ وَهُوَ یَغِیْثُ ہٰدِی مِّنْ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰہَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ

پر جو مانیں نہیں دیتی برکت	اسی نلاوں کتابی ہدی	تو یہ تو جان کچہ نہیں ہی مگر	جلی ہی ہر کسب نیچے چاؤں
اور ہلا کون بہت بکا	اوس کی سی کچال ہی چلنا	جاؤ اپنی پیریں تباہی راہ	من کی جانب سے اسی سوال
بیشک پر ظلم ہر تر	نہیں لانا راہ و نسل یہ	فرقہ خال کو شکست میں	کام کچہ ہر مانی نہیں

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَمَّا هُمْ يَتَنٰ كَرٰوْنَهُ

ہی سلام و دعا تم پر اب	اسی نہیں کہو تم سے کچھ مطلب	پر نہ آتی ہیں پانچ سی نہیں	سب سے جاہلان بد اندیش
وہ جو نادان نہ سمجھیں	جلال ہی سے کچھ نہ باز آئے	تو کنا رہی اوس سے بہتر ہے	ورنہ جان اور مال کا ڈر ہے

اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ اعْلَمُ بِالْمُنْتَهٰى

ہیکمان تو نہیں دکھا تارہ	جھکو چاہی تو اسی رسول تھا	لیک افتد راہ دکھلاوے	جھکو وہ چاہی ہی نہیں آوے
اور وہ رکھتا ہی خواجہ نسی خیر	دی جو آوین گل راہ کو کی سپر	پس بہت وہ اکو فرماوے	راہ پر جھکو مستند پاوے
مگر یہ کیت کا مام ہی بدول	لیک جھوڑی ہی بونق قول	کہ ابو طالب اوسکا تھا منشا	ای علی کا پدر بنی کا چچا
خواجہ دین نی ماوس سے فرمایا	جس گہری اوسکو تحفہ فرمایا	کہ تری مال دیکھ کر ای غم	جھکو ہی تیری عاقبت کا غم
بڑہ لی توحید حق پر کی گناہ	کلمہ لا الہ الا انت	تاکہ پروردگار کی نزدیک	جھکو محبت تری لی شہیک
کتنی طرح سے لگا وہ منہ	کہہ کے طوطا مسلک انشا	جان غم سے ہی تری گفتار	پر نہ دیتی ہی جھکو نہ نصت
کہ اگر میں یقین لاؤں آج	عصہ کی گھر کا ہون آج	یوں کہیں کہ نہ زور مل کما یا	سو کہ ڈر سی وہ یقین لایا

وَقَالُوا اِنْ تَتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ تَخْطِفُ مِنْ اَسْرٰ ضَنَا

لوہر لگی کرنی اس طرح گفتار	رہتی ملی ہیں جو تہی گفتار	کہا کہ ہم چلیں یق رشاد	تیری ہمراہ لیتو وہ نہاد
تو اسے سرا دیکھی جاوین ہم	ملک نبی میں کینے علم و ستم	اسکا وجہ نزول عارت تھا	پور عثمان ابن نوفل کا
جب کہا اوسنی کامی محمد ہم	رہنگو جھکو جانتی ہیں اتم	وہ جو تیرا مقال ہے مانے	صدق اور حق میں ہی نہیں مانے
جھکو جان بخش مثل آب حیات	دین دنیا میں تری ہر بات	پر تری پیرو کسی ڈرتے ہیں	خوف اخراج ملک تی ہیں
جو حرم سے کو دین نکال ہیں	ہو کہ ہر طرح کا مال ہمیں	اتقان و قلیل ہیں انصار	ہو کہیں کب ہمارا موزار
	تیرا کیت کوئی نہ ہوا یا	رہو گفتار اوسکا نہ فرمایا	

اَوَلَمْ نَكُنْ لَهُمْ حَرَمًا مَّا مَنَّا بِجَنّٰى اِلَيْهِ ثُمَّ اَنْزَلْنَا شَيْءًا مِّنْ سَمٰوٰتٍ لَّا يَكْفُرُوْنَ

کیا نہ ہم ہی دیا انہیں کھن	وہ ادب کا مکان ہی ہیں	کینے جاتی ہیں جہنم کی طرقت	میسوی ہر نوع کی بغور و شرف
----------------------------	-----------------------	----------------------------	----------------------------

نذوق دروزی ہمار جانب سے	یعنی منت اجانب سے	پرست او نہیں کہیں ہیں خبر	یعنی کرتی انہیں خیال آپ پر
کہ غایت پہنچو رزاق	ہو کی معرہ رزق بالاطلاق	ہر طرح کی نفیس تر میوے	ہر طرحی سدا بجا دیوے
بت پرستوں کی بت پرستی پر	اوس میں ہیں کہ مٹا ہی نہیں	پیر و پوزین شرف اسلام	کب کی بازادنی و نعام
		وَمَا أَهْلُكُنَا مِنْ قَوْمٍ يُبْعَثُونَ مَعِيشَتُهُمْ	
اور سب سے ہلاک کر ڈالے	ہمیں دی لوگ جنتوں والے	کوی اترا جلی ہی سہا	اپنی گذران اوریت پر
		جہان میں مکمل لگا لگا	بہ بختر تمام پیش آئے

فَإِنَّكَ مَسَاكِينُهُمْ لَمْ تَسْكُنْ مِنْ بَعْدِ هُمْ إِلَّا قَلِيلًا

		وَكُنَّا خُنُوءًا لِلْأَوَّابِينَ	
پس یہ مٹا پڑی ہیں ان کا گھر	زبالی گئی دے اس دور	اوی کی مرنگی بعد پر حقورے	دی جو ویران محض چہرے
	اور جو ہم جو رہ گئی خانے	وارث اوی کی کوئی ادروا	

وَمَا كَانَ سَائِلُكَ مَهْلِكِ الْفَرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي آفَاقِهِمْ سُوْرًا يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مَهْلِكِ الْفَرَىٰ إِلَّا وَآهْلُهَا ظَالِمُونَ

اور نہ ہی پر کوش کنندہ ترا	کر نیو الاہلاک گاؤں کا	جب ملک بیج لی نہ اس دور	اصل قریب میں کوئی پیغمبر
کہ سدا ہی انہیں دہر دین	بڑے ہمار کوش نیو کی تین	اور نہیں تھی ہم ای مبارک	کر نیو الی ہلاک گاؤں کو
ان مگر اوی کی لہی والی جا	کر نیو الی گناہ ہونوں سب	یعنی انکار حق کی شیں آوین	اور نہ ہر کو ٹھہلاوین

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ شَيْءٍ قَمَاتٍ إِلَّا حَقُّهُ الدُّنْيَا وَنِيْلَتْنَاهَا

اور جو کچھ دی گئے ہو تم	چیز سے اس جہا کی میروم	بیتاع حیات دنیا ہے	اور ارشیں اوی ہی وہ ہے
کہ اوی اس جہان میں کی نظر	نازا و فر کرتی ہو یکسر	بائے ہی کے لعل گوہر کو	یعنی ہو خاک اوتیر کو

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْغَىٰ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور وہ جو نزد حق تعالیٰ ہے	سو وہ بہتر اور دینی دال ہے	کیا بلا جو جنتی نہیں ہو تم	یا نہیں جو جنتی ہیں کو تم
نزد حق وہ جو خیر و باقی ہے	قصہ اوس سے تو اب عجیبی ہے	اہل تحقیق فی کیا ار قام	کہ ابوجبل دشمن اسلام

ایکدن حمزہ و علی سہیل

جسٹنی دین بن لگا بیدین

یا کہ عمار سے لید لید

پیش آیا بگتگلوئی شدید

جسٹنی دین بن لگا بیدین

جسٹنی دین بن لگا بیدین

یا کہ عمار سے لید لید

پیش آیا بگتگلوئی شدید

افس و عن ناکہ و غدا حسنا

افس و عن ناکہ و غدا حسنا

افس و عن ناکہ و غدا حسنا

افس و عن ناکہ و غدا حسنا

کیا بھلا ایک شخص ای محب

ہمیں وعدہ دیا ہی جس کو نب

یعنی نصرت کا جس کو دین

اور جنت کا جس کو عقیقہ

سودہ شخص کو پانی والا

کہ وہ سو و حق تعالیٰ ہے

ای بنگاہ خالق منعام

خلف وعدہ کا ہی نہیں کہہ گا

پس ہم رسول بن الہم

یادہ عمار یا سرا ہدم

دین و دنیا میں پائیں گے خود

اونکو ہر طرح سی ملی مقصود

مثلاً اس شخص کے لئے خوش

ہمیں بخشا ہی فائدہ جس کو

فائدہ اس جہاں کی جنتی کا

یعنی فخر و عبادت و کینی کا

شکل دولت چیک دولت

طرز رسالت چیک رسالت

قلب اقبال لا بقا جس کا

ہی بطرح غنا غنا جس کا

پروہ و جبل ان قیامت

یا ولید او سدید ان شامت

جہاں عافریہ کیوں سی ہو

تا دیا جا گیا عذاب اور کو

وینم ینکد یھم فیقول آین شراکائی الذین کنتم ترعون

وینم ینکد یھم فیقول آین شراکائی الذین کنتم ترعون

وینم ینکد یھم فیقول آین شراکائی الذین کنتم ترعون

وینم ینکد یھم فیقول آین شراکائی الذین کنتم ترعون

اور جہاں کری خدا آواز

فرود کا فرو کو اے ممتاز

پس لگی گئی اس طرح وہ خدا

کہ بھلا میں کہاں میری شراکا

خبر کوئی تھی کہ کہاں خیال

یعنی انبار خالق متعال

خبر کوئی تھی کہ کہاں خیال

ای شریک خدا تالی تے

قال الذین حق علیہم القول سے بٹنا ہو لکائی الذین اغوینک

قال الذین حق علیہم القول سے بٹنا ہو لکائی الذین اغوینک

قال الذین حق علیہم القول سے بٹنا ہو لکائی الذین اغوینک

قال الذین حق علیہم القول سے بٹنا ہو لکائی الذین اغوینک

اغوینک کما غوینک تدبر انما الیک زما کا لوانا انا یعبدون

اغوینک کما غوینک تدبر انما الیک زما کا لوانا انا یعبدون

اغوینک کما غوینک تدبر انما الیک زما کا لوانا انا یعبدون

اغوینک کما غوینک تدبر انما الیک زما کا لوانا انا یعبدون

برلین کو لوگ ایمانی یا

ٹھیک خبر ہو انتقال غذا

رب ہمارے ہیں وہ قوم فریق

خبر کو کہاں ہمیں راہ و طریق

ہمیں گمراہ کر دیا اونکو

جیسے گمراہ ہم گئی تھے ہو

شکر اون سبھی ہم اور نیز

تیری سب کو باہم انکار

نہ ہمیں پوجتی تھی دی غیر

بلکہ اپنی ہوا اونو ہمیش کو

یوں لکھا ہی ہوا وضع قرآن

کہ لکھیں گئی اس طرح شیطان

آئی اغوا سی جوشیا طین

لی بزرگوں کی نام کو بدیش

اس سب کئی یوں لکھیں

کہ زنتی پوجتی تھی ہمارے شین

وَقِيلَ اِذْ هَؤُلَاءِ شَاكَّوْا كُفُّوا عَنْهُمْ قُلْ هُم مِّنْ قَبْلُ لَا يَحْتَسِبُوْنَ
لَهُمْ وَسْآءُ الْعَذَابِ ؕ كُوْنُ لَهُمْ كَافٍ ۝۱۰۸

اور کہا جاگا پکارو تم	ابشر کیوں کو اپنی ابرو	پھر کیا ہیں اؤ نکو دی سید	پس نبیوں جو اب تک تین
اور دیکھیں اب کو محبوب	یعنی دونوں وہ بال و تنوع	کاشکے دی تو باقی راہ و طرح	یعنی یہ آرزو کریں زندگی
جن بزرگوں کو جو حتی غامی	مگر میں زمینداروں کا کام	ای نہیں کہ جواب میں کیر	کہ نہ راضی تھی یا نہ رکعتی خبر

وَيَوْمَ يَنۡبِئُهُمۡ بِمَا كَانُوا۟ عَمِلُوۡنَ ۝۱۰۹

اور جب دن بکارتی ان کی تین	یعنی معبود برحق اپنے دین	تو کیا کیا دیتا جواب	تمنی میفرمیں کہ وقت خطاب
	یعنی دعوت خطاب کیا	تمنی کیا اؤ نکو جواب دیا	

فَجِئِیۡتْ عَلَیۡهِمۡ بِالۡاَنْۢبِیَآءِ ۙ یَّوۡمَ مَیۡدِنٍ فَمَهُمۡ لَا یَتَسَاۡءَلُوۡنَ ۝۱۱۰

پھر میں پہنچیدہ اور خیر اور	باقین اوس وراستہ و دہ	سو وہ باہم نہیں کر شک و سول	یعنی پس میں نے چھپیں حال
ای نہیں آگیا کی جواب	خوف و ہست کی بار روز		

فَمِمَّا مِّنۡ تَابٍ وَّاٰمَنَ وَاَعْمِلۡ صَالِحًا ۙ فَنَسِیۡۤ اِنْ یَّکُوۡنَ مِنَ الْمُفۡلِحِیۡنَ ۝۱۱۱

سودہ کوئی کہ شکر کسی پھر	لا دی ایمان حق تعالی پر	اور لاؤ بجا دہ اچھی کام	سہ کی ضرورت باطل میں تمام
پس جاؤ امید ہی کردہ ہو	شکار خون اپنی بخشہ کو	ای وہ دیکو جو وقت و سول	عجز اوسکو نہ ہو کہ حال

وَسَبۡحُکَ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخۡتَارُ ۝۱۱۲

اور تیرا خدا تبار ہے	سبح کو ہر شے پر پیش آتا	اور کرتا ہی اوس کی پسند	حسب وہ چاہتا ہی اؤ پسند
	یعنی اہم میری کی لیے	جیسے فرستند اوس کی لیے	

مَا کَانَ لَهُمۡ رَٰحِبٌ ۙ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ۝۱۱۳

ہی نہیں اؤ نکو اختیار و پسند	اسی وہ ہیں قید مجرمین پسند	پاکی اللہ کی سستار	اسی نرا لا ہے خالق برتر
	اور بلند اوس کی ہی دلو	کہ بتلی شریک ہیں گمراہ	

وَسَبۡحُکَ یَعۡلَمُ مَا تَکۡرُمۡ صُدُوۡرُهُمۡ ۙ وَمَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۱۴

اور کہا جاگا پکارو تم
اور دیکھیں اب کو محبوب
جن بزرگوں کو جو حتی غامی
اور جب دن بکارتی ان کی تین
پھر میں پہنچیدہ اور خیر اور
فم مما من تاب وامن واعمِل صالحا
اور تیرا خدا تبار ہے
ما کان له راحب سبحان الله

اور تیرا رب اپنی زبان	باتا ہی جسے کیا پنہان	سینوں کوئی غل غل نہاد	تجسس کرتی ہیں جو کون کون
اور جو خبر کو جاتی ہیں	اور جو خبر کو جاتی ہیں	اور جو خبر کو جاتی ہیں	اور جو خبر کو جاتی ہیں
وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْاُخْرَىٰ وَالْاُولَىٰ وَالْاٰخِرَةُ تَزَكُّ			
وَلَهُ الْاُخْرَىٰ وَالْاُولَىٰ وَالْاٰخِرَةُ تَزَكُّ			
اور وہ معبود پاک ہی کہتا	نہیں معبود کوئی اور کی سوا	ہی اور کی لی نہایت	اس جہان اور اوس جہان
اور اور کی لی ہی حکم تعنا	بج ہر شئی کی ای ہی دوری	اور اور کی طرف بروز نور	پہر ہی جاؤ گی بعد بے نور
قُلْ اِنَّ اَيُّكُمْ رَزَقَ مِنْ اِلٰهِ غَيْرِ اِلٰهِ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَصِيْرًا اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ			
کہ تم سب کو تو نظر	جو ستر کرے خدا تم پر	شب ہیشہ کو تا بروز حساب	کر کی ستور ہر عالم تاب
کون معبود ہی ہذا حق بن	کہ وہ لاؤ تمہیں دنیا و دین	کیا نہیں نئی نبوت تم	کہو لگ کر گوش عبرت ہر دم
وہ جو لفظ ضیا ہوا اراد	روز روشن یہاں اور سحر	نما اور دین زمین باہر شمار	صرف ہو مارتی تم بے شمار
قُلْ اِنَّ اَيُّكُمْ رَزَقَ مِنْ اِلٰهِ غَيْرِ اِلٰهِ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَصِيْرًا اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ			
فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ			
کہ تم سب کو تو نگاہ	کہ جو فرمائی حضرت اللہ	دن ہیشہ کو روز عشرتک	کہ کی غور شنید کو پستک
کون معبود ہی بغیر از رب	کہ کی آوی تمہارے پاس وہ	ہیں و آرام حسین کبر و تم	کیا نہیں بکھتی ہوا ہی ہر دم
وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْاَيْلَ وَالنَّجَاةَ لَتَسْكُنُوْا فِيْهِ			
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهِ وَلَكُمْ لَشُكْرُوْنَ			
اور رحمت سی اپنی فرمایا	ای بنائی کی ساتھ پیش آیا	و اس کی تم سب کو ہی ای لوگو	اپنی قدرت رات اور دن کو
کہ تم میں پکڑو اور آرام	بجج اوس رات کی بر اعظام	اور تا آنکہ دہو نہ ہو دی میں	فضل دے دی کو اور کی ہر دم
اور شاید کہ تم ہر دم سپار	کہ کی نعمت کا روز و شب	کہ بھر رخ برین کیا روز	اوس کی کیا دورہ شمار روز

کیسے دنیا ہی نہ تھی	رات سی ہو کر اور دن رات	کہا دیکھا ہی شاید طلب	کر کے آ رہے وہ خلوت
	کس طرح تکون ہو کر	گر کہ تاسے کہیں ہی	

وَيَقُولُ مِمَّنْ قَبِضُوا مِنْ يَدَيْهِمْ قَبْضُ بَعْضٍ يَوْمَ يَكُونُ لَكُم مِّنْهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ

اور جب کہ دی اور کھان	تو کہی ہیں کمان مری انبار	خبر تو تم کمان لیجاتے	نیسے میرا شریک تھانے
	شیر کا سے مراد میں ہننام	اؤ کو تہا جیکے پوچی سی کام	

وَمَنْ عَنَّا مِنْ كُلِّ امَّةٍ شَهِيدٌ فَفَعَلْنَا مَا كُنْتُمْ تُكْمِرُونَ

اور کھان لیں گے ہر گروہ سی ہم	ایک شہید کو ہر گروہ شہید	پہر کہیں گے ہم اور کھان لیں گے	لاؤ اپنی دلیل و محبت کو
اور کھان لیں گے ہر گروہ سی ہم	یکہ سچ بات خدا کی تھیں	اور کہ ہم جانی اور کھان لیں گے	باندہ لاتی تھی جو ہر گروہ سی ہم

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِمَّا كُنْتُمْ تُكْنُونَ مَا آتَاكَ مَغَانِمَ كُنْتُمْ أَبْأَلِ الْغَوَّاتِ

جیکے ریشہ و قارون نام	قوم موسیٰ سی اک بلند مقام	پہر لگانے کشتی دستم	قوم موسیٰ پہر وہ نہیں اتم
اور دی تھی ان کے گنج	اور قدرتی ہی جانی سنج	کہ کمالید جکے سرتاسر	ہوئی ہمارے قوم و زور اور
ہی یہ انوار میں کہ تھا قارون	پہر قوم موسیٰ و ہارون	نسبت او کی بلاؤ لیتوب	صرف دو دو سی ہی توب
عمر سے کا وہ جو نہا بصیر	ہی قبیل اصح او کا پدید	نام او کا او کی فابہر تہا	جس طرح حق تعالیٰ لکھا
تھا وہ قارون جیسے توب	ماہ رخسار آفتاب جبین	دیکھ کر خلق تنی و طلعت و نور	بہنور اوی کیا مشہور
بول الحال میں نہ تھا ستار	کام کہتا نہ تھا نصیب و غار	تھا وہ فائق قبرہ و قور	مطلوب قوم کلیم پر بالذات
جب تک تھا کہ کہتا تھا	خلق اور ان کا کہتا تھا	ہوئی ہی تسلیم و درو تہا	کی البواب خیر او سنی بند
ظاہر اور سرکشی سی پیش آیا	قوم موسیٰ کو رنج ہو چکا یا	میریکار شاہ عالم ہو	کر لیں جمع مال و دولت کو
کھم ہوئی سے وہ بد کردار	رکتا لیتو بیون پرت بکا	لوگ جیکے کو جاتے تھے	او کی ہاتھوں کو زبانی تھے
ہوئی منصوب او تو تہا بد	اوسنی اک تھا کہ لیا غلوان	جیکے غلاب ہو چکی لیتوب	اور گئی نیل میں دست و پلوتوب

ت

غزل غصب ہوا اور مقسم پس اس غزل اور بندہ ایک دن اذکی باس کی زکو تجربہ دی با عیب کے جو کما پس نہ قارون را رسال اللہ تجربہ یائش شخص زور آور	نہ روزی سی ہجیا محروم دلین تخم نفاق اپنے بو عیل یا سکا مال وہ بدو اوسنی آپ پند باندہ بنو باندہ ہو گیا غرق ارض ستراسر نہ اور تھا سکتی دوسرا اور	کرویا چرخ نی بیکبار سے عیب سے کو وہ لگانے لگا خون حق سی لگی وہ کنی یون آئی موسی دعا بد سی پیش اون خزانوں کی تجوی کا شمار اب ہی اولن و غفلت کا غلط	میرنگار میر بیکار سے تحت اور دفتر اور کھانی لگا میں ہوا جو تھ بات بولن و یکہ لہ قرب کا مثل غریب کیون نہ مجھ ناتوان پر تو دی جو مومن تھی اور دین
---	---	--	--

اِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْزَحْ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَاسِقَ

یا در جب کہا تھا قارون کہ تو اوس کی نی یون نہ اتر اتو	کہ خداوند کو نہیں بہانے	مال دنیا پر جو بن اتراتے
--	-------------------------	--------------------------

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اور وہ ہوشہ اس میں جگیا ہی اور مت بھول اپنا حصہ تو	تجربہ غائق نی مال دنیا کا مال دنیا سی جو ملے تجکو یکہ مت بھول تو کفن کی تن	اسیے لگو کہ ہی وہ چھلا گھر یعنی عقی کی اجر کو مت بھول تیری جس بن کجائی کا شین	یعنی وہ مال صرف فرما کر کہ ہی مال سی ہی تجکو حصول
---	--	---	--

وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

اور کر تو بھلائے اور نیکی کہ خدا کو نہیں و کہا ہی ہیں	بسطر نیکی تجھے حق نی جو خرابی زمین میں کا نہیں	اور مت چاہ تو بگاڑ و فساد یعنی موسی تو خلاف کر	ملک میں کر کی غلام اور بباد چل مام او سکی حکم فرمان پر
--	---	---	---

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْنِيهِ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي

کہنی قارون لگا بطر جو آ علم تو رات پر کہ ہی تجپاس	یعنی اون و غفلت کا شکو حسین جو نہیں کمال فرشتہ	بی نہ او سکی سوا حقیقت مال یا غرض علم کی کیا ہے بیان	کہ عطا میں کیا گیا بون مال کہ وہ معلوم تھا اوسی ایمان علم کہتا تھا اور شور و خبر
--	---	---	--

أَوْ كَمْ يَعْلَمُونَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ هَلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْمُفْرُونَ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا

کیا نہ جاننا تھا یہ تودہ منشا سچے قارون کتنی ایک قریب یعنے قارون ہوا ہی کوئی غور وی جو کہتے تھے اوس را کہ تہ	یعنی قارون کی پڑھ کی وہ تورا وی جو تھی اوس زور میں اپنی اوس مال پر کہ ہی موفور توت وزور اور دولت وزر	کہ یہ تحقیق حضرت ہاشم اور بہت کو کہ جمع مال میں تھے باوجودیکہ اس ہی اکا ہ پہر ہی ارشاد وارستہ تھے	کر چکا ہی ہلاک اور تباہ یکہ ہمیں میں جمع اور اکٹھی کہ بہت ہمیں کر دی ہیں تباہ شامین شہیقائی ایک عید
---	---	--	--

وَلَا يَسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ

اور پوچھی نہ جائیں ان کے گناہ یکہ افسوس وہ خالق منعام	لانیوالی جو شرک ہیں گمراہ نہ کر گیا سوال استعلام	یعنے بن پوچھی ان کو کہ ہیں بچا یادی دوزخ کو جائیں بن پوچھے	سکھن مہر و پر کر ان کی ہوا پاؤں کے سزا جو کرتی تھے
--	---	---	---

فَتَجِدَ عَلَى قَفَا مِهٍ فِي زِينَتِهٖ

پروہ نکلا گر وہ اپنے پر یکہ نکلا عصبہ تھل شان	زینت اپنی میں آیتودہ سیر لیکی تھی ہزار ساتہ جوان	یعنے تھو پر آب ہو کی سوار ارغوانی لباس رنگو اگر	ساتہ لیکر سوار چار ہزار خود میں اور ان کو ہنسا کر
--	---	--	--

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا كَالَّذِينَ كُنَّا مِنْكُمْ
أَوْ تَبِي قَامَ وَمِنْ آيَاتِهِ

بولی سربہ تمہ ہوں وہ تو البتہ بہرہ ور ہے بڑا	تھی جو خاندان حیات دنیا کو وہ تو البتہ بہرہ ور ہے بڑا	ای سی طرح ہو ہو کہو یوں ای خداوند مال دزد ہی بڑا	جس طرح دے گیا قارون ایسی طرح ہو ہو کہو یوں
---	--	---	---

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا تِلْكَ كِتَابُ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنْ
۱۱ مِّنْ وَعَمِلْ صَالِحًا مَّا يُلْقِي إِلَيْكَ الْكِتَابُ يُرْوُونَ

اور کہی گئی ایسے اس علم ہر شواب خدا وی بہتر اور کہائی نہ جاتی ہیں وہ تبا یکہ شالیتہ کا کی توفیق اور بے صبر کرتی ہیں سار	وی جو مردم دی گئی تھی علم جسے مانا خدا و پیغمبر پر جو کرتی ہیں صبر جلالت صابر و دل کہ فی سبب تحقیق مال دنیا پر حرص کے مارے	وای تم کو ہی اور خرابی تمام اور کی اوسنی کار شالیتہ یعنے بڑتی ہی عالم کو کی سخن یعنی دنیا سی آخرت بہتر حممقا جاہ و مال دنیا دار	اس تمہا پر جو خیال ہی عام بر طریق بین و بالیتہ دل میں ان کی جوتی ہیں سخن صبر و سمجھتے ہیں کیر جانتی ہیں کمال غر و غار
---	--	---	---

تِلْكَ اِلَٰهَ الْاَسْرَافِ لَا خَرَجَ لَهُمْ كِتَابٌ هَدًى لِّذٰلِكَ لَقِيَ لَٰهَ صَرْحًا فَاَنفَسَا ۚ كَاۡدًا

دو سرگرد گشت برین	پسے ٹھہرا دیسی جسکی تین	دوسلی اونکی ہی کہ جو خوش	چاہتی ہیں نہیں تکبر کو
بچہ روی زمین کی ستر	شکل قارون کی نوروز	اور نہیں چاہتی خرابی کو	سربرد ظلم اور اندامو

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقِيَّةِ

اور آخر پہلا ہی اونکی تین	چاہتی ہیں جو مال جا نہیں	خوف خالی سہی نہ نیالی ہیں	میل زبرد نہ کرنی خالی ہیں
یعنے قارون کیکہ دیکھتے	کرتی نادان جو ہی و خج خیال	تہا حقیقت میں وہ عروج نہیں	مال دنیا عروج ہو ہی کہیں
بلکہ اور آخرت کا مہمانا	ہی بڑی ہی عروج کا پانا	سودہ مقسوم ہو اونکی تین	خکو دنیا کی جیٹا نہیں
غیر تقوی نہیں دیکھتی گا	دورنی تہی ہی خوف حق مدام	بن خدا کی نہ مارتی ہر دم	کام کہتی نہیں بلا و نعم

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ لَٰئِنِ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

جو کوئی لائی ہی پہلائی کو	پس نصیب اونکی تہا دوس	اور جو کوئی بُرائی لا دی نہیں	ہو کو گندہ کب نہیں کر لکھ نہیں
پس وہ جہاں کی سزا دیتی	کر ہی جو بُرائی کی تین	ہاں مگر جو عمل دی کرتی تھی	جس بد سارہ دی گدزنی تھی
یعنے نیکی عمل میں جنسی کے	ادسکے حق میں جو وعدہ نیکی	اور برائی عمل میں جو لایا	ادسکی حق میں قطعہ فیسہ پایا
کہ سزا دے گی ہی کی پاؤ	ادسکے رائے نہیں دے وراؤ	اسمیں نکلتے ہی کہ رب غفور	شاید ادسکی کری میں مقصود

اِنَّ الَّذِي فِي قَوْلِكَ الْقُرْآنُ كَرَادُهُ اِلَىٰ مَعَادٍ ط

بگیاں جس کسینی فرض کیا	تجہ تبلیغ حکم قرآن کا	کرتی والا ہی دودہ پیر تین	پہلے جاگہ کو ای رسول امین
پہلے جاگہ ہی ہی راویان	موطن مولد بنے زمان	وقت ہجرت وہ پیر دین	ہو کہ سہی جب ہوئی گلین
بہیسی ازرا اعلیٰ بنی خاند	اونکی لکیر کو حق ہی بیت	ایک لفظ معادسی مقصود	فتح مکہ کاروز ہی موعود
	یا بہشت برین رض ہی بیت	بعض فی جسطح کیاسی بیت	

قَالَ سَبِّحْ اَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهَدًى
وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

لِلشِّرْكِ بِي مَالِكٍ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمْ سَاءَ
الَّذِي مَرَّجِعُكُمْ فَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ

اور کیا ہنسی حکم انسان کو ایسی شے کو کہ ہی نہیں ٹھیکو جیتے ملک بازگشت ہی تمکو اہل تحقیق نے قیاد ارقام کہ زمین اٹھ کے چوتے جاؤ کستی ہر تین روز تک پانچ	اپنی بابا پستانہ حسان کو ساتھ اور سکی خبر کچا جو شخو یعنی ہر کی طرح کی سزوم کو سعد و قائل لای جب اہام اور نہ خواب غریب ہی پانچ نہی دو دن اپنے عہد پر ٹھکر تب اس آیت کو حق ہی ہوا یا	اور اگر جگر تین بابا ہاتھ تو کما تو نہ مان اون دو کا اس پر چاؤ نہیں ٹھکوی مردم بولی سو گند کما کی ہر غضبان جب ملک نہائی گا پھر کر سعد ہما کے پیشین سفیر اوس آیت سے منع فرمایا	ملک لادنی شریک تو مجھے یعنی مت لالچا اذکی بجا جو عمل لائی تھی عمل میں تم اؤکی با جنت بیت بوسیفان اپنی دین قدیم آبا بر صورت حال مرض کی کبیر
--	---	---	---

جائے شریک
شرک کا بجا کر کے
میں سے اب

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كُنْ دُخْلُكُمْ فِي الصَّالِحِينَ

اور دی مردم جو جو کریدہ سولوی نی بوض القرآن پرخدا کا ہی اون حق افزوں	اور عمل کر لیے پسندیدہ یون لکھا ایک لکھ ہی دیا جو پور دین میں آؤ خاک کو کون	بیک دیرب لایں ہم اونکو کہ نہ بابا پستانہ زیادہ حق اب سے یعنی نہایت بجا	یکنچون میں شریک حسان جو اور کا ہر جہا نہیں ہی مطلق یکو سکا ضعیف تھا ایمان
--	---	--	---

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ

اور ہی بعض مردم وہان پہر جب ایذا دیا وہ جانتا ہے لی ہی شہر ہر سہل مذکور	وہ جو کتا ہی اس طرح زبان کہ لیا ان جہی حق کی تمکین راہ حق کی میں یعنی ایمان پر	یعنی ہم لائی ہیں خدا یقین اوسکو سب بچائی ہی جو خیر ہم لکھوں غی غافل اور زبان	جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَذَّابٍ لِلَّهِ
---	--	--	--

وَلَكِنْ جَاءَ نَصْرُهُ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوْ كَيْسَ
اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ النَّاسِ

اور اگر کسی کو کفر سے منع کرے	اور یہی رب کی طرف سے ہر دور	لو کہیں گے کہ تم قوت ہی تم سے	تا قیامت لگے لگاؤ کی بات
کیا نہیں ہی قیامت کو کھانا	جو دلوں میں جہاں کی ہر کیسہ	یعنی اندر جاتا ہے خوب	راز مصلحت و مذاق و تلو

وَلِيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلِيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝

اور ظاہر کرے خدا ان کو	دی جو ایمان لائے ہو خوش	اور ظاہر کرے وہ ان کی تئیں	دی جو دین کی دینی والی نظر
پسندیدہ ہیں انہیں	جیسا کہ آتش عیاں فرہ و زور	ان کو ظاہر کرے گناہ کار	گو دی سو منہ جہاں شعلہ
کتنی ہیں ایک دوسرے	اور ساتھ اس کی کتنی ایک جہاں	بلبل غاروں اور جہاں یوں	کہ نئی راہ چلتی ہو تم کیوں
ترک ہوئے قدیم تہذیب و ادب	شان کی ہے ہمارے شایان کب	باپ و داد کی جہاں چلتی ہے	جو تصور اور گناہ کا ہی رہ
تو اور خداوند ہمارے کو کہہ	ست رکھو اس کی بزرگتر غم	اگلی آیت خدا کی بھیجے	تا کہ میں ترک دین آبا سے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا نَحْمِلُ مِنْهَا شَيْئًا بَلْ كَذِبٌ عَظِيمٌ ۝

اور کہا کافروں نے ان کی تئیں	دی جو ایمان لائے اور یقین	کہ چلو راہ پر ہمارے تم	یعنی آبا کے دین یہ ہم
اور نہ سزاوار ہی کہ یہ دین	ہم خطائیں تمہاری سزا پا	اور نہ ہیں وہ انہیں والی بار	کہ خطاوں سے ان کی ہر گوار
دی تو میں جو پھر دینی دے	جہاں میں ہو جہاں کب کمال	جو جہاں اپنا ہی دین ہے وہ گراں	اور کی ہو جہاں نئی جہاں

وَلِيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلِيَعْلَمَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَلِنَعْلَمَ مَا نُخَفِي عَنْكَ إِنَّا كُنَّا نَسْكُ خَيْرًا مِّنْ مَا تُنْشِئُونَ ۝

اور یہی خداوند کفار	اسی قیامت کے روز ہی بار	اور اور وہی جو جہاں و تہاں	ساتھ ہو جہاں اپنی بلا و تہاں
اور رسول کے جو ہی مجموع	دن قیامت کے تابع اور مجموع	اور جس کے دی سنائی تھی	جو ہوشی باتیں جو باندہ و لائی
اسی اگر کوئی کہہ رفاقت	نہ کی گناہ اپنے پر	اور کی آتی نہیں ہیں ان کو گناہ	پر جسے اس کی کریا گراہ
	پوچھی جاوے گی تاج اور مجموع	دونوں فرقہ بنی ہوئے اک مجموع	

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۝

اور یہی ہی نوح کو ہر سال	تو ہم پاس اس کو ایسے دھواں	پس ہزاروں میں ہزار برس	غیر خیمہ سن امیالی برس
پس خیمہ برس ہزار برس	موت اور خداوند اپنے ہم	اس کی شرح و بیان کو ما و	اس شوش ہی کا ہم غنا و

کرده پوچی جو سال چلم کو	تو مشرف پیمبر می هستی	یکدیگر کو رہی تباہی راہ	تا بنده خدایان اور چاہ
اور رہی ساٹھ سال کھنڈ	عبودان بامر بالمعروف	لیکن بعض اذکی سال عشر	کر گئی چار سو اور ایک ہزار
یا کہ سال فکلی حققتہا	تھی ہزار اور چار سو پنجاس	اس مری گئی رکت ہیں	عقد کو ہی کفایت ہیں

فَاَخَذَ هُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَاجْبِطْ يَا وَاصْطَبْ
السَّافِيَةِ وَجَسَدَنَا هَابَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

پہر کیا اٹھا اور گرفت اذکم	قد طوفان ایبارک غ	اور کو گئی تسمائیں	دیتی رہی تھی رخ او کو ہنشر
بس بچا پاتا ہمیں او کی تثنین	ظلم اذکی سی وجو تھی بیدین	اور بچا یا تھامرت ان ہو	ہم نے کھنڈی فنا و الدن کو
اور کیا ہمیں ای بنی زمان	نا کو آیت ازبر ک جہان	یا کہ اور مرقعہ کو عبرت نام	نا کر ای او سپہ خلق فکر نام
نا و الدن میں ہر اور بیا	آوی اور جانور ای جان	جبکہ اور تری یہ سورہ حضرت	خندہ جاناب و پرچہ کر
گئی اعدا کی خون کی مارے	جانب جنت ہیکل آوارے	بعد از موت رسول عرب	مدینہ وی آلی ہر کرب

وَاِذَا هَيَّيْتُمْ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اور کر یاد ای بنے کریم	ذکر اور سرگزشت ابراہیم	جب کہا اوسنی قوم اپنی کو	سندگی کر تو حق کی ای لوگو
اور کو خوف او خدا کا تم	ہی یہ ذخیرہ تم کو ای مرد	یا کہ ہی سبک حق بہتر	جو سچہ رکھتی ہو بخر اور شر

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَتَخْلُقُوْنَ اِفْكَامًا
اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ
لَكُمْ سِيْرًا فَاَتَتَقُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرَّزْوٰى وَاعْبُدُوْهُ
وَاَشْكُرُوْا اِلَيْهِ تَرْجِعُوْنَ ۝

ہی نہ اس بن کہ چوٹی عیان	غیر قدر کی بتوں کے تھان	اور بتاتی ہو جوشی باتو گام	سر جبروت اکلہ جہان ہو
بیکمان بنکبو پو جتی ہو تم	غیر معبود برحق ای مردم	نہیں مقدس کہتی ہیں یہ	تم سبھوں کی ہی نقار روزی
بطلبتم عروشد کپان	رزق و روزی کہ ہی رزق	اور عبادت کو تم کو کی تثنین	بن خدا کہ چاہی ہی بہین
اور سپاس ارجا لاؤ	کہ اوسیکل طرف کو پہر جاؤ	نقد رزق انجک جو ہی خاؤ	مردوں کی لکھای اور کا سفاؤ

کہ بت اس زمان میں انسان	ایسی روزی کی دیتی ہیں ان	سو کرو خبط و سیر غرور	ازنق دنیا میں ہیں اور بت
	ہر کسی شخص کو علی الاطلاق	نق جہنجا ہی ہی تہ تلاق	

وَ اِنْ تَكْذِبْ بَا فَعَدَّ كَذَبًا اُمًّا مِّنْ قَبْلِكُمْ

اور جو تکذیب سے پیش آؤ	ای جہی یا نبی کو جہلاؤ	تو تکذیب سے پیش آئیں احم	بچا سہی جو کذریں ہیں پی
جسطرح تو مروج صالح و ہود	وہی جو جہلا کی سہل عنود	کیا وہی ہو جہا کی زبان فر	انبیا و رسل کو جہلا کر
غیر اس ہا کی کہ وہی پاک	اوسکی عاٹ ہوئی تباہ و ہلاک	پہر ہلا تم جو کرتی ہو تکذیب	اوس کی کیا ہوزیان تیر ہی

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ اِلَّا الْبَدْعُ الْمُبِينُ

اور نبی پر ہی صرف ہونچا	کہ وہ مکر و ماسات تہانا	سو ہمیر نے صرف دعو ہو	ہر حسی تبا دیا متکو
در قیامت کا مکر و کھلا	عاقبت کا عتاب تہلایا	لیک تم راہ پر نہیں آتے	اوس قیامت ہو ابالا

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيُذَكِّرَ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ لَيْسِيرٌ

کیا نہیں دیکھیں ہی نہیں	وہی جو انکار اور ابالا	کیونکہ کرتا ہی آشکار خدا	یا تبا تا ہی سے بار خدا
جلد پیدا کی کیونکہ تہیں	پہر ہی میں فتح ہوئی ہی	پہر وہ دہر وہی او کو لہو کا	ای دگر بارہ دیکو او کو حیا
	یہ اعا دہ توح ہی ہی انسان	سے کرتی ہی آشکار دین	

قُلْ سَبِّحُوا فِي الْاَسْمَٰضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ بَدَا الْخَلْقَ

کہ تو اس طرح ای سولین	کہ پہر و اور چلو پہر زمین	پہر و تم نظر باستلال	او غن و ندکی ہ صنع کما
کیونکہ آغاز خلق فرمایا	کیسے شکلیں جو دین لایا	مختلف دیکھ خلق کی نکال	صنع خالق پہ خوب کی خیال
دور سمجھو نہ پہر لاسنے کو	مار کو خلق کے جلاسنے کو	وہ جو پہل ہی یوں نہا	کیا عجیب کہ پہر لاسا

ثُمَّ اللّٰهُ يُكْشِیْ السَّحَابَ الْاَحْمَرٰۃَ

پہر خدا و صحر تدرش	وہی اوٹھا اور شان بکلی	بجے زرا کی سے پیدائش	کرو پیدا وہ بکلی تدرش
--------------------	------------------------	----------------------	-----------------------

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی شَیْءٍ لَّیِّنٌ

لَا

ہر کسی چیز پر ہی قادر تمام	یعنی ہر شے پر خالق متعال	ہی تو انما بجلالہ تعالیٰ
جیسے قادر ہی ہلی خلقت پر	یوں ہیں قادر ہی ہلی خلقت پر	

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ

دیوے دیکھ جو ماری ہو	یعنی فوہ کی تھرکی دنگا	اور پھیلے فی رحم ہی اوپر	حکمو چاہی وہ فضل فرما کر
اور او کی طرف کو ای لوگو	سیر ہی جا دی تم قیامت کو		

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

اور نہیں تم اس میں اس کی	عجز میں لانیوالی ہو زمین	اور نہیں کر نیوالی عاجز تم	آسمان پر ہی جو کی امید
اور نہیں تم میں خبر از حق	کوئی حامی مذاب سطلق	اور نہ او میں کئی پھر تو	تاکہ ہو دفع عذاب اور مار

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكْسِبُونَ حَسْرَتًا حَسْبِيَ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور جو فانی نہیں بدو	حق کی باتیں اور کھانی کو	یہ ہوں نا امید دنیا میں	میرے ہی بلکہ عقی میں
اور ہی لوگ مانتی جو نہیں	از کو ہی اک عذاب داکیر	یکہی کانتیں جو فرما میں	سکر نہشت خلیل میں میں
بلکہ حضرت شاہین بالذات	ہیں آیات طرز معرفت	سیر کیا قصہ خلیل ارشاد	کر تلاوت تو ای ستودہ بناو

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوا أَوْ حَرِّقُوا

پہر نہیں تھا جواب قہ خلیل	پر یہ کہتی تھی ہر گرونی لیل	کہ جو ن پیر دم او سکو	یابہ آتش ملاؤ تم او سکو
پر ہو متفق جلائے پر	آگ کو خوب طرح دیکھا کر	پہر یوا دل لگ میں از کو	گرم ظلم اور تند خوئے ہو

فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

پہر بچا تھا اپنی جہان	اور سکو خالق نا سوزان	بے شک میں شہر کو کو	دی جو ایمان کا میں خوشخو
اہل تحقیق نے کیا تنقیح	اور سن جلنی میں یہی پر کج	کہ ہی تاخیر ساری شیا کے	بے حکم حق تعالیٰ کے

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ ۚ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن تَا حِي يٰۤا

اورنگانی وہ سب دین	کہ سب کا کوئی بات نہیں	کہ میں ٹھہرائی تمہیں بن بڑا	پوچھنی کی لی تو بکنی تھان
دوستی کہ اپنی آپس میں	اس جہان کا مٹا لی بن	پہر قیامت کہ روز رائی نہیں	ایک تم میں کا دوستی شکر
اور بیکار سادہ آدمی پیش	بعض تم میں کا بعض کو پیش	اور جگہ ہی تھا کہ روز و نار	اور نہیں ہی کوئی تھا ریا دار
کہ تھا کر کی مدد کار	پیش آدمی بطور غمخوار	یعنی شیطان جنگلی ہیں و تھان	ہو زین شکر حضرت نیرا
بولیں بھی کہہ دو کہا نہیں	کہ پرستش کہ دہار ہی تھیں	تسکین دینے پوچھنی دے	از کو بیکار نام آدم نکالی
	کہ ہمارے کی نذر و نیاز	کام کی قوت آئی کام سی باز	
	فَاَمِنْ لَّهٗ لَوْ طُرْ		

دوستی کہ اپنی آپس میں

وقف و

پہر لیا مان اوس پیر کو	لوٹنی سب پہلی انجو شخو	کہ وہ بیٹا تھا اوسکی خواہر	یا بھتیجا پیر برادر کا
	یا لیا مان اوس کی تن	جلنی دیکھا لوگ میں تہ	

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور کسی گنا خلیل اس	سارہ و لوٹ بیک ناگاہ	کہ بلا شک میں چور تار ہوں	ترک کرتا ہوں قوم کو بہتر
اپنی ریک طرف کہ چاہی جہا	مکھو فوادی ہر اور فرمان	کہ وہی ہی ہوں سرور آدر	حکمت اوسکی ہی سب بالا تر
دہن تفتیش کی کیا ارشاد	کہ وہی باطل میں پہلی تہی آباد	لوٹ دوسارہ کو اپنی ہی ہمار	راہ بخران لی بسک ناگاہ
ہو چنی حیران گشتو نیام	فلطین میں خلیل الانام	اد گئی لوٹ کو مروت نکات	اوسین آباد ہی ہو بالاد
فلطین میں ہو جی بک	تہی چتر سب کے ابرہیم	اور تہی ہا جبرہ اسماعیل	متو کہ ہو بفضل خلیل
پہر ہو جی بفضل سب کی	کھید و سبت سالہ ابرہیم	اوسکو اسحاق سادیا فرزند	حکومتیو سادیا دلبند

حکومتیو سادیا دلبند

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ			
اور ہمیں دیا اوسی اسحاق اور کہیں ہمیں ایحانی باب	اور یعقوب شہرہ آفاق اوکی اولاد میں کتب	اور کہا ہمیں ہر وہ جان ہو جسے تو ریت اور آجیل	اوکی اولاد میں نبوت کو جس طرح سے زبور اور انجیل
وَاتَيْنَاهُ إِجْرًا فِي الدُّنْيَا			
اور ہمیں کیا اوسی تکریم	یعنی ہمیں دیا برابر ہم یا دیا جاہ و مال و غرض تمام	اجر و مزد اور سکا یعنی بھرت یا ہمیشہ کو دی ولایت شام	ہج دنیا کی کبریا میں سپر
وَأَيُّهَا فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الْمَكَاحِيْنُ			
وَلَوْ طَاذُ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَنَاقُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ			
اور دیا ہیج ہمیں اسیرور آتی ہو کہ جیائے پر	لو کہو تو تنگ کی لوگوں تم کیا پہلی تھے حکو	جب کہا کوئی اپنی لوگوں اکینہ ن آدمی کی کہو	اس طرح کہ سرسہ تم تو ساری عالم میں بدیہ حکو
أَيُّكُمْ لَنَاقُونَ إِلَٰهَ جَالٍ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ			
کیا پہلا دوڑتی ہو تم یکے بیکہ پیش آئی گے اول سے	ایمان کی ساتہ مرون پر بیکہ پیش آئی گے اول سے	اور سافر کی کاشتی ہو راہ یعنی قتل اور بھائی سے	مل لیکر بھیر اور اکراہ
وَنَاقُونَ فِي نَاقٍ يَكْمُ الْمُنْكَرُ			
اور آتی ہو پیش امیر دم یا کہ دی آتی جانے والی	اپنی مجلس میں کلہ بد تم پسکتے سنگریزی اور تھیر	کار بد میں راہی گالے یا کہ مہنگ منہ بہ لانی تھے	یا کہ دسی شسی بجائی اور تھیر یا مزا میر و بجائی سستھے
یا کہ سکر فرج کی دی جام	کرتی اکہ و سکر سے نگو کلہ یا دی کچا اور رکی ٹھٹھ	یا کہ اپنی چاچا کر حاتہ جیٹر کر کید کر سے کرتی تھے	کرتی ٹھٹھا سا فروزی ساتہ

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اسْتَغْنِيكَ اللَّهُ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

بسیار بنشین تا جواب مردم تو را	پیرایی تنها خطاب به مردم تو	که وی کسی نمی بود تو هم که	افت حق اگر می توقع گو
ای جیب می ده که استغنا	عجبو هم گری بین باج و رواج	یا که اوس هم می بنویست پر	هم که تا می می می می می
توبیلا اینی اوس خود آید	که کارگر کیست عذاب طلب	هم بنویسند اوس عمل کی	مب تملک کی ده غارت
	پرو توئی اسید اون است	یون دعا مانگنی یکی است	

عجیب

قَالَ سَبِّ اَنْصُرْنِي عَنِ الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ

توبیلا که ای سری بار	که یاد می کرد تو یا	قوم پرستیدن که کجای کام	همی شهادت می می می می می
	ایست ای وقت تو فی الحال	سیج او نه ند استیصال	

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا آيَاهِهِمْ بِالْبُشْرَى قَالُوا أَنَا مِنْ مُنْجِلِكُمْ أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ

ع

او جانی می پارس	ای فرشتی که شد ستاری	لیک سوسی جلیل خوشخبری	ای نوید ولادت سپهر
مبلی هم تو کپانی والی بین	اس بهیستانی دوا می	اهل آس که بدوم کو اب	که می چشمه لای لوط کو بین
	اهل که تو بین هم اندش	آلی انکار و کفر می بینش	

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا

گفتی که در میان او جلیل	او سوسین لوط بی جلیل	مبلی هم جانی می بینش	ده جوا و حسن که نواز سبب
	یعنی فاضل بین می می می	ده نواز و حسن که نواز شده	

لَسَجِئَتُهُ وَأَهْلُهَا إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ

بنمایان هم چشمه لای نوحه	او سکوا و راوی که می گو	مان که راوی که می گو	همی و لای نوحه
	یعنی همی و لای نوحه	ایده و لای نوحه	

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا يَمِيمًا وَصَاقَ عَرْفُ

اور جب کہ تیری پہاڑیں اور پہاڑیں گے اور ان کی آبی پر	لوہا پس آئندہ سات تیری جو کل وہیں اس سے قوم سی ڈر کر	ناوش آگے ہوا وہ اور قوم کہ مبادا تاوین انکو نہیں
	الغرض ہیکل کو محسوس کرنی تسکین لگی ہوتی ہوں	تو میں کہیں کہ جاؤں گی تیری

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ فَنَ إِنْكَ مُجْتَنٍ وَاهْلِكَ إِنْكَ أَمْرًا
كَانَتْ مِنَ الْغَابِيَةِ

اور فرشتوں کو وہی کیا اور فرشتوں کو وہی کیا	کہ نہ خوف اور نہ غم کہ ہاں گزرتی تری ہی وہ دن	ایک یان ہم چہاں تیری اور تری ہل کو کوئی نہیں
--	--	---

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

ہم تو کبیر میں پیہ والی تار بہر فرمان خالق تعال	اہل اس گاہ کو کی پافت مار بچ گئی لوط اور انکی عیال	ایسے کہ تیری ہی من آئند اور وہ کافر ہوئے ہلاک تباہ
	وہ گئی شکستہ ہیں مگر عزت خلق ہو گئی یکسر	پہنچے حدیسی کو بڑہ ہی نہیں سنگباران یک ناگاہ

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اور کہہا چوڑی ہستی ایک پہنچے کرنی ہیں جیسی شوق	وہ جو ظاہری اور دکھاتا اور گزرتی ہیں لٹی شہر و ق	ایسی لوگوں کو کہ تیری ہیں جو دیکھتے دیکھتے دیار بسر راہ
	ساتھ عبرت پیش کرتی ہیں ہو سراسر خوف کھاتی ہیں	شکستہ مقسوم ہی ہوا و صوبہ ایک کہ نہ تیری اور آسپاہ

وَالِی مَدَیْنٍ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ ۚ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ فَسَادِیْنَ

اور بھیجا تھا اہل مدین پر اور کہتے ہو امید ورجا	بائی اوکا شعیب پیس ایسی من کی کہ ہی وہ دن چ	پس کہا اونی یون کہ کہ اور پرہیز میں ہیں پیس
کستی چینی گوی کر غلام و کستی چینی گوی کر غلام و	ویتی رہتی تھی کہ اور غنیمت زیاد اور سناست کہ چاہتے تھے	نیک خدا کو سب تم کدی رہتے تھے جو زمین و فضا

اور کوئی اونیں تھادہ بد کردار	حکومتیں الٰہی اُنہیں کیلئے	اور سے ہیں تمام مقصود	مردم مدین اور قوم نمود
-------------------------------	----------------------------	-----------------------	------------------------

	وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا لَهُ الْأَرْضَ		
--	--	--	--

اور کوئی اونیں تھادہ بد کردار	ہم نے حکومتیں اُنہیں کے لئے	اور سے مقصود ہیں تمام مقصود	دھس گیا جو زمین میں ملے
-------------------------------	-----------------------------	-----------------------------	-------------------------

	وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا		
--	-----------------------------	--	--

اور کوئی اونیں تھادہ بد کردار	ہم نے کئی کئی اُنہیں کو	ہی غرض اور سے قوموں میں	اور وہ فرعون بائدہ نمود
-------------------------------	-------------------------	-------------------------	-------------------------

اور زمین تھادہ کلام کرے	اور سے عاقبت کا بوجہ اونہیں	ایک ہی آپنی جانوں پر	ظلم کرتی دی اور ستم نیک
-------------------------	-----------------------------	----------------------	-------------------------

لئے انہیں تھادہ آب کیا	کہ غرض اور سے کومان کیا	جو یہ مضر و کفر ہوں ہوتے	ستلای بلادی کیوں ہوتے
------------------------	-------------------------	--------------------------	-----------------------

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ	الْعَنَكُوتِ إِذْ أَخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ	الْبُيُوتِ	لَبَيْتٍ الْعَنَكُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ
---	---	------------	--

ہی مثال عتار زندین	کہ بکرتی ہیں بن خدا فریق	مثل کئی کیستودہ سیر	کہ نبالیتی ہی وہ اپنا گھر
--------------------	--------------------------	---------------------	---------------------------

اور تحقیق ہی بہت بُودا	گھر دن میں گھٹ گیا	کاشکی کستی ہستی آگاہی	دی جو مضر و بین بگرا ہی
------------------------	--------------------	-----------------------	-------------------------

لئے گھری ہوئے غرض ملحوظ	کہ کہیں جان مال کو محفوظ	کہ کہ کڑیا جسطرح جالا	کہ ہوا کہ چونک ہی تہ و بالا
-------------------------	--------------------------	-----------------------	-----------------------------

ہی اسکی مثال جبکہ شین	ہی خدا کو ہی بتا ہی ہیں	ایک ایسا ہی خوار و بیدار	دین اپنا کہیں میں بد کردار
-----------------------	-------------------------	--------------------------	----------------------------

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْكَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	قُلْ تَقَاتُوا أَوْسَاسِي كَأَمِ	حُكُومًا وَازْكُرْنِي بِرِجَائِي	أَوْ عَذَابِي سَوَاءٌ لِي مِنْكُمْ
--	----------------------------------	----------------------------------	------------------------------------

اور یہ مثال ہم جلا ہیں	حکومت ہم جا بجا بٹاتی ہیں	ہر مردم میں کہیں دوسرا	حق و باطل کہ انہیں میں بچا
------------------------	---------------------------	------------------------	----------------------------

	وَنِلَّكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا	إِلَّا الْعَالَمُونَ	
--	--	----------------------	--

--	--	--	--

--	--	--	--

--	--	--	--

--	--	--	--

--	--	--	--

--	--	--	--

اور زمین و جنت میں اور لوگوں کی جو ہیں کہ انہیں علم و فضل

ع خلق الله السموات والارض من بائع ان في ذلك

لاية للعوالمین

میں بتا دینا جس طرح زمین

اک بتا ہی یقین والوں کو

ہر مخلوق پر ایک اور

اُنل ما اوحی الیک من الکتاب واقیر

الصلوة ط ان الصلوة تنفی عن الفحشاء والمنکر ط و

لذکر اللہ اکبر واللہ یعلم ما تصنعون

پڑھ تو ای سید زمین زمان

سازشت اور بچا ہے

یا کہ یاد خدا کی وہ صلوة

و لا تجدوا اهل الکتاب الا بالقی ہے احسن و

اور نہ جگہ کہتا جانوں

یہ ہے جو دگر گری

یکہ بیرون کی یاد

اسکی و جو ایک ما

اَلَّذِیْنَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ و قُولُوا آمَنَّا بِالَّذِیْ نَزَّلَ لَنَا

و اَنزِلَ اِلَیْکُمْ وَ الْهَمَّا وَ الْهَمَّا وَ اَحَدٌ وَ تَحْمِلُ کَہُ مُسْلِمُونَ

ان کہ میں جانوں میں

ای با نرا دشمنی و غنا

یا دی جو کہ گندی

و لا تجدوا اهل الکتاب الا بالقی ہے احسن و

و لا تجدوا اهل الکتاب الا بالقی ہے احسن و

اور ڪو سطر ڪر ڪي خطا.	يعني اوسي ڪي ڪن واري ڪتاب	ڪم ۾ ايمان لائي ڪنهن پر	جواو مارا ڪيا هين ڪيسه
اور ڪم لائي اون ڪتب پڙهين	جواو مارا ڪين تنهنجي ڪتاب	اور ڪم لائي اون ڪتاب	اڪي جي بهرنگي مطلق
اور ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	نڪر ڪم ۾ ڪتاب ۾	اوسي ڪم ۾ ڪتاب ۾	ڪنهن اوسي ڪي ڪتاب

وَكُنْ لَكَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِي فِي الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِهِ

اور ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	يعني ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	جيسه اوسي ڪي ڪتاب
اوسي ڪي ڪتاب ۾	اوسي ڪي ڪتاب ۾	اوسي ڪي ڪتاب ۾	اوسي ڪي ڪتاب ۾
اوسي ڪي ڪتاب ۾	اوسي ڪي ڪتاب ۾	اوسي ڪي ڪتاب ۾	اوسي ڪي ڪتاب ۾

وَمِنْهُمْ هُوَ الَّذِي يَأْتِيَنَا بِالْكِتَابِ وَمَا كُنْزُهُ

اور ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب

وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ اِذَا لَارَتْ اَبْصَارُ الْمُطَلِّعِينَ

اور ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب

بَلْ هُوَ اَيَّامٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ اَوْ تَوَالِيهِمْ

اور ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب	ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب

ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب
ڪم ۾ اوسي ڪي ڪتاب

نہیں آئی مگر اس سے باز باوجود اس کے اٹھ اٹھ

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ

اور کہا کہ اگر وہ اس پر اور کیونکہ نہ منزل ہو میں محمد پر آیتیں اور معجزی روشن اور کسی پروردگار سے بہتر ہے اور اس پر کون کریم ہاتھ صالح اور عصای کیم جسطرح سے دینا عیسیٰ کو مادہ آونی مرتعہ ان ہر

فَلَا تَأْتِيهِمْ آيَاتُ اللَّهِ وَآيَاتُنَا نَكُنَّ قُلُوبُهُمْ مُبِينَةً

کہہ کہ میں آیتیں آتی ہیں لیکن محکومہ دورہ اختیار کہان اور میں تو ڈرانیو الاہون کہو لکھ ڈر سنا نیو الاہون

أَوْ كَرِهُوا لَكُمْ فَقَدْ جَاءَتْكُمْ آيَاتُنَا عَلَيْكُمْ الْكِتَابُ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

کیا نہیں ہے کفایت آیتیں جاتی ہیں معجزی بیدین اگر ہم آئی افشاری سی پیش تجلہ قرآن ای نبوت میں کہڑا جاہی اوپہ وقرآن عربی میں کہی دواؤکی زبانی بلوغ العبدین بلاغت میں اسخ العصر میں بلاغت میں لاسکتی ہیں سورہ اقصا بعض فی اس طرح کیا ارشاد اسکا نشانہ ہی فرقہ نقاد جو کہہ کر سب کو اقبال بولی حضرت علی کی بیعت ہاں کر اگر کجی میں ماذون تو کرین اپنی علم کو افزون یعنی ہم سیکھ کر کلام ہیود بولی اس طرح وی معانی رس کہی ہی ضلالت انگو بس دی جو اس شخص سے پڑھیں لائی اوکو جو آدمی سنجیدہ اور کسی بناب کہ لائیں جن کو جو غیر آدمی نبی کی دی بد خو تباہی آیت کو حق فی ہوا یا سنخ اور سیکھنی کو فسر ملایا

إِنْ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةٌ وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

لی شکہ میں ہر کام اور او میں ہی غلط نہ تھا اور اس جماعت کو نبی بانی ہے یعنی قرآن کو سچ ہی بتا میں ظم تھا کہ کہیں میں میں پس میں اور اس بانی فضل سیکھتے ہیں وخط انگریزے اور میں ملوی ہی فتنہ انگیزی ہی ذریعہ دین کہوں کا یعنی نصرانی اذہکی ہونے کا

قُلْ كُنْ مِنْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى اللَّهِ بِبَنِي وَبَنِيكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کہہ کفایت ہی حضرت اشتر بریج اور تھاکر کچھ لہتا ہی وہ اوکو جو کہے یہ انھوں نے زمین کی ہے

ع

اور وہی جو ملائی جو تھوڑے عرصے میں	اور جو منکر خدا بیدار	ہیں وہی لوگ جو منکر ایمان	یا نبیوالی خناری اور زبان
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُحْسِنُونَ الْعُقُوبَةَ لَآتَيْنَهُم مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ الْعَذَابَ وَلَئِن يَدْعَوْهُ فَتَجِئْ بِهِمْ وَلَا يَجِدُوا لَهُمْ إِلَّا جَهَنَّمَ فَاَتَاَهُمُ الْحَرُورَةُ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَلَئِن يَدْعَوْهُ فَتَجِئْ بِهِمْ وَلَا يَجِدُوا لَهُمْ إِلَّا جَهَنَّمَ فَاَتَاَهُمُ الْحَرُورَةُ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَلَئِن يَدْعَوْهُ فَتَجِئْ بِهِمْ وَلَا يَجِدُوا لَهُمْ إِلَّا جَهَنَّمَ فَاَتَاَهُمُ الْحَرُورَةُ وَالْمُتَكَبِّرُونَ			
اور میں جلد چاہتا ہوں	تجھے پتھر کے مارو آفت کو	اور جو ہتھانہ ای بلند قمار	ایکے مدد دیگا وہ قرار
تو ہمارے کئی اور نیز زود	مارو آفت کہ ہوتی ہوئی بود	اور البتہ آگے اوپر	ناگمان اور کوسنیں ہون
	مرد کی نذر جیسے دنیا میں	یا کہیں مدد مرگ قہر میں	
لَئِن يَدْعَوْهُ فَتَجِئْ بِهِمْ وَلَا يَجِدُوا لَهُمْ إِلَّا جَهَنَّمَ فَاَتَاَهُمُ الْحَرُورَةُ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَلَئِن يَدْعَوْهُ فَتَجِئْ بِهِمْ وَلَا يَجِدُوا لَهُمْ إِلَّا جَهَنَّمَ فَاَتَاَهُمُ الْحَرُورَةُ وَالْمُتَكَبِّرُونَ			
چاہتی ہوں تیری عذاب	اور دوزخ تو ای بلند عذاب	کلیں یہو کیا منکر دکان تین	یا ہی گیرا و نی ہی بندہ
	ای حکم معاصی و انکار	گیرا دیکھو رہے ہی ننگ و ناکار	
يَقُولُ مَا يَعْلَمُهُمُ الْعَذَابُ مِنْ قُوَّةِهِمْ وَمِنْ خِصْمَتِهِمْ قُلْ هُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّجْوَرِ هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ فِي السَّحَابِ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّجْوَرِ هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ فِي السَّحَابِ			
جہنم دیکھ کر ناگہانی اونکو	مارا وہ ہے اونکی انجو ٹھو	اور پاؤں کی نیچے اونکی سے	بدی میں آگ پر چھٹی دلی سے
اور کیا کا و خالق متعال	یا کہ بولی گا شکل کے دبال	کہ کہہوا اپنی اوس عمل کا مزا	وہ جو کرتی تھی برامید خزا
يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِيَّ وَأَسْبَغَ فَإِيَّايَ فَاَعْبُدُونِ			
ای ہی منبگان گردیدہ	ہو بیان تم اگر ستم دیدہ	ہی زمین تو سرور کا رخ و شاد	اور جاگہ میں ہوئی تم آباد
پس مجھ کو کرو عبادت تم	با خلوص تمام ای مردم	اور اگر تم کو محبت پیغمبر	چوڑنی دی نہیں تھاری گھر
یا اگر حبال اور اولاد	چوڑنی دی نہ تم کو بوم اور زاد	تو سچو کہو کہ تم کو خواہ خواہ	چوڑنا ہی وہ گھر و چاکا
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ قُلْ ثُمَّ إِلَيْكُمْ تُرْجَعُونَ			
ہر کوئی ہی چھپنی والا تھو	ای کھڑی سر پہ کھنی والی تھو	پھر تارکون پھر اوڑھے	مدعا کی دلی کو پاؤں گے
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم	کی دالوں کو دیکھ کر مسم	سو منور کی تین کیا ارشاد	نا کہیں اور جاگہ آباد
	پلن ٹھی اتھی یا ترا سگی گھر	ملک نہ کہیں ہی بھرت کو	

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كُنُفُوًا مِّنْ الْجَنَّةِ غُرًّا
يَخْرُجُونَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نَمٌّ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

اور وہی جو پہلے گرویدہ بہترین نعمتوں میں انہار اور کسی کام میں پسندیدہ ایکمان دیوین ہم جگہ اوکو جنتوں میں بہر کی خوشخو مزد اور اجر عالموں کی شہین
--

الَّذِينَ صَبَرُوا عَلَىٰ آثِمِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

جس جماعت نے سہ لیا ازار اور پرو دگار اپنے پر دیتی رہی تھی اوکو جو کھار یا کہ ٹھہری ہجرت اوطان کینے اوکی مسابا اور خزا وہ وطن انکو اور وطن کی بل پہر و کموں یہ آئین سنگل جب لگی غم کرنی ہجرت پر فوت کا دلمین فتنہ آیا کہ اس آیت کو حق فی ہوا یا

وَكَايُنْ مِنْ دَائِبَةٍ لَّا تَحْمِلُ زَقْفًا رَّحِمَ اللَّهِ يَرْزُقُهَا

اور کتنی ہی ہنس والی ہین زانق رزق صرت ان جو مطمن کر دیا یہ اوکی شہین کمالی ہر روز ہین ہی روز ای زمین پر و چلنی الی ہین رزق دیتا ہی اوکو اور شکو وی جو رزق اور عاشر کتنی ہین کتنی ذخیرہ اندوز کہ اوٹھا کتنی ہین نذر زق اور وہ سنسای کتنی ہجرت کہ بہت جانور اوٹھا کفوت روزی اپنی جان کو پانی ہین نہ اوٹھا کتنی ہین و کچھ کل کو
--

وَلَكِنَّ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ سَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قَالِ يَوْمَ فَاكُونَ

اور جو بھی تو ادک انہی تو کہیں گے وی غرض دورا کر لینے اسباب رزق سرتا پہر نہ کرتی ہین وہر و کیوں کتنے پیدا کی زمان زمین کہ نبائی خدا نے سرتا آسمان زمین شمس و قمر اوس خداوند پر جس کو کون اور کتنی کیا مسخر و رام پر کہاں پہلڑی جاتی ہین میں نبائی دوسرے خدا کی اوکو جو پوچھا گیا کیا گاہ سورج اور چاند با فروغ تمام کیون نہ تو حید پر کتنی ہین اہل کہ نہ جانتی ہین کب اپنی احسان و جی اشہر

	ایک جتنا وہ چاہی ہر دم	شکر جتنا وہ جانتی ہر دم	
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ مَا			
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ			
رازق الرزق فضل مہر	بسط کر تابی رزق دروزی	حکمو آہی جانی سی شیر	بندون اپی سنی انوت یں
اوکر تابی نگہ کو	چاہتا ہی جسی وہ انجو فخر	بیک ریب حضرت اتم	بسط او قرض ہی جو نگہ
لغیر دیتی رزق بندو کو	گاہ سرس کہو مضیق وہ ہو	یہ نہیں ہی کہ با عمل کیس	در روزی و ہندون اپی
وَلَكِنْ سَأَلْنَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْبَشَرَ			
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمْ لِيَقُولُوا لِلّٰهِ قُلُوبٌ اَعْمٰی			
لَا يَعْقِلُوْنَ			
اور جو چھی تو اوی کی فعال	کسی نازل کیا فلک ہی آب	پر جلا ہی آب سی کیس	ارض مردہ کو اوی مرنی پر
تو کہیں کہ حضرت اللہ	پر نہ لاتی قین ہی کو گراہ	کہہ کہ تعریف ہی خدا کی تنین	پر بہت لوگ جانی نہیں
جو بہت اوی جانی ہوتے	کیون خدا کو نہ مانتی ہوتے	تھے ہر کین مین پر کیان	نہیں جو تھی بارش باران
	اور ہوں ہیں تجو ہیں احوال	سوی اکمل مین غنی کمال	
وَمَا هِيَ اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اَلَا كَهْمٌ وَّ لَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ اَلْحَيٰوةُ اَلْحَقَّ كَا نُوَا يَعْلَمُوْنَ			
اور دنیا کی زندگی ساری	ہی ہی کہیں اور بیکار	اور تحقیق آخرت کا گھر	ہی وہی زندگی اسیر و
	جو دی سبک جانی ہوتے	کیون غبت اپنی آخرت کہوتے	
فَاِذَا سَأَلَكَ فِي الْفَلَاحِ دَعَا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ			
پر تھیکہ چرتی کشتی مین	شرک کی جوڑی ہی کشتی مین	تو بلائی دی سبک الی شین	کر رہا اوی خدا کی دین
	لغیر لگتی کارنے حق کو	وضع و صورت بخلصون کی ہو	
فَلَمَّا كَبُجْهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ وَلِيْلَا اَتَيْنَاهُمْ			

۹
دین کی ساری
فضل او جانی
نہیں جانی
نہیں جانی
نہیں جانی

ع
بجھی

پہرہ پوشیدہ دی نجات اونکو	سوی ہوا جنگل ہی خوش	انگمان شرک لاتی ہیں کیش	مرن ہو ہیں بپتیش خیر
اناکہ منکر ہوں اوس دی ہدین	وہ جو ہنسی دینا اونکی شین	ای مکر تی نجات میں غام	ہینے فرمائی اونکو جو انعام
اور منکر ہوں اسلی بد خو	اناکہ بریتین خداون اینی کو	یا کہ پہل کما میں نگالی کا	لین خرا اوجان فانی کا
	ابو و اگی کو جان لہوین گے	لینے جب انکو مارو نیون گے	

اَوْ كَمْ يَرَوُا اِنَّا جَعَلْنَا حَرًا مَّا اَمِنَّا وَيُخَفِّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ

کیا نہیں دیکھتی ہی آتی پیش	وی جو کہ میں شہر ہیں کیش	یکہ نہیں کیا حرم کی شین	امن والا مقام شہر دین
اور تباہی چینی ہر دم و تباہ	گرداؤں کی ہی یعنی آس رپا	ای جو اٹکے مسہ دم کو	قتل اور قید کرتی ہیں بخیر
	اور تعرض کوئی نہ کرتا ہے	انعام اونکی ہی گذرتا ہے	

اَفَبَا لِبَاطِلٍ يُهَيِّئُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَبِغَمَّةٍ اَللّٰهُ يَكْفُرُوْنَ

کیا تونکی دی جو تھی جان	لائی ایمان میں اور یقین کیش	اور جان حق تعالیٰ کو	مان لیتی نہیں ہیں و بد خو
اہل کو طغیان سب است	ہر طرح دشمنوں سے کرتی نپا	اور سارے عرب میں تباہ رہا	ظلم و جور و فساد ہر یک جا
اور تونکی دی جو تھی جانکو	جانتی حق و سچ تھی بد خو	اور خدا کی وی جی جان پر	کرتی انکار و کفر تہہ یکسر

وَمَنْ اَظْلَمُ مِنْ اِفْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كِبًا اَوْ كَذَّبَ

بِاَحْقَقِ مَا جَاءَهُ

اور جی کون اوس کی انہا	جسے باندھا خدا پلاؤ گرا	یا کہ جو تھی تباہی بے بات	جگہڑی اونکو آئی سچی بات
لغیر قرآن کو جسے جھٹلایا	یا کہ جو تھانے کو تباہ	کیا نہ دوزخ میں مقام مقرر	واسطے کافروں کی اسیر و

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوٰى لِّلْكَافِرِيْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

فِيْنَا لَنَهْدِيْهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور جنہوں نے اٹھائی محنت	حق ہماری میں یعنی بالا اٹھا	بیگمان ہم دکھائیں گے اونکو	راہیں اپنی رضا کی انجو سخا
اور دشمن کی سب سے	نیکی والوں کی سادہ اور ہمراہ	اسی جنہوں نے جہاد و جد کیا	حق ہماری میں جان مال دیا

ہر طرے سے رنجست ہو	دفع کرنی لگی دی اعدا کو	گاہ اعدا دین کو قتل کیا	گاہ نفس ہو اگو مار لیا
اؤ کو دکلا نین گنفلن و کرم	راہ قرب رضا کی اپنی ہم	آسی خدا اس جہانین اگر	مثل کمری کی جال پہلیا کر
کیلتا میں ہاشکا و گس	بالکال ہوا حرص و ہوس	وای بیفائدہ گذاری عمر	کمبیاں مارا مار ساری عمر
سورہ غلبوت کی لطیفیں	تو جیسا اس جہان کا محسوس	ما مجید و جبار پیش اگر	اپنی عقیقہ کا میں بناؤں اگر

سورة الروم مكية وثلاثون آية و
كلما ثمان مائة و تسعة عشر و حرفها
ثلاثة الاف و خمسمائة و اربعة و ثلثون و ثمان مائة

سورہ روم جملہ کے جان	اور ساٹھ اوسکی آیتیں ہیں	کلمات اوسکی آٹھ سو اویس	حرف پیش ہیں پانچ سو
اور اوسکی رکوع گیسٹ اب	کز روی شمارشش میں ب	ان حروف مقطوعہ کا بیان	کئی جاگہ میں رکوع کا ہوتا

بسم الله الرحمن الرحيم

الْمَدَّة غَلِبَتِ الرُّومُ ۖ فِي آدْنَى الْأَسْوَاحِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِهِ
غَلَبَهُمْ سَبْغُلِيّوْنَ ۖ نَفِيْ بِضُحٍّ مِنْ نَّيْنٍ ۚ

دب گئی روم یعنی مردم روم	اہل فارس کا دیکھو دور وجوم	پاس وائیں میں ایشیہ دین	دو جہی سرحد عرب کے زمین
اور کولہ اپنی دینے کے	اہل فارس کے اب دباؤں گے	کئی برسوں میں تین ہی ٹوٹک	دی جو ہیں مال تھوری اندر
ہی روایت کہ شاہ فارس روم	ثرتی دونوں تہی باندہ ہانڈ کا	اوس میں عرب کی سرحد پر	آیدشت عراق ہمدگیر
رومیوں کو کتاب و لک گن	چاہتی فتح روم تہی مومن	اور کفار مکہ فتح و ظفر	اہل فارس کے چاہتی کسیر
پہر جو غالب ہوئی فارس روم	حکم میں لائی کچھ دلائی روم	شہرہ شہر کے دے کفار	اہل فارس کے جیت روم کی ہا
کذب اور جو شہ کو اوراقی	پہنشیان ہرج سہانی لگے	کہ ہم امی ہیں اور فارس	ہم میں اور اویں ہی اوت
اور سلمان روم میں یکسا	دو دون اہل کتاب رقرآن	اؤ کو فارس جو کیا مغلوب	ہی تغال ہمار حق میں خوب
جیکہ پہنچی چل نہایت ک	لالی روح الامیں اہل آیت کو	پس لگے کئی ایک دن صدیق	ہر حصے بغیر ذرہ زندق
کہ زمین ہو جو کج محل مراد	آنہیں روشن شہر اوزل	تم جو نازان تہی فتح فارس	سورہ مغلوب ہم پہن کسیر

اُنل ما اوجھ
کئی سال اور برس میں جی نہیں

کئی سال اور برس میں جی نہیں	کئی سوئم بیان بے بیغ سنیں	سکے بول ابلی بی افسان	کامی ابابکر ہی یہ بات نکلا
بر غلطی یہ بات دی تو چوڑ	میں تو بڑا مہول تجسی سپوڑ	الغرض ٹھہری اوپر شرط میں	اور مدکی ٹھہری تین برس
جب کیا عرض واقعہ کی تین	جاکی صدیق فی خواجہ دین	بولی حضرت کس بیغ ہی مبہم	تین سی زائدا و زوسی کم
کر لی جا کر زیادہ اور افزود	شرط مشروط دو وعدہ موعود	پہری صدیق اوی پاس آ	اوس سے سواوش شرط ٹھہرا
اور کیا اوس سے وعدہ موعود	تین سی نو برس تک افزود	اوس سے صدیق فی لیا ضا	اور اپنا اوسی دیا ضامن
آخر الامر جبکہ بد رکھ دن	غائب فی قریش بر برون	پہنچی حضرت کو ناگمان خیر	روم ہی غالب ابلی اعدا پر
یا مہولی اوس فیہ سے تون	شاد و فرحان حدیبیہ کی	سو شتر اوس ابلی سی لیکر	لائی صدیق پیش پیغمبر
یا کہ ضامن سے وہ جوتا بالال	لائی صدیق مشو شتر فی کمال	کئی اوس کی دھی مہور دین	کر تصدق تو ان شکر تیز
پس ہمارا ام کے نزدیک	عقد فاسک ہی لیں شکیک	جسکا مردی امام ہی جواز	بیچ دارا طرح کی ای ممتاز
ہی یہ آیت پیام نیر دے	از ہمہ معجزات قرآنے	ہی دلائل سے غیب کے بیخبر	خواجہ دین کے نبوت پر

نہایت سے بے بیغ
خط جہاں مہور دین
خدا کا کلام ہے
بے شک و شبہ ہے

لِلّٰهِ الْاَكْمَرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْعَلُ مَا يُمِوْنُ

بِخَيْرِ الْمَوَدَّةِ			
خاص اللہ کی لپی ہی کام	پہلے اور چھپی اک بند مقام	اور جس دن زنا لکین روم	یعنی فارس کی جب باوینم
غرم و شاد و مہوین اور فرح	لانیوالی یقین اور ایمان	مدد حق سی یعنی کر کی نظر	روم والو کجا زو فارس پر
کر دے ہی تاسکا فروز کی تین	اور وہ ہے برد بہر مرد مین	قبل سے ہی ازل کا قبل اد	عید سی بعد ابکا کا مفا
	یا غرض قبل بعد ہی اسجا	روم کے دینی اور دہانی کا	
	بِخَيْرِ مَوَدَّةٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ		
دوبی یا کر ہی اور دو کار	دیکھو جاسی وہ حضرت بار	اور وہ مہو دزور دالاب	مہرانی میں سب بالا ہے
وَعَدَ اللّٰهُ لَا يَخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدًا ۚ وَلَكِنَّ اَكْثَر النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ			
وعدہ حضرت خدا ہے مفا	انپا وعدہ کری خدا نہ خلا	پر بہت لوگ جانتی نہیں	صحت وعدہ خدا کی تین
	ان پر رسا نہ کتی ہیں خدا	کچھ ہی سہا طابری کی سوا	

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰثِ وَالْغَيْبِ وَهُمُ عَنِ الْاٰخِرَةِ
هُمْ غَافِلُونَ

جانتی ہیں بتاع ظاہر کو	اس جانکی حیات سے بے	اور نہ آخرت سے ہیں بے	کرستی دالی نہیں کچھ دوسرے
	لیجھیں جاہ و مال دنیا کے	ہیں نہیں متقدم غیبی	

اَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِاَمْحٍ وَّ اَجَلٍ مُّسَمًّى وَاِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُوْنَ

کیا نہیں کرتی ہیں تفکر و تامل	انہی جانوں میں کیہ حال	کہ بنائی خلقت چرخ و زمین	اور کچھ ہی انہیں نہیں
ٹھیک ٹھاک اور دست و پا کر	اور ایک عددہ معتد رہے	اور بہت لوگ اپنی ریکہ تھا	جانتی ہیں نہیں ہر روز جزا
ای قیامت کتنی بدین انکار	وہ جو وقت لقا ہی اور دیار	لیجھ رہی کی ابتدا ہی ایک	یوں ہیں اوست کی تہا ہی
جسطرح خود نظر دہاتی ہے	ابتدا انتہا کھاتی ہے	وہی جو اشجار و زمین و حیوان	ابتدا انتہا ہی اونی بیان
اور ہر گردش پہر و فلک	ہوتی ہی ایک وقت و شدت	اوسکی تقدیر ہی ہر کمال	ماہ یا سال یا کہ بارہ سال
وہ جو ہر شے میں ہے صفت و جود	اوسکی سار جہا نہیں ہے نمود	وقت اپنی پہ ہی فنا و سکو	سہرہ پیشین کہ نہ اوست ہے
پہر سمجھ لی خرد ہی کی تشریح	ابتدا انتہا و کہیں نہیں	اس میں کر لی ذرا تامل و غور	کہ ہی منظور اس مقصد اور
	آخرت میں نظر دہا دیکھا	سہرہ میں و عین کما دیکھا	

اَوْ لَمْ يَسِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَشْدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ
اَثَارًا وَّالْاَرْضُ ضَوْ وَّعَمًّ وَّهَا اَكْثَرُ مِمَّا عَمُرُوْهَا

کیا نہیں میں ہر بروی زمین	کہ دی دیکھیں چشم و بخت میں	کہ بھلا کیا ہوا آخر کار	اونی اگلوں کا اسی بلند تار
تہی بہت اونی نمودین و فروع	کہ زنی پہلی جواون کا نمود	اور چٹاری اونیوں کے ارض کار	مصلحت چاہ دہونی کی تہیں
اولیٰ یا اولاد و نمودین زیاد	اوست جو مکتوبین فی آباد	کہ وہ کل کی جہت ہی زمین	قابل کشت و فروع نہیں

اَنْل مَا اَوْحٰی

۲۸۶

دو قہ

یا مین مکہ کی لوگ عرس کم	عمر اونکی تھی زائد اسی ہدم	
وَجَاءَهُمْ مِنْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ		
اوتی لائی تھی اونکو اونکی ریل	آئینہ نشا اور دلیلین گل	بہر جو ایمان نہ لای وی گمراہ
فَمَا كَانَ اللَّهُ يَظْلِمُهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ		
پس تھا حق کہ ظلم فرمائے	اونہ بن انبیاء کی ہونچا	لیک تھی وی کہ جانوں اپنی بے
	لیکھ کر تانہ تھا اونھیں ہتھ	غیر اسال اون ریل کی تانہ
لَمْ يَكُنْ عَاقِبَةُ الَّذِينَ اسَاءُوا وَالسُّوءُ اِیْ اَنْ كُنْ بُرَا		
بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا دَابِیْهَا لَيْسَتْ حُزْنٌ		
پھر ہوا آخرش بعتر خدا	دی جو کر تے بُرائی اونکا بُرا	کہ مذب تھی حق کی باتوں
اک رویت میں طر حسی لکھا	کہ وہ سو اسی نام دوزخ کا	کہ وہ حسی بہشت کا ہی نام
اللَّهُ يَبْدُ وَالتَّخْلُقِ ثُمَّ يَعِيدُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ		
حق بناتا ہی خلق پیدا بار	لیکھ لکھنے سے اسی بلند	پھر دوبارہ اوسے سناتا ہی
پھر طوت اوسکی پیری جاتا	ای جزا کی ایسی ب او تم	یا طوت او پیرے جائیں گے
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْسِلُ الْمُجْرِمُونَ		
اور جس دن کھڑی ہو اور بڑا	ساعت اور سخت سر بر آ	بیشیدین بے میجرم والی تب
وَلَمَّا بَيْنَ لَهُمْ مَنْ شَرَّ كَانَتْهُمْ شُغُورًا وَكَانُوا الشَّرَّ كَانَتْهُمْ كَافِرُونَ		
اور انہوں کو اُنکی دُعا سے زہار	اونکی شر کا سنا شنی اور یار	اور ہو جائیں گے وی سترام
	ہر جہ و شر کا دشمنی اور منہا	کتنی غلبہ و شریعت دی غام
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْسِلُ الْمُجْرِمُونَ		
اور جس دن بڑھ کر شنی و شکر	ساعت اور سخت سر بر آ	اوس دن اونکی فرق فرق ہو
		دی جو میں نہ خلق اور غم
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ		

ع

	فَهَمْزٌ فِي سَوْضَةٍ يَحْمُزُونَ		
پہری جاد می ہین گردیدہ لیغہ زیور سے پاوین آرا	اور عل اوکی ہین پسندیدہ تسچلوکی ہو کو افزائش ہودہ الحان لغتہ تو حید	سو کو باغ بہار میں اگر یکرا بکاجت او کو دیمان یاوہ آواز کلمہ نجید	کی جاوین بناو سہار راگ گکارناوین بالمان

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ
الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ

اور جو لوگ لائین ہین نکار اور جہلا لائین ہین وکد کردار سو یہ مرد متنا ب ہین آوین	آیتو نکو ہمارا ایشہ دین قہر کی تہ تاب ہین آوین	اور ملاقات آخرت کی نشن	
--	---	------------------------	--

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ
الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَالأرضِ وَحِينَ تَنْظُرُونَ

پس سبکی خدا کو یاد کرو اور پچھلی پہر کو ای مردم جسکے ہی خوبی و صفت کیسہ شام میں غروب اور عشا ہنر	جبکہ تم شام و بامداد کرو اور جب ظہر کرتی ہوگی تم آسمان اور زمین کی اندر صبح میں اگر ناز صبح کی ہو	اور او کی صفت ہی سہار لیغہ تنزیہ سی کرو تم یاد چار اوقات جو کی ارشاد عصر پہلی ہین ہی سنو	جملہ افلاک اور زمین اندر اوسخداوند کو لصبیق و سداد ہی نماز اوں سے پنجگانہ مراد ظہر کرنی میں ظہری مطوع
---	--	---	--

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ بَعْدِ مَوْتِهِمْ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ

پیش اخراج سی وہ آہا ہی یا نکالی ہی کہ کد و حیات یا کہ مومن کو اہل طغیان اور جلاتاز میں کو ہی بگیاہ	لیغہ باہر نکال لاتا ہے شجر و نخل کو زخم و زخوات یا کہ عالم کو شخص نادان او کی مرنی کے چھی رہ قہار	زندگی نہا نکو مہربانی سے یا نکالی ہی مرغ و طائر کو ادکر تہا ہی خارج اور باہر اور یوں ہین نکالی جاو تم	مردی لطفے منی کی پال سے او کی بیغیہ سے مری جان ہو مردی زندگی سی استودہ سیر اپنی مرنی سی چھی امیر دم
---	--	--	--

وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ اَدَّ اَنْفُسَكُمْ بِشَرِّ مَخْلُوقَاتِهِ
اور ہی آیات قدرت اوست کہ بنایابی مخلوقش سے اور کیا یک تم آدمی ہو کر

وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لَتَسْكُنُوا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ ذٰلِكَ لَا يَاتُ لِقَوْمٍ يُفَكِّرُوْنَ

اور ہی آیات منع نیردان	کہ بنائیں ہیں تمکو جہان	قسم دے آپس تماری ہی بہت	جوڑی اور جفت سیال
تاکہ تم چین پکر فاونکی پا	اپنی محبت کا کرکمر پاس	اور کما در میان تمہا پیار	اور دیا اور چین ہم دھڑل
بشک اس میں تپے ہیں نشان	و اسلی قوم کی جو کرتی ہیں د	اور نہ اونہی بلا ازواج	نسل بنجار کو دیا ہی رواج
اور چلا یا ہی نسل حیوان کو	اور خداوند نے بنا کر دو	لیک اکوئی سنیں دیا شہر	بعض حیوان کا جفت جوڑا
آدمی کا دیا ہی جفت قرار	کہ سوا نسل کے ہو یا ہم پیار	تاکہ معمور اوتے ہو یہ جہان	چین پکریں دو دوستی ہی
جو کوئی جفت کو نہ سمجھو کہ	یعنی خوش اور ناز سے پیش آو	وہ تو ان کے ہیں حیوان	بلکہ حیوان کے اوسکو بڑھا

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَخَلْقُ
الْبَشَرِ ۚ وَ اَلَا اِنَّكُمْ لَفِيْ ذٰلِكَ لَا يَاتُ الْعٰلَمِيْنَ

اور اوسکی نشانیوں نشان	خلق افلاک اور زمین سے	اور تپا اوس غلبہ بکر کا	ہی کئی بولیوں تمہاری کا
اور ہی انکے نشان نیردان کا	بہانت نہت آدنی اوتی کا	بی شک یہ ہیں میں پھر شو	ہیں تپ بوجہ علم والوں کا
یا تپا اس میں ہیں جہان کی	ملک طراز رجا کی لیے	ایک باب بنای بشر	اور ملکر ہم بے کسر
پھر جدا اوتی بولیوں کو کیا	اور جدا رنگ و پانکھو دیا	ایک تعلیم ملک کا ان	دوسرے ملک میں جوڑن
	ہوئی ان شکل پر جو ان سب	امتیاز اور چین کوئی کرنا ب	

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

اور چون اوسکے تمہاری نوم	رات میں اور زمین سے بقوم	اور کرنا ہی جستجو تلاش	تمکو بخش ہی اوسکی نعمت
بعض فی امتیاز کی تعبیر	سب سے نہار کی تاخیر	پس سمجھو جسے عقل سلیم	ایسی کی نہار پر تقدیر
	یعنی قدرت کا ہی پناہ چین	رات میں خواب جوڑن میں	

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَسَمَّوْنَ

بی شک در آیین بین آریا	و اسلمی قوم کی جوستی بین آریا	اسمین نکتہ یہی کہ لوح شبر	ہوتی دو مالتون پیرین
رات کو چھین دی تھو بین	ڈنکو موت معاش ہوتی بین	سو گئی پر بطرز سنگ و حجر	کچھ سنیں کہتی ہیں وکھوتی خبر
اور جو لگتی ہیں آہر و رنگو	یہیہ ہشیار بین کہ کوئی نہو	رات کی مہل تھی سونے کو	اور دن کا ماشی ہونی کو
پھر دون میں بھی لپٹی آریا	اور کرتی ہیں شہ بین کنگام	سننے والوں کی ادن تو کاشفا	سو گئی عیسیٰ ہی یون اڑا
کہ وہی علوم کرتی ہیں سنگر	اپنی سونی کی حال کو کیس	وقت سونے کو کچھ دکھائی نہیں	دیرہ جو چشم سر ہی انکی شہر

وَمِنْ اٰیٰتِهِۦ یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوَافًا وَطَمَعًا وَ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَنُجِّیْ بِہٖ الْاَرْضَ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْہَا مَوَہِبًا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ

اور اسکی پتون بھی وہی	کہ دکھاتا ہی تمکو وہ بجلی	و اسے ڈرنا گرے تہر	مسافقہ یعنی وقت سیوسفر
اور امید آب باران کو	جبکہ تم ہو مقیم اسے لوگو	اور دیتا ہی آسمان اتار	آب باران کو اسی بلند قمار
پر جلاتا و اسکی بھی ترین	اسکی رنگی بھی آئینہ دین	بی شک اس برق اور پانی	اسکی قہر اور مر باقی مین
	ہیں تہی بہر قوم و دانشور	یعنی جو کہتی ہیں سمجھ کیس	

وَمِنْ اٰیٰتِهِۦ اَنْ تَغْفُوَ السَّمَاءَ وَاَلَا تَرْضٰی بِمَا مِیْاۤءُ تُنَزِّلُ اِذَا عَاکُم مَّزَّجُوۡا عَلَیْکُمْ مِّنَ الْاَمْۢمِ ذَآلَکُمْ تَحْزُوۡنَ

اور پتون ہی بھی آؤ آئینہ پونا	کہ ہیں قائم یہ آسمان زمین	اسکی فرمان و حکم سی کیس	بی ستون و عمار پانی پر
پر بوقتیکہ کیوی تمکو پکار	یعنی آواز ایک تمکو مار	ارض میں گری زمین مہور	اسی دم لعنت و شہر ہونک
	انکمان ادن ہو جیج تم	باہر آؤ گی کیس ہر مرد	

وَلَهُۥ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَاَلَا تَرْضٰی لَہٗ قٰنِیۡنًا وَہُوَ الَّذِیۡ یَبۡدَا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ وَہُوَ اَکْھُوۡنُ عَلَیْہِ

اور ملک میں اسکی تہن	جو کہتی ہیں باسمان زمین	ہر کسب اسکی یہی فرمان	یعنی موت و حیات میں کیس
----------------------	-------------------------	-----------------------	-------------------------

اور دبی بی و ده کوکی اولدار	اگر نباتی خلق بچسبار	اگر دهر و دهر ای کونند	اور دما ساکن بکیت او
-----------------------------	----------------------	------------------------	----------------------

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

انگلیز

ب

اور او کی صفت بخت بی	آسمان در زمین آید	اور دبی بی قوی ندر اور	ان کی صفت بین ببالا
بیضه جو یک آسمان بین	هرق آسمان کی بیسیان بین	نبیگ بین نکر کی کام در	بین محتاج محتاج
جز زمین پر بین لوگ دنیا کی	بین کو آلوده جلد آید	لیک آسمان کی صفت ای	مقی دونون بین زمین
ای بفرود پاک و علی دت	کب صفت یاد بین او		

صَبَّ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شَرٍّ كَأَنَّ فِي مَاءِ زَقَاتِكُمْ فَانْتُرِفِهُ سَوَاءٌ أَوْ تَخَافُوهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ

ع

کی بیان او کی صفت اشکال	لی تمہارے نفوس کے احوال	کیا بھلا انہیں تمہاری	خبر ملک بھگت بین
کوئی اوش میں بھی آگ	دو جو رو زمین ہی کی	پس تم اوش میں ہو برادر	ہی روا تم کو ہی تعجب
ڈرتی اور کی ہو چو بین	مسطرح قلی ہو تم ایسین	ای ملک سی رہو دوستی	خوف ایسین جیسے ہو کرتی

خبر ملک بھگت بین

كَذَٰلِكَ نَفُصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

یون بین ہم کو قلی ہیں	ایسین ہر قوم و دشور	بیضه مالک ہو جو شوی ایروم	ان کی باندی غلام پر ستم
کمالی رہتی ہو تم بغیر	ان کی خالق کی دی ہو روتا	پہر ہی حرکت سی کرتی ہو	او کو جسطح ان کی بانی
اور نہ تم او کی کرتی ہو روتا	نار کو کام او کی لیک رضا	رہ تو مالک ہی رست اور جنت	او کو پروا نہیں کچھ مطلق
ایسی نبی کی انی ای لوگو	کتی او کا شریک ہو چکیو	خلق چون بینگان سر دیش	ماند در بند حکم خالق خویش
	جلد ہم بندہ اندویم بندہ	نرسد بندہ را خداوند	

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُمُ يَعْبِي عِلْمُ قَوْمٍ يَّهْدِي

ب

مَنْ أَخْلَقَ اللَّهُ مَا لَهُمْ مِنْ تَكْوِينٍ

بلکہ پیر و پیکر ہیں علم و غیر	اپنی پانچویں غیر علم و خبر	سو اسی کوئی راہ دکھلاؤ	اسکو امتز راہ بگاڑ
	اور نہ اونچائی کوئی نام و بار	ویں جو ہر اہل راہ فرشتا	

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

سو تو یہ علم رکھنے والی شہ	دین پر کیوں ہوشیار دین	ہی تراش خداوہ انجو شہ	کہ تراش ہی جبہ لوگوں کو
نہ بدلنا ہی خلق خالق کا	ہی ہی دین ترا اور سیدنا	لیکے بیار مردم کج بین	جانتی ہیں نہ ہتھامت دین
لیغہ امتد حکم والا ہے	اور وہ سب چیز سے نرالا ہے	نہ برابر ہی کوئی اوکی کہین	اور او کیسے کا نور نہیں
وہ جو احکام دین ہیں یکہ	ہر کسی کو ہی اونچے علم و خبر	جانتی ہیں کورشت اور مذہب	کہ چکی ہیں براوی معلوم
جان اور مال کی ستانی کو	عین موس میں لگائی کو	اور سب جتنی ہیں خوب اور محمود	سرسب یاد خالق معبود
اور غریبوں پہ ترس کا نیکو	اور دغا سی نہ پیش آ نیکو	اسپہ چلنا ہی ہتھامت دین	نہ بد و بے راہ کا چن کی نہیں
	انبیا کو خدائی بہو اگر	اسکو سکھلا دیا وہ ستر بار	

مُتَّبِعِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

مِنْ الْمَشْرُوعِينَ

پہرے والی ہوا کی بجائے	اوسکی مرجع سب کے اسی کو	اور در واد خدا اسی پریم	اور قائم رکھو نماز کو تم
اور مت ہو عہد میں جو نماز	لا نیوالی شریک اور انباز	لیغہ ہو کر رجوع ایک طرف	کہ وہاں تم ہر دین میں خوف
اور جو دنیا کی فانی ہے	تنبہ یہ کام اور احوال کیے	تو سنو ارانہ تمہی اپنا دین	اور عقی تمہیں بیگانہ

مِنَ الَّذِينَ قَرَأُوا كُتُبَهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فَرْحَةٌ

مت ہوا نہیں جو کچھ کہی	دین اپنی کو اور ہر دین	ہر گروہ اوچے جو ہر دین	خدا و فرماں دین اور حق
	اور کرتے خیال میں یکہ	کہ بلارے میں ہیں حق پر	

وَإِذَا مَسَّ الْكَاسُ ضَرْحًا دَعَوْا لَهُمْ مُّزِينًا إِلَيْهِمْ يُكَفِّرُ عَنْهُمْ مِنْهُ إِذَا فَرَغُوا مِنْهُمْ يَصِرُّونَ كِبْرًا

اوجہ دم لگی ہے لوگوں کو	کوئی سختی درخ ای خوش	تو بکارین ہیں آپ کے تین	پہر کی اوسکی گفتگو ہی سید
پہر جان و حکمانی ہی اذکو	اپنی جانب سے مہر ای لوگو	ناگمان اگل گروہ اوئیں کا	اپنی رب کا شریک ہیں بن
یعنی جو ان آدمی کی ہیں جبار	اوسکی حسانت یعنی اچھی کار	یوں ہیں تپو ہی روشن و عیا	وقت ذکر کی جلتاں
	پہر تباہی وہ ہزار سی رو	ڈر کی مار خدا کی جانب کو	

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَكَفَرُوا فَتَعْلَمُونَ

اگر منکر ہوں اوس کی تین	وہ جو ہمیں عطا ہی اوسکی تین	سو کرو فائدہ تم حصول	لیکے دنیا کی چند روز سول
	پہر تباہی ہی جان لوگ تم	اوس جہان کی عقوبت ابرم	

أَمْ أَنْزَلْنَاهُمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَسْكُرُ يَمْكُرُ لَكُمْ كَأَنَّهُمْ لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ

کیا اوتا رہی ہمیں اونپہر	لیکے بران و جہت حقول	سودہ کر تباہی گفتگو و کلام	اوس جو شکر لاتی ہیں غلام
یا فرشتہ غرض ہی سلطان	ساتھ لایا ہوا وہ جبر سلطان	یا مراد اوس ہی کتابان	جسین ہو کہ دلیل اور بران

وَإِذَا أَذَقْنَا الْكَاسَ سَخْمَةً فِي سَخْمَةٍ فَإِنْ هُوَ إِلَّا أَنْ تَصْرِبَهُمْ سَيِّئَةً يَمَّا قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ

اوجہ ہم حکما وین لوگوں کو	رحمت مہر و جہان ہو	مہل ہیں شاد و خرم اوسکی	ریجہتی ہیں و لوگ اوسپر
اور اگر ہو غمی اذکو رنج و مر	اپنی اتھو کی اگی چھ پر	ناگمان نا امید ہو جاوین	خبر و فریاد ساتھ پلوین
	ای کر تباہی ہیں شکر رحمت پر	اور کر تباہی ہیں مہر رحمت پر	

أَوْ كَمِيرٍ وَإِنَّ اللَّهَ يَكْسِطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَهُوَ يَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

کیا نہ کیا اوسکی رنج و مر	کہ خدا کو تباہی رنج و مر	جسکو وہ چاہی ہی نہیں آو	اوجہ ہی چاہنگ فرماو
بشک اسعین تپو لوگوں کو	دی جو یا ان کلاہین خوش	ای کو جسطا تو قبض خالق پر	مرن شکر و پاس ہیں کسین

قَاتِلُوا الْفَرِّجِي حَقَّهُ وَالْمُسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُحَرِّمُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سودطا اور مرصحت توکر	ماتی والو کو اداس کا حق یہ	اور محتاج اور سانسہ کو	یعنی مال کو دے سنی و تو
یہ عطایا حقوق اور ایثار	اؤ کو بترسی اسی بنی ورا	جو طلب کرتی ہیں تم کا خدا	یا دی ہیں جتنا تم کا خدا
اور یہی لوگ نبی والی مال	پانی والی فلاح ہیں مال	ماتی والوں میں مراد ہیں	تم کو وصلت رحم ہی، ایسا
پس محارم کا اسٹنٹ	ہی وجہ نام کی نزدیک	کر اس آیت کو ہی لیں جو	اؤ کو دیتی ہیں سبیل جو

وَمَا أَتَيْتُم مِّن شَيْءٍ بَّالٍ لَّيْرَبُّوْا فِيْ أَمْوَالِ الْكَاسِ فَلَا يَحِمْوْا عِندَ اللَّهِ وَمَا أَتَيْتُم مِّن شَيْءٍ كَافٍ شَيْءٌ يُدْ وَجْهَ اللَّهِ قَاوْلَ لِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ

اور جو مال تہی ہو کیسے	بدیہ و سود اور عطیہ پر	تاکہ ہو وی زیادہ و افرو	مال مردم میں مال بدیہ و سود
سو نہ بڑھتا ہی وہ خدا کی	برکت کا نہیں، اوسین	اور وہ جو دیتی ہو کو دین	چاہ کر وی خالق متعال
سو میر و دم دہی ہیں اؤ لہند	پانیالی زیادہ اور دیند	یعنی جس مال زر کی دینی پر	جو مکارفات ہو کو مد نظر
پس زیادت نہ اوسین ہر کار	برکت ملی مال ہو عار	اور جو لہند و دخلوں کا	تو دیند اجرا و سپاہا
	بلکہ وہ جہد کج ہی امید	عشر اشکال کا اوس کے نوید	

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شَيْءٍ كَمَا تَكُفُّوْنَ مَنْ يَقْعَلْ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ

حق تعالیٰ وہی ہی اسی لوگو	جنہ پیدا کیا ہی تم سب کو	ہر دینار زر تو ملک و صنی تک	اپنی فضاں عام سی شیک
پر پختہ کار پر چلائی	جہاں اور قیامت آئی	کیا بھلا ہی تمہارے شر کا سی	خوبو تم پوجتی ہو دعویٰ سے
کون شخص جو کری کام	ان سب کو کون کوئی کام	یعنی کر سکتی ہیں تمہارے خدا	خلق و رزق دامت دایا
	سُجَّانَہُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ		
	وہ نہ الہی اوس دور تر	جس سے لاتی شرک ہیں کیسے	

مخالف الکلیہ کے لیے جو

اَللّٰهُ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ فَتَتَوَكَّدُ وَتَحْبَا فَيَسْطُرُهَا

اے خداوند برحق ایجو تھو	وہ جو دنیا ہی سچ باؤن کو	پہر او تھائی ہین بہر مارش	آسمان پر کواہین ابرو تھائی
پہر بچاتا ہی ابرو کوسہا	جس طرح جسے کہ چاہتا ہی خدا	یعنی پھیلائی ہی کسی جانب	اور پہونچائی ہی کسی جانب
	اور اس طرح دین حضرت کو	دیوی پھیلا وہ صرف انسان کو	

وَيَجْعَلُهُ كَسَفًا فَنَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اگر کرتا ہی اوسکو تہ برتہ	یعنی کتنا ہی اکی تہ پر تہ	پس کی تو نگاہ باران کو	کہ وہ ہوتا ہی خارج نیو تھو
اوجہ در میان کبیر	اوسکی اوس گشتی اور پر تہ	پہر جو پہونچائی ہی وہ باران	یعنی ضرور جو در حسان ہو
حکومتا ہی چاہتی ہی شیش	اپنی بندوبستیں اکتوش	ناگمان کو جو مینہ پاتی ہین	شادمانی ہی شیش آتی ہین
	یعنی دی کرنی لگتی ہین تھائی	پہونچتی ہی مینہ اور باران	

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِمْ دُرُجٌ مِنْ قَبْلِهِمْ كُفِرُوا

اور شیک تھی استودہ عمل	پہلے اس گواہی ہو منزل	پہلے باؤنکی اوس جلائی سے	یا کہ مینہ اور بارانی سے
مینہ ہی شیش توڑ نیوا	یاس کو منہ کی موڑنی وا	قبل کو وہ جگہ جو نہ پایا	موت تا کید کی لیے آیا

فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سو نظر کر تو ای نبی زمان	سو ہی آثار رحمت رحمان	کیونکہ حیا ہی شیش آتا ہی	یعنی کس طرح سے جلاتا ہی
وہ خداوند مہربان کتنا	اوسکی مرئی کی چھی پیہ دین	ہی وہی موت جو در حسان	دینی والا تھا مردوں کو
	اور وہ بر خیر تو نہا ہی	قدرت اوسکی پان بالا ہی	

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَكْفَرُوا وَكَانُوا يُكْفَرُونَ

اور اگر سچ مبین ہم کو	یعنی ضرور تہر جو چھیا	پہر لکھیں کہنی ہی زب و تہر	ہو گئی زرد باوسی کبیر
-----------------------	-----------------------	----------------------------	-----------------------

میں نے ان کو آیتیں بھیجیں

تو ہی ہو جائیں گے مرنے والے	صرف کفران الہیہ اور سرور	ما سپاسی ہو میں نہیں تو سنو	کہ وہی سب سے بڑا اور بڑا
پس نہ راہی یہ بند کی	نہ ڈروہ مراد پا کے نہ ہو	قدرت ایزدی نہ راہی ہی	اوسکی دگاہ لاہ باہی ہی
نتی چال سی و چلا ہی	حال سچ ل کو بدلتا ہی	قہر سی ہر ہوئی قہر سی	زہر کو شہد کردی شہد گور
تو ہی اسی محمد علی	اوس خدا کی طرف سی ایک ہی	کام تیرا ہی راہ دکھانا	یعنی پیغام و وحی پہنچانا
	وہی تو وہی کر دے کو میں	تیری باتیں سب کی ہیں	

فَاَنَّا لَا تَشْمَعُ لَهُمْ اَلِهَةٌ اَوْ اَنَّا لَا تَشْمَعُ اَلِهَةٌ اَوْ اَنَّا لَا تَشْمَعُ اَلِهَةٌ	ہو تو او کو نہ سنانیں سکتا	وہی جو ہیں لوگ مروی اور	اور قادر ہی تو سنانی ہے	وہی جو ہیں ہر ہی آدمی اور
اپنی آواز مار نیکی تین	راہ دین کی چار نیکی تین	جسکے پہ چاتی ہیں خدا و جا	پیر کر بیٹھ لے لبند مقام	
تو کہیں ہی جوبستہ اوبار	اسمین نکستہ یہی کہہ دے	ہیں عجب طرح محروم	کر نکستی ہیں کہہ اچھلو	
	جو دی اقبال سا پیش	ہو ٹھہر نہ نہ لیتی دیکھتا		

وَمَا اَنْتَ بِهَادٍ اَلْمُنٰی عَنِ ضَلٰلٍ لِّتُؤْمِنَ اَن تَشْمَعُ	اور نہیں تو سہا خواہ راہ	انہی لوگوں کو اسی سوال	اونکی گمراہی اور ضلالت	یعنی اوس کی اور بھلائی
لَا اَمِّنُ يَوْمَئِذٍ بِاَيِّ اَتِمْ مَسْلُوْنَ	نہ سنا تاہی تو کہ بیکو	ہی جو سوچ رہی تھیں	سوچ لوگ ایسے نہاد	حکم بردار اور میں متقاد

اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً	حق تعالیٰ ہی ہی ہی	جس فی پیدا کیا ہی کمبو	ضعف یعنی ناتوانی	نظم دست اور پانی
يُعْطَا اَوْسَىٰ تَكْوِيْنًا	یہ عطا اوستی تکوین	ضعف سے جو اک توانی	یعنی کر تمعین و رکائی	کی عطا اوستی تکوین
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا				
وَشَيْبَةً				

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ	خلق کر تاہی اور تاہی	جسکی خواہش سی پیش آتا	اور وہ دانایاں و مطلق	تادر لایزال و جبروت
---	----------------------	-----------------------	-----------------------	---------------------

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُحْسِنُونَ بِالْغَيْثِ
عَدَسًا عَدَسًا كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

اور جہن کی ہوا و بریا	ساعت اور رستخیز سر	کہا دین سو گندہ کرم یعنی	کہ نہ ٹھہری تھی کیا عشت
یون ہین ہی پیر کا دینا	جیسے ہین اولیٰ جاتے عتبے میں	یعنی وہ مدت دراز قبور	تھوڑے جیسے گے وز بعثت نشو
	اور سطر جیسے عتبے میں	غلطی میں پڑی تھی نہ یان	

وَتَاكُلُ الذِّبْنَ اَوْ تَوَالِعَ كَوْمًا اِيْمَانًا لَقَدْ لَبِثْتُمْ
فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اِيَّامُ الْبَعْثِ فَهَذَا اَيُّوْمُ الْبَعْثِ
وَلَكُمْ كِتَابٌ كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اکوہین طرح می دم دین	جنگو ہنشا گیا ہی علم یقین	کہ تھاری رنگ تھی شک	یہ قرآن کی جی کی اٹھنی
سوہیہ روز جکی اٹھنی کا	جس کا لائی تھی اور با	لیک تم تھی نہ جانتی کیسر	یہ سب سب اس کو جہل میں اگر
بعض فی یون لھما کرم کتاب	روح محفوظ اسی معانی یا	پھر لکھیں عنبر کرنی دین دا	از برای تدارک مافات

فَمِمَّنْ لَا يَنْفَعُ الذِّبْنَ ظُلُومًا
مِمَّنْ ذَرَرَتُهُمْ وَلَا هُمْ كُنُيْتُمْ تَعْبُونَ

سو ادس اٹھنے کے دن آکرم	اوہی جو ظلم کرتی تھی ظلم	غدا ہی سہی و نکامیش آنا	عفو اپنی قصور کروانا
اور وہی لوگ ایمانی یا	ہو دین مظلوم سے رفع عتاب	یعنی اوسنی جاہل کی	کہ نہیں ناضی اوسنی جو خد

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ
جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الذِّبْنَ كُفْرًا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُونَ

اور تحقیق ہم نے ہی بیان	از ہی مردمان میں مکران	ہر طرح کی کہاوت اور مثال	کہ وہ تو میرے شر پر ہی ال
اور جو لاوی تو اوکو اوشیہ	کوئی آیت اور سچ کی تین	تو بلا شک کرنگی یون گفتار	وہی لائی ہین کفر اور انکار
	کہ نہیں تم رسول ایمانی	ہاں مگر جو ٹھہری اور بھان	

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِ الذِّبْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ

یومین کتابی ہر سیر	اتقانی قلوب اوکی پر	دی جو کتنی نہیں بچا	لکھوی جہل مانع اور
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ			
سونو شہراہ اوکی یاد پر	کہ ہی وعدہ خدا کا بچ کسر	اور نہ ہرگز اچھا نہیں ہو	وی عداوتی نہیں یقین جو
یعنی امر معاویہ فی الحال	یا برائی عذاب تہصال	یا الھی طفیل سورہ روم	گر بھی ستیخ او طغر مغسک
فارس نفس و روحی طمان	وڈور لاتی میں خبر و لاجان	لوتی میں ناٹ ایما کو	کرتی ویران میں کشو جو کو
وی جوین سیر دین اعدا	کہیہ بعض از و حرم دوا	جانکر او سکوانی خوش فاع	مغسکی لگاتی میں تاع
محبوہ بر ملک اوٹھا آشوب	کر لیا چاہتی میں و مغلوب	فضل و احسان اپنا دوا کر	وی نجات اوٹک مجبو تر سر
سورة لقمان مکیث وھی اربع وثلثون آیت وکلماتھا خمسائة وثمان واربعون و حروفھا الفان ومانه و عشرين و رکوعھا اربع			
اوتری کہیں سورہ لقمان	او کی تیس تیر تیر جان	کہی یا سو اور اربتائیس	حرف میں ہزار یکصد و
	اور او کی رکوع میں پچاس	جو بھی شک ہی کر لی اوٹک	
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
السمۃ			
الف ولام و میم کی تفسیر	کر یکا میں کی جگہ تسطیر		
تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْحَسَنِينَ الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ			
ہر آیات انبیوہ سیر	اتینا و بر کتاب کی کسر	کہ ہی حکم تمام اور پکے	و جو او تر ہی با حاکم کے
سوجہ و رحمت تو کی ہی	ای جہوں انور کی	جو کئی کئی ہیں ناز سلو	اور ہی میں ل کو کئی
اور وہی ہی لکھتے ہیں	سچ سی بشت و جزا کو جانچ	دو جگہ لفظ ہم جزا یا	محض تاکید کی ہی آیا
أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ			
میں ہی سوجہ راہ سیدھی	اپنی بر و رد گامی کسر	اور ہی میں فلاح و امنی	نور و غیر و نری اوٹکا ہی

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُتْرَكَ		
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِفَكْرِ عِلْمِهِ		
اور بعض لوگ سی و بھر کے	کہ جو اپنا ہی مول بیرو	کیل کے بات اور سن کر بے فکر ہو جاتے ہیں
اور بھڑک کر	ناکہ بھگائی خلق کو وہ بھڑ	دین اللہ سے بغیر خبر
وَيَتَّخِذَ هَاهُنَا غُرُومًا وَلَوْلَا ذِكْرُ اللَّهِ لَفَعْدَآثُ مِنْهُ		
اور اسو اسطی کے مٹنا	دین کو اور خدا کی وہ مٹنا	ہیں وہ دنیا میں کرنا الی الخ
یہ نہیں وقتال دنیا میں	اور غری و نکال غیبی میں	وہ جو لہو الحدیث ہی لاش
	بڑھ لی جسکی سنیں درایت	ابن سوہ دلی روایت کو
کما قال ابن مسعود رحمه الله تعالى عن قوله تعالى ومن الناس من يشتري لهو الحديث قال النسا والذی لا یبصر		
بعض نے اسطے فرمایا	کہ یہ حکم اونکی شانیں آیا	لانیو الی جو لوٹو نہ لانی سن
اونکی اصوات اور الحان	خلق کو باز کرتی قرآن سے	اور بعض نے یوں بولا کہ
پھر کی فارس جب وہ گہرا	ایک نسخہ خرید کر لایا	جس میں تھی داستان اسرار
اور کیا جس میں تباہی و عجم	حال غلہ اکا سرہ کار قم	ایک دن مجمع قریش میں
شیفہ اور فریفتہ ہو کر	کسی اسطے سے لگے کیس	کہ محمد کا ہی جو فضل کامل
ای نبوت سے ہی اگر مقصود	قصہ عار و داستان شوم	شرح کر سکے ہیں بانی قم
وَإِذَا تَلَّٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا أَكَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرَاجَ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ		
اور جب ہم سنائی بڑھ کر	اور جب باتیں ہماری الی	بہتر ہی وہ پیٹہ ہو غور
مثل اس شخص گیا وہ	جس نے ہر منہ میں شکار کو	کہ دنیا او سکے دونوں کان
سوزن کی خبر سنا او سکے	یعنی ہم اور ڈر دکھا او سکے	ماں کی وہ جو درد والی
		درد اور دکھ میں غور الی

بعض نے اسطے فرمایا کہ یہ حکم اونکی شانیں آیا

ع

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَمِيدٌ

اور عطا ہئی کی تمہان کو	سر صرف فضل جو ان ہو	دین تم حید و نفی شرک خدا	یا کہ فکر رسا و عقل کمال
کہد یا تہا یہی لقمان کو	کہ بجا لا سپاس نیر دان کو	اور جو کوئی سپاس لائی بجا	تو نہیں ہی کچھ اور کی سوا
کہ بجا لائی ہی وہ شکر و سپاس	داسطی اپنی اسی دقیقہ شناس	اور جو کوئی کفر کرتا ہے	شکر کرنی سے درگزر نہا ہے
تو تحقیق خالق معبود	شکری بے نیاز ہی محمود	ہی یہ انوارین کہ تھا لقمان	پور با عوڑ شہرہ دوران
نسبت او کی نسبت آؤ پر	منشی ہوئی ہی رسوی پدر	اوسکی مادر تین خواہر تو بہ	یا کہ تین اخت مادر ابوب
اور یہ یہیں ہیوں طور	نام رکستا تھا اوسکا ہذا عوڑ	تھا وہ نا حورا خا ابراہیم	ابن تاریخ جسے کیا ترقیم
یادی لقمان ہی سیکل غلام	جستہ لاصل اور سیاہ اندام	کام رکستی سدہ اشتباہی سے	کوشش و سعی جانفشانی
یا کہ بخاری او کا پیشہ تھا	یادی کرتی تھی کام درزی کا	ہی نبوت میں خفلات او	اور حکمت عیان ہے ہذا او کی
مکرو نہ لکھا ہی تھی جی بنے	یونہی کہتی سدہ یہیں اور شیخ	اور ہیں اسپہ متفق جمہور	کہ وہ لقمان حکیم تھا مشہور
اؤ کی اکثر نضاح و احوال	اؤ کی حکمت پر سر بین ال	عہد داؤد میں حکمت تام	انبیاء کی تباہی تھی حکام
	کر کی تا کیہ زار سال حیات	یہیوں ہی پوس کے عہد میں بوفات	

وَإِذْ قَالَ لُقْمَنُ لِبْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اور جب بت زن ہوا تھا	اپنی بیٹی سی رہ جو تھا ماں	یا کہ انعم سی تھا جو اوسکا پور	یا کہ اشکری یا کہ ہشکور
اور رہ دیتا تھا اپنی پور کو بند	کاسی کر چوٹی بیٹی اور فرزند	نہ کپڑا جی اور شریک خدا	شرک تب گمان ہی ظلم بڑا
	کہ وہ خالق ہی اور بخل خالق	ساجی خالق کی ہو کو بخل خالق	

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصَالَهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ

وَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ

نصف

اور کیا مہنی حکم آپ کو سست ہوئے سست ہوئے	اوسکی باب ساتھ جان کو لینے اوسکو وہ پت میں لکھ	ہی ہی موجب اونی جان کو اور چورانی ہی دودھ ہی اور	کہ اوساں ہی اوسکو اکی ما دوبیس میں منقض ہوئی
کبیا لاؤشکر اسے لوگو درمیان میں جو یہ کلام آیا	مکھو اور اپنی باب اور ما کو حق تعالیٰ فی اوسکو فرمایا	میری جانب سے سبکو پھرنے جب ہو کر عفت لھن	شکر اور شرک کی خرابا نا حق ابون گھو کیا نہ بیان
سمجھی مقبوح اوسکو اور ہر شرک کی بعد دھکی اول	تاکہ اپنی غرض نہ ہو معلوم تا کہین نیکے گلو سپہ عمل	خود خداوندی کیا ارشاد بوجہ اوسکو ای اعتبار عید	اپنی حق کی شین کیا جبت کہ ہی بعد از رضا حق ابون
باپ کا حق خدا نے بتلایا کہ دی ہن نائب خدا کی	اور خدا کا پدر نے سکھلایا کہ دی ہن نائب خدا کی	حق پیغمبر اور مرشد کو لائی ہن رایت اور حق پر	جان حق کی طرف میں بخوشی

وَإِنْ جَاهِدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبَهُمَا فِي الدِّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور جو اڑ جائیں اور اڑو تو نہ چل اونی حکم و فرمان	تجسیر اشرب کرنے پر لینے نہ ہی سے بھی شرب نہ	ایسی شے کو کہ ہی نہیں سکھو اور ساتھ اونی اور مہراہ	جس علم خبر کہہ بخوشی سچ دنیا کی ہی سخن آگاہ
ایک دستور کی کہ ہو لہند پہر ہی بچا پس تمکو پہرانا	لینے فرماشی سے سبکو پسند لینے روز جزا خرابا نا	اوپل راہ اوسکی جو کوئے پہر تباؤن میں تمکو میرم	میری سب پہر بخوشی وہ جو کرتی ہی غیر شری تم
آہل تاویل ہی رویت ہے حال اصرار اوسکی مادر کا	شاہین سکھ یہ آیت ہے سورہ غلگبوت میں گذرا	من انا ہی ہی فیض صیق اوسکی سلام سے تحقیق	ہی مناسب نہی شرک بیا اولیٰ اسلام سے تحقیق
پہر ہی تھان کی وصیت اور کرمات اوسی بدیدہ غور			

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تِلْكَ مُثْقَلَةٌ مِّنْ خُرَدٍ لِّمَن كُن فِي صَفَرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَا أَيُّهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ

ای ہی پہل ہی اور کبر ایک خاص خبر یک ایک	اگر ہو ہنگ ان رائی کے ہر پہل کی یائزائی کے		
--	---	--	--

یہ سب کچھ لکھا ہے
یہ سب کچھ لکھا ہے
یہ سب کچھ لکھا ہے
یہ سب کچھ لکھا ہے

پہرہ ہر سنگ و پتھر پہنا	جسکا ہی توین زمین میں کان	یا کہ ہر دی وہ آسمانوں میں	ایک دن وہ ترین کا نون میں
یا کہ جو زمین میں پہنان	لالی گا اور حضرت نردن	حق تعالیٰ تو ہی جیسی خبر	علم رکھتا ہی کتنے ہرشی پر
یعنی باریک بن ہوا گام	ہر سخن اور کتب سے اندر	اوست کچھ خبری نہیں مخے	نہی ہی نہنی اور چھی چھی
لاک حاکم کری رہے کو	لگا اور سکا سب رہا ہو	اگلی اکی وصیت لقمان	حق تعالیٰ ادکی ہی بیا

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْعُرَىٰ وَوَيْ وَانَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ
عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزَمِ الْأُمُورِ

ای مری چوٹی مٹی کہہ بیا	نونا ز صلوٰۃ اور سکھلا	ساتھ دستور کی بھلائی کو	اور کرنی دی تو برائی کو
اور سہارا و سکھو چڑھی تجھ پر	یہ تو بہت کی کام ہیں کیہ	اسی ہی نہیں زکوٰۃ بیان	کہ ہر ایسوی پاس لکھا

وَلَا تَصْعَدُ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ خِضًا مَّحَلًا
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُنْتَفِئِينَ

اورت موڑ کال اپنی تو	کہہ بخوت میں اگی لوگوں کو	اورت چل میں میں اتر کر	اسی تجھ کو کام فرما کر
حق تعالیٰ کو ہی نہیں بہانا	ہر کیا اترنا فخر میں آتا	نہ نہ تصویر سے جویشاد	مورنا گال ہی بہ کہ مراد

وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْظُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ
الْأَصَوَاتُ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

اور چل بیچ کی تو اپنی جا	تھا خفت اور کہہ بہ سوال	بے نیچے کر اپنی تو آواز	یعنی فرما دو نعروں سے باز
بیگانہ رشتہ تر چاروں کی	صوت و آواز ہی ہمارا کی	بے نیچے کر اپنی تو آواز	بے ہی ناپسند آواز
ہی روایت کہ شرفان عز	رفع ہمت سی ہی نازان	پس بابت خدائی ہوا کر	رو کیا ادکی فخر کو اون پر

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَأَسَبَغَ عَلَيْكُمْ مَرْفَعَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

میرا نہیں تھی اور سکھو کیا	کہہ خدائی تمہارا کہہ کیا	اور جو اظلاک میں ہی سہا	اور جو کہ زمین کے اندر
اور ہر زمین میں ہی گہرا ہو	نہی سب کچھ کہہ نہ ہو	نہی ہر باطن آشکار و نہان	حکموں میں خود ہی پس پچا

میں نے

ع

اور تصدیق نعمت پہنچان	یابی اقرار آشکار و عیان	جیون فرشتوں کی ہی مدد و حقول	جیسے محسوس ہر جناب کیل
اور نصیحت کو کی پہنچان	یا کہ ظاہر و حفظ قرآن ہے	اور باطن ہی عقل و دانائے	یا کہ ظاہر ہی لطف و گویائے
اور فکر و جان ہی وہ نہان	یا کہ ذکر زبان ہی وہ عیان	یا نہان موم اور عیان صلوات	یا کہ ظاہر ہی روز پہنچان
اور تحقیق تین سو تاویل	اگر گئی اس شوق بھر و جلیل	اور باطن ہے صحت ادیان	یا کہ ظاہر ہی صحت ادیان
	کر لی تو دیکھ کر اسی معلوم	ہیں و بحر العلوم میں قوم	

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ

اور میں بعض لوگ ہی گمراہ	کہ جگر آتی ہیں فی صفات تہ	یا وہی اوٹکی کتاب و قرآن میں	یا کہ توحید شان نیر و ان میں
نہیں کہتی سمجھ نہ سوجھ دلیل	اور نہ روشن کتاب جلیل	بلکہ میں غرض بہ تہ تقلید	اپنی آبا کی سرسبز و عینہ

وَإِذْ أَقْبَلُ لَهُمْ رِجْسُهُمْ فَبُذِلُوا أَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالَ وَابِلٌ تَتَّبِعُ مَا وَجَدَ نَا عَلَيْهِ آبَاءَهُ نَادَا وَكُوكَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابٍ

السَّعِيرِ

اور جو بوقت کسی ان کی تہیں	ہیں نظر کی جو ساتھ ہی تہیں	کہ چلو اس طریق و حکم پر تم	جو اوتار اضانی ای مردم
تو کہیں یہ کہ ہم جلیں اور	پائی جہنی تہی جہاں پنی پدر	کیا بھلا کہ یہ ہو اسی لوگو	دیو و شیطان بکا تا ان کو
	جانبی رخ و دوزخ اور نکال	یعنی تہی جلیں گے ان کی پا	

وَمَنْ يَسْلَمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

اور جو کوئی سوچی اپنا رو	کر کی خالص خدا کی جانب کو	اور حالانکہ ہو وہ نیکی پر	اسی عمل میں بھلائی ان لاکر
پس بلا شک پڑی حکم	سخت مضبوط و تہودہ شیم	اور اس قدر کی طرف ہیں تمام	انتہائی اسورا و مردم

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزَنكَ كُفْرُهَا ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اور جو کوئی شخص منکر ہو	تو نہ اندوہ گئیں کہ کفر ہو	اوسکا انکار ساتھ پیش آنا	ای نہ ایمان اور عین لانا
-------------------------	----------------------------	--------------------------	--------------------------

ہی ہمارے عزت بردار جو جان	بازگشت او کی ای نبی زمان	پس تباوین گمراہ و ضلالت	خبر کرنی سے پیش کی وکل
کہ خدا جانتا ہی سر نہاس	سینوں الی جو خیر اور شر		

فَتَنَّهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ تَضَارَعُ هُمْ إِلَىٰ عَدْنٍ عَلَيْهِ

فائدہ دینویں ان کو ہم اندک	ناز و نعمت سی تھوڑی تھک	پھر کچھ ہم بلائیں ان کی تھن	کر کی ناچار لائیں ان کی تھن
مارکی آؤ سخت ہے جو مار	کہ وہ ہو وی نہیں سکتا ہمار		

وَلَكِنَّ سَأْلَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كَيْفَ يَقُوْلُوْنَ
اللّٰهُ قُلْ اَنْحَسِدْ لِلّٰهِ دَبْلٌ اَكْثَرُوْهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

اور جو تو پوچھی کا فرق و کمی تھن	کتنے پیدا کیے مان و زمین	بولیں پیدا وی خدائی کی	کہ کہ تعریف ہی خدا کی لیے
پر بہت لوگ جانتی ہیں یہ	کہ ہوں لازم وی بارگاہی نصیر		

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

خاص اللہ کی ہی جو کچھ شے	آسمانوں میں اور زمین میں	بے شک استغنی ہی بی پروا	ہر شے کی کیا گیا و فرشا
جیون غنی ہی ہر ذات اپنے	ہی سودہ منفعت اپنے	اکلی آیت کا وجہ اور نشا	بعض فی اودن جو ہو کو ہی لکھا
کرتی جو اعتراض قرآن پر	اس روش گفتگو ہی بجا کر	کہ محمد کی ہی کتاب عجب	ہم نہ اس کا سمجھتی ہیں طلب
حکمت او کی جو پڑھنا آتا	خیر اکثر کو وہ بتاتا ہے	اود کی ہی کیا ہی ارزانی	نکھو تھوڑا ہی عالم قرآن
پس جواب اس کا استودہ	سورہ کف میں کیا ارشاد	پھر مکر وہ ذکر فرمایا	اوسکی تاکید کے لیے آیا

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَجَرَةٌ اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمْدُ
مِنْ بَعْدِ سَبْعَةٍ اَبْحَرُ مَا نَفَدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ

اور اگر جتنی ہیں زمین میں شجر	قدت حق سی ہوں قلم کیر	اور بحر محیط ای خوشخو	ہر قلم کی لیے سیا ہی ہو
پیچھے اوسکی سات دریا و	ہر قلم کی سیا ہی ہوں آؤ و	تو نہیں نہرین یعنی ہوں تمام	حق تعالیٰ کی باتیں اور کلام
	حق تعالیٰ تو زور والا ہے	حکمت اپنی میں سی بالائے	

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْزَلُكُمْ اَلَا كَفَيْسَ وَاَحَدُكُمْ

لَقَدْ

مَنْ مَّا أَوْفَى

۷

لَقَدْ

انہ بنا ما ہے تمکو اسی لوگو	اور جلا نہ پھر کے ہی تمکو	ان مگر ہی وہ ایک جی سا	نزدہ محتاج ہی امانت کا
یعنی یہ لفظ کون سی کراشا	اوسنی سب خلق کو کیا ایجاد	پیرا و عبادی جہا کو ہر دم	کر سرائیل کے شہنشاہ

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

کہ خدا تو بقدرت والا	سننے والا ہی دیکھنی والا	جیسے سننے کی بات سنتا	دیکھتا ہی وہ دیکھنی کی شے
نیک سیر و نیک سے نہا	عجز کا بار گہ میں اوسکی بار	ہی تو انا وہ خالق برتر	خلق شیا و بعث موتی پر

الْمَرَّةِ أَنَّ اللَّهَ يُنَاجِي الْيَلَّ فِي النَّهَارِ وَيُنَاجِي النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

کیا نہ تو نے بھلا کیا ہی نگاہ	کہ تحقیق حضرت اللہ	لال ہی شب کی نیکی کی	روز روشن میں اگر رسول
اولا تا ہی اسی نبی عرب	روشنی روز کی طلبت شب	اور کی رام اوسنی شمس و قمر	ماکہ لین اوتنہ منفعت
ہر کی دن مہر و ماہ بے غلب	باری ہوتا ہی تو ٹھہر تک	اور تحقیق خالق برتر	وہ جو کرتے ہر دم کی خبر
وقت ٹھہرا جو ہی بیان	اوس ہی و مہر و ماہ مراد	یا قیامت غرض ہی مست	جیسے انوار میں کیا ہی بیان

ذَٰلِكَ يَٰأَنَّا اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنْتَ مَا يَدْعُونَ مَرْدُودٌ فِيهِ
الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

یہ جو قدرت اویسٹ کا ہی	اسی ہی کہ حضرت نیروان	ہی وہی ٹھیک بود اپنی میں	یعنی واجب جو اپنی میں
اور جسکو کافر ہی نہ کرک	اوس میں نہیں ہی سچ اوت	اور آٹھ کی وہ خدا	جملہ شیئی ہی بلند بُرا

الْمَرَّةِ أَنَّ الْفَلَكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَةِ اللَّهِ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

کیا نہ دیکھا ہی اسی تمنا	کہ بلا شک و شبہ نکلا جان	جاتی ہیں سچ بحر پر کس	حق تعالیٰ کی نعمتیں ہر کار
کہا دیکھا ہی تمنا	اسی عجیب کچھ اپنی قدرت	بیک سپہیں تہی ہیں انجوشو	ٹھہرنا الی شکر و اے کو

وَإِذَا غَشِيَهم مَّوْجٌ كَالظُّلُمِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّيْنَاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَعِهِمْ مَقْتَصِرًا

اور جب پہاڑی اونکی لہر	بلیونکی طرح سے اسیر	کرتی آواز میں خدا کی تسنیں	کر کی خالص وسیلی کو دین
پہرہ تھیکہ دی بچاؤ نکو	سوی صحرای فضل فرما ہو	تو کوئی اونیں آیتو خصال	چلتی نکالا جو بیچ میں کمال
ای چلی گئی از سر توفیق	دین توجہ کی مینا بہ طریق	پہر لگی کرتی کوئی شخص غور	کفر کی راہ میں میانہ رو

وَمَا يَحْكُمُ مَا يُنَادُوا الْأَكْلَ خَتَا كَهْوَرُ

اور نہ لاتا نایابی اور انکار	تد رتوں سی بھارائی لدا	پر جوی عہد توڑنے والا	شکر سی منہ کو موڑنی والا
------------------------------	------------------------	-----------------------	--------------------------

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَأَخْشَوْا يُومَ لَا يُجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ۚ ذَوَا مَوْلَؤُ دَهُوَ جَا زِعٌ وَالِدٌ ۚ شَيْئًا

لوگو ڈرتی رہو رب سے	خوف کرتی رہو رب سے	اور ڈرو ایسی نوری کہ سنیں	کام آدمی پہ بچہ تھیں
اور نہ کوئی لہر ہو ای تمنا ز	رکھنی والا کہ اپنی باپ سے باز	لینے جب سکی نہ ہے پر	کچھ لپکے بد پر کی لہر
باپو بی بی میں میانہ واز	دی جو مومن میں ہوں افتخار	ورنہ ایمان و باپ و پسر	ہو نہ ہوں اور نہ شفیق کی لہر

إِنَّ وَحْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِبَنَّكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغْرِبَنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُؤُ

جیکے منہ کا ہی عہد ٹھیک	ای خبر اور سننا ہی ٹھیک	سو نہیں کہ قریب تم سیکو	زندگی اوجھا لگی ای لوگو
اور نہ ٹھیک ہے تہدین بنام خدا	وہ جو شیطان ہی غاوا لا	نمکو دھوکا یہ دیکھو گناہ	کہ غفور رحیم ہے امتہ
اور دنیا کی زیست کا دھوکا	اس طرح دہ دیو کہ تمکو کھا	کہ ہونکی جسے بیان نوم	کہ نہ ہونکی ہی ہونہاں مجرم
کتنی ہیں اکیڑ عمارت نام	یا کہ جسکا لکھا ہی وارث نام	کتنی یوں سیدالوحی سے دگا	کا محمد مجھے یہ سہ سلا
کہ بھلائی وہ قیامت کب	جس سے بھکو ڈرائی تھی اب	اور خبر مینہ کے تبا بھکو	کہ وہ کس بدلہ دے تازیانہ
اور وہ جو میری عالمہ ہیں	نرسی ہی یا بادہ آہستن	اور تبا دی مجھی کہ میں کل روز	کون سی کہ ہے ہونہاں حق
اور فرج مرگمان ہووے	جبکہ تن ہی مدان مان ہووے	تب اسیت کو لای موج آ	ما جواب او کو دین میرین

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَ كَا عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

بیشک شہر کی لکھی لکھی	نعمت ہی اوقیتہ شناس	یعنی کہتا ہی ہی ہی خوشخو	علم وقت قیام ساعت کو
-----------------------	---------------------	--------------------------	----------------------

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ حَكِيمٌ

اور وہی ہی آواز باران	اپنی قدرت سے چاہتا ہی جانا	اور رکھتا ہی ہی اوکی خبر	سچ بیٹوں کی ہی جگہ نہ
	خواہ کامل ہو خواہ ناقص ہو	جاننا ہی وہی خدا اور کو	

وَمَا تَكُ مِرِّي نَفْسٍ مَا ذَا تَكُ سَبَّ عَدُوٍّ وَمَا تَكُ مِرِّي نَفْسٍ بَأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اور میں جاننا ہی کوئی جی	کیا کمالی کا سب کو کل کے	اور میں جانتی ہی کوئی جانا	کہ مری میں میں اللہ کی
بے شک میری حضرت اقدس	علم والا ہی غیب آگاہ	یکسی والا ہے علم اور خبر	ظاہر الحال اور باطن ہے
یا اکی سورہ لقمان	کہ مجھی صحت تار تو ہزار	کر غایت اپنے ارزا	بجو توفیق سپہ تھامے
تاکہ شرک خطا ہی ہر باز	میں بجلاؤں گے دغا	زندگانی میں ہجما کی ہما	سچ کی جال میں کروں قہام

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَقِيلَ لِسَبْعٍ وَعَشْرُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ وَسَبْعَةُ عَشَرَ رَكْعَةً ثَلَاثَةٌ

سورہ سجدہ خواجہ دین پر	شہر مکہ میں اور سری سرتا	سیرہ اوکی آتین تین تیر	یا کہ میں جملگی ہی خواہ سیر
کلمات اوکی از سیرہ	تین سو سے زیادہ تین	موت اوکی گئی گئی تین	پانسو سترہ اور ایک ہزار
	سیٹا اوکی جو گئی تین	تین آلی شمار میں مجموع	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَدَّة

ع

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ جو سورہ ہی نزل امان	کہندہ ہو کی کا جہ میں پرک	طرف مالک جہان ہی ہر	یعنی اس کی بیان سچی ہے
پر ہوا میں کہ ہے توفیق	کرتی میں او کی کیا تعلیم	یعنی ارباب کو گمراہ	جاننا ہی میں اوس کی کتاب اللہ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ

Handwritten notes in Urdu script, including 'ع' and other characters.

قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ مِنْ نَّبِيٍّ مِنْ قَبْلِكَ لَمَّا هُمْ يَهْتَدُونَ

یا بھلا کتنی گنتی ہیں بد خو	کہ لیا باندہ جو ٹھہری اوکو	بلکہ وہ ٹھیک رہت ہی کیسے	تیری ریکھ طرف سے ہر دور
تاکہ تو ڈر سناوی لوگو کو	ای وعدہ جدا کو پڑھ کر تو	سینن آ رہی کوئی خنکی پا	الانیوالا وعید ہم دہر آ
عہد فترت کی ج جھنٹی پیش	بانب حق ہی نبوتش	تاکہ وی لوگ راہ پر آوین	ڈر سناوی سے تیری ڈر قابو

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

حق تعالیٰ وہی ہی شہیدین	جسے پیدا کیا زانی زمین	اور جو انکی بیچ ہی کیسے	شش و نو میں کہ ہوں یہاں
پر قرار اسی عرش پر کرا	وہ جوسا کہ جاک ہی بڑا	نہ تمہارا کوئی ہی لاوس بن یا	اور نہ کوئی سفارشی زنا
	کیا بکرتی نہیں ہو غطا وند	سکھ اوکی موعظ دلنبد	

يَكْبُرُ الْأَمْرُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ

ساتھ تدبیر کے وہ دیکھی و ناز	سبحر اچھا نکلی امر اور کار	آسمان ہی میں ارض تلک	بیسجرا اوکی ساتھ کیلک
پر طرہ نامی آسمان کو وہ کام	کر کی تدبیر کو وہ اپنی تمام	اکیہ میں کہ اسی سنا رس	جسکا انداز ہی ہزار برس
خنکے گنتی ہر س ہونین تم	یعنے بر سوچ بیان کی ہر دم	مولوی فی بیان کیا ارقام	وی جو ہوتی طبری بڑی کلیم
عرش ہی کی حکم دیکھی قرار	لائی ہی اس میں اپنے کھاتا	آسمان زینت جسم دم	جملہ سبب کو ہونین ہم
تو مرتبہ کام ہوتا ہے	یعنے میں کر تمام ہوتا ہے	پر وہ رہتا ہی اچ اور جار	اکیہ تدبیرت بار
بیر خدا کی طرف وہ ادھار	ادبیز نگہ گرا دترتا ہے	جیسے دنیا ہی اور دار	ہوگی جو خنکی سب آثار
	اس جہان ہزار سال بیان	اکیہ تدبیرت ہی حق کی بیان	

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

ہی بہ داخذہ غائبان و عیان	غائب مہر ان جہان	یعنے خالق تدبیر کار	جاننا ہی جی سکھ اسرار
---------------------------	------------------	---------------------	-----------------------

تجلی

کرستی و الاسب زور بقدر کرستی و الاسب زور بقدر

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِمَّنْ ثَمَرُهُ ظَاهِرٌ ۚ لَكُمْ فِيهِ مَعْرَاجٌ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

وہ کہ جس نے بنا دیا چہا	جملہ شے کو جسے کیا پیدا	اور جسے شروع فرمایا	یعنی آغاز سے پیش آیا
خلق انسان کو یعنی آدم کو	ایک کاری سے صورت صنعت	پرنیائی ہی جنسی ای لیند	نسل اولاد او کی اذیت
نچری پانی ہی جو غوار	ہلکا معر و حکمت اور تدبیر	پہر کیا رست غالب آدم	اور دیا چونکہ سب سے پادام
اور دی تم کو کان سننے کو	اور آنکھیں کر اونی تم دیکھو	اور دل تم کو جو جی کی لیے	اوسنی جان ہر حس کیے
تصور کرتے ہو شکر اوسک	اوسکی اور نعمتوں پہ ہر دم	کر نظر روح کا دھر و شرف	اوسکو نسبت کیا ہی انہی
	جانتی ہیں جو کہتی ہیں اورا	کہ ہی ذات او کی روح و جا	

وَقَالُوا ءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ

اور کرتی ہیں ہر طرح گفتار	وی جو کہتی ہیں بے اعتسالی	کہ بوقتیکہ کہوں جاوین ہم	یعنی رگنی میں پیش وین ہم
ارض میں افسار فنا و ہلا	یعنی ہو جائیں ملک کیسیر خا	کیا تحقیق ہم ہوں بار دگر	نئی پیدائش اور جدید اذر
بلکہ وی اپنی رب کے ملنے کو	مانی وال ہیں نہیں بدخ	یعنی منکر ہیں آخرت بعین	بچلے کہہ کو وی کا نہیں

قُلْ يَتُوبَ قَوْمُكُمْ هَٰكَذَا الْمَوْءِدُ الَّذِي وَعَدْتُمْ ۚ لَكُمْ فِيهِ مَعْرَاجٌ ۚ

کہہ کہو ایسے زمین زمان	قبض کر لی تمہارے روح و روح	ملک الموت یعنی عزرائیل	وہ جو تم پر کیا گیا ہی دلیل
یہ وطن اپنی رب کے پہر جاؤ	یعنی تم زندگی سے پاؤ	پہر اگر تمہی شکر حق نہ کیا	اور لقا کو نہ اوسکی مان یا
	تو دامن تم با نفع الکیاں	بیشعوانی سر ز کو نیچے دل	

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ أَخْرَجْنَا الْأَنْفُسَ فِي سَوَاءٍ وَنُفِثَ فِي السَّحَابِ ۚ

اور کجی زبانی اسے محمد تو	جبکہ انکار لایا نولون کو	اڑالی اپنی سرانہی ریکہ پہا	اور کئی بانفعال ہر اس
اس طرحہ کای جابر رب	جنے دیکھا سری تلقا کو اب	اور سنا جی گوشن لہلہ	تجہ تقدیق انبیاء و رسل
یا سنا جی تجہ سر سہا	زجر و توجع شرک کفران پہ	یا سنی جی سور کے آواز	پس یاکان ہم ہو ممتاز
	لیک ہم پر رہا ادا شکر	اور نہ ہی بیان کان جاشی	
	فَاَسْرِحْنَا نَعْمَلْ صَاعِجًا اِنَّا مُوقِنُونَ		
ہم جین پیر سچ دنیا کو	ہو کی نفع و نفعن دھان تو	تا کرین کام ہم پسندیدہ	ہم تو جین ہر خواہی گردیدہ
	میں کیسا خدای غرو میں	اب نہ ہی غیر یقین و دل	

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هَدًى مَّا وَ لَكِنَّ حَقَّ الْقَوْلِ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اور اگر چاہتی ہم ای نو تو	تو عا کرتی بہن اور جی کو	اوسکی ایمان کے راہ پرانا	اور اچھی عمل جبا لانا
لیک ثابت ہو ہے ہر مقال	از سر تقضای قہر و جلال	کہ بلا شک ہر دن ہدی فرخ کو	مین و ناس اکٹھی لگو
	اور بدایت جی اوجھے کب	جی تھار وہ بولنی کی سب	
	هَلْ مَوْ قُوْنَا اِمَّا نَسْتَمِ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا		
سر چکوا دس جبا امیر دم	کہ بیلانی سی پیش آئی تم	اپنی اس روزی تقا کی تین	مکو دنیا میں ہم تنی پھین

	اِنَّا نَسْنَأُكُمْ		
ہم گئی ہول مگو جی تم	بہل مگو گئی ہوا امیر دم	یعنے جی ہلکار نسیان پر	مکو جیو را عذاب میں کیر
	وہ خدا جی حال درد گیر	تقصر جی کی دن پیر	
	وَذَوْ قُوْنَا عَدَا اِبْنُ خَدْرٍ اِنَّا نَعْلَمُ تَعْمَلُونَ		
بلکہ جیسی وہ ہوسا کی مار	بدلی اوسکی بکر کر تم کی مار	اگلی اگلی امام کی نزدیک	اب ہی عہدہ نولن ملای

اَلْمَا يُوْمِنُ بِاَيَاتِنَا الَّذِيْنَ اٰتٰهُمُ كِرًا وَ اٰبِهَامُ خَرُّوا سُجَّدًا وَ بَسَحُوا بِحَسَنٍ مِّنْ بَيْنِهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

ہی نہیں سب سے بڑے کا خوشخبر	ہانتی بین ہمارے با تون کو	دی کہ جب بھی نصیحت پہنچے	ساتھ اودن آیتوں کی ای نصیب
گر بڑے میں نہ کہیں ہی کھانا	ادب پاکی کی ساتھ کرتے بیان	خوبیاں اپنی دے سترے	لیجئے اودے کی غناب سٹور کر
اور دیکھ کر شرم نہیں میں بیان	بلکہ ہر نیکی نیردان سے	ثانفہ اس وقت شمار	کتنی ہیں عہدہ و ہم ای یار

تَتَجَافَى جُنُودُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَُ سَ بَّحْمُمْ خَوْفًا

وَمَكْرًا وَكَرْهًا كَذِبًا هُمْ يَنْفِقُونَ

عہدہ ہی میں اور مالک گیر	کر دین ان کی استودوسیر	اون پھونکے میں بول	خواب رت میں اودے بول
کرتی آواز میں رب سے کو	خوف سی و طمع سی کو خوشخبر	اور جس سے ہنسی اذکود	خج کرتی ہیں دی براہ خدا
خوف و لالچ سی اس میں کی اگر	کوئی مقصد ہو عبادت پر	اودے کو فرمائی ہی قبول خدا	لیک اوس بن جاوڑی
بعض سے اس روشن ہو قبول	ہیں و انصار کا وجہ نزول	خجے ایک نہ بعد تھا کر سے	مسجد حضرت پیمبر سے
پیرہ کی حضرت کی سات نمر	متوقف وہاں عشا تک ہو	با جماعت عشا کو کر کی ادا	اپنی اپنی دی لکر کو جاتی سدا
ساعشا اپنی کرو دین کی سیر	نہیں کہتی ہی خواب کا ہون	یا کہ دی لوگ سکا ہیں عشا	با جماعت پڑھیں جو صبح و عشا
	یا کہ مقصود اوس سے ہن خیر	دی جو غفلت کی کئی ہیں خیر	

فَلَا تَحْكُمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ وَ جَزَاءُ

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سو نہیں جانتی ہی کھلی بان	دہو شہ کی گئی نہیں نہان	نہند یک گنویں جو ہیں بل	اوس سے کہ لاتی ہی دی
	لیجئے باوین جواسی نہانے	مثل مدارای نہانے	

اَقْمِنَ كَانِ مَوْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ

کیا بلا جو کوئی مویا ایمان	مثل اوس کی ہی جو مونا فوان	نہر ابروی ہوں میں نہر اب	یا کہ رتی میں ایمانی یاب
ان کی آیتوں کا وجہ نزول	بین علی یعنی ابن عمر رسول	ابن تحقیق از سہ تفصیل	کر گئے اسکی اس طرح تاویل
کہ وہ ہیں عہدہ بند کی	آپ کو شیعہ سے فائق گن	کہ رفعت میں ایک ناگاہ	کتنی سحر سے لگا گراہ
کامی علی جو ہی کوی ہی تو	یوں میں میوے اپنے ہون	ہوئی حضرت علی کو مت اترا	خج کو مجھے برابر ہی کیا

عہدہ ہی میں اور مالک گیر
کرتی آواز میں رب سے کو
خوف و لالچ سی اس میں کی اگر
بعض سے اس روشن ہو قبول
پیرہ کی حضرت کی سات نمر
ساعشا اپنی کرو دین کی سیر

کیا بلا جو کوئی مویا ایمان
ان کی آیتوں کا وجہ نزول
کہ وہ ہیں عہدہ بند کی
کامی علی جو ہی کوی ہی تو

	تب یہاں سے روئے	مکرمات میں شریعت	
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ مَّجۡزَاۗتُهَاۤ اَوْۤیٰ نُزُلًاۙ لَّا يَمۡسُكُا۟نَهَاۙ اَنۡ يَّعۡمَلُوۡنَ			
ایکے ہی لوگ جو یقین لائے	اور اچھی عمل سے پیش آئے	تو یہیں ان کو عطا و ارزانی	یعنی رہنمائی کی خاص سہولت
	اور جس سے کہتی ہی کرتی گا	یا دین درگاہ حق کی نھام	
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوۡۤا فَمَاۤ اُوۡهِمُ النَّارُۙ كُلَّمَاۤ اَسَآدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡۤا مِنْهَاۙ اَعۡیۡدُوۡۤا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمۡ ذُرُوۡۤا عَذَابَ النَّارِۙ الَّذِيۙ كُنۡتُمۡ فِيْهِ تَكۡذِبُوۡنَ			
اور ان کیسے ہی جو بد رفتاری سے	پیش نہ ہوئی ان کی جاگہ	جس جگہ وہ کہیں و فتنہ لہرائیں	کہ کھل آئیں لگ کسی بد رفتاری
سیر بادین ہو گئی اندر	اور کہا جاوے ان کو بس دور	کہ پھر تم عذاب آتش کا	دور کرتی تھی جس کو تم خطا
وَلَنَذۡبَنَّهُمۡ مِّنَ الْعَذَابِۙ اَلَّذِيۙ هُمۡ فِيْهِۙ لَعٰنُ الْبَلٰۤىۤاۙ كَبُرَۤ لَّكَۤ اَۤسَمُۙ اَوۡۤیٰۤیۤاۙ			
اور انہیں پھینک دین ان کو ہم	یعنی دنیا میں سے تیرے	ماری جو یہی کٹر لعنہ ترین	نہل قتل اور اس طرح سنیں
وَمِنۡۢ مَّاۤ اٰخَلَمۡۙ مِّنۡ ذٰۤلِكَۙ رِیَآیَاتٍۭ سَۤیۡۤیَۤاۙ ثُمَّۤ اَعۡرَضۡۙ عَنْهَاۙ اِنَّاۤ اَمۡرَۤیۤاۙ مِّنَ الْمُجۡرِمِیۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَۙ			
اور جو اولیٰ عذاب سے زد ہوئے	سیر ظلم اور تم دی کریں	تو کہا جاوے ظالموں کو یوں	کہ بلا کر ہی تم میں فرو
اور میں شریعت دیکھا ہی جو	باتوں رب سے اپنی انہیں	پہر باعزلہ اس کو پیش آیا	یعنی دین نہ دیا ہی کچھ لایا
ہو گیا ان ہم گناہگاروں سے	یعنی شرک اور تم شماروں	یعنی دلی میں انتقام و بدل	ہلا کہ عذاب حسب عمل
	وَلَقَدْۤ اٰتٰیۤنَاۤمُوسٰی الْکِتٰۤبَ	جس میں یہ انتقام تھا مذکور	جس کا تو اتنا نام ہے مشہور

نہل قتل اور اس طرح سنیں

نہل قتل اور اس طرح سنیں

ع

اٰتِلْ مَا اُوْحِيَ

مازل

سجدة

فَلَا تَكُنْ فِيْ هَيْبَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنٰ اٰدَمَ

لِبْنِيْٓنِ اِسْرَٔىلَ

پن برہ سج شک کی خوشخو	مٹی دوس ہتھام کی سی تو	یادہ روشک میں از تقاضی کیم	کہ ہر سراج میں تجھی تکریم
اور کیا مہنی او کو محبوب	سینا انبیٰ بنی یعقوب	یعنی تورات سے کمالی راہ	یعنی یعقوبیوں کو خاطر خواہ

وَجَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً يَّتَّبِعُوْنَ اَمْرَكُمْ فَكُلُوْا مِمَّا كَسَبْتُمْ وَاَنْتُمْ كَاٰتِلُوْنَ اِيَّاكَ يَتَّبِعُوْنَ

اور کبھی مجھے اور میں اونی	کہ چلائی طریق حق یکس	اؤ کو فرمان ہمارے اوسم	کہ ہر شہری پسندہ شیم
اور ہر کسی دھاری باتوں کا	لائی ایمان اور یقین یکس	شہری بنی سی ہی مراد ویا	صبر و کسا طاعت و ایمان
یادہ اوس قوم کی شدہ اندر	صبر کرتی رہی دی سرتاسر	یعنی اسی است بنی زمان	تم ہی شہری رہو بد غرضان
	تا تمہارا ہی ہو حال ہی	بہر سوا چیل دی چال و	

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَا كَانُوْا فِیْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

رب ترا ہی دہستہ نہاد	جو کہ فیصلہ زمین روز تبار	پہنچ جس شے کی تھی وہی بدکار	رکتی ہوٹ اور کھان کئی
	امردین شے سے ہی بیان تصور	جسین نہی مختلف تھی غم خود	

اَوْ كَرِهَتْ اِلَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسَٰكِنِهِمْ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٌ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ

کیا نہ سوجھ آئی اوس کی	وہی جو منکر ہیں حشر سے سینہ	کہ کبھی نہیں کر دے نابود	اوس بچے قرون کا دور
چلتی ہیں یعنی کئی ہیں کئی	اؤ کئی و جری کہہ نہیں تو غصہ	بگیاں اس بلک کرنی میں	اؤ کئی ہوں نہ رنگے میں
ہن تہی اور نشانیاں یکس	کی وہ لوگو کرتی ہیں جو گذر	کیا نہیں سنتی ہیں قائل و	کئی انکاروں جو با محال

اَوْ كَمْ دِيْرًا اَنَّا نَسُوْٓا اِلَآ اِلَآئَہٗ خِلَٰلَ نَجْوٰی فَتَخْرِجُ مِنْہٗ

کیا نہ دیکھا اؤ نوں کی خوشخو	کہ وہاں کرتی ہم ہیں بانی کو	ارض میں جو ہی پیشل او پیشہ	جسین ہو گیاہ کا ناشر
عباد کی کائناتی ہیں ہم	ساتہ بانی کی نفع کو یکدم	کھاتی اوسیں اؤ کئی افغان	اور وہ آپ کا بلند مقام

عمر و راجہ
زبانی اسرار میں
پیشوا بانی کہ
راہ خود خلق
راہ کائنات
راہ کائنات
غرضان کائنات
کہ کبھی نہیں کر دے نابود
ماشاء اللہ
یادہ اوس قوم کی شدہ اندر

عمر
پیشوا بانی کہ
راہ خود خلق
راہ کائنات
غرضان کائنات
کہ کبھی نہیں کر دے نابود
ماشاء اللہ
یادہ اوس قوم کی شدہ اندر

کیا نیند کیستی بدیدہ سر	لیغہ قدرت کا اوس خدا	ما سجد اوسے بوجہ کمال	سر سیر ہو نویں و بندل
جان لیون کی جوں بختن میں	ہی ادا کا تادہ کستہ کی تیر	ایون ہن مرد و کوئی جلاکتا	لیغہ مریشکی ادا و تھا سکتا
	وَقِيلُوا مَنْ هَذَا الْقَوْمِ اِنْ لَكُمْ مِنْكُمْ قَدِيرٌ		
اور کتنی ہیں اس طرح بیدین	کہ بلا کب یہ ہوگی فتح ریز	جو ہونم سے اپنی وعدہ پر	وہی ہو غیب کی یہ ہو خبر
کو غیر کتنی ہوگی ای مردم	ان مستور سینے لہنا	علیٰ المستر کین	اوسکی وقت وقوع میری تم
فَلْيَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ			
کہ مجھ کو روز فتح نہیں	کام اویگا منکرو کی سین	اوسکا لانا قین بخت ہر	کہ وہ ایمان خود کا اور یار
اور نہیں ہیں ہر دم تہذیب	کہ دی جائیں بدل تعقیب	ای قیامت کے دن کو بدلہ	پائین بن ڈھیل کے عذاب
یا کہ وہ بکری ہو تی عقل	اوس دن ایمان اوسکا قبول	یا کہ اوس روز فتح سی بجان	فتح مکہ کا دن ہی قصد یار
	فَاَنْظُرْ لَهُمْ اَنْظُرْ لَهُمْ مَنْظَرُونَ		
سواہات سی پیر اپنا رو	اوسکی جانب سے ای کھڑو	اور وہ منظر کوئی بیدین	منظر ہیں بے گنی امین
لیغہ کتارہ ای رسول اللہ	نصرت کردگار کے توراہ	کوئی ہی راہ کتنی بن کیس	ناکہ باوین کو بخت فتح و غفر
انجدا سر سجدہ کہ ہو جگو	سورہ سجده کہ غفلت سے تو	کر غایت خلوص میر تین	کہ میں رک رک زمین پہ تھی
تکھوتنزیہ تار یاد کروں	دکو تیری شامی یاد کروں	کھوں میں زبان سے آلا	انت سبحان رب الاعلا
	ما اثر سی ہوا و سکی نورانی	مثل و غفر میر پیشانی	
سورة الاحزاب مدنیة وهي ثلثة وسبعون آية وكلها ثها الف ومائتان وثمانون وخمسون حرفا			
جب کہ اترتی یہ سورہ اخواب	تہی مدین میں و بکنہ خطاب	اوسکی آیات تین اور بشار	میں بروٹی شارا و تصد او
اور کلمات میں ہندو عدد	بشت بختاد و کینا و دود	اور جودت آدھین سر و شمار	چار کم آٹھ وادھ پنج ہزار
	اور اوسکی کوع نویں ب	وہی شکستہ گمان الی اذکوب	

وَاللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ

ای نبی حضرت خدا سزاوار	یعنی کہ تو ثبات تقوی پر	اور مت کراعات پنجو خود	کافروں اور منافقوں کو تو
حق تعالیٰ تو ہی خبر دالا	اپنی حکمت اور حکم میں بالا	اہل تحقیق کی لکھا ہی بیان	عکسہ اور مثل ہوسنیان
ہو پوچی کہ سے جو کج ہم	بے بنیاد میں جو بعد جدو کہ	ہو گئی کر کی علی مشت اول	دخول منزل الی اسلول
دوسرے روز سے منافق کہ	ساتھ اس موقع کی موافق ہو	سید الانبیاء کی بزم میں آ	یوں ملکی کرنی اور سے استعا
کای محمد ہماری یان بیت	چوڑوی ہو کہ تو بلات منشا	اور ہمارے مناشی تو گو گن	اون ہمارے بتوں کو بول
ہم ہی پکڑیں دیکھو بار دگر	تیری عبود کی عبادت پر	سکے یہ گنگو پیر دین	ہو گئی سخت دہم اور گلین
عرض کرنی لگا الی اسلول	کیجیے اس سخن کو آپ قبول	میں و اشراق قوم اور ہر	اوسکار دشمن بنیں در خوا
بی صلاح اسکا ضمن میں ہو	فائدہ تام اور میں سے ہو	آئی خواروق جو شہر علی محل	قتل کا اونکی پسینہ کی خیال
بولی و سید زمین زمان	اونکو پہلی میں دیکھا ہوا ان	قتل اونکی پہ یوں ہو تو بیت	کرسین ہی شکست عہد دست
تب ہر آیت کلامی روح میں	کر سکین نرم ثانی کو نہیں	اور کیا حکم فرما دین کو	نما کہ پر و حکم خاتم ہو

وَأَشِيعْ مَا يُؤْتِيكَ مِنَ سَائِلَاتٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۚ

اد جمل اوسے بلند مقام	اوی چھو کہ تیری سے پیام	کہ بلا شک یہ ہے اللہ	اوس عمل سے کہ کرتی ہو گاہ
	یادہ ہی کہید کافران ہی خبر	کیس کی دفع خجے سر ہمار	

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۚ

اور مت چوڑ پیروی دگر	کہ ہر وساتو حق تعالیٰ پر	اور کفایت ہی حضرت یزید	کار سازی کو اسی نبی زمان
اکل آیت کا وجہ اور نہ	ہی اہو مرا و سر کا بیشا	وہ جو متا شک بر اشیرین	میکو کتی عرب ہی ذوقا پسین
تیز نفسی ہاں جو بد فر	ہاں متا کہ گیت پر دل دم	ہر شاکر میں محمد پر	مب عقد و فرد ہاں فانی تر

اور اوس سر کیو پامن کیر	ایک پاپوش ماتہ میں لیکر	غزوہ بدی گریزان ہو	افروز جب چلا وہ مکہ کو
سرگئی سرسبز وزیر دربار	کئی اوس گاہ الو سمر	خبر قوم سی ہوا برسان	راہ میں مل گیا ابوسفیان
کیوں یہ پاپوش ہی پاسی	پیر کا کئی کیا ہی تیر حال	اور کئی بہاگ بعض چار	بعض شہا ص بان مار
پامن جھون ہون تہ کی با	میں تو یہا ہوں خود بہو	دست و پامن ہی تیار یز	تہا کئی وای ہری تنین
	نفی رد دل ہی یکتہ نال	پیر کی مطلع ہمیں دین	

میں
میں

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْهٍ

نقد لونڈی قرار دیے	ہر کسی مرد آدمی کی لیے	زرد دل او کی شکم ناکہ	تجھے ہرات اسی ہر پرد
ای نہکتا ہی ہر شہر دول	بلکہ ہر یک کا ایک ہی ہول	کہ بلا شک ہی قلب نانی	معدن کان روح حوائی
متعلق چھبے نفس شہ	پس قعد ہی اوس کا مستعد	بعض فی لدن نفو کتیز	اسکا منشا لکھا کارہ سرین
کئی باکیہ گرتی شہر بیان	دول از ہر خواجہ و دجہا	کئی دو دل ہی کی دی جو کور	اک صحابہ کی ایکانی اور

وَمَا جَعَلَ آذَ وَاجِكُمْ اِلَّا تَطْا هِرْمَ وَنَ مِنْهُ

اُمہا تکم

اور کردین تہا کوئی سول	جنگل کہ شہی پامن تہر بیان	چلی پامن تہا کہ مہا	کردار او تہا کی حکم خدا
سیخہ عربیہ کو ای ہرم	کئی پیشل پشت ماور تم	اوس خداوندی کیا ہی نین	ایسی کئی ہی ماور او کی تہر
کہ یہ خادم ہی اور وہ مخدوم	جمع دونوں کا ایک ہی ہلوم	نشت پر حصی نہ حکم ظہار	بلکہ ہر غصہ و ست گردن دار

۲
دست و پامن ہی تیار یز

وَمَا جَعَلَ آذَ عِيَاءَ لَمْ اَبْنَاءَ سَكَمَ

اور نہ سترے کیا لوگو	بیٹوں نے بالکون تہا کی کو	ایشی اہلی تہا سے اور پر	تہا کہ میراث تہا سیں کیر
کہ نہ تہا کیا صلی کار	اور عورت سے عارضی ای بار	پس بہلا ایک شخص کے اندر	ہر دوین نون و عجم کیو کیر
ابن عقیق سی ہوا منتول	کہ یہ تہا عکفر میں معمول	اپنی زندگی کو کوئی ماکت	عمر بہر اوس وہ جد اربا
اور جو گر ہوتا کی کیر	ارٹ لینا وہ او کی ہرنی پر	پس لغزان حق غر و جل	مگر اگلی گئی دی دونوں بد
کہ حالات عقل ہی سے صریح	کیوں کہ وہ اجتماع ہو صحیح	مادر و زوجہ ہوا کان نین	کب ہو وہ دل کی طرح کتین

مجموع بیچ بیک تن کی بھلا	زن کو مادر جو کوئی کہہ جوئے	تو وہ سیرہ مجاہد کہہ جوئے
اور لی پالکون کا ذکر بیان	من تعالیٰ فی کریم ہی بیان	

ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ

یہ جو تھوہوہوے بیو کو بیا	اور لی پالکون کو تم بیٹا	بات اپنی مہونگی ہی کہ سنیر	کچھ حقیقت اور اصل کی سنیر
اور مذا بولتا ہی سہی سخن	کہ وہ ہو دوق واقعہ ہمہ تن	اور وہ دکھائی ہمارے لفظ	سر سب شیک اور غا غواہ
اسکے منشا میں زید عمارت	زیر زید عمارت ہی جو عمارت	خواجہ دین کو جب کوئی دلا	کر کی آزاد جیون سپر پلا
	جب کو لکھائی ابن خواجہ زید	تب اس آیت کو لائی دوح ابن	

أَدْعُوهُمْ إِلَى بَابِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا أَبَاءَهُمْ فَأُولَئِكَ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَا كُنتُمْ تَعْلَمُونَ فَلَئِنْ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

ماردا آواز از کو امیر دم	یعنی پالکون کو اپنی تم	اونکی باپون کے اور سب کر	یعنی بیچ بیک نسل سی دہا سپر
وہ تمہارے پکار عدل کمال	ہی نیز دیک ایزد متعال	پہر اگر تم نہ جانو اسی لوگو	اپنی لی پالکون کی باپون کو
تو تمہاری دہن برا دین	اپنی بھائی کو تم اونکی تین	اور کو چلی تمہارے بیک سپر	سپس پکارو خطاب لی کر
اور نہ ہی تم یہ کچھ گناہ دوا	جس میں تمہی خطا ہوا حق مال	یہ جو قصد اگر میں تمہارے ملو	جانکر غیر باپ کو منسوب
اور ہی افسانہ خنجر والا	رحم والا بیان سے بالا	اسی خطا سی کری جو کوئی گناہ	تو نہ پکڑی اوہی کہہوا اعتد
اور ارادہ ہو جو کوئی مقصود	چاہی بخشی اوہی رہ غفور	ہی وہی سب خطا سی غل	چوک سی وہ جو نہ سی بھانگل
	کہ غلامی کا ہی ظلم نہ نرزد	ہی وہ حالانکہ اور کا دل بند	

الْبَيْتِ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ہی میرے با شفیق دین	اپنی نفسوں ہی مہونگی تین	کہ ہی کا بنی صلاح و صلاح	اور کار نفوس شر و طلاح
جس نے ارادہ ہی کو عمارت	کہیں نہ کر کوئی عمارت	اسکے منشا ہی کہیں نہ کر	کہ ملی جب سکو بتو کہ رحل

بعض ہوں مانگو جاوین ہم	بہ خروج جماعت منقاد	بہن کرنا کیلیک ارشاد
کہ میں بابا سے زیادہ تر	سو منوں پر ہوئی غایت	تب میری آیت آیت یہ
اد کو ہی حکم مادی تکیرم	ما یمن اذکی دی جو کسین	اور میں ہر زواج پاک اجہ دین
اد میں تجارت اینکاروا	بہنیز کہنا روا اوکنا	

وَأُولَ الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ تَفَعَّلُوا إِلَىٰ أُولِي الْأَرْحَامِ
مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

بعض اد کا بھی بعض ہی تہر	لیفہ تانی کی لوگ خوشاوند	اور جہ کتی رسم ہی بین بیوند
ای جو میری نصرون جان	حکم میراث کا بھی جین جیا	یا قبلان حضرت نیردان
دوستوں ساتھ اپنی جہان	بہوچی حضرت پاس سزا	اور مہاجر دی جو چھل گھر
حال حضرت کی اولویت کا	بیچ قرآن و بیچ کی مسطور	ہی سر سہیہ حال اوں گور
کہ چیمہ ہی نامب نیردان	یون لکھا ہی موضع قرآن	اور توریث مردم ارعام
اپنی آپنی جان اور تن کا	آگ میں ڈالنا نہیں ہر روا	جان مال اپنی میں پیروار
ستر و حرمت میں شل ہار کے	اد میں بی بیان چیمہ کے	اور پیسہ حکم فرما دے
دور و آپس میں نی بہا کے	دیکھ حضرت نی اذکی تنہا کے	اور رشہ قرابت توڑ
بولی طرح سے غی زبان	پہر جلالی تراجی ایمان	اس موافقت کو دی کہ محفوظ
ہی قرابت پر و زکوہا	اور مدار توارث و میراث	کہ قرابت تمہاری بالاتر
	یہ لکھا ہی موضع اور قرآن	بہر و اذکی ساتھ نہی جان

وَلَا تَحْزَنْكَ أَعْيُنُ النَّبِيِّينَ مِنْكَ وَنُوحٍ
وَأَجْرَاهُمْ وَمَوْلَىٰ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآخِذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا خَلِيفَةً

اور کر یاد ای سرسوسو	جبکہ جہنی لیا است کی روز	ابنیا و رسل سے اونکا قرار	اور لیا تجھے اسی بلند قرار
اور نوح و خلیل و موسیٰ سے	اور مریم کی مٹی عیسیٰ سے	اور یحییٰ سے پیش آئی ہم	اور اسے عہد شدید اور حکم
اسی بعد عبادت نیروان	بقسم اون سے لیا ایمان	اور لیا اون سے عہد و عودین	کر مودہ قسم سے اسکی تین
اسیے بانجھا نام فرمائے	کہ اوالہ غم و کرم سے	اور ہمارے بننے کی ہی تقدیم	اور میں ازراہ غرت و تعظیم
ماہیام قیامت و محشر	اور نکاحاتی رہی نشان و اثر	پیشتر اس سے جو ہوا ارشاد	کہ وہ حضرت ہیں جیہ حق
پہر بیان پہر سے فرمایا	کہ یہ درجہ رسل نے جو پایا	اور سکا موجب یہ کہ او کی	ہی وہ محنت کہ دوسر کو نہیں
یعنی سب سے مقابلہ کرنا	اور کسی شخص سے نہیں ترنا	اور کسی اور سے خدا کے سوا	مہین کننا زاری مہید و جا
	اگلی فرمائی علت اسکی بیان	ابنیا سہی ہو لیا ایمان	

لَيْسَ سَأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صَلَاتِهِمْ وَاَعَدَّ لِكُلِّ فَرْجٍ عَذَابًا اَلِيمًا

نہ کہ فرمائی باز پرس ہول	دن قیامت کے ایزد تعالٰی	رہنکو یوں کو اونکار ستار	اور کہی نہ کرو دیکھہ گمار
یعنی پہنچا کی خلق کو حکام	نہ زبان پیمبران کرام	آخرش باز پرس فرماو	اور نہ انکار دن کو پہنچا و
رہنکو یوں ہیں مراد ہوا	ابنیا یا کہ مردم ایمان	اگلی اسکی بغیر وہ انخاب	بھی ہا حسان ہر منگو خطا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا أَلَم تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ يَتْلُو نَسْمًا تَغْمِقُ الْإِصْبَارَ

مومنو یاد تم کرو مکیس	حق کی جانکو جو کیا تم پر	جبکہ کہین تمہاری پائند	یعنی سر میں جیہاں تیانج
پس بار سال پیش آئی ہم	اور نہ پورے باؤ متدا تم	اور کہ افواج آسمان برین	کہ نہ دیکھا تانہی خجک تین
اور ہی اتارا سکوستر تان	تم جو کرتی ہو دیکھنے والا	وہ جو پہلی یہا ہی لفظ جنود	اور اس سے اخراج تم ہین تصور
تمی لاش و قرارہ و غطفان	خجک لائی بنے نصیر و دان	اور جو ہی تانیا جنود ارشاد	اور سے فوج خاکہ جی مراد
یعنی جہت بعد چوتھی سال	جب یہ وہی بنی نصیر نکال	لائی ہر ایک قوم میں ہر کر	مومنو کی مثال کر لاش کر
سے غلبہ ہوا مکہ روان	یکے آیکہ کردہ بو عیان	یوں ہیں جہان او قرارہ	لائی لڑائی کی وہ سٹہ بد خو

اور حضرت فی شکر اسلام	جو مدینہ کی پاس رہتی تھی	جہلم بارہ ہزار سے گھار	اور سلمان حضرت میں ہزار
بولی سلمان کا سیرودہ شیم	خضر خندق ہی رسم ملک عجم	ایک خندق جو ایک کندھاوین	شرعاً عداسی ہم امان پائوین
عرض سلمان قبول فرما کر	ارض تقیم کے صحابہ پر	خضر خندق میں تباہی شغول	جہلم صحابہ جناب سول
دوش اقدس پر کیکی پڑنا	ڈاٹتی آب تھی برون مغاک	دعدہ فتح دی کی سرور دین	پڑتی جاتی تھی ہن عاک تیز
پس اسی غم میں نہیں تپتے	اللهم ان العیش عیش الآخرة واخفر للانصار والمجاهد	خواب دین کیہ کے لسم ہتر	ایک تہر ہوا کرت شدید
کہ نگہ تھی زمین را اثر	جسہ ہماکت گدار دتر	بولی تکبیر کیہ کے خوابہ دین	اوسپہ مارا تبریک ناکا
سچے مریہ گیا وہ نور ملک	کہ نظر آئی شام کی کو شک	بولی تکبیر کیہ کے خوابہ دین	کہ شائع شام تکبیر دین
پہر دوم بارہ اوسچہ چوٹا	کو نایان کھین کی تصور	بولی تکبیر کیہ کے بنے ز من	کہ دیا جی نی عکول ملک مین
پہر سوم بارہ ماکھی سیر	فکر سے عیان ہو اویزیر	بولی غن کی تین مکبر ہو	کہ شائع فارین دین تکبو
کھنی شکر کے نفاق نہاد	کی محمد نے طرف طرزی ایجاد	کردہ اعداس خوف ڈر کمار	خود ہی شغول خضر خندق پر
اور وہ کرتا ہی خلق دی عدا	فتح شام وین اور فارس کا	پہر وہ خندق جو ہو گیا تیار	حسب مان سیدالابرار
آ مقابیل ہو یکیش صحاب	کافروں کے جنود اور ازراب	ملک عوف انہر کفار	اور عینہ جوتنا سر کفار
سیکے آئی نبی اسد کو ساتہ	اور غطفانیوں کو ماتھون تاتہ	اور یہود و قرآنہ سی و عوفد	لالی ہمارہ اپنی فرج و جود
شرق رومی مدینہ سی سیر	فوق وادی لالی دی شکر	اور اسطیر حسا البوسفیان	عرب سے ہوا نمود و عیان
لیکے ہمارہ ایک گردہ قوش	اور قوم کناہ سے یکیش	اور یہود و قرلیطہ سے آئے	مٹی اخطب نے تھی جو بکائے
توڑ ڈالا جھونڈے عہد سول	مٹی اخطب کے قیل و قال بول	اور جو ضعیف الايمان تھے	کثرت دشمنان سے ترسان تھے
الغرض اکیماء تک باہم	دونوں فوجیں مل گئیں ہم	ایک شب تندباؤ پروا لے	اوپہ از روی قمر حق لے
آگ کو سرسبز چھا بیٹھے	کچھ پکا یا سنیں وہی ہو گئے	گر پڑی غمی چپ گئی گھوڑے	مر گئی بیشتر ہی تھوڑے
خوار و برباد ہو گیا شکر	جو رہی تھی چلی گئی اوتھہ کر	آئی ازراب تھی ہواندہ دور	خگنہ زاب سی وہ ہی شہور
اور خندق جو اوسیں گھوڑا	اسیہ جنگ خندق ہو کھلا	کستی ہیں کافروں کی ہی ازراب	جس مقابل ہو یکیش صحاب

خندق

خبر خدق بجائے کافر بن اور منافق بکینہ پیش آئے	ہی گرائی غلاموں گران دل کی باتیں زبان پر لائے	سربا عدا و موسوم سرما اہل ایمان اپنی ایمان پر	ریح پر ریح اور ہلایہ ہلا نہایت مستقیم تھی بیکہ
اس لڑائی میں جو خواہد پہر خلافت دہ دے کھلایا	اُسین کافر نہ ہم پر بعد ازین بلکہ ہم چہ کی اون پر جاوین	جو بی نی زبان سی فرمایا	فصل خالق سی سم باورین

اِذْ جَاؤُكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
وَإِذْ شَرَاغَتْ اَلْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ

یا دروجہ کی تھی تم پر اور جب گئیں تین کیکہ	فوق و اوپر تہا سی لشکر آنکھیں حد قوت میں کھا اور	اور پچھی تہا سی وہ سپاہ اور پچھی تھی گل گلی پاس	حکمرانی چڑائی سی بغا کھا کی اعدا دین خوف سہل
طرف شرقی مدینہ مراد وہ چاکھو نکل ہی کچھ کور	فوق سی اس جگہ پہرے رکھا اوس تبدیل دین ہی منظور	اور اس سے قصد ہی ایمان یعنی جو دوستی جاتی تھی	طرف غربی مدینہ بیان اپنی آنکھوں کو دی چڑائی تھی
وہ جو درج پہنچتی گل گلی پاس پہرہ دل پہنچتا ہی تا بگا	اوس مقصود ہی کمال ہر پہرہ دل پہنچتا ہی تا بگا	کہ جو کرتا ہی خوف دل پہ چل آج دانہ کی رس داخل کو	اوجہ جاتا ہی مارو کی پہل آج دانہ کی رس داخل کو

وَتَطْمَئِنُّنَّ بِاللَّهِ الظَّنُّ نَاہ

اور کرتی گمان ہوا لوگو وہ جو مدد دیکھا نصرت کا	ساتھ حق کی گئی گمانوں کو کردی آخر اوسی خدا پورا	ای گمان ہی خلیصوں کی شین اور ہی مینا نقو نگو خیال	کہ خدا کردی غالب سپاہین کہ ہوا سلامیون کا استیعاب
یہ کفار کی جو ہیں اخواب اور سبھی دیکھے مومن ہوں	وہ کی مومن نہ لکھیں گناہ اور سبھی دیکھے مومن ہوں	یا مسلمان ملکی یہ کہ خیال کہ نہ ابکی ہون گیم مومن	کہ یہ ہم پخت تھی وہاں کہ یہ ہم پخت تھی وہاں

هٰذَا لَآئِكُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَنَزَّلْنَا لَكُمْ اِلٰهًا شَدِيدًا

اوس جگہ لڑتی تھی جان اور پس کو ثابت قدم پوچھتا	آنا پیش کی گئی مومن اوس ضعیفوں کی جی بھار	اور ہلائی گئے ہلا سخت یعنی ثابت قدم اور انجود	صبر و آرام گئی سخت نہوی زخیرا ترسزل
	اور جو ضعیف لایاں تھے	بید کی طرح ڈرسی لڑائی تھے	

اور جو دھل سونہری اندر	کفر والی نفاق والوں پر	اور کسی طرقات بجل جوم	یعنی کر دین مجاہدوی قوم
پہر ہونے میں قتل کر دین	تو لکھیں یہی سب کو شہید	اور زمین و آسمان کا ہر ذرہ	اور کسی لانی میں پیر پھیل
	لفظ فتنہ سے لکھ کر ہر ایک مراد	یاد کرنا سب سے دم منقاد	

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا لَـللهِ مِنْ قَبْلُ أَنْ لَا يَأْتُوا الْبِلَادَ الَّتِي فِيهَا كُنْتُمْ مَعَهُ

اور کیا تہا ترار اور پریان	اور بنی حارثہ فی بائزدان	پچاس اھلک دن کہ کھو	نہیں پیر نیکی پیر پیہون
اور پوچھا گیا ہے عہد خدا	ای بقیہ مودفا برای جزا	لفظ قبل اسلگہ جوی رشاد	اور اس جنگ اھلک دن مراد
	اگر لگی عہد کرنی وی جدم	حرکت ای ہی ہر کہ کھنہ ہم	

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفَرَارُ إِنِ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَغَاتِ أَوْ الْقَتْلِ وَإِذْ الْأَوَّلُ تَحْتَمُونَ إِلَّا قَلِيلًا

کہ تو ای سید بلند قرار	کہ نہین فائزہ دہی نکو فرار	جو کر لگی فرار ای مردم	مرئی اور ماری بجا ہی ہم
اور او سد مذ فائزہ یا	یعنی جب بھاگنی میں شہید آؤ	پر ذری دیر اور زمان قلیل	آخرش ہونے ایک دن کی پھیل
یعنی قسمت میں جبکی مرنا	بھاگ کر کرب بھاو کرنا ہے	اور قسمت میں جبکی موت نہو	بھاگنی سے کئی کئی دن کو
	آخر الامر بیوی ہر ان	شریٹ کل میں علیہا فان	

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ الْاَلِهَ اِنْ اَسْرَدَ بِكُمْ

سُوءٌ اَوْ اَسْرَدَ بِكُمْ رَحْمَةً وَاَلَا يُحِذُّونَ

کہ تباؤ تو کون ہی رہ بھلا	کہ جو دیو کہتیں خدا بجا	جو وہ چاہی تھیں برائی کو	یاد چاہی تھیں بھلائی کو
اور نہین پانچ گنا دہی شہر	غیر اللہ کی رفیق و معین	ای عرب کا مخالفت کا ڈر	دل میں کہتی ہو اپنی ترکیر
	جو کر ی حکم قادر قہار	تو مسلمان نکو دھین مار	

قَدْ يَعْلَمُ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلْكُمْ
الْيَمَاءَ وَلَا يَأْتُونَ الْبِاسَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ

اور جو دھل سونہری اندر
پہر ہونے میں قتل کر دین
تو لکھیں یہی سب کو شہید
لفظ فتنہ سے لکھ کر ہر ایک مراد
یاد کرنا سب سے دم منقاد
نہیں پیر نیکی پیر پیہون
اور اس جنگ اھلک دن مراد
حرکت ای ہی ہر کہ کھنہ ہم
کہ تو ای سید بلند قرار
کہ نہین فائزہ دہی نکو فرار
جو کر لگی فرار ای مردم
مرئی اور ماری بجا ہی ہم
آخرش ہونے ایک دن کی پھیل
بھاگنی سے کئی کئی دن کو
بھاگ کر کرب بھاو کرنا ہے
اور قسمت میں جبکی موت نہو
بھاگنی سے کئی کئی دن کو
شریٹ کل میں علیہا فان
کہ جو دیو کہتیں خدا بجا
غیر اللہ کی رفیق و معین
ای عرب کا مخالفت کا ڈر
تو مسلمان نکو دھین مار
جو وہ چاہی تھیں برائی کو
دل میں کہتی ہو اپنی ترکیر
یاد چاہی تھیں بھلائی کو

بفاق اپنی باجیوں کیلئے	اور وی جو کسنی والی ہن تین	مانو نکو جو تم میں ہیں کالیم	بیکان جانتا ہی رب علیم
تھوڑی یا آتی تھوڑی آتی کر	اور نہ آتی بکارزار مگر	مگر وہ اپنی جان مال تلف	کہ چلی آؤ تم ہماری طرف
از سر نصرت پیمبر دین	روکئی تھی جو ہر منو کی تین	وی منافق بیان ہیں اوس	ہی جو لفظ موقین ارشاد
ست تلف کر دو جان اپنی	کہ محمد سے تم رہو یکسو	کئی تھی جو منافقو نکو عنود	یا غرض اوس میں بیان ہی ہو
ایک وی از سر شمار قلیل	پر وی آتی بکارزار قلیل	بر سر کارزار اہل عناد	اور نہ آتی تھی وی نفاق نہاد

اشیۃ علیکم

تسیر ہوتی نہاد میں غل	لینے آئی اگر تو آتی قلیل	تمہاری نہاد فتح وغفر	غل کرتی ہوی دی تم پر
فَلَا إِجَاءَ الْخَوْفُ سَآئِهِمْ	وَيَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ عَلَيْهِمْ	كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ	فَلَا إِذَا هَبَّ
الْخَوْفُ سَقَطُوا	كُم بِلَا سِنَةٍ إِلَّا أَشْبَحَ عَلَى الْخَبِيرِ		

پہر تی ہیں اوکی آگین	مکئی تیری طرف ہیں بدل	دیکھی او نکو تو ایستہ خصال	پہر دقتیکہ آدی خوف قتال
لینے لڑتی ہی ہونین غزب	پہر بوتیکہ ماجی قتال	مرگ سکرات مرگ ہی یکسر	شل اسکی کرا دی غش جبہ
جلد مانو کہ جو ہی بہتر	حرص کئی ہوی غنیت پر	اون زبانوں ہی تیر میں جو	کرت چڑھ چڑھ کر میں دشتیکہ
حرص کئی ہیں مال اپنی پر	اپنی ہر دانگی کو جتلا کر	اور دم فتح نہاد لاتی ہیں	ایڑائی سی جی جراتی ہیں

حق تعالیٰ پہل اور اس	اور ہی یہ سب آگنی زمان	پس کی گم خدائی او کی عمل	یہ نین لائی تھی لغتین غل
نہین کوتاہی حق غرور	اسین نکتہ یہی کہ اجر عمل	پہر جاسان خدا پہ فرمایا	حبط اعمال جس جگہ آیا
کیون تعجب نہدی لاقی حال	حبط کرنی یہ سر بسر اعمال	اوسکی درگاہ سی بل پاکو	حبط حکا عمل کوئی لاوک
کہ ہوا ہر دست ہی نہ عمل	تو وہ فرما دی اوس عمل غل	جس عمل کے وہ خالق تیر	لیک آدی جو حبط کرنی پر
	شرط ہی اجر بر عمل کی تین	جیسے کفادگی عمل کہ لغتین	

يَحْسَبُونَ الْآخِرَ ابْنِ أُولَئِكَ هُم مُّسَوِّوُونَ

میں نے ان کے آخر کو ان کے اول کے برابر سمجھتا ہے

یہ لوگ کہتے ہیں کہ آخر کی جگہ ان کے اول کی جگہ آئے گی

ای یہ تھا وعدہ حق انکی تین	ہو جو لالی دل دنیا کی یقین	کہ جو خراب کافران کوین	تنگو تکلیف دین پیکارین
آخر الامر غالب آؤ تم	فتح اور نصرت اونپہ پاؤ تم	اور یہ تھا وعدہ نبی زمان	آہستہ دس دن میں جی جی جان
اگلی آیت کے وجہ دشمن غلبہ	مثل حمزہ ہر کتنی ایک ہجرا	تسفق خیل سائے بادل جہان	تھی آس اور طلحہ و عثمان
جنگاہ عہد تھا وفا کے ساتھ	کہ ملازم ہو قیصر کے ساتھ	باندھیں گندگی لڑائی پر	استقامت اپنی جس کے
استفادہ کریں سدا دم	ہاں میں خبرت شہادت ہم	نہیں درام اور نہ پکڑیں ار	کہ رجب تک جانیں بی تار
	اونکو ثابت قدم جو یونہی	وصف اونکا حق فی فرمایا	

میں نے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ مَّدَقُوا مَا عَاهَدُوا وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ فِيمَنَّهُمْ
مَنْ قَضَىٰ حَاجَتَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَأَ لَوْ اتَّبَعُوا نِكَاحًا

بعض گرویدگان سے بہت ہی مال	کہ روکنا یا جنوں کی بی خیال	قول اللہ ہی کیا جسپر	ہجرت دی شہید لڑکر
پہر کوئی اور حال میں ہدی	جس طرح سے کہ حمزہ اور اس	کہ وفا کر چکا شہید وہ ہو	اپنی کام اور وعدہ ذمہ کو
اور کوئی اور بیعت کتابی	مثل عثمان طلحہ شام و گاہ	اور نہ بلا اور نہ خود قرار	کہہ دینی کراں بلند و قار
	یعنی ثابت رہی دستار	اپنی اوس عہد اور بیان پر	

لِيُجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِحَسَبِ قِيمَتِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ
إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

تا جزا دی خدا ی غرض	سہ تنگو یونہی کو انکی سچ کی	اور سوا پہلی کہ دیوے مار	گنہگاروں کو ای بلند و قار
جو وہ خواہش ہی بی شکر	غیر توبہ ہلاک فرماوے	ایک توبہ کی دی انور توفیق	کہ دی دریا مغفرت عین
کہ خدا توبی بخشنے والا	رحم والا بیان سے بالا	اب ہی مذکور کافروں کی سزا	اور ارشاد و خدا تو کی جزا

وَكَيْفَ اللَّهُ الَّذِينَ يَنْكَفِرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَأْتُوا خَيْرًا
وَكَيْفَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالِ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا

اور دیا پیرا رسول امین	حق تعالیٰ کافروں کی تین	اذکی غصا و خشم میں بہر	کہ نہ پہنچی ہی موت و نصرت
اور کفایت خدا فرمائی	ای او تعالیٰ اور دفع کر دیا	سوسوچ لڑائی اور قتال	کہ فرشتی و باد کو ارسال

میں نے

اور ہی اندر رکھے والا زور	جلد اشیاء جبکہ بالا زور	جب ہی کفار ہو گئے کافر	خواجہ دین یون کو ماہور
کردی جاوین بنی فریضہ پر	توڑ مٹی جو عہد کو ایک	بیشتری جو صلح کرتی تھی	اس کا خیر لوری کپڑے
کر کی احزاب کی مددگار	لی کہا اپنی واسطے حارس	انفرض یکی لشکر سلام	ہیچکی دی خواجہ بلند مقام
پندرہ روز تک محاصر ہو	زندگی ننگ شاق کے اونکو	یا کہ پھینک رات گیر لیا	زندگانی کو تنگ اونہ کیا
	وہ جو تبصر میں روہت ہے	اوس کا لکنا یہاں نہایت ہے	

ہم ہی چہ رومی انہ علیہ السلام لما انفرت الاحزاب ووضع المؤمنون اسلحہ قال جبریل مددت الطیر فقال ان انتدیرک بالسیرالی بنی قریظہ قام علیہ اسلام سنادیا ان من کان سامعا مطیعاً فلا یصلین الیہ الا فی بنی قریظہ فخاصم علیہ اسلام خمساً وعشرین سیدۃً حجۃً جب دم الحصار * * *

قصہ کو تہ جو سخت ننگ ہے	جیون نفس روکنی سی گہر ہے	پس نکلنی کی بے ہوشی	عیش اندنگی سحر شاق
ہو کے شاق اور تنگ	اتجا سے یہ بات ٹھہرے	کہ ہمیں سودا ہی حکم قبول	اوس سے ہرگز نہ ہم کریں عدول
پس نہ اوس کی حکم قتل حال	اور بنی راری و اطفال	تھی ہی مرضی خدا کرہول	یون شرف ہو بغیر نزول

وَأَتْرَكَ الَّذِينَ ظَاهَرُوا هُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيِّكَاتِهِمْ وَقَدْ فِي قُلُوبِهِمُ الرَّعْبُ فَوَيَقَاتِلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا

اور اتار اٹھا ان کی تین	تھی جو احزاب کی تند و میں	دی یو و قریظہ اہل کتاب	گر ہیون اس کی اہل بیت
اور فلا دلوں میں آنکھ	خواجہ دین کا بیجا لشکر	ایک فریق کو ڈالتی ہمار	وہ جو فتح ہو سی فنیون کفار
اور کرتی ہوندا ای لوگو	کرکون اور عورتوں کو قوی کو	سات سو خبکو کر گئی تسلیم	کر کی یقین صاحب تبصر

وَأَوْسَرَ نَجْمُهُمْ يَاسَرُهُمْ وَأَمَّا الْكُفْرُ فَاسْرُكُهُمْ

اور میراث دی تھمار تین	اونکی باغون اور کیتونکی زمین	اور کراونکی ہی حصول و قلع	اور مال اونکی ہی نفوذ و ستاع
اور میراث دی تھیں زمین	تمنی جیسے قدم کہا نہیں	جسکے مالک تم ہو ہی ہونوز	ایک کیے خواو سپہ ہونوز
جبر سے زمین فانیں دوم	یا کہ خیر کی جیون میں ہونوم	یا کہ جو فتح اور غفر کے ساتھ	ما قیام قیامت آوی ہاتھ

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا

۹
کافر و کفار
نور و روشن

اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے

ع

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَكُونُ تُرْدُونَ الْحَقَّ
الْكُفْيَا وَنَسُوا مَوَاعِدَ الْبَيْنِ أَمْ عِندَكُمْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ

اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے

وَأِنْ كُنْتُمْ تُرْدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَلَا تَعْلَمُونَ
فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا عَظِيمًا

اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے
اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے	اگر کسی کو جو کچھ دیکھتا ہے

سورہ

پہر جو اختیار سب کی تین	وہ رضای خدا و سرور دین	فاقہ کش تھے سدانی زنا	غیر از فقر تہا از اولی بیان
حقد مال و زروی پانی	تو را او کی تہن او مثال	پہر اگر کوئی کام اڑتا تھا	قرض لینا ہی او کو پڑتا تھا
	گرچہ ازواج طہیات رسول	انیک کا مومن ہی تہن قبول	

کَلَامُ الطَّبِيبِ

لیکن بخود کو خدا نڈرے	صاف دیتا نہیں ہی خوشخبری	انسان ہی کہول کر وہ خبر	اگر ہی خاتمہ کا خوف اور در
يَا سَاءَ النَّبِيُّ مَنْ يُكَلِّمُكَ يَغَاحِشُكَ مُبِيتُهُ يُضَاكِفُ لَهَا الْعَذَابَ ضَعْفَيْنِ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا			

اسی نسا ہی پیر بار	جو کوئی لاوی تم میں بدکار	جس کا ہنس ہو کپید فوج	یا کوئی نفسا ہرید قسج
دونی دیا وی او کو اور وہ	نسبت اور ذکی ارا می و لبند	اور ہی سیر بر دونی مار	حق تعالیٰ پہلو آسان کار
او کا ہونا نسا ہی سرور دین	تضعیف اور نہ کو کہین	تضعیف سیکان ہی دویہ	جس طرح حد حر ہو دونا
زشت تراوی خان گناہی	اور نہ سرور ہو وہ عا و افسر	او کی حق من و وحی ہا	اور تم ہی شنبہ ضما

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

اور جو کوئی کری اٹھا تمام	تم میں اسی عورتوں ہی کی ہا	حاصل قدر پاک بر تر کے	اور او سر اسند کی پیر
	اسی بجا لائی و اجبات تمام	اور کری ترک جملہ فعل حرام	

وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور کری نیک کام کو وہ دن	صرف فعل مباح ہو وہ دن	لفظ فعل کو بعض نے بجا	یا ہی تخانیہ ہی بھی پڑنا
یہ رویت جو میں ناپا لی ہے	نہ ہر جہو و کسا لی ہے	رکلی لموظ لفظ من کی تین	ہا ہی تانیث پڑتی ہی ہی ہی
جسے تفیک لفظ من سے ہا	کرتی ہیں من ہی کہین ارا	اگی او شعل کی جرایا	کرل معلوم پڑہ کی تو باب

تُؤْتِيهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاعْتَدَ لَهَا عَزْزًا كَرِيمًا

دین او کی اجرت کے دو بار	اور کیا ہنسی ہی او سے تیار	رہزی نیک مایہ بہو و	یعنی جنت کی اجر ہی افزو
وہ جو ہی لفظ مرتین اڑتا	اوس دو بار اجر ہی ہر بار	کہ لیکہ خدا کی طاعت پر	اور برائی رضا سے غیر

من یقنت
پہر جو اختیار
حقد مال و زروی
پانی
غیر از فقر
تہا از اولی
بیان
قرض لینا
ہی او کو
پڑتا تھا

سورہی ملی موضع قرآن	یوں لکھا ایک فائدہ ہی کیا	کہ چرکتا ہو قدر و جاہ بلند	وہ ثواب غائب یاد دیند
	جیوں محاط کیا بگاڑا	لو قضا کی بعد میں دعا	
تہذیب کی اون کی اور	کما نے فورہ لے لیا	ضعف الحق و الاء	کراوات اوسی بیدہ غور
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ إِنَّهُ أَقْبَبُ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ			
اہل نبی بنی نہ تو تم سب	فضل و تہذیب میں پیش حضرت را	مثل ہر یک ان از ان عوام	بلکہ تم کو ہی اون پر فضل تمام
جو خداوند سی رکھو تم در	کہ نبی فضل کی ہی تقوی پر	سو نہ دیکھو کہ کسی سے حق	کہ وہ ہی تحقیق زنا بہترین
بس کری لالچ اور طمع کی کار	وہ کرنی چکے دل میں آزار	نیچے دلیں سے جھکا سنو مجھ پر	یا سرخ نفاق ہی رنجور
وَقُلْ سَبِّحُوا مَعَهُ مَا هُوَ			
اور گویا تم پسندیدہ	دور رسیدہ سے نیچے بخجیدہ	اہل تحقیق کی یہ سر مایا	کہ خدائی ادب وہ سکھایا
	ای کسی مودی جویا کھو	تو کہو مثل ما کے بیٹو کو	
وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْعِجَالِ الْأُولَى			
اور گھر و گروہ میں اپنی قرار	یا رہو بھری اوجھن تم بچار	اور پروست کہاں دکھلا	یا چلو چال تم نہ اسارے
جیوں دکھانا تہا جاہلیت کا	وہ جو تہا عہد کفر کا پیدا	جاہلیت پہلہ قصد لہا جان	عہد ویرن فرح تہا ہی پنا
یا کہ عہد غلیل ابراہیم	ہی غرض اس استعجب صہیم	کہ مرصع گہرے کر پوشاک	بعض نسوان بدگہر لی باب
	پہرتی اوس عہد میں یہ لکھلا	یا تہجرت تمام اترا بتے	
وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ			
اور رکھو تم گہری صلوٰۃ نماز	نارہو بیجا یوں سی باز	اور نہ سی پیش آؤ زکوٰۃ	کہ وہ ہو تم کو ضعف ہوتا
اور اٹھا کرو خدا کے تم	اور رسول اوسکی مطیعہ کی تم	ای فراموش خدا کی لاؤ بجا	اور کرو تم سب کی ادا
یا کرو تم موافقت کیسر	امرونی حق اور پیغمبر	کہ خلافت اوسکی گندگی سب	کہو شاہان ہی بھلا وہ کب
	تم تو مو اہل بیت پیغمبر	فضل رکھتی ہو جلا نسوان	

جو عیدین میں
آداب

۲
سورہ فرقان
در سنہ ۱۲۸۰

اِنَّمَا يَرِي بِئِدُ اللّٰهُ لِيُذِلَّ هَبْ عَنْكُمْ الرَّجُلَ اَهْلَ الْبَيْتِ لِيُظْهِرَ كَمَنْ تَقْطَعُ رِجْلَهُ

ای بیت اہل بیت پیغمبر	تم سی جس اور گندگی گیر	کرہ کر دیوی دور اور یجا	ہی نہ اس بن کہ چاہتا ہی
ذنب اور مصیبت اس کے	لفظ جس جگہ جو ہی اراد	وہ جو کرتا ہی سیر ستر	اور ستر کہ پختی نہیں دہا
سید الانبیاء کی جملہ	ہیں غرض اہل بیت سی	لفظ تطہیر سے ہی قصد کیا	اور تغیر مصیبت اچان
اور ہی مصل و بیہ مشا	لکھ گئی ہیں مصنف کتاب	داخل اس حکم میں پیغمبر کے	اور میں جملہ آدمی کر کے
بعض تفسیر میں یہاں تطہیر	لیک ہی ایک قول اور	ہیں فقط اہل بیت پیغمبر	کہ پیغمبر کے بیسیان کیسے
صرف سنیں اور قلمی و تبول	جو مجتبیٰ ہیں اہل بیت رسول	اس جگہ اہل بیت میں ہیں	کہ نہ ہی پیغمبر اور اولاد
	کیونکہ حجت پر وہ حدیث میں	ہی وہ تفسیر اور انکی مفسر	

روی انہ علیہ السلام حرج ذات عذوة و علیہ مرطو رجل من اشعر اسو مجلس فانت فاطمة فادخلها
فیہ ثم جاور علی فادخلہ فیہ ثم جاور حسن و حسین فادخلہما فیہ ثم قال فایرید ان تصیریہما علیہما منکم انما
لکم وہ لفظ اہل بیت ہی کم کہ نہ تخصیص سے رکھی ہی کام اور ما قبل و بعد آیت کا

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ حَمْرًا يَاقُوتَ اللَّهِ وَالحَمْدُ لِلَّهِ كَانَ لَوَيْلًا خَيْرًا

اور کر و یاد ای شکر رسول	تم سب اس کی تین تفسیریں	جو پڑھی جاتا ہے ہیں کیر	اور ان تمہارا بیوت کی اندر
باقین اس کے اور آیت	جس مصل ہو تو ستر	بی شک یہ حضرت استر	ہی جیسا جانتا آگاہ
جانتا ہی تمہارا قبیل	ہی خبر کرتی ہو جو تم افعال	جب مخاطب ہیں حکم نزول	ان سب بات سن ہی رسول
بولیں سبحان و معانی عام	کہ ہمیں یونین ہو نام	اور ہی آیت ہمارے حق میں	جو ان کی شان ہی سرور دین
	اگر آیت کو حق فی ہوا یا	اور نہ انعام غام نہ پایا	

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ الْعَابِرِيْنَ
وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ الْمُسَبِّحِيْنَ وَالْمُسَبِّحَاتِ
وَالصَّائِمِيْنَ وَالصَّائِمَاتِ الْمُحَافِظِيْنَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ

۲۲ وقت
احزاب ۲۳

كُنُوزَ الَّذِي اَكْرَمَكَ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاجْرٌ عَظِيمٌ

بے شک ہلام والی پیرور	اور اسلام والیاں کیر	اور یقین والے مرد سترپا	اور یقین والیاں ناپ
اور طاعت کندی والی کام	مرد اور عورتیں بسی تمام	اور سچ کندی والے جملہ جال	اور سچ والیاں بقتال
اور محسن بہنیاں والی مرد اور زن	اور دبی بہنیاں والی مرد اور زن	اور خیرات کرنی والی عطا	مرد اور عورتیں برکھذا
اور مردان صوم دارندہ	اور نسوان صوم دارندہ	اور حفظ و نگاہ والی مرد	شرکھا ہونکو اپنی اسی پرد
اور نسوان کندی والی نگاہ	جلد بدکاروں کے شہوت گاہ	اور سرگرم یاد دہی بسیار	دی ذکر و انشا میں دلدار
	کر کی تیار دینی اور کور کما	بخشش عزم اور اجر بڑا	

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّكَامُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللَّهُ وُصْرَهُ لَهَا اَهْرَاقًا اَنْ يَكُونَا لَهَا نَجِيْرًا مِنْ اَمْرِ هُمْ يَكُوْنُوْنَ يَعْصُوْنَ لَكَ

وَسْرُوكَ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مَبِيْنًا

اور نہ کہتا ہی مرد و عورت کا	اور عین کی عورت ایماندار	جبکہ ٹھہر اوی خالق منعم	اور اس کا رسول کی کام
کہ رہی اختیار او کی تئیں	کام اپنی کا اسے بنی آئین	اور جو کوئی چلا خدا خلق	اور رسول اس کے مصطفیٰ
پس گیا بھول اس رسول ائمہ	بہولنی کر صریح وہ گمراہ	اس کا نشانہ میر حضرت زینب	دختر عمر رسول عرب
با چنگا تشریح کی تہا نام	اور اُمیمہ تہا او کی ما کا نام	جنگ چاہنی رسول ائمہ	زید عمارت کی ساتھ اونکا
پیش رفتی لے خطبہ سرور دین	زید عمارت کی ساتھ اونکی تہا	زینب اور سہا اونکی از عمر	کرنی اوں مری لگی انکار
زید عمارت اس کے کفو و نسب	تہا تہا تہا تہا تہا تہا	عورتوں میں کوئی ظلم اس کا	او کو لایا ایک کے حضرت پا
خواجہ دین کے دیکھ او کو سید	اوس تم کشی ہی سے خوشی یہ	عمر وہ سالہ جو سہا سہا	آئی لینی کو با پیر بہائی
گرچہ راضی ہو پیغمبر دین	تا کرین ہر مرد او کی تئیں	لیکن زہری حب پیغمبر	زید راضی ہوئی جانی پر
پیر پیغمبر نے کر لیا بیٹا	قبل اسلام چون رویہ تھا	آخر الامر وتری آیت یہ	او کی حق میں سہا ہدایت
پس چہرے حسب تہا	کر دیا زیدی سچا	ہی تہا پیغمبر کے طرز و جہا	تہا وہ خطبہ ہر اس کا
اور ہی محفل صبح نگاہ	کہ نہ اوس میں جبکہ ہوا	لیک وہ اعتبار نگاہ	اور مقابل نبی کی انکار

ہی سراسر گناہ اور گھبرائے	شکر گری محض و عیان	کہ ہمیر کے قول پر ترجیح	عزت والی قول کا بھی مرجح
حکومت کے دو گویہ تبصیر	کہ سراسر یہ اوسین بھی		

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَعَزُّ وَأَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَمَكَاتِبُهُمْ قُتِلَ فِي ذُنُوبِهِمْ مَا لَهُمْ بَلَاءٌ وَكَرَاهَتٌ وَإِنْ أَقْبَضْهُمُ إِذْ قَضَوْا بِهِمْ إِذَا اقْبَضُوا مِنْهُمْ وَكُرَاهَ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا

اور کر یاد آگیند و قار	جبکہ کرتا تھا اوس تو گفتا	جسپہ امتدنی کیا انعام	ای بیوقوف و نعمت سلام
اور انعام تو فی جسپہ کیا	یعنی بیانیہ کے بال لیا	کہ تو رہی دہی اپنے پاس تمام	اپنی بی بی کو بی بی و بی بیام
اور ڈر حضرت خدا تو	یعنی مت و علاقہ زیب کے	اور کتا تنہا تھی اور نہ لیا	اپنی دل میں وہ جسے جڑوں
کر نیوالا ہی ظاہر لافانی	یعنی اپنا جناح اور اوطلاق	اور دیتا تھا ایسی گون سے	کہ بی جنگی دلوں میں لگوئے
اور امتدسی زیادہ تر	چاہی تجلو فوج ہم اور ڈر	پہرہ دار چکا جب ایچو خور	زید اوس کی سنی جیت
بھی باندہ ہا تر الخراج بخیر	ساتھ اوس کی بی تو سطر	تانبہ تجھے مجھے اسی دلدار	مومنوں پر گناہ و تنگی دہار
ازدواج انکے میں جو بیوی	اپنی لی بالکل انکے اسی تراج	جہاں اگر لیں اپنی جیت کو	میں عدت جو ہر طرہ حسنی
اور ہی حکم خالق برتر	ہر طرح سے کیا گیا کیسے	مثل ترویج حضرت زینب	کہ ہوئی عار و اسکی مانع کب
جبکہ باندہ گیا حکم خدا	زید کی ساتھ عقد زینب کا	او کی انکو نہیں دید آئی ہمیں	سمجھیں انکو دی بندہ ہمیں
انہں انکو فوت سے نہ تھا	ہتین موافق مخالفت سدا	ہوئی مانوس کج ادائی سے	کام رمتین و کنت زان
او کی باتوں سے زید نکالے	جاتی حضرت کی پاس گبر اگر	عرض کرتی بنی سہ شاکی ہو	چاہتا ہوں کہ چور دونوں
منع فرماتی وہی بی عرب	کتنی شایان تجلو ہی وہ کب	زید اوس سے لگو گیا تو ہوں	میرے خاطر بھی کیا تھا قبول
اب اگر چور دیو تو او	تجکو ذلت پہ اور ذلت	پہرہ قضیہ جو بار بار آیا	یہ ارادہ بنی فی فسر آیا

۲
عزت والی قول کا بھی مرجح

۲
عزت والی قول کا بھی مرجح

اگر ازید چوڑ دی اوسکو	اوسکی دلجوئی اس غیر نہو	کہ میں اوسکو کھاج میں لادوں	مرہم رحمت پیش آؤں
لیک جھانفاق ہی پیشہ	اوسکے کرتا ہوں میں ریشہ	کہ لگس کنی جانتا ہی صباح	اپنی بیٹی کی ننگ کی ساتھ گنا
اور حالانکہ ہی نہ لی پالک	مثل میں کے حکم میں شکی	پہر خورنیکے چوڑ بیٹھے زید	کر لیا وہ جو چاہتی تھی زید
اونپہ امتدنی کرم وہ کیا	کہ کھاج نبی میں اوسکو دیا	بن گواہوں کے بندہ کیا وہ	حکم حق سی ہو میں کو اونپہ
جیسے اپنی غلام و باندی کا	باندہ دیوی کھاج خود کو	چوڑ دنیا آد کا حاجت جان	سولوی کی کیا چھپسی

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ وَكَذَلِكَ نُنْزِلُ الْكِتَابَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ قَبْلِهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الرُّسُلُ
مَقْتَدُونَ

کچھ نہیں ہی نبی پتنگی و مار	اوسمیں جو حق فی ہی تھی تو مار	کہ کسی راہ حق فی رکس کر	بیچ اوسکی دی جو کئی میں گنا
سید اس دی انبیا و رسل	جو محمد سے پہلی گدزی کل	اور ہی حکمت در بر تر	ایک اندازہ مقرر
یہے کرنا وہ کام حضرت کے	شیع میں جو روا و جائز ہو	کچھ نہیں ہی مضائقہ و گناہ	جیسے کرتی تھی انبیا
یا کہ بعضہ امور اور حکام	کرتی آئی ہیں انبیا سی کرام	خامص ان پر ہیں انبیا ہور	دوسرے گودی کام میں غلام
جیسے سو و تو نکل ساتھ کھاج	حق فی داؤد کو کیا تھا صباح	اوس مخصوص ایسے ہیں رسول	کہ نہ کرتی ہیں حکم حق فی
	ہی صفت اون ہمرو کی اب	بہا حضرت دی ہو گدزی اب	

لَا تَلْنِي يَكْفُورًا سَأَلَكَ اللَّهُ وَيَخْشَوْنَهُ وَأَكْبَحُشُوا
أَحَدًا إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا

دی جو پوچھتی ہیں خدا کی پیارا	اور ڈرتی ہیں اچھا مدام	اور نہ ڈرتی کسی ہی میں مطلق	غیر درگاہ ایزد بر حق
اور جس سے جناب حق کا	جانی میں جناب کی دانے	جکد زید سے کر لیا وہ کھاج	کسنی دشمن لگی صباح و
کہ محمد کا طرف تر ہے دین	اوسکو اک بت پر قیام نہیں	شرع کا اوسکی کچھ عجب بطور	اور کا حکم اور اپنا
زن فرزند ساتھ عقد کھاج	جانتا اپنی دے ہی صباح	پسہ خواندہ اوسکا ہی جزیہ	لی زن اوسکی کھاج میں
اور میںوں کی پیاد ہم پر	اوسنی شہر امین نارو کیسہ	تب یہ آیت خدائی حضرت پر	سیج دی فضل پنا فرما

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ جُلَدِكُمْ وَلَكِنَّ سَأُولَ اللَّهِ
وَأَخَا نَبِيِّنَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

ہی بنین وہ محمدؐ کی	کر لیا جسے زید کو بیا	باب اک مرد کا کہی جو	اون تمہارے حال میں
لیکا اعتبار کا ہی نصیب	اور ہی مہر جلد بنیوں پر	یکہ ہی ختم کر نیا الا کام	جملہ بنیوں کا وہ بلند مقام
اور ہی اپنی علم سے اقتد	ساتھ ہر ایک چیز کے آگاہ	پس او اسکی حال ہی خبر	ختم ہو کر پیر سے جیسے
پس خلاصہ یہ ہی کہ سرور	مطلقاً مرد کی ہر بنین	اسی ہی رہا لکم کے قید	نما کہ ہو عزت اوت زید
کہ ہمیر کے جھگڑتی ہے	ہوئی بائی نہ مرد تہی یکہ	لیک پتھر خداتہی آپ	اس جہت ہیں و سبھوتی
اہل تحقیق سی ہوا معلوم	کہ ہی خاتم مہنہ مختوم	ای سی اونی بعد ہو سیز	یہ برائی ہے خاصہ کی تیز

نہایت
زیادہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ذُكِّرُوا بِاللَّهِ ذِكْرًا كَبِيرًا وَسَبِّحُوا بُكْرَةً وَأَصِيلًا

سرمونم کرو خدا کو یاد	یا ذکر نا کہ ہی بہت اوز یاد	اور تسبیح او کی بولونم	صبح اور شام کو سب اہر دم
	یا ذکر تم نماز او کی ادا	دل ہی صرف ہو کی ہو	

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ
مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

ہی وہی یعنی حضرت معبود	بھیجا ہی جو رحمت اور درود	تم بفضل کرم سے اپنی ہر	سماعت ذکر اور تسبیح
اور او کی فرشتگان کام	چاہتی ہتی مغفرت میں ام	انکال تمہیں بفضل و نور	جملہ تاریکیوں کے جانب نور
اور ہی ایمان لایا ان لوگ	سہرا بانی کنندہ سر تا سر	کہ برحمت وہ پیش آتا ہے	اور ملائکہ سے بخشوا تا ہے
لفظ ظلمات سے بھی نکلنا	ظلمت کفر و بدعت و عصیان	اور ہی لفظ نور سی روشن	نور ایمان و عت اور سن

تَحِيَّاتُهُمْ يَوْمَ يَكْفُونَهُ سَلَامٌ مِّنْ أَفْوَاهٍ وَأَعْدَادُ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا

سومنون کو دعا کی قوم میں	لمنی حق کی سی ہوش لاند	ہی سلام او کی لطف و رحمت	جملہ مکر وہ اور آفت سے
اور بار کر کی حق سے کرنا	واسے او کی اجر غرت کا	نیسے ہی خدا سلام او پر	اور آپس میں یونین یکد
دن تھا کا ہی روز گر لیا	یا کہ روز خروج کو ر اجمان	یا دخول ہیشت کا ہی وہ دن	حبیب اورین شبت میں

نہایت
زیادہ

ای ہوا رشاد لفظ اجر کریم				اوش مقصود بکشت منعم			
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَدْرَسْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ وَسِرًّا							
ای نبی زمانہ حق اکا		ہمیں سچا ترین ہیں ہی گواہ		اور خوشی کی شانی والا بات		مومنوں کو مقابل طاعت	
اور عقوبت ہی کرنیوالا بیم		کافروں کی تین بنار و جہیم		اور آواز مارنے والا		ہر کسی کو پکارنے والا	
سکھن او کی اذن فرمان		یعنی توفیق اور جہان سے		اور چکنا چراغ نور ظہور		جس سے تاریکیاں ہٹیں	
شدید پناہ بخش چراغ افروز		شب کشتہ زائعا لشر فز		باز فردا چراغ افروز		کہ ازان جرم صیانت سوز	
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ لَهُمْ مِنْ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا							
اور سنا دی خوشی تو ان کی		دی جو ایمان کا اور یقین		کہ ہی اون کی یہ زبرد خدا		ایک شمس بزرگ فضل	
		مولوی فی بیان کیا یہ رقم		کہ یہ بہت ہی برترین اہم			
وَلَا تَطْعَمُ الْكَافِرِينَ وَالْمُتَافِقِينَ وَدَعِ أَزْوَاجَهُمْ وَكُلَّ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا							
دوست کافروں کا مان کما		اور جملہ نفاق ولون کما		اور جوڑ اون کی توسلانی کو		یعنی معروف تمام نہو	
		اور کافی ہی خالق تمام		ہر طرح سے سانی والا کام			
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَتَتَّبِعُوهُنَّ وَسِرَّاتُهُنَّ سِرًّا حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا							
میں جو بکاح میں تم کو		عورتوں لانیو الی بیان کو		عبدالان تم طلاق دو اون کو		اس سے پہلے کہ مسک و اون کو	
پس نہیں سچا کہ تین زہار		اونہ گنتی دنوں کی اور شمار		کہ کر او و گنتی پورے تم		ای سچ کر اوی ضروری تم	
سو کر دنا کہہ چاہو عطا		اور اونیں چوڑو چوڑا نا		شافعیہ نے یوں کیا ارشاد		لفظ سے مباشرت مراد	
پر خبا یا ام در شانس		گنتی تین خلوت بچو مساک		مولوی فی ہوض فشر آن		یوں لکھا ایک فلسفہ ہی بیان	

یہاں تک کہ اگر کسی نے اس کو سمجھ لیا تو اس کو اللہ تعالیٰ کا اجر عظیم ملے گا۔

کوئی غاوند چوڑی عورت	حبشہ اور سکا مہر باندہ	دیوی اوس کا اسی دہا
توہی غاوند کو اسل تنیں	یعنی شہہ کری وہ اسکو عطا	دیوی پر شا کا وہ اک جزا
غیر عدت کی بیوی اسکو سناج	اور جو خلوت ہوئی ہواوچی	کو رگا باندہ ہو صحبت ہاتہ
اور بعد وہ بیحد جاوی گی	شاید اس حکم کا بیان کیسہ	ذیل کرن ی پیسہ
لائی حضرت سناج میں تہ کیسین	پاس اسکی گئی بنی سرگاہ	ہوئی تجھے پناہ دی تہ
تو بڑی کی پناہ میں آئی	صرف اسیر حکم تو کریم	اور غالب میں منان عجم
انکہ معلوم ہووی سکی تہیں	کرنی کو وہ خاص حکم سنہیں	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أَجُوهَكَ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ هَٰذَاكَ فَأَنَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

ای نبی ہمیں کیسہ حلال روا	تج کو تیری بیسیان اور	صرف انہی را اور غایت
اور جو چیز مالکیت ساتہ	ای محمد لگی ہی تیری ہاتہ	پیر لایا جسے خدا تج پر
کہ حکم خدا ی غرض مل	تہی ہی مملوک تیری ہی مل	پر و تیری طرف کو نقل کیے
تو تو ای غرض انبیا و رسول	ہی بلا شک و سببید کل	تیری مملوک اور حبید سب
	یعنی مثل صفیہ و ریحان	یعنی تج پر حلال کیسیوان

وَبَنَاتِ عَمَّكَ وَبَنَاتِ عَمَّا تَكَ وَبَنَاتِ خَالَكَ وَ
بَنَاتِ خَالَكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ

اور ہمیں روا کر کہیں تج کو	بیسیان تیری عجم کی انجو شخو	تیری پیسہ کو بیسیان کیسہ
اور فرمائیں ہمیں تج پر حلال	بیسیان انکی ہیں جو تیر خال	یعنی فرمائیں ہیں سو تج پر
دی جو آئین ہیں چوڑا انبیا	تیری ہمراہ آئے زمین	وی جو کہ سے آئین ہجرت کر
اور جو عورتیں تیری جنکا	مہر و کامین کیا ہی تو عطا	یعنی کر وہ تہی برد اور حلال
آئین ہوں یا نہ آئین ہجرت	ہر طرح سے حلال ہیں تج پر	یعنی تیری شہہ دی اسی

۱
ان بیسیان کیسہ بیسیان کیسہ
ان بیسیان کیسہ بیسیان کیسہ
ان بیسیان کیسہ بیسیان کیسہ

اور بھی مہیاں روا کر دین	موت غلط ہے یہی کی کاہن	
بادی رسالت السور	تیرے معجب ہی بلاغ پیام	تجھ کو نکی سے ہی بہا کیا گام
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ		
اور ہی اللہ بخشنی والا	رحم والا بیان سی بالا	

تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَيُؤَيِّدُكَ مِنْ تَشَاءُ وَمَنْ
ابْتَغَيْتَ مِنْ عَزَلْتُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى
أَنْ تَقْرَأَ عَنْهُمْ وَلَا يَحْزَنَ وَلَا يَحْزَنَ وَلَا يَحْزَنَ
كُلُّهُمْ

دھیل دینی سی شیر آئی تو	حکبو تو جا ہی اویں خوش	اور دیکھ تو اپنے طرف	حکبو جا ہی بھلے غرور شرف
اور حکبو بلا و ادن سے تو	دھیل دنی کر سب کیا کیسو	تو نہیں ہے گناہ کچھ تجھ پر	ان سب کے دل اسیر ہوئے
یہ جو آہش پتیری ہو گیا	اوس سے اور ہے ای مقام	کہ رہیں ٹھنڈی نگہیں پرست	ایسا ہی مکی جو توری زن
اور نہیں کہا میں غم جو ہو	لیے منہ اپنا اوس سے موری	اور رہیں رشتہ اوس سے غم	جو دیا تو ہی او کو سب کسب
یہاں دس ق پرست ہوئے	جو دیا تو ہی او کو پیش و رکم	و جا فروں دیش کے ہی عیاں	ہی نہیں او کی احتیاج بیان
اور اضی رہیں وہ توری بہ	دیکھ کر حکم خالق برتر	مسلّم اوس سے او کی کمال	حرم چون جہاں یوں پلائیں
لفظ نہ جاسی قصہ ہی بجا	چھی کہنا مضاجہ کا سان	لیے دینا مضاجہ میں سیل	جس کا نہ جاسی میں یوں فصل
کہنا میں اپنی سرور دین	وہیل دیتی ہی پانچ دن کی	ایک عودہ دوم تہن ہونہ	سدم احبیبہ معشورہ
جاری کاہر یہ تہا نام	پانچویں ستیر غفیرہ والا نام	چاہتی جب بھی تھی ہی خوش	کرتی غلو خاتمہ و نوبت کو
اور دیتی تھی جاگہ اپنی پاس	جاہ ازواج کو دی غیر لاف	کتنے اداں چار بیویوں کا نام	ذیل میں زینت کی ہیں ارقام
اور کہا ہی برفق قرآن	فائدہ ایک طرح سی بیان	کو جو کچھ دیکھی ہوں ان	تو ہی وہ جب کہ پیش حال ہی
کہ کھو غایت و بارے	ہر طرح کی برابر جارس	او کو وہ جب کیا ہی نہیں	پر نہ کرتی تھی فرق سو فرین

فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْذِينَ بِحَدِيثِ مَنْ
ذَلِكَ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَجِيبُ مِنْكُمْ ذَا اللَّهُ لَا يَسْتَجِيبُ

من الحف

موسو بر طریق بے ادبی جاؤ تم غیر کہنی واسے راہ لیک عبدہم بلائے جاؤ تم اور نہ بیخبر لگانی والے جاؤ ہی پیر کے واسطے ایذا انہی حیا سے وہ چھوڑتا ہی اؤ کو فرما کے بسبیل خطا تو وی باجم کلام فرماتے واسطی اونکی ہی یہ حکم شاد آئی حضرت کی گھر فراجم ہو اور وہ زینب بگوش خانہ آخرش اوٹھ گئی رسول قبلہ پس درخانہ پر بنی آئے	اور نہ آؤ بجا نہاسی بنے روسی پکینی کی کر کی مد گاہ پس بلا مکتہ نہیں آؤ تم گوشت کرنی کو تم کلام بنے کو رو کر تباہی قسی شرع حیا اوس تمہاری نکالنی کی تھیں خواجہ دین کے جوتی اصحاب دیر تک باتیں کرنی لگجاتے موسنون ہی ہی بیان ہیں جو طعام وسیعہ کمانے کو رو دیواریتیں حجابانہ اور بت لوگ ٹھہ گئی ناکاہ کچھ نہ ہونٹھون پشرم س لگے پس بفرمان خالق تعال	ہاں مگر جبکہ اذن ہو تمکو یا کہ بن کہتی وقت کما نیکا پہر پو قتیکہ کما لو کما نام یہ تمہارے دنگ بعد طعام اور خداوند ہی نہ شرعانا اسجک مولوی نے فرمایا کدی جاتی کہی بنی کے گھر تھا وہی خواجہ سرور دین یا غرض ہی بیان ہ فرقہ خاص بعد کمانی کے دیر تک سیر چاہتی تھی بنی کہ جا لیں ہی رہ گئی تین شخص غیر ذہول پہر لگی جانی جب ہنس اندر اور تری آیت حجاب کی لکھا	کمانا کمانیکو تو مودب ہو دود اوٹھتی ہو چرئی نائیکا تو پر لگندہ ہو روانہ تم اور لگا کر کما جی بر کلام امر حق میں ہی حکم فرماتا کہ خدا فی ادب یہ سکھلایا کمانا کمانیکو جمع ہو کر نہ اوٹھاتی حیا سے لگی تھیں عقد زینب کے بعد جو اشخاص باتیں کرتی رہی بنی کے گھر لیک بتاؤ وہاں تھی ہی کب اپنی باتوں میں جو کچھ مشغول پردہ اوٹھتے کیا در پر
---	--	--	--

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَلُّوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ

اور جب مانگو ان کے کچھ بے ماسو اسکی دوزخ و آیت اور کای بنی سید الانام میں آپ	انک لو اور آپ ازورای حجاب اہل تحقیق لکھ گئے اسطور مرج خاموشی رعام میں آپ	لیجے پردی سی بھی اور باہر کہ عمر کی کیا بنی سے غلاب بر وفاجر حضور میں کبیر	نامہاری پڑی نہ اونپہ نظر رای چکی تھی وہی وہی کتاب اپنی حاجات ایلین میں لیکر
--	--	--	---

۹
اس آیت کے تفسیر
در حدیث میں ہے
یعنی غلاب

کاش ازواج طیبات حجاب	مؤمنین ماسور کسب بجای	پس برایت باز روی مقرر	حق تعالی فی سبب حضرت
یا تمام کساته سور دین	کسانی که امانی امیر و کمین	که رگها مثل شکر ماست کو بانه	او بنین امیر و کما کما
پس پیر کو ناگوار آیا	کما س آیت موقوف فی بولیا	یہ جو پر د کا حکم ہے از	مزن حضرت کی بیان میں
یہ حضرت کی بیوی کی	کما س بیوی کوئی مروتین	کما س ازگی اور سوان کو	اس موش پر جو خدہ نو
کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	ایک ہی کمال سخن	کہ نوح امنی چپا کی بدن

ذَٰلِكُمْ أَطْمَرُ لِقَوْلِكُمْ وَقُلُودِهِمْ

یہ جو بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین
کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین

وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنْكِرُوا
أَزْوَاجَهُ مِنْ بَيْنِ أَخْبِرَ

اور بنین جو پناہ میں لوگو	وینا اندا پیمبر حق کو	اور بنین ہی تین واد سب	اگر واد کی بیوی کی
یہ جو بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

یہ جو بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین
کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین	کما س بیوی کی تین

إِنْ تَبَدُّوا أَوْ خَفُوا فَلَا يَكُنْ مِنْهُمْ عِلْمًا

جو کو کو کو کو کو کو	یا چپا واد سیم ای لوگو	و تحقیق حضرت انتر	سبب بہر شے علیم اور اکاہ
پس ہر سیم پیش واد سیم	کما س واد سیم پیش واد سیم	ای سیم کے جو سیم تم	چا چا چا چا چا چا
یا کما سیم دل میں تم نہ	نہ کو تم بیان او زبان	پس ہر حال جاتا ہی خدا	کما س واد سیم پیش واد سیم
اہل تحقیق نہ زیر سر یا	اک محال کی دلیں ہوں	کہ جو پادشہ خات سرور دین	عند کو دین میں ٹانگی تین
او دلی گئی اک محال اور	کما س واد سیم پیش واد سیم	تسہل کی لای روح تین	تاکہ دین آرزو کرین و سیم

یہ جو بیوی کی تین

کما س

اگر کسی کا ہر روز دعا ہو	کہ عہد سجدہ کے شاق جب	اہل حضرت سی کا پیغمبرین	ہو گئیں عورتیں جو پروردگار
کیا ہیں ہر دو سوال ہوا	جو کہیں آج از روز اسی دعا	تب کیا کہ وہ جبریل میں	اگر کسی آیت کو لائی اذکی تین

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِمْ فِي آبَائِهِمْ وَلَا أَبْنَائِهِمْ وَلَا إِخْوَانِهِمْ وَلَا

أَبْنَاءَ إِخْوَانِهِمْ وَلَا أَبْنَاءَ أَخَوَاتِهِمْ وَلَا نِسَائِهِمْ

کچھ نہیں جرم عورتوں پر ہو	منہ دکھانی میں اپنی بانوں کو	اور نہیں دیں ہیں کچھ گناہ	اپنی بیٹوئیں اسی رسول اللہ
اور نہیں اپنے ہی گناہ و خطا	اپنی بہائی سی بی حجاب کا	اور نہ بہائی کی اپنی بیٹو کو	منہ دکھانا گناہ اسی خوش
اور نہیں اپنی بہائو کی تین	اور نہ اپنی کو جلا میں یقین	اور نہ اسی کو عورتیں میں	جو مسلمان ہو نوین اور تعداد
	ذکر ع اور خال کا نکلیا	کردی ہو نوین میں ہی آیا اور	
	وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ		
اور گناہ اپنی نوڈیو نہیں	خلف ملک ہیں اور تین	اور غلاموں سی اپنی ہون تو	اسکی تفصیل ہے بسورہ نور
	اگر کسی سی اسی حالی باب	لفظ غائب اتنا غنا	

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَيْنَا لَهُمْ كِتَابًا فَلْيُحْسِنُوا كِتَابَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور در پیسہ خود ہی تم	نکلو مت پردہ حیا سے تم	کہ خدا تو ہی جلد سے پگواہ	یعنی ہر قول فعل سے آگاہ
اپنی ازواج و نوڈیو کا	سورہ نوین تمام و کمال	ہو کتاب و سبط سے مذکور	اوسکی تکرار اس میں ہی ضرور

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک یہ غائب منعام	اور اوسکی خوشنماں کرام	کرتی حمت نبی پہین ارل	مرق تعظیم ہو ہو جہ کمال
اسی یقین کرتی و اولی و راہ	ہو جو تم رحمت اوس پیمر	اور ہو جو سلام اوس پر تم	بہینے کر سلام اسی مردم
وہ جو حفظ صلوة ہی اراد	اجدا اوس سے درود مراد	جو خدا کی طرف سے ہودہ رود	نقد اوس ہی حمت ہو بود
اور ملک سے ہی دستغفار	اور دعا مومنوں سی آیا	اور دعویٰ طہور سے تسبیح	اہل یقین کر گئے نصرت

ہن کیے ایسی کام کے چہرے یہ متناقض تھی جو بہ ہنسنے	ہون وی ایذا کی مستحق کیسے کرتی پیچھے نبی کے بدگوئی	تو اودھایا اودھونے ایسے دین یا لگائی سے تحت آئی پیشہ	بار بہتان اور گناہ مبین حضرت عائشہ پر وہ بدگیش
	لبطاعت شرح ساتھ یہ مذکور	سورہ نو میں ہوا مسطور	

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ تَنَادَوْنَ بَنَاتِكُمْ زَوَاجًا ۚ وَالْمُؤْمِنِينَ
يَدْعُونَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِطِ يَهُودٍ ۚ ذَٰلِكَ أَذَىٰ أَنْ يُعَذِّبَ
فَلَا يُؤْذِيَنَّكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

ای نبی کہنے کو اپنے تو کہ وی لگائیں اپنی منہ اوپر	تاکہ ایذا نہ پہنچے کچھ اور کو چادریں اپنی تھوڑی گونگت کے	اور کہ اپنی بیویوں کو کہیں یہ جو بی چادر دھکا لٹکانا	اور ان کی کو جلالی تھیں یسے گونگت کے ساتھ پرتانا
ہی نہایت قریب اور کہیں اور ہی اللہ بخشنی والا	کہ وی پچانی چادریں شہر دینا رحم والا بیان سے بالا	تو نہیں کن سائی جائیں اہل تحقیق سی روایت ہے	اور ان زانیہ نبی کی جہتی پائیں حق میں اور قوم کی یہ آیت ہے
وی جو راہوں میں بھیجے تو کو اور تو راہوں میں نہ تینا	لگتی رہتی زنا کی گماتوں کو بسیان راہ چلتیں ہر کچھ پائیں	کہ وی و برزن میں بھیجائی تہ اور چلتی تھیں سہرہ بندہ کر	اور اتنی تھی کہ نہ کو نہ پر تہ کہ وی ہی بیسیان نہیں کہیں
پائی بدکار جو تمنائے یا کہ بچال ہی نہیں نہ زن	تسبیہ آیت خدا فی ہجو آئے بلکہ غفٹ خدا ہی ہمہ تر	تاکہ گونگت کے گریں جی نہیں تاکہ نہ نہایت اور کہ نہیں	دیکھ گونگت کے اور لگائی تھیں مہربانی میں حصہ سے بالا
بہتری کا یہ حکم بتلایا	اور آگئی یہ اس کی فرمایا کہ ہی اللہ بخشنی والا		

لَٰكِنْ لَّعَلَّ يَسْتَفْهِمُوا الْمُتَافِقُونَ

جو نہ ایذا اسی با آئیں کہیں اور جو ایذا دین کے اور کہیں	رکھنی والی نفاق اس پر ہی اوسکی ازواج و بیویوں کی پیشہ	ای جو اس قدر غن اور فقید اور اس طرح و نفاق اندیش	دین متناقض تھی کو رنج و مرز خونگوئی نہاسی آدین پیشہ
--	--	---	--

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ يَدْعُوا لَهُمْ مَرَضًا

اور جو زامین کی نہیں لوگ خبر دہیں خود کا ہی ہوگ	ای نہ اور بچائی سے	اور ہر طرح کا بُرائی سے	
--	--------------------	-------------------------	--

وَالْمُؤْمِنُونَ فِي الْمَدِينَةِ

اور بائیں اور اسیوالی جہنم	سمنوں پر اور اسیوالی جہنم	مسل ہو پھال کے دینے میں	ہو کی سرگرم غنیمت کینیہ میں
مرضوں جو ہی بیان ارشاد	ہیں از حیف و خیر اور کس قدر	لفظ جہنم سے ہو پھال	اصل اس کی ہی استود مال
تیز لزل جو حوت زن پایا	اسی حرف اذ کو فرمایا	کہ سراپا ہی سلمین سے دام	جہنمی خبریں اذاتی نافرما
	اکی افشا شرط کے ہی جرا	اور غنا غن اور جہنم کس نرا	

كُنْزُ يَكْ بِهْمُ لَمْ يَجْزِ وَتَكْ فِيهَا اِلَّا قَلِيلٌ مِّنْ كُنْزِهَا
اَيُّهَا ثَقِفُوا اَخِي وَاقْتُلُوا تَقْتِيلًا

تو لگا دینے کیجے تجکو ہم	اوس جہنم کی استودہم	پہر میں گنہ گار ہمارے	بیچ اور سر کے فرو پایا
ہاں مگر تو ہی یہ رہنکار	دور رحمت لعل کے مار	جس جگہ پائی جائیں کبریٰ جان	یعنی قیدی ہوں اور رہنکار
اور جو پکڑی نہ جاوین اسیر	تو ہوں مہول قتل کرنے کر	یعنی اذکی قتال قتل یہاں	ڈال جاوین بالنگی ساتہ
	مارڈ الین بخواری انرا	ہو کی مہر سے فوج اور	

سُنَّةُ اللَّهِ فِي الدِّينِ خُلُوْا مِنْ قَبْلِ تَوْبَةِ حَبِ
السُّنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا

ہی یہ سورتہ حضرت بارے	سودوینین قدیم ہی جاگ	وی جو گدڑی ہی لبر کشیں	اُمّ ماغیہ میں اس پیش
اور بنیں پائیگا تو اچھی سخو	چال و ستور عقاد حق کو	کہ بدلنی کی ساتہ پیش آنا	یعنی تفسیر اوسین فرما
سورہی سبوح قرآن	اس طرح فائدہ لکھا ہی بنا	کتنی اک لوگ ہی مدینہ میں	شہر و طلق غنیمت کینیہ میں
ساتہ نبیوں کے اکویش	چویرے غور تو لکھو ہی بدیش	اور جہنمی ہو رتالی وی اخبار	فتح کفار و مومنوں کے مار
اذکی حق میں حکم فرمایا	اور تورات میں ہی یوں آیا	کہ جو مہر میں اور بد اعمال	انہی جگہ ہی باطل و کونکال

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عَلِمْتُهَا عِنْدَ اللَّهِ
وَمَا يَذْكُرُكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ وَتَكُونُ

پوچھتی ہیں زرا بہت نرا	یاد معروض میں تہاں کی آ	تجسہ کفار و قساح کو	ای کی کئی ہی کب قیامت
کہ تو اس طرح اذیقہ شناس	کہ خبر اذکی ہی خدا کی پاس	اور کس نے تجھ کو بتلایا	اوسکا معلوم بعد کد وایا

جمع
۹
جمع
جمع
جمع

لے

کبریا کی شان پر نفاذ نہاد	خدا کی ہر ہر چیز اور ہر شے	جس کا نامی شیک و شک	کبریا کی شان پر نفاذ نہاد
کر دیا ہی نہ ذکر اسے بیان	جس کا نامی شیک و شک	بار بار اس کو چاہی نہی غیہ	کر دیا ہی نہ ذکر اسے بیان

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

بے شک ہندو ہی ہندو	دور رحمت ہندو	کافروں کو کہہ دیتی ہیں گیار	بے شک ہندو ہی ہندو
اور تیار کر رکھی او کو	نار دوزخ کہ وہ دیکھتی ہو	نت رہیں دوزخ میں وہی گیار	اور تیار کر رکھی او کو
	نار دوزخ میں وہی او کو	اور وہ ہر طرف سے نال	

يَوْمَ تَقُفُّ أَرْجَاؤُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا
أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ

یاد کر ای محمد اوسد کو	چہرے جاوین جو کافروں کی رو	اگ میں ایک دوسری کر	یاد کر ای محمد اوسد کو
کنے ہر طرح کی گنہگار	کاش ہم مانتی خدا کی بات	اور کہا مانتی چہرے کا	کنے ہر طرح کی گنہگار

وَقَالُوا اَرَبْنَا اِذَا طَعْنَا سَادَتَنَا وَكُنَّا فَاكًا ضَلَمْنَا
السَّيْلَ اَمْ بَنَّا اَرْبَهُمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ الْعَظِيمِ لَعَنَّا كَيْدَهُ

او گئی گنہگار ازل سے	اس طرح سے کہ اسی ہمارے رب	بے شک لیا تھا ان کا	او گئی گنہگار ازل سے
پس ہمارے دلوں کو	کہا گئی دو ہم بیک ناگاہ	رب ہمارے دلوں کو	پس ہمارے دلوں کو
اسے اور ہمارے دلوں کو	کہ محمد کو دینے دینے	جیسے ہی تھی رخ اور انداز	اسے اور ہمارے دلوں کو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى
فَبَرَأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا

سورنوشل ان کی انت ہوتی	دینی موسیٰ کو جو موم	پھر کہا یا تھا پاک اور عیب	سورنوشل ان کی انت ہوتی
اوی اس سے کہتی تھی	اسی وقت لگان بہتی تھی	اور تھا حضرت خدا کی بیان	اوی اس سے کہتی تھی
یاد مقبول و ابر و والا	قدر و تہذیب و عہد والا	کئی صورت دی تم عباد	یاد مقبول و ابر و والا

کونے عیب زنا کا گناہ تھا	میں نے جیون سوز ٹھہر گیا	ابھین غصہ لگائی تھی تو	اگر کی نسبت بھرت پروردگار
کر ریاست میں جان و مال کو ترک کر	مارائی وہ طور کے نزدیک	پس ملاکت کوڑے میں نہ لیا	حکم میں سی و کھانسی الحاح
یا خبا نہ فلک ستہ دکھایا	دو کڑے عیب اپنی کھلایا	یعنی جیکر لگی دیکھی یون	کہ سری قتل ہی وہی مہجھون
اور کئی تن تراشتی یہ سخن	کر کئی عیب کچھ اوس کا بدن	جیسے عیب بدن جیسا ہے	اسی طرح کچھ وہ نہا ہے
شاید اوس کا جی ہم تن میں	یا کہ خنیدوں کا ہی نفس میں	ایک دن کپڑی رکھ کے پھر	غسل کوئی بھر کے اندر
پس یکا یک بقدرت بیٹھا	کپڑے لیکر ہوا وہ سنگ	کہ دکھایا ترانہ کو عیب پاک	جو گناہ تھی عیب پاک
	پھر حجر رکھے عصا مار	پھر گئی نقش سنگ میں سار	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ - وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

مرسو سحر بر دروق سے	خون بہہ طر حکار وق سے	اور کو بات نمودست	حکم دہنوا بی کہ کوکست
کہ سوزا کہ وہ مانع منعام	اوسکی باعث تین تمام	اور بخش تین تہار گناہ	اوسکو دیکر قبولیت
اور وہ کوئی مانے حکم خدا	اور فرمان ہمیں اوسکی کا	پس وہ بیشک مراد کو پہنچا	پہنچے کہ کہ پہنچا ہی بڑا
وہ جو قول سدید ہی ارشاد	اوس بیان را بات ہوا	کہ نہ حسین انک و ربنا	جیون کہا مات تیا طو
	یہی قصہ اوس ای سخن گاہ	کلمہ لا الہ الا اللہ	

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا مًا جَهُولًا

ہمتی عرض کیا امانت کو	یعنی دکھلایا امانت کو	اسما نون پر اور زمینوں پر	اور پہاڑوں پر اور وہ سیر
پس لگی کہ نہ سر سبز اخبار	کہ وہ تھا دین کا اوس کا	اور گئی دوری مرغ و افرا	اور امانت کو لیکر اقبال
اور اوحایا تا اوس کو کائنات	آدم صفت غر بنیان	کہ وہ انسان تیارابی پاک	سخت ماہی سما زاندا

بیاں اپنی پرستگار سے اوسنی دیکھا نہ صفت نہ اوس امانت سے ہی مرد سجا یا کہ صوم و صلوة و حج و زکوٰۃ یا کہ رکنا زبا بخا ہی گناہ کہ امانت ہی روکن کیسے اور جو کتنی بے نیوادی مقدار بیچ انسان کے ہی خوش اور اوسکا انجام کار اور مال سی ہی حکم جان کر مینا یک	جو بد و سنی اور عیالیا سبار تھی وہ اوسکی کمال نادانی جملہ اعضا و عقل اور قوت ہی غرض ماوس ایستودہ صفا ہر زہ کوئی سی انجمن آگاہ اپنی خواہش کو غیر کی شہ پر کردی کتنی بین جہت پر قرار برضات اوسکے حکم کا ہی طور منکر و مذکور پر ہی مال جو امانت کر کے کیلی ہلاک اور جہلی اختیار فضل جو	جسکو ہرگز بڑی بڑی جہلیم کی مینن شہت پہ اوسکی نظر یا غرض شرع کی ہرین سے مدد یا کہ لوگوں کی وہ امانت ہے ایسلام اب بھی وہ یاد آیا پس یہ طلاق آسمان و زمین خواہش جرج کرنا ہی اور غلات شہی کی غیری اور خطا بخشنا ہی اذکی تینہو تو وہ فاسن ہی امانت کا تو بدل جایی مینن اوسکو	نراوٹا نا کا قوت تمام ہی حیانت کے اوس مقوت یا کہ ہی مات اوس بیان مقصود جسکی دشوار تر صیانت ہے مولوی بن بیان جو فرمایا رکعتی بیک کی خوشی بنی خواہش اس رض کی مہر نا روک لینی کو زور پیا ہی وی جو ایمان لا اور مین یعنے مالک کو اوسکی ہی لہ
---	---	---	---

عین

لِيَعْلَمَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ
وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اور اوتھا یا تاہلی ہا بار اور مشرک جہاں و شہو نکو جملہ ایمان و مردان کو یا الہی سورہ اعراب نفس و شیطان جین مری گرم بگیاں اور دغا کی ہو	تا کہ فرمائی حق خدا کے رمار جین سمنا حق امانت ہو اور ایمان و انسان کو کول فتح و ظفر کا مجرب جسکو مینن عیالیا وطن بجہ لانی جہا کے فوج کو	کینہ و بغض والی مردان کو اور کردی متا جرم و گناہ اور ہی اندر بخشی والا کر کی اعدا دین باہم خست مینن اپنی مدینہ دل سے کر لیا جہتی ہین اب غل	اور کینہ نہا و شہوان کو اپنی رحمت سے حضرت امیر رحم والا بیان سے بالا کشور مل پریری کے افس کردی تی جلاوٹی کل سے اسن لایت میں نکل سیری غل
---	--	---	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خمسون اية و كلما ثمان مائة و
ثلاثة و ثمانون و حروفها ثلثة الاف و خمس
مائة و اثني عشر و ساكونها سستة

اور مری سورہ سبا کیسے	چ مکہ کے خواجہ دین پر	اتین اویں جلیب میں پون	کلمات آٹھ سوڑا سکیں
اور حروف کو پین اویں	پانچ سو بارہ اور تین ہزار	اٹھ سو تین رکوع اویں	جو تھی شکری گریں اویں

بسم الله الرحمن الرحيم

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ أَحْكَمُ الْخَائِرِ

جملہ قول اویں خدا کو ہے	وہ خدا کی دعا ہی وہ ہے	جو کچھ افلاک میں ہی سرگاہ	اور جو کچھ زمین کے سب اندر
اور وہی کی ہی غلبہ اور ثنا	آخرت میں کہی وہ گھر کچلا	اور وہی کاروان دانگاہ	جملہ احوال پر تو انا ہے
وہ جو تخصیص آخرت میں	اور کا یوں فائدہ کیا ہی بنا	ہوئی غائب ہی اور خدا کی سوا	بچ دنیا کی اور کی ہی ثنا
کہ وہ ہوتا ہی غلبہ کی تشر	ایک پر وہ چشم عیبت میں	اور جو کچھ ہو آخرت میں نمود	سوا کسی طرفت پائی شود
	ہی نہ پر دیکھا آخرت میں	اور کی تخصیص ہی ہی بنا	

يَعْلَمُ مَا يَكْتُمُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرِجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

ما بتا ہی وہ حضرت اللہ	ہی خبر دار اوست اور گاہ	وہ جو ہوتا ہی ارض کی اندر	جیوں بندہ وہ کہنے اور کفر
اور وہ ہوتا ہی ارض کی	جیوں نبات و حیوان و فر	اور وہ جو جبرج سی اور نما	جسطح کو ذوق اور فرشتا
اور وہ جبرج ہوتا ہی ارض کی	اور اوج مردگان کی مٹا	اور وہ ہی رحم و مہربان بلا	جرم و عصیان کا گشتی والا
	ایفہ پردہ میں رحم کے ہنر	مہربانی ہی ڈانٹتا ہی گناہ	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَنْفِكُوا السَّاعَةَ قُلْ بَلَىٰ
وَلَا تَنْفِكُوا عَنِ الْغَيْبِ لَا يَعْرِضُ عَنْهُ شَيْءٌ

۳۳

فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرٍ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ الْأَكْفَانِ كِتَابٌ مُبِينٌ

اور کما شکرت کی سبکدوشی	یا کہ ہوا کر کے شے کو	کہ نہ آدمی کی ہم پر ہوتا خیر	وہ جو ہی روز و راز و ہوا کی
کہ نہیں یوں ہی اپنی تہ	بیک ہیب اسے گنگو	رب رعبا تہا ہی فیک بات	اوسپر روغن ہیں ملک بخت
نہیں پوشیدہ اس ذہن	اسانو نہیں اور نہ ارض لہند	اور نہیں خورد و ترکہ اوس شے	اور نہ اوس بزرگتر کو ہی
ہاں گرا و س کتاب میں تہن	گر نیوالی جو ہی بیان روشن	لوح محفوظ ہی کتاب بیان	ذہن ذہن کیا چھپیں بیان

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِرِينَ
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ شَرِّ مَا كَانُوا يَلْمِزُونَ

ایسی آدمی عشت ای خوش	اناکہ بدلا دی اور جزا و سکو	وی جو ایمان اور تہن لاکر	کر رہی ہیں بھلائی ان کیسے
یہ جو سین و ملک و بختا ہی گناہ	اور روزی بل طلب دخواہ	اور وی جو دور از ہوا	آپو نہیں ہمارے اہل نلال
کیکہ کر کے تشن ہر آب و	یا کہ اند کو تھکا سنے ہو	اس جماعت کو ہی بکار	سخت و کدہ دینی وانی ای الدار
اونکی آشکار حق کی لانی	اور کفر ان پیش کرنے پر	اور کہ سنے یہ رزاد اور ابطال	آپو کی کہ تشن ہی شکر دال
	اور اوس تپا پر کہ وی چیز	کرتی رہی جاری تہی تغیر	

وَيَسِّرْ لِي أُمُورِي ۚ إِنَّكَ مُتَعَلِّمٌ لَبِيبٌ
هُوَ الْمُحْسِنُ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور آنا کہ دیکھ لین اچھا	یا کہ وی ہوسنان اہل کتاب	وی جو اوس دی گئی میں	کہ ہونا زل کیا گیا تحمبر
تیری پروردگار ہی تھان	کہ وہ ہی ٹھیک آئی زبان	اور کما تہا ہی راہ و منزل	جانتی راہ حق عنسوجل
کہ نہایت وہ زور دلا	خوبو نہیں دوسے ہلا	ای قیامت کا ایسی ہوتا	کہ اوپر اعظم دیکھ لیو جی تمام
	اپنی انکوں اوسد کم	جیسے اب جاتی ہیں اوسد کم	

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُوكُمْ عَلَىٰ سَرَجٍ
يُنْشِئُكُمْ إِذَا مَرْتُمْ فَلْتُمْ كُلَّ مَرْجَةٍ إِنَّكُمْ لَعِیٰ خَلْقٌ جَدِيدٌ

۲
وہی جو تہا ہی

۳
وہی جو تہا ہی

اور کما سنگ لک اسی پرورد	کیا تاد بیرون ہم تہین کے	دو جو دیا ہی یوں خیر حکمو	لیجے دیکھ لای خون و دیکھو
کہ بقیہ کتہ پست کے کیروم	جہر جو جاو مگر ی مگر سے تم	نو چھتین تم سب لوگو	یج بیکشیں بدیکے ہو
لیجے کتا ہی طرح دوہ ریل	کئی سر سے ہونوین مذہم	دو جو بھٹا ریل ہو ارشاد	اسکے ہین محمداوس مراد
	اور تفریق سننے تفریق	اہل تحقیق کر گئے تحقیق	

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ

کیا تیا باندہ حق تھلے پر	عذاب جو تھلے اوئی سر	ایک اور دوسری تہین ہی جنوں	اک اور دوسری تہین ہی جنوں
یہ تہین پر جانتی تہین	اوس جہان اور چکی مگر تہین	تہین تہین مذہب تہین و تہین	اوس تہین مگر تہین دور پر
	اسی دہان تہین تہین تہین	اور تہین دور تہین تہین	

اَقْلَمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْيَهُودُ الْيَهُودُ مَا خَلَقَهُم مِّنَ الشَّعْرِ اَوْ الْكَوْثَرِ

کیا تھیکھا اور تھون تھان	دو جو اون تھون تھان	اور تھون تھان تھان	دو جو تھان تھان
آسمان و زمین کیسے	دال تھان جو کمال قدرت پر	اک اور تھان قدرت معبود	ہر تھان اور تھان تھان
	لیجے شکر تھان تھان	کہ تھان تھان تھان	

اِنْ لَّشَا تَخْشِفُ بِهِنَّ الْاَرْضُ مِنْ اَوْ تَسْقُطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ

جو دیکھا تھان مار تھان	لیجے معصوم تھان تھان	تو دھان تھان تھان	یا کر دھان تھان تھان
ایک تھان تھان تھان	تھان تھان تھان تھان	تھان تھان تھان تھان	اور تھان تھان تھان
	تھان تھان تھان تھان	تھان تھان تھان تھان	

وَلَقَدْ اَتَيْنَا دَاوُدَ هُنَا قُضْلًا

اور تھان تھان تھان	تھان تھان تھان تھان	تھان تھان تھان تھان	تھان تھان تھان تھان
--------------------	---------------------	---------------------	---------------------

ای بخت دہی یا کہ سلطان	یا دیا طلق یا فروش الحاسن	یا اوتاری کتاب او سپر بوز	یا کیا او کو عمل میں مشہور
اسطریقی سی دی وقتہ پسند	لکھ گئی میں بیان فدا کیل چند	بعض فی اطر سے فرمایا	فصل ہی وہ کہ ہلکے ہدایا
يَا حَبَّانُ اَوْيِي مَعَهُ وَالطَّيْرُ			
ای ہمارے پرہیز مطلق نصیح	او کی ہمراہ سہر سرج	یا پر و سیر کرتی او کی ہاتھ	جا جائے گدزنی او کی ساتھ
اور ای اوڑنیو الو جانورو	تم بھی ہاتھ او کی ذکر و سیر کرو	پس بغوان قناد و شمال	حکم میں او کی چلتی کھو و
اور طیر و ان کی سنی خوش حال	ہنسی مشغول او سے بدل جان	سفینہ اور فرغیتہ ہر کر	اور تی صفت باندہ کرتی غل
وَالنَّجَّالَةُ وَالْحَمْدُ يَدُ			
اند کیا نرم منی او کی شین	غیر آتش کے آہن ایشہ دین	ہر جب آہن کو نرم موم کیا	ہنسنے داؤد کو یہ حکم دیا
اِنْ اَعْمَلْ سَابِغَاتٍ قَدْ رُفِيَ الْمَرْوَدُ			
کہ بنا یعنی کرے تو ایجاد	زیرین پورے اور فراخ کشاد	اور انداز ساتہ آ تو پیش	بیچ بن کی کی ای ہنشتیاں
یعنی او کی دھلی اور کرنا	جو انداز ساتہ تو یکسان	اہل تحقیق فی بیان ہلکا	کہ دی ہر روز اک نہ کھانا
بیچے تھے ہنشتیاں ہر آدم	اوس سے بانیع کرتے کم	دی کی راہ خدا میں جائز ہر	کرتی باقی کو مروت مل تار
وَاَعْمَلُوا صَاكِحًا اِلَيَّ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرًا			
اور داؤد سی بیچنی کہا	کہ جالاؤ تم عمل اچھا	میں تو اسکو کہ کرتی کھوس	دیکھتا ہوں کہ دون جزاؤ
وَلَسِيْلِيْنَ اِلَيْهِ عُدُوْهُمَا شَهْرًا وَسُرُوْا حَمَاهُمْ شَهْرًا			
اور سلیمان تابع فرمان	باد کی ہنسی از سر جان	سج کا سیر جبکہ تہا کیا	اور تہا جبکہ شام کا کیا
یعنی کیا راہ بی درجہ	صبح سے تا طلوع کرتی ط	اور مہینی کی راہ ہونچاتے	عصر سے جو غروب تک جاتے
وَاَسْكُنَا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ			
اور چلا یا تہا ہنسی او کی ای	ای بابا یا تہا ہنسی او کی ای	چند برس گلا ہوا امدت	مثلاً آب روان ملک میں
وہ چہر تہا نصرت بیکر	ہر مہینی میں تہا جان مار	لیکے ہند او کی گس	کرتی تیار جاتے جبکہ
وَمِنْ اَلْحَنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ يَدَا ذِي نَبِيٍّ وَمِنْ مِزْرَعِيٍّ			

یہاں

عَنْ اَمْرِ قَائِدِهِ مِنْ عَنِ السَّعِيدِ

اور جبرج کر دی تھی رام	دی جو کرتی تھی ناگی او کی کام	او کی خان کی حکم و فرمان	ہو کی سرگرم دل امی رجا
اور جو کوئی لکھی گری او میں	لیکھ لے جو اور پیری او میں	ہو کی سرکش ہمارو فرمان	اور پیری طاعت سلیمان
ہم چکھا دیکھ او کو قدریا	اورس جہانیاں بدخ کا	یکو دنیا میں او کو گل کار	اپنی جانب سے پیچ کر خد
اہل حقین نے بیان کیا	اک فرشتہ خدائی بھیجا تھا	لیکے اک تازیانہ لش	ہاں سزا دی جو کوئی سویش
وہی فی موضع قرآن	اس طرح فائدہ لکھا ہی کیا	کر سلیمان کا تخت تاجیر	لیکی جلتی تھی باؤشکر
شام سی یابین سے شام	اور کو پہونچائی آہی میں	اور میں کی طعن ہوا جا	چشمہ مس لہد برت بار
او کی باسن بڑی شفت بن	اول سا پوینٹ ہوتی تھی	جن میں کمانا دی درخو شکر	تھی چائی اور باتنی مکر

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَابِبٍ وَثَمَّ ثِيلٌ
وَجَفَّانٍ كَمَا تَجُوبُ وَقَدْ وُجِّهَتْ سَيَّاتٌ

کرم سے پیش کی او کی لیے	سلیف دی جن بنائی او کی لیے	جو جو جو چاہی ملکت	وہ سلیمان پیر کی
قلعہ ہای بلند شانوں سے	دی جو حق حرکت کا فون	یا سجد دی جو میں لکشر	یا سطر سے جو نہایت خوش
او بعد اویرا دنیا و ملک	اول دنون منکو پوچی ہر یک	اور گلن جیسے ہو بڑی تالا	جن سے پیچے تھیں سارے صبر
وہ کہیں وری کمال بلند	کہیں چوہوں کی کوہ کی	اسی عظمت اور گرا با	او سجد تھیں قیل اور ہار
	کہ او ترنا مال تھا جنکا	مال شہر خیال تھا جنکا	

اعْمَلُوا لِدَاوُدَ شَكَرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ

اور کما ہنی یون کو تم کا	لوگو د او کی بشکرام	اور تھو میری بہن اذیتہ شکار	میری بند و غیر کی نیوالی ہار
سچے بہت میں کہ	کہ گئی یون جن کی ہر نیاد	کہ نہایت تدریس کہ کہہ کر	گئی داود اجماع گذر
میں اور سکاکی سلیمان کا	ہو کی جنون سے عام	اور سرگوبائی جس داتم	صوت تھیر رہتی دی ہر دم
گرچہ سی کمال فرمائے	لیک اقام کو نہ ہو چائے	کار کا لہر گیا تھا ہنوز	کہ مقابل ہوا اہل کاروز
مادہ کا جنون کو طرز تبار	بیشے نشیمن گھر خوشی ہار	اور بہت کی تھیر من تام	کہ نہ کیا میری بیوی نام

اور جبرج کر دی تھی رام
اور جو کوئی لکھی گری او میں
ہم چکھا دیکھ او کو قدریا
اہل حقین نے بیان کیا
وہی فی موضع قرآن
شام سی یابین سے شام
او کی باسن بڑی شفت بن

۳۵۱

عبد مریدیک کرعبا	گرمین شمشیر گاردین مجکون	امامین چوین کام انجان	مرت تمیر موزین راورو
پس بناتی بهی سچی کمال	عبد اوکی وفات کی کمال	تیز رستی کو کام منمایا	مال بهیت تمام بهی پیا
صوت کو غفلت بعد اقصی	بهیت اقصی کو حد اقصی	حبر عصا پر کتری تھی ٹیکنگا	کہا گیا گن کر کر بیا و عصا
تبہ بک بک بک بک	اوکی مال وفات حستہ آگاہ	دعوی علم غیب تھا جبکو	سینچے ازام کہاں ملزم ہو

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَنْفِ فَزِعَ كُلُّ بَنِي آدَمَ نَسَاتُهُ فَمَا خَوَّاهُ أَبَدًا بِمَا آخَرْتُهُمْ وَطَافَ فِي الْأَرْضِ مَلَكُوتًا فَابْتَلَاهُ رَبُّهُ بِمَنْ يَسْمَعُ أَذْنَ يَدُورُ أَوَّلَ اللَّيْلِ يَبْصُرُ أَشْرَارَ النَّاسِ ثُمَّ يُنَادِي لِلْغَائِبِينَ إِنَّهُمْ عَلَى يَدَايِهِ لَا خَافِي لَهُمْ مِنْ شَرِّ أَحَدٍ فَلَمْ تَلَقْهُمْ يَوْمَ الْمَوْتِ وَفُتِنَتِ أَعْيُنُهُمْ فِي غَلَبَةِ السَّعَرَةِ وَكُنْتُمْ لَهُمْ آيَةً يُرْآوْنَ أَلْهَاءَ فَلَمْ يَخْشَوْا هُتُوَّهُمْ فَفُتِنُوا يَوْمَ الْأَوَّلِ إِنَّهُمْ يَوْمَ الْأَوَّلِ لَمِنْ سَوَاءٍ وَمِنْ أَجْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَفِلَ فِيهَا الْكُفْرُ أَتَى اللَّهُ الْأَبْغَاثَ وَالْغَابِثَاتِ وَقَدْ خَلَّى اللَّهُ مَالِ الْأَوَّلِينَ وَمَنْ يَرْجُ الْآخِرَ لَا يُفْلِحْ سِوَا اللَّهِ فَاعْلَمُوا

پہر تو تھیکہ دی تھی قرار	اوس لیان پر موت اولدار	ند دالت کیا تھا جنون کو	ای متبادا تھا جنون کو
اوس لیان کی موت پر زنی	ای سفر اس جہان کرنی پر	لیک کیری نی وہ جوتنگا	کرہ کتا تار تار تھا اوس کا
پہر تو تھیکہ گریڑا زمین	تو گئی جان جن ایشہ دین	اگر رکتی تھی علم و خبر	غیب بات سی ہی جن کی
تو کتری دنگ اور تاخیر	اک برس تک بابت تمیر	کرہ تھی کرنوائی اوکو غار	یعنی تسخیر کار کرد و پیر بار

بیکمان تما برای قوم سبا	اوکی لسی میں کیشاں تپا	کر نعیم بہشت پر تپا دال	صنعت حق عیان اوس ہی
وہ جو غلط سبا ہوا ارشاد	اوس قصد اوس کی ہی اولاد	حکو بیٹا لکھا ہی بخت کا	نام دادا کیا جبکہ یوب تھا
اوکی مسکن آجکلہ ہیں اد	دی مواضع جہان وستی آباد	ماورب میں تھی اوکی جو مسکن	ای گرد و نواح ملک یمن
خکو بقیس نواب یا تھا	جیون بہشت برین بنایا تھا	کار فرما جہان کی تھی بقیس	کر کے بنیان عدل کتا پس
پانی جیلون کا اوس کی کٹھا	تین جاگہ کی کٹر کیوں کو رکھا	اوپنی نیچے اور نیچے دھیز	سینچے کٹر کیاں کو اکیلی
کستی اور باغ جافغانی	سینچے سال ہر دی پانی	ہر طرح زمین کو دی کرب	رکتی سار پیرن تھی میرا

اور شانزلی اپنی باغ غار

رہست اور چٹ سی کٹی	اور بفر طحارۃ خورشید	مشرق اور غربت دی تھی تپا
--------------------	----------------------	--------------------------

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے

پس لکی گئی انبیاء و رسل	اکی اون ہاں ہر جمعہ کل	
کما کو روزی و اپنی سب کچھ	اور کر و شکر اور سکلا میز زم	شہر پاکیزہ ہر لباسی ہے
اور پردہ رنگ زلف رسان	بخشا ہی گناہ اور عصیان	یعنی ایمان لانیوالون کو
کفرت میوہ بہتر تھی بان	اگر سر پر کمرہ سیدان	نیچے اشجار کے گزر جاتا
کتے ہیں اونکی ہستیوں کو کین	کڑو دم و کیلے سپیش تھی ہیر	کوئی آنا اگر کین سے دمان
	اپنی پوشاک جہلم ورتن پر	اوسکی آتی ہی تھان کیر

فَاغْرَضُوا فَاغْرَضُوا عَلَیْهِمْ سَبِيلَ الْعَرْمِ

پھر پھونکے دی روگردان	لکھا حق کی غصتون پر دہیان	یالیا پیر انبیا سے رو
پس با سالہ پیش آئی ہم	اوپر روز و رکی بقہرا تم	وہ جو سبیل عرم ہوا ارشاد
ہو جو کوئی شخص نہ خلا	لفظ عارم کا اوپہ مطلق	یا عرم جمع عرم ہی بجان
جن سے بلبقتس نے بنائے سد	یچ دو کو کھکے جو آئی سد	یا وہ ہی نام ایک ادی کا
یا غرض کو جس کے جسے کرید	سد سفیل میں کر دیا تہا پیید	جیون لکھا ہی موضع قرآن
کہ جو اس قوم پر بلا آئے	پس سلا وہ گھوسے مائے	جسے سورج کر دی اوچھید
آب فی لکبیک زور کیا	نیکو روکی ماری توڑ دیا	جوشن نہ ہو گیا وہ آب
پھر گیا جس میں پرہ پنے	ہوئی ہر طرح اوسکی دیر	زرع و بستان گئی سر اشراب
ریت میں گر گئی وہ کمر سار	لوگ یہاں ہو اور اوار	اور جو لوگ گئی تھی وہاں
	لینے پانی لگی دی چیزوں کے	بیل اون ہوتا کے بد خو

وَبَدَّلْنَا هُمْ مَحَنَّتِهِمْ جَمْعًا تَبْنِ ذَوَاتِهِ

اَكُلِ خَمْطٍ وَ اَنْثٰی وَ شَيْءٌ مِنْ سِدِّیْ فَكَلِيلٌ

اور جی بدل دی اوز کو	برسر قہر کی غصے ہو	اؤ کی دواں ساتھ دوی دواں
		بفرہ میوہ کھاتو داغ

اور وہی تھی جو لوگوں کو اندھ دینا	جنہیں بار و بار کانا مہینہ	اور کچھ سیر سے قلیل دور سے	انسانہ فطرت ہوئی جبری
لینے اس کو طوطی تھی گنار	تا کہ نین یاد اگل بار و بار		

ذَٰلِكَ جَزَيْنَا هُم بِمَا كَفَرُوا وَ أَهْلَ نَجَارٍ يَّيْ اِلَّا الْكَفُوْرُ

یہ جزا ہمیں اؤ کو دی اس لیے	کہ وہی ناشکر ہو گئی کیسے	اور ہم دیتی ہیں اؤ کیوں نہ	وہ جو ہوتا ہی ناپسند بڑا
اور بجاری بے صفیہ کھول	اور میں اس سے ہی بنتی ہوں	وہی جو باقی رہی تھی اہل سب	جا اور نہ بنی ہی سہی اپنی کہا
تنبہ اپنی خدا کو چہا	وعدہ لاشہ کیا نہ جانا	اب اگر نعمت خدا پاوین	ناپاسی ہی ہم پیش آوین
اور بجالا دین اور بجا دین	کہ نہ فرماؤں کہ سینی کہو	حق تعالیٰ نے تمہاں کیلئے	اونہ ابواب فضل کھول دی

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُورًى ظَاهِرَةً وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْلَ

اور بالعام عام ہم نے کہا	دوسیاں اؤ کی تھی جو آدم سب	اور گاؤں میں کامی بنی زمین	فضل و برکت کسی تھی ہی جہاں
بستیان سب کے نظر میں	اسی کے جو راہ پر چلنے کے تھیں	اور شہر اہلین بھی ستر سب	اور زمین چاہی کی سر زمین اور گھر
لینے شہر اویا سہرا یوں	ای اوتہری کی اؤ کی چاہی نام	وہ جو پہلی قری ہو ارشاد	اوس سے پیشام کی ہو گئی گواہ
بجارت جہاں کے جاتی تھی	منفعت اور سود پاتی تھے	سب سے وہ فلسطین و بارطی تھا	اور اریخا و ایلیا سہر لکھا
اور وہ جو دور قری ہی تھی	اوس سے مقصود بستیان ہی تھی	کہ جو بستی تھیں اہل ستر سب	ماوراء شام کے تھیں
اہل تحقیق کے گئے سہرا	سات سو اؤ کو اور چار ہزار	اؤر کہا ہمیں صرف جہاں ہو	بزمیان عیون اور نکو

سَيَّرْنَا فِيهَا لِيُقَاتَلُوا وَ اَيُّهَا مَا اَمْنِيْنُ

کہ ہر وادوں قرا میں تو نکو	اور دونوں کو جہاں کی ہیں بجا	شر اعدا امن پالی ہو	بہر بل سے بے بجا ہو
ملک کی ہی شام تک کیسے	تھا کہ طرح کا نہ خوف نظر	تھی قری پڑ سہرا سب اور	جیون بڑی شہر کی محل چند
کشت خلق سی عوام انسان	جاتی ایمن بغیر خوف ہر اس	بجائی اک گاؤں میں بوقت ہر	دوسرے میں شام کر گئے
خبر دشمن سچا نہ تھی مانو	ہو کہ اور پیدائش ہی تھی	تا جبکہ افغانیا سب سب	سرخوشت فلک پہ چمکتا
کہنے اس طرح سے گل کیسے	ہو کہ صرف حسد کیلین پر	کہ پیادی گذرتی ہیں درواہ	انہ سواروں کا تھا چہاں باہ

۲
کچھ

مہنگی مین ہمارے مہسراج	اکبر شہسی و مہرتی محتاج	جاگ لاتی ہر شام سی دھرتی	مال سوداگری سی دھرتی
		فَقَالُوا إِنَّا بَا عَدْبَيْنَا	
پس لگی کئی کاسی ہمارے	دال می غرق اور دھرتی	سفر زمین ہمارے	لینے جنگل کو دریا زمین
	ما سفر کے کہ نہیں کوئے	مرکب و زادین کہیں کوئی	

وَكَلُوا أَنْفُسَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ جَعَلَ لِنَفْسِهِ إِلَهًا وَمِنْهُمْ مَنْ جَعَلَ لِنَفْسِهِ إِلَهًا

اور کیا ظلم اپنی جانوں پر	وہ دہائی بد اپنی مین	پہر اجابت کراہیں مالک	کر دیا ہمیں اوکں جاکی تین
دہستائیں کہ ہو کر لاغی حال	اک تعجب بوقت حال	اور کیا لکڑی ہی اوکی تین	لکڑی لکڑی نہایت تین
کے فضاہ مولیٰ بکر روان	اور گئی ملک شام کو غان	اور مدینہ کو پہنچی دی انار	اور بحرین کو ہند یار
	اور تھامہ میں سے دھرتی	اور تھان میں وی از تھام	

لَا فِي ذَلِكَ كَلَامٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

بی شک میں جو کچھ کی بات	قد تون کی تپیں و رایت	بر مصیبت سہنی والی کو	شکر نعمت پہ کئی دال کو
لینے آرام و عیش میں اگر	سخت بہت ہو گئی کپڑ	کہ لگی کرنی دھرتی طلب	اور ملکوں کی طرح رنج و تب
جیسے اطراف کی سفر میں کپڑ	پانی اور ستیان میں کپڑ	یون میں کرنی لگی دھرتی	اپنی افسان میں عنا و بلا
ہوئی ناسیہ اون کمال	لکڑی لکڑی کیا اون کمال	لینے متفرق اور جدا ہو کر	کئی بستی میں جا بسے کپڑ

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْكُمْ مَوْلَانَا إِذْ هَمَّ بِالنَّارِ فَتَبَوَّأَ مِثْلُ مَقَامِكُمْ فِي الصَّاعِقَةِ

	لَا فِي يَقَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ		
اور تحقیق سچ کیا اون پر	دیوئی اپنی ظن کو اسی پر	پس چارہ اوکی دی گدار	ہاں مگر اگر حق ایمان دار
	لینے کئی لگا تھا وہ ملون	مسطوح پہلی رخا فلون	
وہی ہی نکلی تھوڑی ہال	لاحتکن فریہ الا خیل اوئی	یا مسطح تھوڑی شکر دار	

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُوَفِّي بَالِ الْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ

که خدا کیا ده حکم بتلایا	محبوبه اکاه اوست فرماؤ	جنکا او پر مقام و مفت ہو	وہی تباری ہیں نوحی الی کو
کر ہی حکم شیک خاک آیا	قاعدہ پہلی حسب کا بتلایا	اوسکی حکمت و تدبیر و افق	اکمل قانون کی مطابق ہے

قُلْ مَنْ يَمُرُّ مِّنْ قُرُونِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ضَلَّ قُلُوبُهُمْ
وَأَنَّا آوَاكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ فَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

کہ تواروں سکون ہی بخوشی	کون دیتی ہی رزق تم سب کو	آسمانوں میں برسا کر	اور زمین میں نبات پیدا کر
کہ کہ اشد رزق دیتی ہی	کچھ نہ اس بن جواب بکاهی	اور کہ مشرکوں کی گامی مردم	غیر ان کی کہ رب ہم یار ہم
بیگانہ پر ہیں جو ہی صبیح	یا پڑی ہیں بکھر ہی مرغ	یعنے دونوں فریق تو کاشی	ہمیں سچی ہیں اور ہیں جو
بلکہ کی شکر یہ ہیں کا	ایک سجایا ایک ہے جو ٹٹا	کیس فکر از سر انصاف	کہ یہ معلوم حق و باطل صاف

قُلْ لَّا تَسْئَلُونَهُ عَمَّا آخَرُ مِنَّا وَلَا تَسْئَلُونَهُ عَمَّا تَعْمَلُونَ

کہہ کہ پوچھی تجا اوست تم	جو کیا ہمیں جرم ای مردم	اور زمین پوچھی جاوے گی اس	وہ جو تم کرتی رہی ہو مردم
	بلکہ ہر ایک شخص و خراج	انہی انی عمل سے پوچھا جا	

قُلْ نَحْمَدُكَ بِبَيْنَاتٍ مِّنْ بَيْنَاتِنَا لَئِن مَّا نَكُ حَافِظُونَ عَمَّا تَعْمَلُونَ

کہ قیامت کی روز ای لوگو	جمع و اکٹھا کریں ہم سب کو	رب ہمارا یہ سب کی قال و قیل	یعنے وہ اعتراض و دلیل
پھر چکا و گایا وہ ہیں صاف	رست اور ٹھیک با ہمہ نصاف	اور وہی نیا دکر نوا لا ہے	علم والا بیان بالاف
	ہمیں حق بائیں تو ان صاف	اور مصلح ہوں بتلایا مال	

قُلْ لَّا تَسْئَلُونَهُ عَمَّا آخَرُ مِنَّا وَلَا تَسْئَلُونَهُ عَمَّا تَعْمَلُونَ

کہہ تو اسید زمان زمین	کہہ دیکھا و مجھی تم از کی تین	محبوبان کرتی ہو کیسہ	اوسد اسکی سبک بھر کر
یونین بلکہ ہی وہی تندر	زور و الا بجلہ حکم اکاہ	وعدہ لا شرک با کہ صفتش	وہو انفراد مصلحتش
شرک اسوی و قدس رہے	عقل نہ کہنے و تشرک کہ نہ	ہست درد ان کہ یہ و حال	شرک نالائق و شرعیال

وَمَا آتَاكُمْ سَلَامًا فَآخِذُوا بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

جمع و اکٹھا کریں ہم سب کو

اور زمین پوچھی جاوے گی اس

جو تھی فضیلت سنوئی تم	ایہ بکائی ہو کر اچھو دم	ایک بیان ہوئی ہم سنا	بان کر وہ کتاب قرآن
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا آتِ الْخَنَازِ			
صَدَدٌ نَاكِرٌ عَنِ الْهَدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَهُمْ بَلْ كُنْتُمْ مَجْرُمِينَ			
بوسین جو لوگ کبر کرتے تھے	اور جو ناتوان گئی بوجھ	کیا کیا نید بھی تھا مسکو	سوجھ کی مانی ہی آ لوگو
بوجھ اس کی کہ اتنی تم کو سوجھ	اور آو کو لیا تھا مٹی بوجھ	بلکہ مٹی اپنی تھاب کہ تم	جور اندیشہ و مشال پر دم
وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ			
وَالنَّهَارِ إِذَا تَأَمَّرُوا نَا أَنْ نَحْكَمَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلُ لَهُ آيَاتًا			
اور لی کرنی گفتگو مقال	وی جو ہیں سب ضعیف الحال	اس طرح سے بابل استکبار	یونین بلکہ کر لیل و نہار
جبکہ کرنی تم کو تم فرمان	کہ نہیں یونین ہم خدا کو مان	اور تمہارے آؤ ہم مثال	یعنی بے لیل و نہار ہوا
وَأَسِرُّوا إِلَهُكُمْ كَمَا كُنْتُمْ تُعَذِّبُونَ			
اور چھپائیں گے مزار کی	جبکہ دیکھیں مذاب بار کو	ای لکھیں چھپی چھپائی	مانہ آو کی تھیں گئی جانے
یعنی وی زمرہ فضل اور	منفصل ہو کر بیدار و قیام	کہیں نہان نہ انہی کو	آیات مانت نہ اونہ عالم ہو
وَجَعَلْنَا الْإِسْلَامَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَقَرْنٍ			
هَلْ يَخْتَفُونَ إِلَّا مَا كُنُوا يَعْمَلُونَ			
اور ہم اللہ جل جلالہ کے	گردنوں کی مین جوئی کھار	نہ دی جا میں خیرا و بدل	پھر جو کرنی تم کار اور عمل
یعنی پادشہ کے تابع و متبع	اپنی اعمال کی سزا مجموع	لفظ ماضی بجا ہی استقبال	بیان تحقیق پہنچتی تھی مثال
وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرِكُوهَا			
إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ مُؤْتَمِرُونَ			
اور نہ ہم آئی بھیجے تھی پیش	کسی تھی ہیں انبوت کش	کوئی ایسا بنی و نہیں	کر وہ ہو کر دیکھا انوار
پر لگی گئی آو کی رویت	یعنی جو کہش میں تھی پناہ	ہم تو اس خبر کے شین ہیں	وہ جو بھی گئی ہو ہم نہیں

کتابہ انصاریہ
صاحب کتاب
خانہ کتبہ اسلامیہ
پتہ لاہور

نور

	سرسین نہ مانی رہے	برحق دوست مانی رہے	
وَقَالُوا اخْنِ أَكْثَرُ أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَاكُمْ مَا نَكُنْ بِمُعَدِّ بَيْنَهُ			
اور کہیں لگین گی دو تہند	ہم میں اکثر مال اور فرزند	اور میں ہم کی کمی میں خدا	بلکہ ہم میں ہیں حتیٰ ثواب
یعنی کرتا راسل جو اونکو خدا	یعنی احمدی اور ہم اشقا	رکستی احوال میں ہم اور اولاد	ہیں عادت میں ہم رسل نبیاد
و سعادت ہو مقسم	ہم یہ آنا عذاب کا معلوم	یعنی جو لوگ ہیں سعادت با	کسی جا میں ہی کو خدا
قُلْ لَنْ يَكُفِيَكَ الرِّزْقُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّكَاسِ لَا يَعْلَمُونَ			
کہ کہ پروردگار میرا تو	کھول دیتا ہی رزق تو کی	جاہتا ہی جی بقدرت تلم	شرک کہتا ہو گو وہ بدنام
اور کرتا ہی رزق درونی بند	اپنی حکمت کی ساتہ ای دہند	پرست لوگ ہیں غا بہرین	اور کسی حکمت کو جاہلین
	بلکہ میں غم سعادت سے	مال و اولاد کی زیادت سے	
وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَاكُمْ بِالَّذِي نَقَرَهُ بِكُمْ عِنْدَ نَارِ لَعْنٍ الْآمِنُ أَمِنْ وَعَمَلٌ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءٌ مِمَّا كَسَبُوا وَهُمْ فِي الْعُرْفَاتِ أَمِينُونَ			
اور میں ہیں تمہارا مال جو خبر	اور میں ہیں تمہارا آل جو خبر	کہ مقرب کی تہیں ہم پاس	سر تہ کر کہ ہو قرب پاس
پروردگاری کہ ہو کی گرویدہ	کام کرتا رہا پسندیدہ	سویرہ کی ہو کی اونکی ہی	درونی اونکی جہا جو کام کیے
اور وہ غریب ہیں میں شہرین	نہ ہی اونپہ کئی خوف خطر	لفظ ضعت جگہ جو ہی اشار	اوس سے مستعد غریب زیاد
	ورنہ اونکی خبر قبول قبول	دست نہ ہفتہ ہوئی منتول	
وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ			
اور وہ جو ہیں کئی میں کبر	ایہ تہنیں ہمارا سرور	تصد کرتی ہوئی تمہا کی کا	ایک لگانا جہا میں لانی کا
	کبہ اونکی او تار دینی سے	اور اور اونکی مال لانی سے	
أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ			
یہ جو تہنیں ہیں میں شہرین	لانی حافر عذاب میں تہنیں	ایک و عذرا میں کبھی اونکی	اور ان عذاب میں پادین

ع

ع

ع

قُلْ اِنْ سَأَلْتُمْ سَيِّئًا يَكْسُطُ الرُّوحُ فِي لَمَنِ لَيْسَ مِنْ عِبَادِي وَكَفَرُوا

کہ محمد کذب مرا گما ہے	کہو تو تارنق ہی جی جاہ	حضرت سی اپنی بند و غیر	دین و ایمان اگر چند ہیں
اور کہتا جی تنگ سی وہ کہی	و اسے جسک کو تیا لیس	از سر افتاد وقت وزما	شخص احد میں ختم افتاد ہی
بیجا آیت میں کر کے تحقیق	سچ و شخص کے وہ بیجا اور	پس نکرا کر ہو میں عاود	و دونوں آیت قبول فیض

وَمَا أَفْقَلُمْ مِنْ شَيْءٍ هُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الْمَلَائِكَةِ فَهُمْ

اور وہ جو خراج کرتی ہستی کہا	ای برا خدا کچھ اپنا مال	پس نہ فرما ہی عطا بدلا	عاجلا اور آجلا اوسکا
	اور وہ سب از توں ہی تیر	ہیں و سائلین اسکا سرتا	
	وَيَوْمَ يُحْشَرُ هُمْ جَمِيعًا		
اور کر یاد اس محمد تو	جسد کشاکش کا اودن کب	لیے اکٹھا کری خدا جسد	وی فرشتی و آدمی و جن
	بعضی غشتر شرا ہی غش	حضرت فرشتی ہیں تباکی جن	

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا لَكُمْ أَتَاكُمْ مِنْكُمْ فَأَعْبُدُوا

پھر کہیگا ملائکہ کے متین	کیا ہی ہیں مدد سر سید	کہ تمہیں پوجتی ہی ہستی تھے	تکو اپنا شفیع کہی تھے
یسوال ایسی کیا ارشاد	تاکہ نومید ہوں نہ غر نہ ناد	اودن ملائکہ کو اشاعت	جسبہ راسخ تھی غایت
اور ملائکہ سے ایسی ہی خطاب	کہ وہی ہر حال سوال جواب	اور کہی تھی ہر جن کو وہی ساز	اور تین ہر حصے ہی متناز

قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلَيْسَ مِنْ دُونِ فَهُمْ بَلْ كَانُوا

يَعْبُدُونَ الْغَيْبِ

کہی اس طرح گلین کی ملک	کہ تری پاک ذات ہی بیشک	تو ہمارا ہی کا یسا زاون بن	پوجتی تھی ہمیں جوڑا اور
بلکہ وہی پوجتی تھی جنوں کو	بستہ جملہ اور ضلالت ہو	ای شیاطین کے حکم میں اگر	پوجتی تھے کد کو سرتا سر
یا دیکھا طرح طرح کی نکال	والا ہمیں ملائکہ کا خیال	لالی اونی انہیں پر تش پر	جو دکھائی خیال میں وہی

أَكْثَرُ مِنْهُمْ مَوْتُونَ

بیشتر اودن گروہ نہاں کے	ساتھ اودن جن اور شیطان	لالی والی یقین ملا جان ہیں	بستہ حکم اور فرمان ہیں
-------------------------	------------------------	----------------------------	------------------------

وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید

وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید

وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید
وہی عبادت و توحید

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ تَفْعًا وَلَا ضَرًّا

سورگ کی آج اختیار نہیں	ایک تم میں کا دوسرے کی تہن	کچھ کی طور کے بدلانی کا	اور نہ ہر طرح کی برائی کا
	پس ملائکہ کی ہی بدلا کیا تھا	کردی از خود کسی دین پر نہ آ	

وَتَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ

اور کہیں ظالموں سے ہم کہ چلو	تم خدا باسی آگ کا حکمو	تمی سدا اوس جہان میں جہنم	جسکے تقدیر میں ہی نہ پیش آتے
------------------------------	------------------------	---------------------------	------------------------------

وَإِذَا تَنَادَىٰ عَلَيْهِمْ إِيَّاكُمْ بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا

سَجَلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَنْ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ

أَبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا أَرْفَاقٌ مُمْغَرٌّ

اور جب جاتی ہیں بڑی اونچ	دی ہمارے نیاں یکسہ	کہ جو تین میں اوکلی جہنم	جن سے عظمت ہمارے ہی رو
کرنی لگتی ہیں گفتگو سطور	کہ نہیں ہے آدمی کچھ اور	ہن مگر اکیر دسے لوگو	پا ہستی کی روک دے تمکو
اون خداوں سے جنکو واجب	پوچھتی تھی تمہارا باپ اور جد	اور کہتی ہیں کہ جہنم یہ مگر	جہو تہہ باندہ ہوا ہی ستر آ
	بعضکہ اور ہی نہ قرآن	ہر لیا باندہ جہو تہہ اور تہا	

وَمَنْ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْحَقِّ مُبَیِّنَاتٍ هُمْ إِنَّا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ

اور کہا منکر کا حق کی تہن	جبکہ پہنچا وہ اونکو نشیدین	کہ نہیں یہ مگر ہی سحر صریح	کس مگر ہی کیا ہی کو صریح
	ہی نبوت مراد حق سی بیان	یا کہ اسلام یا کہ ہی تہہ آن	

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَكْفِيهِمْ سَوْفَ نُحَا

اور نہیں میں تہن پہنچا کوئی تہن	کچھ کتاب میں کہ تہہ ہی اونکو	تاکہ لاتی وی اون کو کتب مجلی	از ہی حق و دلائل ابطال
---------------------------------	------------------------------	------------------------------	------------------------

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَكْفِيهِمْ سَوْفَ نُحَا

اور نہ ہی آتا نبوت نہیں	بعضہ کی طرف کچھ نہیں	حضرت میں کوئی پیغمبر	کر کی دعوت دکھانوا لاد
-------------------------	----------------------	----------------------	------------------------

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا تَبَعُوا مِيعَةً

مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا سَلَىٰ فَيَكْفِيكَ كَانَ تَكْبِيرُهُ

اور غفلت سے
ایسا ہی نہ پیش آتے

اور جو شاہنہائی تھی کہ بیش	انبیا کو دی جو تھی اور کس پیش	اور نہ ہو پوچی میں ہو چوچ مکہ	جو دیا ہمیں اؤ کو ای خوشخو
پس کذب جو تھی می بین	انبیا سیری اور دل کی شکن	پس ہلا کیا ہوا بگاڑ مرا	کیا اوسوں کیا اڈا میرا
	پس ڈرا اپنی قوم کوئی اچھا	اگل ہو گون کا یہ ناکر مال	

ع

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلَ
وَفِرَادَى ثَمَرٍ تَتَكَكَّرُ وَأَمَّا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جَنَّةٍ
إِن هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

کہ بظرف نصیحت اور بلند	میں تو کرتا ہوں ایک ہی نذر	کہ خدا کی ای کڑے ہو تم	اور خدا کی بزم نبی ہی ہر دم
دود و اور ایک ایک ہر گھر	دراصل مشورت کی ستر سار	پھر کہ فکر و دہیان تم میں	کچھ نہ ہی یاد کرتا تھا مضمون
نہ وہ ہی پر گمانیو لا اور	نہ کو تقدیم اور سبقت کر	اگلی اوس مل کر کی دہ گری	وہ جو ہی مارا سخت کی بڑ
	یعنی پیش از وقوع آفت	اور دکھانا ہی وہ مبارکت	

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنَّ أَجْرِي
إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

کہ تو ہم سے مل	وہ جو مانگا تھا میں کس سے بل	پس وہ ہی کہہ رہا تھا کہ میں	تم سے بلا میں چاہتا ہوں
اجریہ تو ہی خدا سے پر	مجھ کو جسے کیا ہی نہیں	اور وہ ہر ایک چیز ہی گواہ	امی شقت ہی ہی ہری آگاہ
میں رسالت میں شوق تار	ہوں اور تھا تا بدولت کفار	اور خداوند کی معلوم	پھر وہ کسی کی بھی محروم

قُلْ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّيَ بِالْحَقِّ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ

کہ کہ یہ دروگاہ میرا تو	وہ ان تیا ہی دین سے کو	ہی وہ دعا کا جملہ خفیات	اوس کوئی چھپنیں ہی با
	وہ الہی ہی اور تازی مراد	فوق ہی دین کو کہ یاد	

قُلْ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّيَ بِالْحَقِّ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ

کہ کہ آیا دست و نچا دین	یا کہ قرآن یا رسول امین	اور بنا تا نہیں ہے پہلہ بار	جو کچھ کہ چیز ہی بلند وقار
اور دو بار و نہین بنا تا	نہ انادہ سے پیش آتا ہے	نہ باطل سے قصد ہی سلطان	یا کہ اوس سے مراد ہی نیل چار

قُلْ إِنْ ضَلَّكَ فَمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي ۖ وَإِنْ اهْتَدَيْتَ
فَمَا يُؤْتِيهِ إِلَّا فِي دَائِهِ سَمِيعٌ فَتَرْيَبُ

کہ جو میں ہوتا ہوں یا ہوں	جیسے کہ گمان میں دھندل	تو یہی ہی کہ ہوں یا ہوں راہ	اپنی جی پر حکم جو م و گناہ
اور اگر راہ راست پر جاؤں	ای اگر راہ راست میں پاؤں	تو ہی اوکی سب کے جی پیام	بیجا ہی مجی سرا منام
	وہ تو ہر بات سننی والا ہے	سب نزدیک ہی ہا لہے	

وَكُلُّ تَرَايَ إِذْ قَرَعُوا فَلَا قُوَّةَ وَأَخَذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کہیں تو کوی نگاہ و نظر	جبکہ کبریا میں محقر ہو کر	یا لگین روز بخت کٹر لے	یا لگین زہد رڈر گناہ
پہن نہیں کر سکیں گریز و فرار	ہباک کہیں نہ فوت ہو دیار	اور و گناہ کڑی جاوینگے	ای گرفتار ہوگی آدینگے
اوٹھکسی کہیں ہاں تفریق	یعنی دوی نہیں گزر زمین	یا قنوت سے مار کو گرا د	یا کہ از رشت ہر جا نہ چا د

وَقَالُوا أَمْثَلُ بِهِ ۖ وَآتَى لَهُمُ الشَّكَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ يَبْعُدُ

اور کہیں بعد ازاں بجز	اگر کیا مان سمجھنے خالق کو	یا چمبہ کو سمجھنے مان لیا	یا قیامت کثرت ہاں لیا
اور کہاں ہی اوٹھو پڑ جانا	یا کہاں ہو اوٹھو ہاتھ آنا	اوس مکان کہ دہی وہ مکان	بعد دنیا و آخرت ہی عیاں
جا ہی کلیف ہی نہ چلا گھر	بلکہ موقوف ہی وہ دنیا پھر	اب جو ڈر کوی لاہن آنا	وقت ایمان بے ہاں لیا

وَقَدْ كَفَرَ فَوَافِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ وَيَقْدِرُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ يَبْعُدُ

اور ملاکدانتی تہی نہیں	اوس نہا نیویں کہتین	اس آگے مجبہ کلیف	جبکہ دنیا میں دی ہوم و حین
اور کہاں شکایتی تہی ستر	غیر دیکھی ہوئی نشانے ہر	اوس جگہ سے کہی وہ دور و	احتمالات جو کرتے عین
	ای باو نام باطل کیسر	لعن کرتی ہی و قرآن پر	

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ ۚ

اور حیل کیا گیا ہی حیل	در میان اوکی پہاں یا	اور اوش کیج میں جکو	چاہتی ہی بار زو بد خو
	یعنی اوٹھو دفع ایمان میں	یا نجات عذاب نیز دامن	

فَمَا فَعَلَ أَشْيَاءَ عِوَجًا مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ

م
نہجہ جالبان
نہجہ

جس طرح سے کیا گیا وہ عمل	ساتھ ادا کر دینی تھی جو عمل	پیشواؤں کی ہر ایک چیز میں	انجم ماضیہ میں شہیدین
کردی تھی فرق شکستہ	لیختہ دیا نہ تاج اور تاج	ای وی دیو کی ہر ایک چیز میں	ریبہ و اضطراب والا تھا
یا کہ یہ میں ڈالنے والا	جس سے تھا نکالنے والا	ایک دہرے شکوے کے مجھ کو	حوتہ سورہ سے توف
توئی کیا کیا کیا نہ مجھ پر	لطف فرما کی ہر طرح کا نعم	بخش کر مجھ کو نعمت ایمان	وعدہ خلدی کیا فیض
نہ فقط وعدہ بہشت کیا	باغ دینا بھی توئی مجھ کو دیا	تیری وعدہ شیک نہ نہیں	ہیں کہ دونوں کی لین دین
سیری باغ بہشت کے در پہ	مگر تلبیس سے شیطان	لو کی تلبیس میں نہ تھا ہوں	ما پاس سے کا خوف نہ تھا ہوں
اور کو تائیں میں جو ترسے	باغ دنیا کی ہر تنہا	وہ جو سرور میں تری ہی تھا	رخنہ کلا و حسین ہیں ہمیشہ
شعل میل عرم دی طوفانی	کرتی ہیں ملکین کی دیرانی	جس سے رشوت اور گوس پائی	چو غم ان کی ملی وی کمالی میں
اور نہیں پائی ہیں جو بس	خود کو پائی ہیں کو حق میں	ظلم کی ان کی بخشش ای اتھ	مجھ کو اور میرے دوستوں کو نپاہ

سُورَةُ الْمُلْكَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُونَ آيَةً وَكُلُّهَا ثَمَانِي سَبْعُونَ وَتِسْعُ مِائَةٍ وَخَمْسُونَ وَفِيهَا مِائَةٌ وَثَلَاثُونَ وَثَلَاثُونَ وَفِيهَا خَمْسُونَ

اور تری یہ سورہ ملائکہ نام	شہر کہ میں بر بن نام	آئین کے ای صانع	ہیں زروی عدد چل اور پنج
کلمات کے از سہ ہزار	سہ ہزار و سبست اور میں ہزار	اور حروک کی ہر ایک شمار	ایک سو اور تین ہزار
	اور او کی کرم پنج ہیں	جو بھی شک ہی گراں اور کوا	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ رُسُلًا أُولِي أَنْفِ وَأَجْنِحَةٍ مِثْلَى ثَلَاثٍ وَرَبِّكَ

جہاں غیبی ہی اور غیب کی تین	وہ جو ہی عالمی زمان میں	کر نیوالا ملائکہ کو رسل	بازوں کے ای میل
دو دو اور زنی کی اولاد	تین تین اور چار چار کے	بہل و پھار برای آرائش	اور وہ ترائی اور آرائش

يُرِيدُ فِي الْحَقِّ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہی بڑا باخلاق و پیدائش	سبک وہ چاہتا ہی اور پیش	حق تو ہر چیز پر توانا ہے	اوسکی قدرت خود سی بالا
اسی بڑا تہا ہی خالق متعال	چاہز دے بعض کپرو بال	پس نہیں ہی منافی مازاد	تقد اعداوی جو ہی تعداد
کہ حدیث صحیح میں آیا	سیلا بنیانی فرمایا	میں نے معراج میں کیا تجلیل	دیکھی جبریل کے چہرہ پر وبال
اور بلا غلطی جو ارشاد	لائو کا پیام کے ہیں مراد	انبیاء کتین بوجی پیام	اویا کو کشف و احوال عام
اور بڑو یا سچی دیکھی تیز	وی جو ایمان لائے اور یقین	اہل تحقیق نے کیا ارشاد	خلق سے آدمی لپٹا بیلی د
اور زیادت بنوع انسانی	یا کہ عقلی ہی یا ہی جسمانی	عقل جسطرح ہو کہ علم و ہنر	اور جسے ہی جیسے عین نور

مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ حِمَّةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو کرای باز خالق برتر	روی مردم پھنسل دھڑکے ڈر	تو نہیں کھل کر نیا لاسبند	ڈر رحمت کو ای توفیق پسند
اور جو فرمایا بقدرت رب	در رحمت کو یا کہ با غضب	تو نہیں کئی چوڑنی والا	اوسکو بعد اوسکی اسی نئی ورا
اور وہ غالب ہے مکتون الا	عقل فمید خالق سے بالا	عبدہ میں جو ہی خیر بیان	اوسکا اساک فرمایا مدد مان
	نہ کہ موتوں جو دعا پر ہو	یا کہ صدقہ یہ یاد واپر ہو	

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

مردمان یاد نگم کرو کیسے	نعمتون کو خدا کی اپنی پر	تم پہ اوسنی کی رسل ارسال	اور ادرار رزق در پر حال
-------------------------	--------------------------	--------------------------	-------------------------

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرِنُ قُلُوبُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَلَا يَخْرُجُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ذَا قَاتِي نَوْمٍ فَكُونُوا

کیا ہی پیدا کنند کوئی اور	غیر خدا کی بدیدہ غور	کہ وہ دیتا ہی رزق تم سب کو	آسمان فرستے ہی لوگو
نہیں عالم کوئی مگر ہی وہ	مطے رزق سرسبز ہے وہی	پھر کہاں پیری جا ہو گی تم	راہ توحید کسے امیر دم

وَأَنْ يَكْذِبُوا فَعَدْنَاهُمْ إِنَّ رُسُلَنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور جو جھوٹا بتائیں تیری کلمہ	یعنے کفار کہ اشیہ دین	تو بتائی گئی رسل جو نئے	تجھے پہلے جو ای محمد سے
اور اوسکی ہی ظلم سنی رہے	صرف مشرک و کفر ہی رہے	تو ہی اوسکی طرح شکایت	نما کہ اوسکی جزا ملی تجھ کو

وَإِلَى اللَّهِ تُجْمَعُونَ		
اور تمہارے کفر کو فرور	پیری جاتی ہیں جہاں کام ہو	تاکہ انصاف و عدل نہادی
	سارے لوگ تیرے خیراد ہو	تاکہ لوگوں کی شہین نہزاد ہو
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرُّكُمْ أَثْمَارُ الَّذِينَ يُبَايَعُونَكُم بَالٍ لَهُم وَاللَّهُ غَرُورٌ		
لوگو خوش ہو غلامین بل لشکر	وعدہ حضرت خدا ہی تمہارے	سو نہ دیوے تمہیں فریب غما
اور نہ ہنرے اوہی تمہارے تین	رحم خدا کی سی دلوں میں	دینی والا فریبے را دودغا
إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا وَإِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ		
کہہ شیطاں یہ ہے شیطان	تم سب کو کا عدو بہر دو جہاں	پس رکھو جان کو دشمن تم
کوہین ہی سوا اس کی اور	کہہ لے تا ہی وہ سر اسر جو	بانتے کفر فرتے اپنے کو
	تاکہ ہوں لوں کا دل فرخ و بار	ساتھ اس کی وہاں و گلاں
الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ عَذَابُكَ شَدِيدٌ		
اسی جو انکار اور ابالائے	یہیے شیطان کا داوین ہے	اؤں کو مارا و سن جانیں سخت
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ		
اور جنہوں نے خلافت دیویش	تاکہ ایمان کی ہیں اچھی عمل	اؤں کو بخشش گناہ و خطا
عَاقِبَتُ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ عَمَلٍ فَرَأَوْهُ حَسَنًا		
کیا وہ کوئی کہ دیکھی تیرے	زشتی اس کی عمل اس کی تیرے	پہر گناہ دیکھنی اسے اچھا
وہی برابر وہ اس کی جی سب کو	نیک بد میں تمیز پہلے ہو	ہی ابو جیل اس کا نشانہاں
سزا کے تندی جب تک نہاں	اوس کو اچھا کہتی و نوناں	یکہ میں کو یہود اور ترسا
	سب کو حال خلی تا دیلات	لکھ گئی میں بگاڑتے فیصلات

یہاں فرماتا ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے اس لیے اس سے بچو اور اللہ کا دوست بنو

۱۰

فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبْ
نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

پس تحقیق حضرت اقدس	گر کسی جس کی چاہی راہ	اور دکھلائی ہی راہ و طریق	جسکو چاہی شعل توفیق
سوزہ جاتا رہی تزلزل	اوپنہ چھٹاکی ای بنی زمان	کہ خدا جانتا، اوسکی تئیں	وہ عورتی ہیں سب سیدین
	پس نہ اسی دوش آویگا	پرسکیو مزا جھکاوی گا	

وَاللَّهُ الَّذِي آتَى سُلَٰلَةَ الرُّوِيَاحِ فَتُشِيرُ بِهَا فَنُفِثَ بِهَا فَسُفِّتَ
إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاجْزَيْنَا بِهِ الْوَسْطَىٰ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

اور خدا ہی کہی ای خوشخو	کہ وہ دشا ہی ہیج باؤ و نکو	پہر اوٹھا تین بادلوں کی تیز	اجز و نکو چڑھا پھر بن
یگر کسی کی ایک ابر کو ہم	مرگئی دیس کی طرف کبریم	پہر جلائی ہم اوس کی تئیں	دیس کی ارض اسکی مرئی
	یون ہیں جس میں کا میں	عبد موت اومین کا جیتا	

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا
إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ

جو کوئی چاہتا ہی عزت	تو وہ معروف طاعت ہی	کہ خدا کی ہی ہی عزت سب	پس خدا ہی کرے اوٹو
اوسکی نجاب صود کرتی ہیں	اوسکی درگاہ پگھلتی ہیں	بائیں سٹری تمام بائیں	اوسکی کام ہیں جوشیت
نخستہ ہی بلندی درجا	اوس عمل کے تئیں نہ ابالدا	یادوی بائیں اوٹھا ہیں او	بجمل قبول ای خوشخو
یا اوٹھا تا عمل ہی اوٹو	بجمل قبول ای دلیند	کہ نہ آتا ہی کام صرف کلام	غیر اخلاص وہ جو نیکی کام
یا کلم سے غرض یہاں دعا	اور عمل سے ہی صدقہ فترا	یا کلم ہی غزاة کے یکسر	اور عمل ضرب تیغ اور شمشیر
یا کلم ہی ہی قصد تنفاز	اور عمل ہی ہی فعال ای	ان میں کل کفعل جان	اور فعل ہی کلم ایمان
اور کلم سے مراد ہو ہر گاہ	کلمہ لا الہ الا انت	جو کلم فاعل اور فعل مفعول	کہ جو عید ہو عمل مقبول
سرخ غلام کی ہی عیسیٰ	یعنی عزت خدا کی کا تہی	چھپتے جاتی ہیں کونہی	اور تھما دیتی شغل در کام

جو بچہ ہم اور کھوای کفار	نہیں مٹی ہیں و کھار کفار	اور جو باغرض دینی نہیں مگر	نہیں ہرچیز ہمارے ہفتہ
	یعنی مہربان ہمارے ہفتہ	اور اس حال ہونے کی مراد	

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بَشْرِكُمْ وَاَكَيْتُمْ كَيْدًا مِثْلَ خِيَرَةٍ

اور قیامت دن کریں کفار	شرکی ہی تم پہنچو ای کفار	اور نہیں کوئی دی خیر حکم	جیون خبردار سر ہنگام
یعنی اشد سی زنا دہ تر	کتنی دلا سے کون شخص	بہن ہ فرمای ہی کہ میں نہیں	بغلام سر ہ ہاشک

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ أَفْعَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ

الْحَمِيدُ

لوگو تم سب فقیر ہو چکا	اور خداوند ہی ہے پیر و	سبائیں کی گایا محمود	نعمتیں مکی اثر ہے افروز
------------------------	------------------------	----------------------	-------------------------

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ

جودہ خواہش کی آیتیں	تکوین کا عدم کو بجا دے	اولیٰ مائی ایک خلق جدید	کردہ سرگرم ہو بعد تہجد
	اور نہیں یہ خدا ہی دشوار	ہی وہ تبدیل اور آسان کار	

وَالْكَافِرِينَ وَاِزْزِقْهُمْ فِي سَنَةٍ اٰخِرَىٰ

اور اوٹھا انہیں ہر ایدہ	کوئی آتم گناہ نفس دگر	ایسلام عجیب دیہ یاد آیا	پیشتر وہ جو حکم فرمایا
کچھ سنائی نہیں ہر آیت کا	نے تو رتے دے ویکھن اتقا لعم و اتقا لامع اتقا لہم الایہ	انہی بوجیب اوٹھا تا ہے	ہی وہ عا داسی عایت کا

يَعِظُ النَّاسَ عَلَىٰ تَهْلُكِهِمْ

یعنی اتقا لہم الایہ	ہیں زور و ضلال اور ضلال	ساتھ جو جو کی جواوٹھائی جو ہے	میں نہیں اور نہیں کچھ الی جو ہے
	بہن ہ ہلال نعل غنہیں	خود او سے فی کما ہی کما ہی	

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَآ لَا يَحْمِلْ مِنْهُ

شَيْءٌ وَّلَوْ كَانُوا اقْرَبَ بِيَدِي لَ مَا تَنَذَّرُ الْاِنِّ يَنْحَشُونَ ۚ قُلْ هُمْ بِالنَّفْسِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ مِنْ رُوِي غَالِمًا يَتَرَكِي لِنَفْسِهِ وَاِلَىٰ اللَّهِ الْمَصِيرُ

ع

ع

جودہ خواہش کی آیتیں

کچھ سنائی نہیں ہر آیت کا

اور کفار

اور جواری چکار کولی جا	بوجہن مرنی ہونہ پای کلان	بوجہن اپنی ہی کچا پٹھا کیو	بارہی گران ٹپانے کو
تو دھایا بخا دی اید لدار	بوجہن نکلی کچھ گناہ سی بار	گر چہ جو کویا جی اور خوش	جسکو آیا چکار نے سی پیش
ہی نہ اس بن کیا کھد تو	ڈرو کتا ہی اوس عت کو	دی جو کتی ہر پنی رکا ڈر	غیر ملکی غدا بکے گیسر
یا کچھ کوری خوف کرتی ہیں	خلوتوں میں خدا سی طرف ہیں	اور کڑی کرتی ہیں صلوتہ نماز	اسی ڈرائی سی میں ہوتی تاز
اور جو کوی شخص سوز کا	لینے پاکیزہ ہوگا اور سترا	تو وہ سوز کا اپنی ہی کی لی	منفعت کو ہی اوس کی لی
اور خدا کی طرف سے پہچانا	اوسکی درگاہ سے خیر پانا	ای نہیں آوین آئی الی کام	نہ شاید گناہ اور آٹام
	اور نہ اپنی گناہ ہیں بہار	کیا کرین غیر کد و کار	
	وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرَةُ		

اور بل برہنیں ہی کو رہی	لینے بت اور وہ خدا قدیر	یا کہید میں اور حق والا	یا کہ جاہل اور علم دین والا
-------------------------	-------------------------	-------------------------	-----------------------------

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظُّلُمُ وَلَا الْحَرُورُ وَلَا يَسْتَوِي			
الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ			

اور نہ تاریکیاں لی نہ نور	ای جو باطل ہیں اور حق ہی	اور نہ سایہ ہی نہ خلد و ثواب	اور نہیں ہو لینے بار و عذاب
اور نہ برہنیں ہیں نہ ہی	اور نہیں ہی کسی نے عرب	لینے ایمان و اور کفار	ہیں برابر نہیں بغیر و قار
سرتوی فی موضع اقرآن	یوں خلاصہ تم کیا ہی سیا	کہ برابر نہیں ہی یکے خلق	ہی کی طرز اور طرح پر خلق
جسکے ایمان کیا گیا ہی	پس شرف سے پہچان سے	گو تری آرزو ہو ہو تیرے	کام آوی نہ آرزو تیرے
نقی ظلمات و نور میں ملوی	کید کر کا ہی استوا سننے	ای نہ ظلمات ہیں برابر نور	اور نہ اوسکی برابر کا طور

إِنَّ اللَّهَ يَسْمِعُ مَنْ يُشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ			
إِنَّ أَنتَ لَا تَذَرُهُ			

حق تعالی سنائی یہ سوار	جس شہر کو کہ جا چکا اودار	اور نہیں ہٹا نیوالا تو	گوروں کو انکو ایما کر ف
تو نہیں پر ڈرائیو والا ہے	سطح مکرم حق تھا ہے	تیرا منصب بجز بلاغ نہیں	تو نہیں نہ دارا و کی شین
مولوی فی بیان یہ فرمایا	کہ حدیث صحیح میں آیا	بیعت تم رہو سلام اوپر	سختہ مردی ہیں کو کوسر کا

بنا جو جنت ان کے
نہایت سے نفع ان کے
پیشانی

بنا جو جنت ان کے
نہایت سے نفع ان کے
پیشانی

اور سپارو گن اسی بلند مقام	مکرمی مٹی اور سرخ رنگ تمام	ہر طرح طرح کی ہر انوکھی رنگ	اور نہایت سیاہ یعنی ہر رنگ
سرور کی بیانی لکھا ہی ہو	ہر سفید اور سرخ گونا گونا گون	یہ خدا کی ہی قدرتوں کا بیان	رنگ بزرگ جسکی ہر ہر الوان
یعنی ہر ہر کی آدمی و شجر	اپنی ہی شکل اور صورت پر	یوں ہیں ایمان دار اور کفار	مختلف یکدگر کسی ہر ہر کیار
ایک کعبہ و سراپا ہو جاوے	پر خدا جبکہ فضل فرماوے	یہ تسلی و تحفے کے لیے	کئی الوان و رنگ شرح کی

وَمِنَ النَّاسِ وَالْكَافِرِ وَالْمُشْرِكِ وَالْمُشْرِكِ وَالْمُشْرِكِ وَالْمُشْرِكِ
كَذَلِكَ لَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَاقَا
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ

اور لوگوں سے یعنی اپنے	اور جہنم کا ماحول	اور جو اس سے اسی نئی زبان	ہر ہر کی رنگ انکی اور الوان
یوں ہیں، اور ہر ہر کا رنگ	بسط ہے و سیو اور جلال	سینکرتی خدا سی خوف پر	سند و ان کی اسی اہل علم و خیر
ہر تحقیق حضرت اقدس	زور و الا کہ بختا ہی گناہ	وہی جو کہتے نہیں ہیں اوسکا	انتقام انکی مین ہی در اور
اور جو درتی ہیں نکو و افسوس	بختا ہی قلم جرم و گناہ	آدمی ایک سے نہیں کہیں	کوئی ڈرتا ہی اور کوئی ہر ہر
جو سمجھتے ہر ہر کی ہر ہر	اور جو جہنم اوس درتی	اور خدا کی معاملہ کا طور	دو طریقے پہ ہی بدیدہ و غور
ہی زبردست و ہی ہر ہر	انکہ کبھی ہر ہر گناہ	اور ہر شک غفور ہی خدا	انکہ بختہ قصور اور خطا

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
أَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تَجَارَةً
لَّنْ تَبُورَ لِيُؤْتِيَهُمُ اجْرُسُهم وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ

بگیاں چرتے ہیں ہر ہر ہر	وہ کتاب خدا کی تہران	اور مکرمی کرتے ہیں بلوہ و ناز	باخشنوع و خشنوع و غور و نیاز
اور کوئی ہر ہر ہر ہر	جو دیا یعنی انکو بلا مطلق	چپکے تاکہ ریا نہو حاصل	اور دیا ہر کوگ ہر ہر ہر
اوس تجارت کی کہتی ہیں ہر ہر	کہ نووی ہر ہر ہر ہر	کرتے ہیں اوس سیو ہر ہر	انکہ پور سیو ہر ہر ہر ہر
اور ہر ہر ہر ہر ہر	فضل انی ہی خالق برتر	وہ تو خدا جرم کا ران	قدر دان سپاس ران

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَلَمْ يَمَسُّهُمُ الْكُفْرُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ سُلْطَانٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَلَمْ يَمَسُّهُمُ الْكُفْرُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ سُلْطَانٌ

مُسَدِّ قَالِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ لِعَبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ

اور جو بھیجے جسے تم کو کتاب دی جو آگاہی پہنچا دے	یعنی قرآن امیجان یاب	ہی وہ شیکل و صورت گم کا	اول کتاب کو لکھ کر نبوی را
دی جو آگاہی پہنچا دے	عامی لغت خواجہ مفضل	ہی تحقیق حضرت اقدس	اپنی بندگی رازی آگاہ
دیکھتا ہی وہ حال ظاہر کا	اوس پرشون ہی جیسا کہ	اوس پر پوشیدہ کی چیزیں	جانتا ہی وہ خوب اور کتنے
	دی جو قرآن کی کتب تصدیق	اور مکرر حج او کی ہر زمین	

ثُمَّ أَوْسَدْنَا الْقُرْآنَ الَّذِي اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادٍ فِيهِمْ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ إِنَّ اللَّهَ بِذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

پھر کیا مہنی وارث قرآن	اوس عبادت کو از سر احسان	خوبو جن سے پیش آئی ہم	اپنی بندگی استودہ ہم
پھر کوئی اور نہیں سے مجاہد ہو	علم کرتا ہی جان اپنی کو	اور کوئی اور نہیں بات وسط	چلنی والا ہی کچھ میں کمال
اور کوئی اور نہیں آگاہی نکل	خوبیاں لیکی اور خیر عمل	حکم خالص سے از سر توفیق	نہ کہ خود سے اس کی بل تحقیق
یہ جو توحید کا ہی فرمانا	یادہ جنی کی ساتھ پیش آنا	یا کہ پیش کی ساتھ پیش آنا	خوبیاں لیکی آگاہی بڑا جانا
ہی وہ جتنا لاش کبیر بزرگ	فائدہ ہی اس میں کثیر و ترنگ	یعنی فرامی وارث قرآن	مجدد پیغمبر زمین دزمان
اپنی بندگی جنی ہو ہی کیسہ	رکھنی دالی جو ہیں و حکم و خبر	یہ جو ہی است جناب رسول	کہ وہ سب توحید ہی قبول
تین درجہ کے اس کی شمار	گن کی تینوں گروہ تو ہی بار	اک گنکار ظلم والا ہے	اک میانہ اور ایک بالا ہے
تینوں فرعون کو حکم ہی نوید	اور کجا جہا بہشت کی ہی ہدایت	آخر انکا بہشت ہی عجب	کہ میں بندوں جنی ہو و عین
سید الانبیاء نے فرمایا	اس طرح سے حدیث میں آیا	کہ ہمارا ہی جرم کار معاف	اور سلامت ہے وہ میانہ صاف
آگاہی پڑی ہی جو سب	آگاہی پڑی ہی سو سب	ہر طرح سے کریم ہے رحمان	نہیں بگڑی کی کجی او کی پنا

جَنَاتٍ عَذْنٍ يَدْخُلْنَهَا يُخَلَقْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

باغ بہشتی کہ میں مائیں	یعنی تینوں تین مائیں	انسا بہشتی جانیں ہی کیسہ	ہو نہی گنکار ظلم کا اور گنہ
------------------------	----------------------	--------------------------	-----------------------------

اور پوشاک انکی او میں جبر	لیجے دیا و غریب صد تو قیر	سولوی نی بیان کیا ہی تم	پہرے کا سواں نہ لایا
خاموش رہیں فی سہر مایا	اس طرح سے حدیث میں آیا	جو کوئی پہنے اؤ کو نہ تیا	نہیں پہنی کہی وہ غمی میں

وَقَالَ لِلْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

اوس میں شکر کر خلد بریں	کہ ہی شکر و صفت خدا تیر	خیرے اور غم سے کیا	غم و رنج کو یا غم دنیا
	رب ہمارا تو غمت ہی غروب	دینی والا جبر آشکر غیب	

فَالَّذِينَ آمَنُوا دَأَّاءَ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ
لَا يَسْتَكْبِرُوا فِيهَا لَتْصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ

اوس صفت کا وہ بیکار	کہ ہر تیرے اوتار ہے	کہ میں رہی کی جا و دانی	اپنی فضل بیکارانی سے
نگلی بکھو اچھی نچ و مال	اور نہ لگتا میں ہے اچھی مال	کہ جو رہی کا اوس کو فرمایا	اوس میں نہ تیرے خوش آیا
کہ نہ دنیا میں اوس پہلی تھا	کہ گھر اور مقام رہنے کا	ہر جگہ چل چلا دے تھام	ایک جاگہ بہ تھانہ جمع قیام
نزدق کا تا حفظ نہ غم دل	ہر طرح کتنی اچھی غم و خطر	جب کیا اوس جگہ میں جا کی قیام	نزدق کو غم الم سے کام
ایسا کام کو جانتا ہوئی ہے	وی جو دنیا کی بے نصیب اور غیب	ہی سدا چل چلا و میر تیر	کا ہی رہتا کہیں نہ گاہیں
ہر طرح طرح بکھو غم	پیش تی میں باندہ باندہ	غم و رنج نہ دل چلا رہی ہے	خوف غمی کمال بیکار ہے
جو میں نہ کاپی گہراؤ	فارغ البال ہے ہر جاؤ	مرد جرم و گناہ ہو کر میں	حکم کر تا ہوں اپنی جی میں
بکھو خوشی کی ہی خدا سے	کہ یہ آیت کریمہ ہی نوید	اکی بڑی بات ہی کمال حال	بیکار ہے چلا نہیں چال
	وای ظلم نفس ہو کر	اپنی رہی کا چاہتا ہوں گھر	

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فِيمَوتُوا
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ

اور وہی بکھو لائی اور نثار	اؤ کو دفع کی تاک ہی نثار	کیا کیا ہی تمام اوس	موت شافی کا حکم ای سرور
کہ نہ تیرے ساتھ میں تیر	اور عذاب اسی جہت بیکار	اؤ کہ کیا باہی ہی نہیں بیکار	اؤ کہ ہوں عذاب و نثار
یہی جہنم ہی میں نثار	یہی جہنم ہی میں نثار	سایہ کفران کر نہ والوں	شکر ہی گدیز والوں کو

وَهُمْ يَصْطَرِّحُونَ فِيهَا بِأَسْرَجِنَا لَعَلَّ نَحْنُ غَيْرُ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

آوردی چلا لیجین دیوان کسیر	لیجے کہتی ہیں یوں کہ چکر	رب ہا کہیں یہاں نکال	آوردی کال اور کرار سال
کہ عمل ہم کرین پسندیدہ	ای دل جان کہوں کر دین	غیر اوسکی جو کرتی ہم نہیں عمل	مکو جسکا ملاہاں یہ بدل
	پہرہ فرمای یوں خطاب آؤ	دی توجہ یہ جواب آؤ	

أَوَلَمْ نَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسًا تَكْفُرُ فَإِنَّ كُفْرَهُمْ مِنْ تَكْذِبِهِمْ وَ

کیا کیا تمانہ عمری ممتاز	ہم نے دنیا میں کوا اول انعام	کہہ لی سوج اوسین آؤ	جو کوئی سوج و دسیاں کنا
اور آیا تمہیں کہندو ہم	یہ قرآن یا ہے کریم	اب چکو تم عذاب ذرغ و	کہنیں ظالمو کا کوئی مار
	تسے سچی تو خبر لاؤ سکی تشر	کیا ہلا اوسکو اسکی نہیں	

إِنَّ اللَّهَ سَعِيدٌ غَنِيٌّ فَتَسْخَرُونَ مِنْكُمْ يَوْمَ الْبُرْجِ

حق تعالیٰ سار دان و بخور	حال کفار غنی اوس نہیں	ہی مقررہ اوس خوب	وہ جو سینوین تابی غم
	هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْخَلَائِفَ وَالْآخِذَ		

ہی وہ جسکی تمہارے تین	نائب و جابین برور تین	لیجے قائم مقام تملو کیا	کہ زمین اور ملک سنی یا
چھوے اولیٰ مکی متوکل اب	دی جو گزرتی ہیں تلی سہ	ایکیا تاشیں یہ پیسہ	پس کرو شکر خاق پر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَكَانَ يُرِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ

پہرہ کوئی نہ لای شکر یا	تو ہی رنج اوسکو کفر	اور بڑا تابی شکر و کمین	اؤ کا انکار اؤ کی رکت
ہاں مگر نفی سخت سزا	جسکا تفرہ ہی دولت غاری	اور بڑا تابی کا فو کمین	وین دنیا میں اوسمیر
	اؤ کا انکار کہہ کر نقصان	ریج سود اگر ہی اؤ کمزیا	

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ عُرْسَ بَنَاتِهِمْ بِدُولِ اللَّهِ

أَسْرُونِي مَا ذَا حَقُّوْا مِنْ الْكَافِرِينَ خُلِّمَ لَهُمْ شِرْكُهُمْ فِي السَّمَوَاتِ

ع

۲

سعدی

وَعَنْهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ تَعْرِفُ صَاحِبَهَا خَيْرَ الدَّرَجَاتِ الدَّافِعَةُ وَاقِفَاتُهَا تَفْعُلُ عَنْكَ سُبُوحٌ نَقِيٌّ بِكَرَامَتِهِ

خبر و این بخشی بی و ده عام	ایلی بی ممتد اوسکا نام	دوسر ادفه بی نام اوسکا	که در کتی بی و ده خط بدلا
تیسرا فاضیه کی بی و ده نام	که بی اوسکا قضا محکم	اسطر حصه مدشعین آنا	سید الانبیاء فرمایا
قلب ل بی بکری کی بی	قلب آن بی سوره یسین	بین عادت کتی ایک اسطر	سید الانبیاء بی هر دی اور
	اون کی تفصیل طرح است	عکس اندک اوقات	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یس

کلمه گنی بی تحقیق کرام	ترق بین قلمات تمام	بین و متنا بتا قرآن	سپه بی کربان پلم نه
اوس وقت ندین کی بی	غیر سیدین وزمان	اپنی محبوب کو نقطه و حوت	کوئی کیا جانی بی فرشت
یک اسطر حصه بجز جمیل	اہل تاویل کی کیا تاویل	کہ بی سین نام بیروان کا	یک سوره کا یک قرآن کا
	اسم سوره بی حدیث دال	چرہ دی اوسکو تو لیست و خط	
یا دہ بی نام خواجہ دو جان	ان اتہ تعالیٰ قوط یسین قبل ان یخلق السموات والارض	آل یسین او کجبت مانا	
یا بی یوم است یاسے مراد	سرخ ق سین کا بی غار	یا بی بی اصل یا سین	یک سید بی قصص یسین
لفظ یسین بی انسان	گفت علی لکھا بی اور سید	ہیں بوقت کمال انی	ہی یا انسان حال سرین
اور وہ یسین لغوی استہل	رہ کیا سین استودہ مال	جب لگی کتی طرح بدیخو	کامی محمد بنین پیغمبر تو
	یس نکین خواجہ عالم	کہانی قرآنی یون خدا کی	

وَالْقُرْآنِ الْحَکِیمِ ۝ اِنَّکَ لَکِیْلُ ۝ اَلَمْ یَسْکُنْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ ۝

سن کی ایک تین تو انی	یک اسید زمین زمان	اوس کا مجید کی بی تم	وہ جو حکم حق بی عالم
تو تہیجے سہو ملین با نذا	راہ سید پستہ صفا	یا بی یونین ہی ایک پیغمبر	کہ دی تہی ماہر پیکر
وہ حو قرآن بہ و او فرمایا	بہر سو گندہ اور تم آیا	یک جان عاطفہ تو کوئی تہن	ہو و مقسم بہ اگر یسین

تَنْزِیْلُ الْعَزِیزِ الرَّحِیْمِ

ع
عین بناد باب
نقشہ بی باب

ع
عین بناد باب
نقشہ بی باب

ع
عین بناد باب
نقشہ بی باب

ع
عین بناد باب
نقشہ بی باب

وہ اوتا را ہوا خدا کا ہی	جو زبردست مہر والا ہے	یا اوتا را اوتا رہی کی تمام	زور والی رحمت کی وہ کلام
	لاختر نزل کے شکر اس جا	میں جو کتے تاروں کی پڑا	

لَيْسَ لَكَ قَوْمًا مَّا أَنْتَ سَابِقُ آبَاؤَهُمْ فِيهِمْ عَنَّا فَلْيُنْبِتْ

اور وہ قرآن ہی سب سے	ایک سو اسی ہی تو مرسل	کدو کی بی بی آوی تو	پڑھ کی قرآن اوس عمت
نڈر اگلی تھی خشک پد	عہد قدرت میں ہی ہو دہ	ایک اوس خیر سی راوی تو	ای اوس اوت وراثت وراثت
جس مند سب سے تبدیل	اون کی با بعلبد اسما عیل	پس و کفار کدہ سر کا	سین دکتی عذاب خیر

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

ج سہل با اکثر ان کی پر	سو کافر کی ہیں ہلو	قل ہی ہی مراد قل خدا	جیہ یہ آیت یہاں پہ
	لفظ اکثر ہی مراد بیان	حرب جہل سے بعلیان	
مرگنی دی جو کفر ان کی پر	لا مان جہنم من الجنتہ والناس الجحین	اور ہوئی جہنم و جہنم	
	نیک مر نکا مال رب علیم	مانا تازہ روی علیم قدیم	

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا كَمَا جَعَلْنَا لِفُلَانٍ فِیْ فُلَانٍ مِّنْهُم مَّتَعًا

جنگ دیب ہی ڈال دے	کیفر کفر و کفری کے لیے	اون کی عناق میں مل و طر	جنگ ہی جہنم میں لڑو پڑا
کہ وہی اوق ٹوڑ دینا پڑا	نہ ہا کئی سر و سر و مرک ہیں	پس جو کسے میں بینا اوچا	لینے سرور جو اپن سر کا
کتے سیر کتی یوں لگا جسم	وہ ابو جہل نگدل بقسم	کہ جو پاؤں کو پڑتے غار	سرو توڑ زمین کر کی دست
اتفاقا وہ خواجہ مقبول	امیدن تھی ناز میں شغول	نامہ ادا اپنی دل کے پاکی مراد	ہو گیا یک یک ستم ایجاد
پس ملا اپنی ماتہ میں لیکر	ایک چھر بقصد تمسیر	شنگلی ہاتھ میں لٹھیا ہاتھ	دھکی گردن ملک د لایا ماتہ
کہ یک ایک بغیرت و عیثور	حس حرکت ہوئی ایک کی اور	ہو گیا طوق گردن اوکھ ماتہ	نہیہ گیا شنگل اس کی ماتہ کی ستا
تسلل سی ماتہ دہو بیٹھا	ہاتھ کھاتہ سی وہ کو بیٹھا	تب اس آیت کو لال روح اپن	اسکا وجہ خطا یہ کہ بھین
نوم خوردہ کئے تھی ن	کہ وہ ماتہ سی وہ کی گردن	پھر جو اس شنگل گیا لیکر	ایک چھر جو عیثور حضرت پر
	ہو پختی ہی وہ شخص کو رہا	اون کی آنکھوں کا نور دور ہوا	

وَحَكَمًا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَكَنًا أَوْ مَقْتًا خَلْفَهُمْ سَكَنًا
فَاغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُخْبِرُونَ

اورنگی گاہ کی حد بار	اور پچھلے سے ہونے کی ایک دیوار	پہر دیا تو ایک کھنڈی ای تو خفا	یعنی اوپر سے کھنڈی گاہ کو
سویں کھنڈی چن کر سید	یعنی ایک کافرو کو سو قید	ہیں و مجبور حسن و خیا	اور کھنڈی و سول و قی حال
چترم دیدار کی کوہین سا	سر منور عقل سے مار	سدا دل سے خیال مراد	یا کہ طول الی اکا غنا
سد نانی جو زیارت ہے	و ہم یہ غفلت حیانت ہے	پیش و پس کی ہی سید	یہ ہمارا کس طرح و ہستی
	جیسے سی سدا دیدار	بیدار ہی اور ہر دم کا ہی در	

کامیاب ہو کر
یہاں سے جا کر
یہاں سے جا کر

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرَتْهُمْ أَمْ لَمْ يُنذِرْ لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

اور ہر کسی کی سزا وہ ہے	لشکر کی پیشینوا لوں پر	کیا ہمارا نشان تو لوگو	یا نہیں رد کماں تو لوگو
	یہ لڑن و یقین اور باور	حق تعالیٰ کی قول ثابت پر	

أَنَّمَا تُحَنِّنُ رُوحَ اللَّهِ فِي رُوحِهِمْ بِالْغَيْبِ فَتُبَشِّرُهُمْ وَأُنذِرُهُمْ

تو تو لوگو کی تین ڈرائی ہے	وہ جو چاہی بھی نہیں ہے	حکم قرآن اور فصل کا ہے	وہ بیان رنکر سدا نسل
اور کھنڈی پنهان ہو	نہ کہ ظاہر میں نہ کماں تو	یا کہی خوف حضرت رحمان	کا غیب میں نہ جو ہی پنهان
پس غیب کی سدا دی او کو	مخبرش جرم و اجر غرت	اگر آیت کا ہی یہ جزو	کہ نبی سلمہ کی پیش رسول
عزیز کرنا لگی کہ اسیر	دور سجدہ سے ہیں پیکر	جو اجازت تمہارے ہون	پاس مسجد کی گھر بناؤں
	تو فکر جواب خواہم دین	کہ اس آیت کو کھلی روح	

وَنُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآفَاكُهُمْ

وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ

ہم تو زندہ کر کے کھڑے دوں گے	روز بعثت اور حشر و نوح	یا جلالی ہیں ہم ہر ہر	یا کہ اس علم کی غایت
ہر دم لکھی ہیں کھنڈی	خبر کو سچا اور خون کی	اور ان کی نشان کشی	پہچان ان کی جو برقرار ہیں
ہر شے کی ہی شمار	نوع روشن میں ہے بعد	اہل یقین کی یہ نہ مایا	جبکہ حضرت کو حکم یون آیا

بولی اوس مہی پیمبر دین	تمکو گمراہی چھوڑتی ہیں	نہرو نہیں ہو سب تپے تم	اپنی مسکن نہ چھوڑو ایمہم
تم جو سجدہ گو گمراہی جاؤ گے	ہر قدم پر ثواب پاؤ گے	ہی وہ اقدام مجدہ ادا ہے	تمکو ہر قدم پر اجر ثواب
یہی ہر نقش پایہ یک پادشہ	حق تعالیٰ فی لکھ دیا ہی فاش	خط پا جس میں یہ آیا ہے	بازدارندہ خطایا ہے
جو صحیحین میں روایت ہے	عقل کی لیکھ کفایت ہے	وہ صلی باجر ہے موفور	جسکے گھر سے ہوا مسجد دور
لکھ گئی ہیں اہل علم و کمال	قصدا قدموں میں اعمال	اور دی آنا راس گلہ میں نام	خواہ ہوں نیک یا بد کام
جیسے تعلیم علم دین ہی منا	جیسے صدقہ ادب میں اوقاف	جیسے صدقہ جاریہ تسر	جیوں پل مسجد و رباؤ جاؤ
جیسے اولاد صالحہ کیسے	کہ دی ہیں سود مند بہریدہ	اشرہ بی قصہ میں آیار	خارین اور خانہای قمار
	ابہ انطاکیہ کا ذکر و بیان	بہر تکیں خواجہ دو جہان	

وَاضِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَحْسَبَ الْفَرِيقَةِ مَا رَجَاءَ هَٰذَا الْمَرْءُ سَلَمًا ۖ

اور بیان کرتا تو انکو اکایت	اہل انطاکیہ کے انخوش حال	جسکے آئے اوسین تغیر	حکم دعوت سچ سے لیکر
یا کہ شمعوں کے بعد رفع سچ	پہنچی دعوت کا حکم لکھی صبح	جمع مسل جو ہی پناہ اوشاد	اوس سے عیسے کی ہی سلاہی
کہ دعوت نہ روئے قول صحیح	پہنچی انطاکیہ حکم مسیح	بعض فی دعوہ اور کو لکھا	ایک ثوبان تہاد و سرائیجی
یا کہ تمام ایک تار و س	اور تھا اوسین و سرائوس	یا کہ صادق تھا ایک لانا نام	وہ صدوق انہیں و سرائیجی
الغرض کر کے طشت راہ	پہنچی نزدیک شہری گاہ	انکی اک پیر مرد آپیش	کہ چرائی تھا اپنی وہ بزرگشاہ
کر کے انکو سلام بولایوں	کون ہوئی ہو بیان تم گینا	بولی ہیں ہم پیمبران سچ	آئی ہیں آجکے ازان سچ
تاکہ دعوت کے ساتھ پیش آویں	تمکو راہ تویم پیر لاویں	پیر کہتی لگا یک ناگاہ	اپنی دعویٰ پر کہتی کیا ہو گواہ
بولی ہم کہتی ہیں شفا کا عیسیٰ	اپنی دعویٰ پر بنیہ اور بیل	صحت ابرص اور کمرہ پر	تمکو قدرت خدا فی دی لکیر
پیر کہتی لگا کہ میرا پور	سالہا سال سی ہی بس بخور	کرتی ہر خندہ بن علاج طبیب	انہیں ہوتے شفا کچھ ادھنی
جو تھک کر دوا ہو فائدہ مند	پاوی اوس شفا مر فرزند	میں تمہارا خدا پلاؤن یقین	ان لون ہر طرح سے کی تین
الغرض عاجزانہ باہر د	آئی بالین پادری دونوں	بدعا شفا ہوئی مشغول	کہ خدا فی اوس کیا مقبول
ترن بیمار پر جو ماتہ ملا	پائی فی الفور اوس مرض شفا	اوس مرض کی وہ تھوٹی زائل	دین توحید کا ہوا مائل

لیکن

منع ہوا کہ کسی نے اس سے
نقل نہ کرے اور نہ اس سے
کلام نہ لے اور نہ اس سے
ما الیہ رجوع نہ کرے
اور نہ اس سے نقل نہ کرے
اور نہ اس سے نقل نہ کرے
اور نہ اس سے نقل نہ کرے
اور نہ اس سے نقل نہ کرے

۲۰ من یقنت

پہر ہوا کہ اس میں وہ جو چاہے
ہو گئی وہ سخن جو فاش از سر
پس ملا کہ وہ شاہ بد اعمال
تا کہ دعوت کے ساتھ پیش آوین
اور تباہین عباد اور اسکی ب
بولی معبود ہی بحق اسے
پس ہوا شمشک انھیں
سکے اوشاہ کی ستم گار

ہو چکی اور اس پر حق کریم
ہو چکی اور کوئی شخص انھیں
اس کے کرنے لگا تفصیل حال
راہ و توحید تک جو تباہین
وہ جو ستاؤ دیکھتا ہے
شرک سے پاک کی ہی درگاہ
اور کوئی بجا جانب غیب
ہو چکی شمعون نہرت و بار
خاصہ شاہ ہو گئی شمعون

جو مضر ان کے التجا لاتا
وہ جو سلطان عہد تباہیش
بولی عیسیٰ کی بین بے سر ہم
پوچھ رہی تھیں نہ اون تو کوئی
شاہ بولا کہ اور خداؤں بن
جسے پیدا کیا تیری بتیں
راہ میں بعض مردم بیدین
دی جو اور بادشاہ کی تہی
اگی ارشاد مجھ سے جوں

دفعہ سخت رشتا پاتا
مشرک بت پرست ظلم اندیش
آئین میں تجھ کو جو کہو کہ ہم
دی جو سختی و دیکھتی ہیں
اور کوئی ہی ہی خدا کہن
اور تری اللہ کو ای سید
پیش لای غضب اور کین
رابطہ ملت کر اور غلام

اِذَا سَأَلْنَا إِلَهُهُمُ ثَنَيْنَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ قَوْلٌ نَّكَاتٌ وَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُمْ مُسْلِمُونَ

یا کہ جبکہ یہی اسی خوشن
پہر یازور دینے سرتا
یا بنام شلوم نامے تا

جسے اونکی طرف پیردو
یا کیا جسے او کو زور اور
یا کہ بوس نام سامی تا
اور انھیں کہ میں جرج ہم

پہر کذب ہو گئی او کی تین
تیسے سی کہ تازہ شمعون نام
پس کہا یوں کہ ہم تمہارے
اور دی ہیں یہاں مخاطب کم

یہی ہمیں جو دو پیردین
پیشوائے عاریان کلام
تینوں یہی گئے لغو و ترف
اور دی ہیں یہاں مخاطب کم

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ

بلکہ تم تو بشر ہو جیسے ہم
تم تو کسی ہو جو تہ سرتا

مکو سمجھیں رسول کیسی ہم
کس طرح ہم سے کرین باور

اور نہ نال خدا کی کج چیز
کس طرح ہم سے کرین باور

جس اس خاصہ کے تہیز
کس طرح ہم سے کرین باور

قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَنَا لِيَكُنْ لَكُمُ اسْمُكَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَبُونَ

بولی اس طرح سے دی پیغمبر
اور ہمیں ہم پر بلاغ صریح

رب ہمارا ہی جانتا کہ
یعنی پیغام حق حکم سچ

کہ تجھ میں ہم تمہارے اور
یعنی ہو چکا دیا تمہیں پیغام

ہیں فرستادہ یقینت و نور
کر لیا وہ جو تہا ہمار کام

وَلَمَنْ يَقْنُتْ	وَلَمَنْ يَقْنُتْ	وَلَمَنْ يَقْنُتْ	وَلَمَنْ يَقْنُتْ
قَالُوا اِنَّا طَيْرٌ نَاكِلٌ لَكُمْ لَنْ نَمُوتَ نَهْوُ الذِّمَّةَ وَلَيْسَ لَكُمْ مَنَاعِدُ الْيَمِّ	قَالُوا اِنَّا طَيْرٌ نَاكِلٌ لَكُمْ لَنْ نَمُوتَ نَهْوُ الذِّمَّةَ وَلَيْسَ لَكُمْ مَنَاعِدُ الْيَمِّ	قَالُوا اِنَّا طَيْرٌ نَاكِلٌ لَكُمْ لَنْ نَمُوتَ نَهْوُ الذِّمَّةَ وَلَيْسَ لَكُمْ مَنَاعِدُ الْيَمِّ	قَالُوا اِنَّا طَيْرٌ نَاكِلٌ لَكُمْ لَنْ نَمُوتَ نَهْوُ الذِّمَّةَ وَلَيْسَ لَكُمْ مَنَاعِدُ الْيَمِّ
کسی طیر جس کے بدن	ہم تو کسی بین فال	ہم تو کسی بین فال	ہم تو کسی بین فال
تو کرین سنگا ہسم تمکو	دینین پھر کے مار ہم تمکو	دینین پھر کے مار ہم تمکو	دینین پھر کے مار ہم تمکو
	جسکو دی جانتی تہہ فالی	اوس مقصودی کران سالی	اوس مقصودی کران سالی
قَالُوا اِنَّا طَيْرٌ نَاكِلٌ لَكُمْ لَنْ نَمُوتَ نَهْوُ الذِّمَّةَ وَلَيْسَ لَكُمْ مَنَاعِدُ الْيَمِّ			
بولی شوی تمہاری ہی تم ستا	معتقد جسکو لگایا ہوتا	ای عقائد تمہارا اور اعمال	خشاکی کا ہرین بنے اعمال
گیا اگر نپید تم دیے جاؤ	اے ذکر تمہارا بل اندر قوم و مسمی فون	اے ذکر تمہارا بل اندر قوم و مسمی فون	تو طیر تم اوسکو ٹھہراؤ
یا طیر تمہیں جو شہر آیا	ایسی ہی کہ تمکو سمجھایا	بلکہ تم ہو گروہ باسرت	ہی طیر تہہ دور از انصاف
مروئی لی یہاں کیا آرا	ناید اوس خط کو دوشی نہا	پہنچی ہونین ستا اعمال	اوسکی سمجھی ہونا مبارک فال
یا کہ سمجھی ہون فال بداد	اوین جو اختلا سرزد ہو	یعنی لایا ہو کوئی اوینین	اور لایا ہو کوئی اوینین
ہر طرحی اوینین کی شناخت	اوسکی سرسبز است	اہل تحقیق فی لکھا ہی یون	پہنچی لکھا کیہ میں شمعون
شاہ کی ساتہ تکبہ میں آ	کرتی عجدہ تی ہی خدا کو سدا	جانی اوسکو تہی خواص عام	کہ سدا پو جتی ہیں وہ منام
کر کی اوسکی حکایت کو نگاہ	اونپر رکھتا تھا اعتماد وہ	رفنہ رفعتہ با عتا د تمام	شاہ کی ہو گئی مدار مہام
جس عل ہی کہ شاہ آتاپ	مشورہ اوس چاہتا وہ	قصہ کوتاہ ایکدن شمعون	بولی ناگاہ بادشہ سی یون
کہ مسافر فلان فلان ہیں	تسے عجیب کیوں کیا اوسکو	شاہ بولا کہ ان تو بولی سوا	مانتی ہیں و ایک اور خدا
بولی شمعون یون تعجب	حکم فرما کہ حاضر آئیں شتاب	پس و حاضر ہو دیلیرانہ	بیشے شمعون کے پاس شیرانہ
بولی معبود ہی تمہارا کون	بولی کون ہی بنا جسے کون	بولی کس خیر سرودہ قادر ہے	بولی قادر ہی وہ بہر کیست
وہ جو کہتی ہیں خیم دیدن	دیدہ دیدہ کو اوسکی تین	پس شاہ ملک نے فرمایا	کہ یک غمی کو اوسنی بلوایا
پہر شمعون ہی چاہتا وہ	مناہینا ہوا وہ نابینا	بولی شمعون ہی اوسدم	پہنچیں چاہیں ہون انہی ہم
شاہ کہنی لگا زبکو د ب	وہ جو کنا سنیں ہمارے	پہر لگی پوچھی وی پیغیبہ	دونوں پیغیبہ کے باہر گر

وہ جو کہتی ہیں خیم دیدن
پہر شمعون ہی چاہتا وہ
شاہ کہنی لگا زبکو د ب

وہ جو کہتی ہیں خیم دیدن
پہر شمعون ہی چاہتا وہ
شاہ کہنی لگا زبکو د ب

کوئی کام اور بھی ہی کر سکتا	ابلی مر دون کو وہ جلاتا ہی	گورسی دفتہ اودھا تا ہے
ہم تمہارے خدا پہ لائیں یقین	پس جلا بیگ و عانا گاہ	سالا سال بعد خضر شا
اشعار اور اسکی بیشتر تو ام	اور اس فم میں ایک فریق	اپنی انکار پر مار ندیق
ہوئی اکٹھی کا فرائی کل	نکے اک دد وڑتا آیا	جسطرح آگی اسکی فرمایا

وَجَاءَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَلَكٌ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمَوْلَى سَلِيمًا اتَّبِعُوا أَمْرًا لَا يَسْتَكْبِرُ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ

اور آیا رسل پہ لہا کر دو	بلا جانب شہر کے ایک در	دوڑتا تا او سنیں جیاد دیو	بہم اور فتن سے بچا دیو
کرنی ہر جسے نکا و مہال	نوم میری جلو تم او کی جا	وی جو بھی گئے ہیں سترتا	یعنی آئی ہیں حکم حق لیکر
راہ او کی جلو کر وہ بنف	ناگتا ہی نہ تم سے اجرو خرا	اور کپالی گئی ہیں وہ طریق	دینے دنیا میں باہر توفیق
ہی رہل سے وہ میر مردار	سب سے پہلے وہ جو ہنقاد	وہ جو بخار تھا حبیب بنام	بیشتر جو تراشا اصنام
اور جو سو برس سابق تر	لایا ایمان وہ خواجہ دین پر	کسین اگر غامین قبل فحل	تھا عبادت میں جن کی وہ مشغول
	جبکہ پہنچی اسی دنوں غمیر	دین انبا عیان کیا او سر	

وَمَا لَكُمْ لَا تَعْبُدُونَ اللَّهَ الَّذِي فَطَرَكُمْ وَأَلْيَهُ رُجُوعًا

اور کیا ہی بھی کر لا کی یقین	نہر و تہنگی میں آؤ ستین	جسے پیدا کیا بھی بکرم	ہو کی مقرر وجود فضل اتم
	ادھر ت آؤ پیری جاؤ	روز لبت اور حشر ابر دم	

أَتَأْتُهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ يُرْذَلِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنْهُمْ شَيْئًا وَلَا يَقْدِرُونَ

کیا تم کروں میں شکر کر	اور خدا کی سوا خداؤں کو	کہ جو چاہی کرتین رحمان	کوئی تخلیق نہ افوضان
کچھ کفایت نہیں کری تمکو	اور تو بھی سناں آگو	اور سنیں و پڑاویں کرتین	ای بلا بچا دین میری تین
پس طرح جو نہ آویں کام	کیوں کروں میں تیر صنام	اور اگر بندگی کو نہیں نہیں	دافع رنج اور بلا کی تین
	إِنِّي إِذْ الْفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ		

وَمَا لَكُمْ لَا تَعْبُدُونَ اللَّهَ الَّذِي فَطَرَكُمْ وَأَلْيَهُ رُجُوعًا

میں تو اس وقت ہوں کہ میں نے	گمراہی میں کہی عیان و سچ	ان فرض سنتی ہی پیدا وہ قوم	پیش آ کر برسوں اور قوم
قتل کی دھمکے ہوئے طیار	نما کہ اوس دکو دی ڈالیں مار	یوں لگا کتنی اڑن ریل سے	یا کہ لوگوں سے دی جوتی سید
إِنِّي أَمْنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝			
میں تو لایا تمہارا رب یقین	پس سو میرا سچ کتنی	سنگبار ہندو دی عین	کہ کیا ایک کیا وہ مرد شنید
وہ جو انطاکیہ کا ہی بازار	بعض لکھتی ہیں اوس کی کھزار	یا جلا کر فدائی اوس کے تین	وہ نہیں ہو چکا دیا جلا کر تین
	ایک تصدقت برب او کا	لی گیا سوی غلہ رب او کا	

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝

سَيِّئٌ وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرُمِينَ ۝			
اس طرح لگا گیا کہ درآ	یہ جنت کے تو مجھ کو خدا	کسی طرح سے لگا وہ حبیب	یعنی جنت ہوئی جب اسے نصیب
کاش کہ میری قوم سہرا	رکھتی اس امر پر کچھ علم و خبر	کہ یہی جس سے جرم و گناہ	میری پروردگار کے ناگاہ
اور کیا مجھ کو باجمہ اغام	اہل اکرام میں سے با اکرام	قوم کی گروہ او کو ڈال مار	لیکھتی خبر خواہی او کا کار
	کہ جنت رہا وہ او کو خیال	نہا یقین لائیں او کا جان	حاصل

وَمَا أَتَيْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِمْ مِنْ بَعْدِ ۝ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ ۝

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝			
اور ہم نے نہیں دیا تمہارا و تار	قوم او کی یہ وہ جو تباہ کار	بعد اس کی کہ او کو قتل کیا	یا او تھا آسمان پہ او کو لیا
کوئی لشکر فلک سے اسی لدا	کہ وہ او کو شر کو ن ڈالی مار	اور نہ ہی ہم او تارنی دے	بلکہ بی فوج مار میں اے
یعنی کفار ہیں لیل و کین	او کو لشکر کی محتاج نہیں	اور فلک ہی ملک لی جو تار	روز بدر و حسین چند ہزار
بہر تعظیم خواہ یہ مقبول	تھا فرشتوں کی فوج کا وہ نزل	خاطر مصطفیٰ حق کو غریب	ورنہ جو جہل تھا بلا کیا چیز

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝

نہی اوس قوم کی فتنہ دہار	ہاں مگر ایک سحر و جگہار	پہر اسی دم وہ رہ گئی مر کر	اگ کی طرح بجبے گئے کیر
يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۝ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ سَاعٍ ۝			

الَا كَانُوا بِآيَاتِهِ يَسْتَهْزِءُونَ		
ای دروغ وان مباد و بنیدینہر	خکیو آیا نہ کولی پیغیبہ	مان مگر کرتی اوس سنی شدا
الْمَرِيءُ وَ اَكْمُرْ اَهْلَاكُنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْفُرُوتِ اَلَيْسَ لَهُمُ	اَلَيْسَ لَهُمُ لَا يَرْجِعُونَ	
کیا بھلا دیکھتی نہیں بلایک	کتنے سینہ کیے تباہ و ہلاک	پچھلے اوس قرون اہل زبان
	کروی اوان پس پیرسن تے	اسھان کیو انھیں کھاتے
وَ اِنْ كُلُّ لَمَنَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ		
اور نہیں بھر سب اکٹھے ہوں	آئیں ہم سب بکڑی محشر کو	ای کیا ہمیں پچھلے خکیو ہلاک
	حشر کے روز بکڑی آئیں گے	اپنی انی منرا کو بائیں گے
وَ اَيُّ لَهْمُ الْاَتَىٰ ضُرَّ الْمَيِّتَةِ اَحْيَيْنَاَهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَا كُفَّوْنَ		
اور نہ ہی ہر شکر و کیشتر	ارض ہر وہ گیا جسمین	بچے زندہ جسے کیا ایسا
اور کیا ہمیں سر ابر خارج	اور سن میں ہر طرح کا ناج	پس آج میں گات آہن
وَ جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَ فَجَّرْنَا		
فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ		
اور جس میں اوس میں بھیرا	باغی میں نخیل اور عنب	اور بھایا زمین میں ان خوشخو
لِيَاْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَاَمَّا عَمَلَتُهُ اَيُّ لَهْمُ اَفَلَا يَشْكُرُونَ		
شکر کھا دین و میو کھانا	یا کھا دین و میو کھانا	اور بنایا زمین سے اوس کی شکر
یا کھا دین و میو کھانا	اوس کی ہاتھوں ای بی ورا	ہر بھلا کیوں شکر کرتی ہیں
شکر کی ساتھ جو ہی شکر تے	لازیم کر کر رہا ہستے	
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ		

ع

اور جس میں اوس میں بھیرا

پہرہ کشا علیٰ مستقبل	ایک منزل سی دوسرے منزل	پہرہ وسیط حشاخ سامہوکر	بعد چینی کے آئی ہی دھڑل
	راج میں یعنی چودہویں شب کو	بڑی بڑی ہستی وہ ماہ پورا ہو	

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْبَلَدُ سَابِقُ النَّهَارِ

ہی نہیں ہر کیسے شایان	کہ بکری وہ ماہ کو بیکان	اور نہیں رات اسی سول میں	بڑی ہستی وہ ہی آگن کی شیر
پس ملین کھڑے حسن قمر	چرخ اول پہ وہ چوتھی پر	یا کہ سرعت میں ہے قمر کینا	شمار لیسانہ سیر کر سکتا
ہی نہایت سریع سیر وہ ماہ	سبح بارہ جلی کری ہی کاہ	اور کہتا ہی آفتاب چال	اوسکو لگتا ہی اونکو علی سال
ماہ کی طبع جلی خورشید	موجود سے یہ خلق ہونا پید	اور وہ سبقت جوی پنا سازاد	اوس سے سبقت بڑی ہی مفاد

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور جملہ شمس اور اقمار	کرتی آگ سماجین میں قمار	ہیں تعدد پہرہ وہاں کی دال	مختلف اونکی ہر بہ احوال
یا غرض میں کو اکبستیار	آسمان میں جکر کرتی میں قمار	گرم رو سیر آسمان میں	شمار ہی کی ہیں دپالی میں
سولوی نی لکھا کہ شمس قمر	ملتی ہستی ہیں دونوں ہر دیگر	پس کڑتا ہی ماہ غور کی شیر	اور کڑتا ہی ہر مہ کو نہیں
طیر ہستی آگ نیست چہ رات اور	اسی نہ دن پردن آئی رات کنی	ہر ستاری کا ایک گہرا ہے	کہ اوسی رہ پہ اوکو پیرا ہے
	منا اس تہیسی ہوا معلوم	کہ فلک میں نہیں گری میں جرم	

وَايَةُ لَهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْهُودِ

اور ہی آگن انی اونکی شیر	دی جو ہیں غرق تکرار میں	کہ احوال تھی ہی اونکی پس	یا بھائی تھی ہی اونکی پس
بچہ کشتی کی اپنی احسان	تھی جو حملوں میں حیوان	ای کی مدد میں بچا	ورنہ تحمل نہ نہیں رہتا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْجُونَ

اور رہی بنادی اونکی شیر	مثل کشتی وہ خمیر الشہ دین	جسے چینی سے پیش آتی ہیں	ہی سوار میں جب کو لا تین
جیسے بنادو زوتی صندوق	سبح آب جو کیے خلوق	یا کہ ماسی غرض لپٹا ہیں منت	کہ یہاں کنستیان ہیں او

وَلَمَّا نَسُوا نَجْمَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ اِلَّا غَرَمًا مُّتَقَاتِلًا يُرْمُونَ

اور جو پائین ڈبا میں ہم کو	پہر کوئی دادرخ اونکا ہو	اور نہ دی مرگ ہی پورانی جا	اسی نہ اوس غرق ہی بجا میں
----------------------------	-------------------------	----------------------------	---------------------------

وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَرْجِعُونَ

اور جب کہیں اونکو بے پروا کر دو اور اس عذاب کیسر
ہی جاگی نہاری عجبے میں اور جو چپے تھکے دنیا میں
ناگہ گندرا جو پہلے است پر اور اسے باختر کیسر
چنبرہ رمق میں در آؤ

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَاتٍ مِنْهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ

اور نہ کیا تھا اونکو کوئی تباہی اور نہ کیا تھا اونکو کوئی تباہی
اور نہ کیا تھا اونکو کوئی تباہی اور نہ کیا تھا اونکو کوئی تباہی

وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَرْجِعُونَ

اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے
اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے

وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے
اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے

وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے
اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے

وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے
اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے

وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے
اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے

وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
وَأَذِيقْ لَهُمْ أَثْقُلَ مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے
اور جب کہیں اونکو فرج کر دے اور جب کہیں اونکو فرج کر دے

ای قیامت ناگمان قیامت اور کوئی ہونے کی کام نفی صفت ہے تو توں دوسرا

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ

پہرین کیسے کہ مرنا اور وصیت کا فرمان کرنا اور نہیں اپنے اہل و بہر جان

وَنَهَىٰ فِي الشُّؤْمِ فَإِنَّهُمْ مِنَ الْأَجْدَاتِ إِلَىٰ سَائِلِهِمْ

يَكْسِلُونَ

اور گریہ بازہ ہونے کی جاوے پھر وصیت و وصیت قبول

نفع صواب کا جو ہے ارادہ اس میں بیان فقہ دگر ہی مراد

اور نہیں پائے گئے عذاب مار اوں چل سال میں و کسب کار

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْثَدٍ نَّاسٍ

ای خرابی و دہائی ہے ہم کو کسے کہو اور تھا دیا کہ سے

جو ہیں محسوس ہوتی ہی بدخو بولیں اوس دم و ششکان

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ

یہ قیامت وہ خبر ہی ہے سب کا نکو وعدہ دیا خدا انی تھا

لیکھا کہی نہیں تھی باور تم اوس سنکر وہاں ہی کیسے

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّيِّنًا

مُخَضَّرُونَ

نہیں کہ یہ صیحت ابرار مان کر ایک نعرہ و جنگبار

لفظ کانت جس بیان ارادہ اعدا و اعدی اسکا معاد

بعض فی واقعہ معاصر اپنی تفسیر میں کیا تفسیر

فَالْيَوْمَ لَا تَنْفَعُكُمْ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا جُنُودُكُمْ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

عبداللہ ان آج وادوں کا کیا جاوے کرے سب اعدی جانوں کے اجر و بدل

نہان کر گئی تم جتنی ہی مل

وَقَدْ غَفَّلْنَا

إِنَّ أَصْحَابَ النُّجُومِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكٍ هُونٍ

بی شک ہل بہشت آجکی روز مہر نوین اک کام میں خوشی اندو یادی مسوؤ گہائیوں ہون اور زندگانی پانیوں پہون

هَمْ وَأَنْتَ وَاجْهٌ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْآثَالِ مُبْكِيٌّ نَكَمٌ

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَنُحُلٌ وَجَمِيعُ الْمَتَاعِ فِيهَا ۚ وَمَا يَدْعُونَ فِيهَا بِشَيْءٍ

وہ اور دنیا کی ہمسایہ اور
بازن نامی ہشتان اور
چ سالوں کی بیٹھن
سہوین تکی لگائی سر پہ

انیکو اوہنہن ہر ہوش کاشتر مشر انکھور و سب اور انجبر اور اوکولم و جان و لہ قصہ گر تہی ہر ہر کار زمان

[illegible]

ایسا م آب بھی رویدادیا

سلام توہ	مین	سایہ	سایہ
توہ	مین	سایہ	سایہ

ہوئی بستی نعم میں آج عربی

کرمایان مجا و بنه یلیبار | نورسطح کا ایک چمکارا | یہ جاو پیر وٹھانیں مہرمنو | ہون ہر فرازدی توسطن

رب عزت با مہمت نکریم	بسلام و حکمت و عظیم	یا ملائک کے واسطے کی سآ	یہ شرف اون کی اوسم آؤں
----------------------	---------------------	-------------------------	------------------------

وَأَمْتَارُوا الْيَوْمَ إِلَيْهَا الْمُجْرِمُونَ

اور فرمائیں ہم کہ جاو جدا آج امی مشرکان اہل خطا مومنوں کو کہ او کی جاسی جبا اور تھرا مقام سی زندہ

الْمَ اَعٰهَدُ اِلَيْكُمْ يَا بَنِي اٰدَمَ الْاَقْبَدُ وَالشَّيْطٰنَ

إِنَّكُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

تجارت و صنایع و معادن

وہ تو بشتیم کہتا تھا کہ اسے دشمنی ہے اس کے لئے کہ اسے

دہ کوئی ملک اسرار ، دسی اوی اسرار ، جو پیر سہار اوی سی ، اوسو سی سرج بن سی

پوچھم یا پوجا پڑاوی۔ دہمسی کے وہ باری سنین۔ سکے اکار حاقی سینود۔ ستارا بارہی ہی وہ کرد۔

اور لقای حدسی میں	ست لڑا باہمی سے وہ ہمار	اور کر باہمی باہمہ اعم	میں سے انکارا حوت وہ ہند
	کے	کے	

اور اگر انہی کسی سبیل و شمار	بالمیت تبتان اسرار
وہاں آواز و نغمہ و نواز	کے ہر لمحہ و ہر لمحہ

وَالْإِعْبَادُ وَنِيَّاهُ صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

تجارت و صنایع و معادن

اور زمین کا گناہا ایر دم | یہ کہ میری کرو عبادت تم | یہ عبادت میری ہی راہ قوم | اسے چلی سے باطلہ و تقیم

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَهْلًا قَلِيلًا
تَفْقَهُونَ

اور بکا چکا وہ دیو لین | تم میں مخلوق بننے کی تین | کیا بہلا ہو نہیں سمجھتے تم | لینے ادا کا فریب ایر دم

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

یہ وہ دوزخ ہی جس کا کفار | تم دنیاوی گئے تھے قرار | بیٹھو اوسین تم آج اہل کباب | حکو تم مانتی نہیں تھی ب

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ
أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

آج کی روز استودہ شیم | مہر دین تمہوں پہ اوکھم | اور دیو لین جسے آواز مانتے | اسی مقرر ہوں وہ اپنی کالونی

وَلَوْ كُنَّا ظَاهِرِينَ لَفُتِنَّا عَلَىٰ أَصْفَانِهِمْ
فَأَنَّا يُبْصِرُونَ

اور جو ہم چاہیں ظہر فرما ہو | تو کر میں حواذ کی آنکھوں کو | ہر کر میں قبضہ ہی اہل اور | حکم میں غا و سلوک کی کو

وَلَوْ كُنَّا ظَاهِرِينَ لَفُتِنَّا عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَضَاعُوا مِصْبَاحًا وَلَا يَرْجِعُونَ
اور جو ہم چاہیں ہی شہل میں | تبدیل صورت کی فرماؤں | اوکھی جا کہ پہ اپنی زمان | اسی زمین سخن ہم چاہی تھا

وَمَنْ تَجَرَّوْا نَسِيتُمْ فِي الْأَخْلَاقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ
اور جسے کر دین سپر وڈر ہم | کر دین خلقت میں کھو نہ لیا | کیا بہلا ہو جتنی نہیں کفار | قدر فون کی یہ دیکھ کر آثار

سچے نکلیں دلوں میں کھنڈر | ہی نہ اوکھو گواہ قدرت پر | مروجی فی موضع القرآن | یوں لکھا کیا فائدہ ہی لینا

ع

جیسے تیرا ہی مجلس مست و خفیف	پیر تو بائی ناتوان و ضعیف	عشر احبار کا یہ بھی تھا	یعنی مری کی بعد اودھنے کا
	اب کیا ہی دوا کا قال و قال	کرتی شاعری جو بنی کو خیال	
	وَمَا عَلَّمْنَاكَ الشَّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَكَ		
اور نہ ہم نے سکھا دیا اور سکو	شعر کہنا کہ مستم و نہ نو	اور سنیں چاہی وہ کتنی تیز	ہمارے بگمانی اور سپہیں
	یعنی جو شعر کہتے تھے غیب	کرتے شہد و غیب قرآن پر	
	إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝		
ہی نہیں وہ مگر نصیحت و نید	اور قرآن روشن کا دلنیا	ای سکھا یا جو بنی او کی تین	وہ تو ہی نید اور کتا سین
لَيْسَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ			
نہ تھا دیوی خوف و قرآن	یاد کہ وہ سید زمین و زمان	اور جس کی تین کہہ جیتا	یعنی عقل اور علم میں مکتا
اور تاشیک و مقال عذاب	شکون پر کہ ان کے کتب	ای نہ مانا جنہوں نے قرآن کو	اور نہ قول عذاب و جہنم
	شخص زندہ کسی ہر ادبیا	وہ جو کہتا ہی علم اور ایمان	
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ			
کیا نہیں دیکھتی دی انہوں نے	یہ کہ ہم نے بنا دیا اونکو	جس نے سس پیش ہم	انہوں نے اپنی کی ساتہ چوپائے
	پس وہ ہیں ان کی مالک اور خدائے	ہر طرح اور جو بین فائدہ	
وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ			
اور کیا ہم نے رام و فرمان پر	اور ہوش کو ان کی سرتا	پر کوئی اونہیں ہی کو ان کا	جیون شرجیہ چرتی ہوتی
	اور کوئی اونہیں ہی کہ کتائی	گوشت کو جس کی می کتائی	
وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمِنْهَا يَذُوقُونَ أَفَلَا يَشْكُرُونَ			
اور انہیں ہی میں فائدہ ہی تھا	نہم و چرتی ہی او پنی شیر	پر بہا کیوں نہ شکر کرتی ہیں	ان شمس و درگند نہ ہیں
کہ خداوند کی کے نعم	کیسے کیسے ہوشی و انعام	اور کیا کیا فوائد ان کی لیے	ان کی نہم اور پوسٹ ہیں کیسے
وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ يَخُوفُونَ			

وَقُلْنَا

اور کہنے سے پیش آنی عنود | غیر اللہ کے لئے معبود | ہمارے ہی مردم مدد کی جاوین | لیغے دی ہاری تباہ پاؤں

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ

نہ سکیں انکی وہ مدد کار | لیغے دی تبت نہ سکیں کار | اور وہ ہیں انکو مدد کار | پکڑی آئین سقر میں ستر

یا دی مہر کی گئی ہیں ب | اور بڑی نگاہی اب | فَلَاحِجْ نَكَتٌ قَوْلُهُمْ

سینہ اندوھکیں کری تجھ کو | بات اونکی جو کہتی ہیں بد خو | از رہ شرک یون کو خیر نہاد | کہ خدا کی ہیں بی اور اولاد

ایک دی شعور سے کیس | اچھا کرتے ہیں نسبت سے دور | اِنَّا نَعْلَمُ مَا لَيْسَ لَكُمْ وَمَا يَعْلَمُونَ

ہم تو کہتی ہیں اوس علم جو | حکو نہان و کرتی ہیں | اور ہم جانتے ہیں اوستین | حکو ظاہر ہی کرتی ہیں

لیغے ہم پر عیان ہے نفس نما | اور روشن ہی اونکا شرع عیا | اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طُفْلَةٍ قَدْ اَهْوٰ خَصِيْرُهُمْ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے انجو شو | یہ کہ ہم نے بنادیا او کو | قطرہ آب سی بضع کمال | بہاؤ سی ہم ہوا وہ مرصبا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طُفْلَةٍ قَدْ اَهْوٰ خَصِيْرُهُمْ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے انجو شو | یہ کہ ہم نے بنادیا او کو | قطرہ آب سی بضع کمال | بہاؤ سی ہم ہوا وہ مرصبا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طُفْلَةٍ قَدْ اَهْوٰ خَصِيْرُهُمْ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے انجو شو | یہ کہ ہم نے بنادیا او کو | قطرہ آب سی بضع کمال | بہاؤ سی ہم ہوا وہ مرصبا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طُفْلَةٍ قَدْ اَهْوٰ خَصِيْرُهُمْ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے انجو شو | یہ کہ ہم نے بنادیا او کو | قطرہ آب سی بضع کمال | بہاؤ سی ہم ہوا وہ مرصبا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طُفْلَةٍ قَدْ اَهْوٰ خَصِيْرُهُمْ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے انجو شو | یہ کہ ہم نے بنادیا او کو | قطرہ آب سی بضع کمال | بہاؤ سی ہم ہوا وہ مرصبا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طُفْلَةٍ قَدْ اَهْوٰ خَصِيْرُهُمْ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے انجو شو | یہ کہ ہم نے بنادیا او کو | قطرہ آب سی بضع کمال | بہاؤ سی ہم ہوا وہ مرصبا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طُفْلَةٍ قَدْ اَهْوٰ خَصِيْرُهُمْ

کیا نہ دیکھا ہے اپنے انجو شو | یہ کہ ہم نے بنادیا او کو | قطرہ آب سی بضع کمال | بہاؤ سی ہم ہوا وہ مرصبا

حسبہ دمی و اتمہاری قرار	شجر سبز میں سے آتش و نار	پہرا و سیوقت یا کرا و سجاوتم	کرتی و خوش ہوا گ کریدوم
ای کمال حجر سے اونی گ	یا کعبہ شجر سے اونی گ	سینے بھٹے دخت کی باہم	سبز شادین و گرتی ہین دم
	ہتی مارچ ہی اوس آتش و نار	جس طرح لہن مرغ ہی امی یار	

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ضَرًّا بِعَادٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ
مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَفِيُّ

کیا نہ ہی وہ بلی ہرچہ بنی بنا	آسمان و زمین سرتا یا	قادر اوس امر پر پدیدہ غور	کہ بنا دیوی مثل او کی اور
آری آری وہی تو انا ہے	اور وہ بکنا بنا یو الا ہے	جانتا ہی وہ حال مخلوقات	اوس سے غصے نہیں کھاتی با

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

ہی ہی حکم خالق متعال	جبکہ چاہی بنا کی کجی بحال	کہدی اوس کو کہو وہ ہو جاو	یعنی فوراً اوسی بجاو
----------------------	---------------------------	---------------------------	----------------------

فَسُبْحَانَ اللَّهِ بِيَدِهِ مَكْرُومُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پس تری پاک ذات او کی ہی	ہاتہ جسکی ہی شاہی ہر شے	اور او کی طرف کو ہر جاو	اپنی اعمال کے جزا پاو
و دشمنو کو وہاں سے بھٹکا	اور احباب کو ہی حسن آبا	کر خدا یا بسورہ یسین	خیر دارین عام میر شین
	دفع کر مجھے ہر پر سے واپس	اور مرے حاجتین کو افزا	

سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَانِ وَثَمَانُونَ

آيَةٌ وَكَلِمَاتُهَا ثَمَانِ مِائَةٌ وَسِتُّونَ وَحُرُوفُهَا ثَلَاثَةُ

أَلْفٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَسِتَّةٌ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا خَمْسٌ

سُورَةُ الصَّافَّاتِ سَبْعُ مِائَةٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَسِتَّةٌ وَعِشْرُونَ

سورہ صافات سرتا	اور تری مکہ میں خواجہ دین	اوسکی اکیسویا سی آیت جلا	اور کلمہ سا تھدا تھ سوچا جان
اور او کی حروف ہیں ستار	بست و شش اور شصت و تار	اور گن لی رکوع تو بی سرج	کہ زردی و شامین کو پنج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافَّاتِ صَفَّاهُ قَالَ لِرَجَرَاتٍ رَجَرَاتٍ فَالْثَّالِيَاتِ ذُرَّاهُ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ

اوس وہ فرشتہ کی قسم	کہ مقام عبودیت میں ہر	باندہ ہی وال ہیں و کی صفت	اگلی خالق کی بندہ ہی کر صفت
---------------------	-----------------------	---------------------------	-----------------------------

وہی خالق

ع

وَلَقَدْ فَتَنَّا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ نُجُودَهُمْ وَهُمْ عَاكِفُونَ

اور آتش میں پہنکی جاہیں	یعنی جب سو چرخ آتی ہیں	ہر طرف غلبہ کی ہی کیسے	دور کر نیکو یا نہ کمانے کر
اور اونہیں سے وہاں پہنچا	یا ہمیشہ یہاں عقاب شد یہ	اور نہین کہہ سکیں کہ اپنی کان	اون فرشتوں کی بات پر پہنچا

لَا مِنْ خَطَفٍ انْخَفَافَةٍ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ

ہاں مگر کوئی اچک لایا	اک اچک لائی ساتھ پیش آیا	پہر لگا چھپے اسکی انگار	کہ چلتا ہو جس طرح تارا
جگہ کرنے فخر و ستکبار	جگہ تو ہمارے بعثت سی نکار	پس زید وہ رکنا نہ نام	اور اسکی رفیق بد انجام
	اگلی آیت کو لائی روح میں	ما سنا وین اور نہین میر دین	

فَاَسْتَفْتَرْتُمْ اَمْ اَشْرَكْنَا مِمَّنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

پس اگر اون سے استفتا	رہتی مکہ میں ہیں جو بد کردار	کہ بھلا ہیں وہی اللہ کیسے	سنت و شکل زور و خفا
یکادہ شوار تیری دھج کو	جمنے پیدا کیا ہی اسے لوگو	جمنے پیدا کیا ہی انکی تین	طہین گل ہی کہ چکنی ہی ہ طہین
بلکہ کرنے لگا تعجب تو	مال کفار دیکھ انجو شیخو	اور ٹھٹھی کے ساتھ انی پیش	اور تعجب تیری وہ گیش

وَإِذَا دُعُوا إِلَيْهِمْ كَرُّوا إِلَيْهِمْ كَرُّونَ ۖ وَإِذَا سَأُوا أَبَدَهُمْ يَسْتَحْجِرُونَ ۖ وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ

اور جب نیدوی لی جاوین	ہاں سے نہ اسکی پیش آوین	اور جب دیکھیں کہ زانی کو	وہ الٹی بین سنس ہی کو بھو
	اور کہنی لگی کہ یہ تیراں	ہے فقط سحر بر ملا و عیان	

عَ إِذَا امْتَنَّا وَكُنَّا بِآبَائِهِمْ كَاثِبِينَ ۖ وَأَبَاؤُا كَاثِبُونَ

کیا بھلا جبر لکری کہ ہم کر	ہو گئی خاک ٹہیان کیسے	کیا مقرر اوٹھالی جاوین ہم	نئی سر سے حیات پاوین ہم
	کیا بھلا وہ جاری جد و پدر	وہی جو پہلے تھی ہی سہا	

قُلْ لَكُمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ

کہہ کہ ہاں تم دھٹھا ہو گے	نئی سر سے بنالی جاؤ گے	اور حالانکہ تم بروز شمار	ہو نیوالی ہو حوار و بمقدار
---------------------------	------------------------	--------------------------	----------------------------

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ

سورین کچھ سو اسی تھے	کہ وہ نوحہ تو ایک خبر کی ہی	پہر تھی دیکھنی گین فی غل	یعنی دھن سے اپنی پانی نکل
	نفعہ بخت ہی ہی کا سعاد	جیسے تبصرین کیا اراد	
		وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الَّذِي نُنْذِرُهُ	
اور کہنی گین گوی کیسہ	ای خرابی دو آگے ہے ہمیں	کہ یہ روز خرابی اور پاداش	جس کا وعدہ دیا گیا تھا فاش
	بیکسین بعض بعض ہی کلام	یا کہیں بولنا ششکان کلام	

هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

ہی یہ دن فیصلہ کا ہر دم	جس کو جہلاتی سرسبزی تم	پہر ملک سے یرن کہتا باد	یعنی اندر اوق و راک
-------------------------	------------------------	-------------------------	---------------------

أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَنَّهُمْ وَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَاهِدٌ وَهَمُّ إِلَى صِرَاطٍ مُنْجِيهِمْ

ع
سابع

کہ تم ان کی تین کرو اکٹھا	جس کا علم و گناہ پیشہ تھا	اور ان کی وی جوئی شہا	دی جوتی ان کی شکرین ہر
اور جس سے کو پوجی تھی خود	شرک سے غیر خالق معبود	پہر ملاؤ اور نہیں براہ مقدر	ای چلاؤ طریق و درخ پیر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد	بیان ہیں کفار ظالموں کے	یا غرض ہے وہ مجرموں کا وطن	کہ سرکے دکھائیں جب کو طریق
	حکم حق ہی فرشتگان کرام	پس کہیں جمع از کوئی ناکام	

وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ

اور کہتے کہ اور نہیں دہی	پہی جاوین کیسے	ای لڑاؤں نہیں بیکدیکر	حکم کرنا بعد ٹھہرا کر
--------------------------	----------------	-----------------------	-----------------------

مَا لَكُمْ لَا تَنصَرُونَ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ

پہر کہیں کیا ہو تہمتیں	کہہ دہی کیسے کہ نہیں	بلکہ وی آج غرض سے کیسے	سابع حکم ہیں اور فرمان
------------------------	----------------------	------------------------	------------------------

وَأَقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَكْتُمُونَ

اور موقت میں اور کہیں	بعض لوگ ان کی بعض دیکھ	کیسے کہ سے سوال کرتی ہو	یعنی گفتیش حال کی ہو
	کہ یہ کیا مال ہی پوچھ آیا	کیوں ہیں درد و کد یہ کھلایا	

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ

بولیں زور اور دقت یوں	تم تو آتی تھی سب ہمارے اور	دائیں ہاتھ کی طرف سے	وہ جو ہی ہاتھ زور قوت کا
یعنی آتی تھی ہم پر ہمیں	قوت زور و قہر سے کیسے	دائیں ہاتھ کی طرف سے	کہ ہی قوت میں تھی پہلے
یا قسم ہے غرض میں ہیں	یعنی لہذا کہ قسم دی کہ تباہ	کہ ہمارے شیک و برق ہیں	جسے ہم لاتی ہیں تباہی میں

قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مَوْصِينَ ۚ وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَآغُوتٍ

بولیں کہ نہ روای کی خطا	اور ضعیفوں سے یوں طرز جواب	کہ تم ماروہ تباہی میں	کہ تم تھی نہ لایا الی یقین
اور نہ تھا کہ تم پر زور نہ	بلکہ تم خود تھی مردم طغیان	ای ہمیں تھی نہ طاغراہ	بلکہ تم آپ سے ہوسے گراہ

تَحْوِيلٍ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ إِنَّكَ لَكِنَ آتِفٌ رَّحِيمٌ

سو ہوا شیک ہم پر پی را	رب ہا کیا قول بل کہ گستا	ہم تو یکسہ میں کچھ دیا	کہو او کی غما ہے ہی کار
	قول ہی میں تباہ غدا	حکومین کہ کھیلو کی تبا	

فَاَعْوَيْنَاكُمْ ۚ تَاكِفَا غَاوِينَ ۚ فَالَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ

پر کیا ہمیں تھکو تھگراہ	ابراہیم اور جت کی گستا	کہ تھی گراہ ہم سب اہم دم	تاکہ ہم مثل ہونیں ہم اور تم
	سو کہ اسد حق ابین ہیں	جسوں غایت عقاب میں تباہ	

إِنَّا كَذَبْنَاكَ فَفَعَلْ بِالْمُجْرِمِينَ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۚ

ہم تمہیں جی اٹھانے مقام	کہی ہیں تہ مشرکوں کی کام	ری تہ میں جبکہ کہی ملی تین	کوئی عبود میں نہ کہ نہیں
یا کہا جاؤ کہ وہ ہیں گراہ	کہ یہ سو لا آہ الا اسر	سرکشے کرتی کلمہ میں سے	یعنی توحید میں مطلق سے

وَيَقُولُونَ آيُنَا لَنَا حِجَابٌ يُغْشِي الشَّاعِرَ فَنَجْنُبُ الْغَايِبَ

اور کہتی تھی کیا ہم اچھی کو	چوڑ دیوں خداؤں انہی کو	بہر شاعر کہی وہ سودا	سین کرتا ہی چھل مہا
-----------------------------	------------------------	----------------------	---------------------

۴
ایک شاعر کی عیب
ایک زبان بے شغف کی
زور و جوش کی عیب
زور و جوش کی

شا عروک طرح محسن مقال	باندو لاتا ہی وہ جنون ہی خیال	اب کیا رنجن کو اونی یون	او کو شاعر کو کہتی اور محبو
	بل جاء بآلحق صدق لموسلین		
	بلکہ آیا ہی بیکے مجاہدین	اور مانا ہی سچ سل کی تین	
	انکم لک انقوا العذاب الالیم		
	تم تو بے شرکان بد کردار	چکینی رو سدا ہو گئے مار	
وما تجزون الا ما کنتم تعملون	الا عباد الله الخالصین		
آروہی پاؤ تم جزا و بدل	کہ جو کرتی تھی سچا نہیں عمل	ایک بند خدا کی باغلاں	یا جو خدا کے لیے گئے ہیں
	یعنی اونی مولیٰ معاذ خلی	نہ گنا ہو گا اونی ہی بدلا	
اولئک لهم رزق معلوم	فواکے وہم ملکم مومن		
یہ کونسی میں مجاہدین	رزق معلوم ہو گا ان کے	اور کمرت کی جاوین	یعنی عزت و کسب و کما
	فی جنات النعیم علی اسر متقابلین		
ہوستان میں ناز و نعمت	جو کی مشمول نفس و محنت	بہترین تخت و تہ روبرو	بہر گروہوں میں شاد و دھرم
بطاقت سیکھم بکاس من معین	بیضاء لک الشاء بین		
بڑی جاؤنگی اور بہرہ	جام خالص شہر ایک کسیر	شیر سے ہی سفید رنگ ہو	خوش مزہ دیتی پیسے و انوکو
	لا یمنعہم عنہم ولا یمکنہم		
	نہیں آئیں تباہ کاری	جیت کرتی ہی انھیں	اور نہ ہی اس کی کھلتی ہاں
وعندہم قاصرات الطرف عین	کا لھن بیض ملکنو		
اور میں پرانگی تختوں پر	عورتیں نیچے کوئی الی نظر	آنکھیں بے دھڑکی میں جاں	یعنی صورت میں بی نظیر
گرویا ہیں اور خوش بکس	بعضائی صورت و بیکر	کئی انڈی کی چھپائی ہو	لوٹ اور گردی بکس
بعض نے اس طرح فرمایا	بعضی مکنون جو بیان آیا	اوسے انڈی نام کی ہیں	ہوتی خوش رنگین جو صفت
	خلکو کتا ہی وہ پرہیز	مانا نہ گردا و رغبار کچھ لگ جا	

پرسش کنی منہ اپنی اسیر و	بعض لوگ اونہیں بعض ذکر کر رہے	بوجہی اور سوال کرتی ہو	یعنی تفتیش حال کی ہو
بولی اونہیں کچھ کہنی والا ایک	مکھو تہا پاس سر والا ایک	یعنی دنیا میں تھا وہ لایا	حکومت تہا بعثت و نشر سی
بعض تفسیر میں کہا ہے یہاں	کہ مقابلہ فیوں کیا ہے یہاں	دو برادر تہی سہرگوانوس	ایک یہود اعد و سر فظ و
پس لگی کہنی وہ یہود انام	اس طرح ہشتیان کرام	کہ مرادہ برادر سیدین	جو قیامت کو ماننا تھیں
یہ یمن نہ رنہ سی کہتا تھا	یعنی دنیا میں جبین رہتا	کہ بھلا کیا ہے اسی برادر تو	رکشی والوں میں سچ قیامت
	اسی قیامت کو ماننی والا	بعثت کو رست جاننی والا	
کیا بوقتیکہ مر گئی ہم سب	اس جہان گذر گئی ہم سب	اور ہم ہو گئی تہا ب عظام	یعنی مٹی اور ہڈیاں ناکام
	کہا بھلا ہم خرابی جاوین	انہی اعمال کی بدل پاوین	
بولی اس طرح وہ یہود انام	کہ بھلا ہشتیان کرام	تم ہو بیان اونی جاننی و	ہم سے غم و غم کی بچہ سب
یعنی دیکھو تم اہل فرخ کو	حال قیامت کہ روشن ہو	کشی وی یوں لکھ کی اسی ہم	اوسکو یہاں ہی نہیں ہیں ہم
	جہانک کہ دیکھنی یہاں کو	خوب جاننا ہے اوس کو تو	
پھر وہ جہانکا بیان تو کیا	اوسکو روز قیامت میں	یعنی دیکھا جہم میں	انہی بہائی کو وہ جو تھا فظ و
قال قالہ ان کنت کثر دین و کوہ لبعثہ ساری لکنت من المحضری	قالہ قواہ فی سواہ الحلیم		

وَمَالِي

२१.

صالح

بولی اس طرح وہ جستہ جستہ	کہ خداوند پاک کے کسی قسم	تو تو اسکو لگا تھا اسی سبب	کہ کڑی ہی سچ دیکھ کر میری
اور جو پہلے میری رکبے عطا	یعنی میں نے نہ ترا وہ کہا	تو میں ہوتا عبداللہ علیہ السلام	بکڑی آئی ہو تو نہیں تیرا
یعنی دوزخ میں لگا آتا میں	تیری مانند مار کہا تا میں	پھر نہ کہ اس نے کہاں کو	یوں فرشتوں سے بولی نہ ہو

أَفَمَا نَحْمِ بِمِثْلَيْنِ ۚ إِنْ أَمْوَاتَنَا الْوَلَىٰ وَمَا نَحْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بیکمان ہم ہنیں میری کسر	ہاں مگر مرنے اپنی پہلے کر	اور ہنیں ہم کی گئی ہنیں	جیسے کافر دی گئی ہنیں
ای نہ اب ہکو موت ہے کار	بلکہ ہم مر چکے ہیں پہلی بار	اور خصوص ہم ہنیں بعد اب	کافروں کے طرح سے ہنیں
	اپنی موضع میں لوی فی کھما	کہ یہ اپنی خوشی سی کہتا تھا	

إِنَّ هَذَا كَمُوْا الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ لِيُشِلْ هَذَا فَيُجْعَلَ الْعَامِلُونَ.

ہی مراد بزرگ کا پانا	اسطے کے مراد پانے کو	چاہیسی ہی کہ صرف گوشن ہو
کر نیوالی جو بین عمل اوکارام	نہ کہ دنیا کی مال نہ کی لیے	کہ وہ خالی ہی اور عود نہ جیے

أَهْلًا لَكَ خَيْرٌ نَزَلَا أَمْ شَجَرَةُ الرَّقْفِ ۖ إِنْ أَجَلْنَا هَافِيَةً

لِلظَّالِمِينَ ۝

کیا یہ سیکو تو گفت جام دور	ہیں جس اصل مدام ہو دور	خوبتر بین ز سرو سہانی	یعنی جو خلد میں پھوار نہ
یا ہی بہتر و خوشتر نہ کا	جسکے پس کہتی بہتر نہ گدھا	چنے پیدا کیا اوسی یقین	محنت و مار ظالمو کی شیر
یعنی حق میں بہتر اگر	کہا وین دوزخ میں مسکوئی	پس گلی میں ہی وہ ادب کی شکر	وہ بھی ہی اک غلام و لکیر
یا کہ دنیا میں اس کی شیر	نکلتا گراہ جو تپ میں بیدین	کہ بھلا وہ دخت تارہ وتر	جو کہ دوزخ کی گاہ میں گھر
	ادوہ کہ خست جیسا گھر	حق میں تلخ و دینری کی	

لَهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ النَّخْلِ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُوسٌ

الشَّيْءُ طَيِّبٌ

وہ تو ہی ایک شجر کی کٹی کا	جڑ میں فرخ کی ایسی ہوا	خوشی اور شجرہ بیاہیں	جس طرح سے ہو شریا اللہ کی
----------------------------	------------------------	----------------------	---------------------------

کتابخانه عمومی

وہ جاراں دہی شریلان اوس مقصود بدغالی سے پاکہ سامون کا سر اوس جو ہوا پرین رشتہ زیاد

فَاِنَّهُمْ لَا يَكْمِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِ ثَوْنٍ مِنْهَا الْبَطُوْن

سو تحقیق دوزخی سار سخت شدت کے ہو کر کی مار نوش و خور کر نیوالی اوس پرین

وہ جو منہا ہی دو جگہ ارشاد خوشی مایہ و رخت اوکامعاد

ثُمَّ اِنْ لَهُمْ عَلَيْهِ الشُّبُهَاتُ مِنْ حَيْمَرٍ

پھر تحقیق ان کو ہی اوس پرینے سے شکی کی کہاں کی بارش شرب سے جلتی پانی کے

کہ جگہ سے اوس جگہ کی کما اور کر کی ٹکری ٹکری لکھو وہ لینے جگہ سے ہو کر غالب ہو

تو غیر ان خالق متعال کیسک جلتی ان میں کمال اوکو کہاں کرین و ارشاد

ثُمَّ اِنْ مَرَّ جَعَهُمْ لَا اِلٰى الْحَيْمَرِ

پھر ہی تحقیق اوکو ہر جانا کیسک یہ آب کہاں کہ کمانا بیشک دریں سوئی و رخت و بار

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اَبَاعَهُمْ ضَالِّينَ فَهُمْ عَلَىٰ اَنۡفُسِهِمۡ يَظُنُّوْنَ

کہ اوہوں نے تو اسی سوال سے پائی باب اپنے سر سے گمراہ سو کو بانو کی انی قدر منور

وَلَقَدْ صَلَّٰ قَبْلَهُمُ الْاَزۡوَاجُ وَلَٰكِنۡ وُقِعَ لَآ خَمْسَلَنَّا فِيْهِمْ مُّثَنِّ رَٰثِلَةٍ

اور اللہ پہونگی گسپہ پہلے ان کے اسی سوال سے پیدا لوگوں سے بیشتر مردود لینے مانڈ قوم عاد و ثمود

اور ارسال ہی فرمائے لینے ہم سے بھیجے ہیں کچھ بیچ اوکی سنا نیواے ڈر پس ہو شکراون کی دہی

فَاَنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَدَبِّرِيۡنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيۡنَ

دیکھ کیا ہوا اب کے ادا و رسنائی کیونکا آخر کار ہن گزندگان حضرت حق

موت و کجا خستار تمام اپنی موعود میں دیکھ کیا اوقا کہ سال میں ہر سیکو ڈر

اور بری لوگ مبتلا ہی بلا سر سے ہن ہن بقدر خدا

وَلَقَدْ نَادٰۤا بَنُوۡنُوۡحَ فَلَغَمۡهُمُ الْاَوۡدُ

اور کتا پکارنے کے نوح لوگوں سے اپنی عاجز ہو سوہن اپنی جواب دہ ہم لینے اوکی پکار پر کرم

امی دعا مانگنی لگا وہ رسول	کر لیا ہمیں اوس دعا کو قبول	کہ بلائیں تباہ فرمائے	وہ جو ایذا سی اور پیش
		وَجَعَلْنَاكَ وَاهِلًا مِّنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ	
اور ہمیں بچا دیا اور سکھ	اور نوگوں کو اوس کی خوشخبری	سخن غریبی کی تھی وہ بڑی	یا کہ اوس قوم سی کہ چھی بڑی
		وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِيْنَ	
اور کسی ہمیں اوس کی تین سپہ	وہی رہ جانوالی سپہ رو	ایک تینا سام دوسرا تھام	تیسرے کا لکھا ہی تھا نام
یعنے کشتی میں سے جانشین	یا تراستی میں جملہ درازین	غیر اولاد نوح بنیبر	نوحی اور نوح بنیبر
اسلمی میں بنوع اس نے	حضرت نوح آدم نہانے	نوح روم عربیہ میں سب	اور نہد جوشن میں عام سب
	نسل نوح میں تیرا اور یا جوج	اور میں جوج اور یا جوج	

وَتَرْكَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ سَلَامٌ عَلَيْكَ نُوحٌ فِي الْعَالَمِينَ

اور چھڑی تھی ہمیں اوس تینا	پچھلے لوگوں میں آگنی درا	ہی سلام اوس خدا بڑی	نوح پر عالموں میں کیسے
	ای سدا سبھی میں اوس سدا	سب جہا والی باہر کرام	
	اِنَّا كُنَّا لَنَكْبِتُكَ يَحْيٰى الْمُحْسِنِينَ		
	ہم تو ایسی ہی دیتی ہیں	تیری دانو کو امی نے درا	
	اِنَّهُ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ		
	نوح تو ہی تمہارے بند ہیں	مومنوں اور حق بند ہیں	
	لَمَّا عَرَفْنَا الْآخِرِينَ		
	پھر دیکھا ہمیں اوروں کو	ای شاتی تھی اوس کو جو بدو	

وَإِنَّ مِّنْ شَيْعَةٍ كَرِهَتْهُمْ إِذْ جَاءَتْ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

اور تھا اوس کی پر زخمی	یعنے تھی شرح نوح اوس کی	جبکہ لایا وہ آپر کے پاس	دفعہ صریح امی تھیکہ شناسا
	ای علان کاتنا زخمی غبار	یا کہ فارغ زلفت غبار	

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا آتَاكُمْ

وقف لازم

جنگ گمشدگی باب انبی کو	اور لوگوں کو اپنی دوزخ نشین	کہ تباہ تو ہو جاوے ای مردم	کیا ہی جس کو چوٹی ہو
اِنَّكَ الْاِلَهَ ذُو الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ			
کیا دوزخ دوزخ اور بہت	حاکم کن شین کہیں اوتان	غیر معبود بہت ای مردم	پیش آئی ہو چاہی ستم
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ			
پر تیار ہی کیا خیال گمان	با خداوندگار جملہ جهان	کیا نہیں دیکھا اب و تکرار	چو چنی پر تو بکنی ای لوگو
ہولی دی عید ہی ہمارا کل	جادین صحر اکو ہم گھروں کل	آج ہر طرح کا کپاکی طعام	ہم کہیں گے حوالی ہننام
جبکہ صحاسی ہیر کی آوین ہم	بتبرک اوسی بنا دین ہم	تو ہی اوس اشد حامین اگر	کیکہ کہ تشریف نہا شاکر
پر تہجہ تہجدہ بین ہم تہاد	زیب و زینت تن کی کلا و تہاد	دیکھ کر طرز و صورت ہننام	تو نہ دیو ہی کہی ہمیں الزام
کہ نظر اذکی بہتیت و انداز	تو ہی اپنی سر زینت سے بار	الغرض سنگی لٹکی یہ تقریب	رہ گئی شش پیکر تصویر
کہ نہ اوس کا جواب فرمایا	سر نہ صمت و خاموشی کہایا	دوسروں پر داور اور سیکار	کرنی چاہی ہے جب لگی اصرار
فَنظَرْنَا نَظْرَةً فِي الْجُحُومِ فَقَالَ لِي سَقِيمٌ فَتَوَلَّوْا عَنْهُمْ مُدْبِرِينَ			
پس لگا کر نہ وہ گناہ و نظر	ایک دید اور گناہ کرنی کر	یہ چاروں کی ای بلند قرار	پر لگا کر نہ مین ہی ہون بیمار
پس گئے پھر اوس دیکر بکھیر	ای طرف اوس کی کر کی بکھیر	سبھی طاعون اور مرض کی تشریف	ما سریت کری وہ اونہ بین
وہ جو لفظ جحوم ہی ارشاد	ہیں مواقع بیان یہ انکو مراد	یا غرض اوس ہی کتاب مجم	کی تفسیر میں ہے جنوں کو قلم
کہ جحوم و لوگ تہی سار	دیکھی اذکی دکھائی کوتاہ	یا نظر کر کتاب ابراہیم	بولی ہر حصہ کہیں جو قلم
ای ہوا چاہتا ہوں بین ہمار	مجھ پٹاری مرض کی ہیں طار	اگر در راہ خدا میں ہی دیو غ	لیک رکھتا ہی رہتی کا دوزخ
اوس اندیشہ مذاب نہیں	بلکہ ہید جز ثواب نہیں	الغرض عید کو دی قوم غل	سوی صحر اگنی گھروں غل
فَوَاعِدَ إِلَى الْاِهْنِمْ فَقَالَ لَا تَاْكُلُوْنَ			
پر گھسا جاک نہ بغز و تفر	اذکی اصنام اور تو بکنی تفر	پر کہا کیا نہیں ہو کہاتی تفر	اون طاعون میں یہ اہل قلم
دی جو ہر طرح کا کپاکی طعام	اون بتوں پر جڑ لگی تھی	نہ نہ اون ہوں جبکہ جواب	بہت کم کیا پھر اون کے خطاب

وقت لازم

وَمَا لِي

۲۱۲

۳۷۳
مہکات

ای دعا مانگنی لگا وہ رسول	کر لیا ہمیں اوس کا قبول	کہ بلکہ تباہ فرمائے	وہ جو ایدہ اسی اوکے پیش
	وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِيْنَ	وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِيْنَ	
اور ہمیں بچا دیا اور سکھو	اور نوکوں کو اوس کی جو نحو	سخن غرق کی تھی وہ بڑے	یا کہ اوس قسم سی کہ بھی بڑے
اور گئی ہمیں اوکی تین پ	دہی رہ جانوالی اسیرور	ایک تیسام دوسرا تاحام	تیسے کا لکھا ہی تھا نام
لینے کشتی میں جو اسی تین	یا تراشی می جلمہ داورن	غیر اولاد نوح پیغیب	نرسی اول بغیر نرس گ
اسی میں بنوع اسنے	حضرت نوح آدم نہانے	ونس روم عربین ام سب	اور سب جو شریعہ عام سب
	نسل نساہیں ک اور یا جوج	اور میں جملہ صلیح اور یا جوج	

وَتَرْكَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اور چھڑی تھی ہمیں اوکے	پچھلے لوگوں میں ابھی درا	ہی سلام اوس خدا بڑے	نوح پر عالموں میں بکیرے
	ای سدا سہجی میں اور سدا	سب جہا والی باہر کرام	
	اِنَّا كُنَّا لَنَكْبِتُكَ يَحْيٰى الْمَحْسِنِينَ		
	ہم تو ایسی ہی دتے ہیں	انہی والوں کو اسی نے درا	
	اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ		
	نوح تو ہی ہمارے بندو مین	مومنوں اور حق پسند مین	
	ثُمَّ اَعْرِفْنَا الْآخِرِينَ		
	پھر دیا ہاتھ ہمیں اور نہ کو	ای ستاتی تھی اوکو جو بدو	

وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَآلِهَآئِم اِذْ جَاءَ سَرَّهٖ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ

اور تھا اوکی سپر زوئی	لینے تھی شرح نوح اوکی دل	جبکہ لایا وہ آبر کے پاس	دل خالص کر اسی دقیقہ شناس
	ای علما کائنات کا تہا نہ غیب بار	یا کہ فارغ زلفت غبار	

اِذْ قَالَ لَآئِهٖ وَ قَوْمِهٖ مَا ذَا لَہٗ

جنگ کنی باب اینی کو	اور لوگوں کو اپنی دوزخ	کرتا دوزخ کو ای مردم	کیا ہی جس کو چوچی
اِنَّكَ اِلَهٌ دُوْنَ اللّٰهِ قُرْبِیْ			
کیا دوزخ اور بتان	حاکم کنین کنین اوتان	غیر معبود برحق ای مردم	پیش آتی جو چاہی سی
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ			
پر ہمارا ہی کی خیال لگنا	با خداوند کار جملہ جہان	کیا نہیں دیکھا اب و تمکو	چوچی پر تو کی ای لوگو
ہولی دی عید ہی ہمار کل	جادین محاکم ہم گہرون کل	آج ہر طرح کا کچا کی طعام	ہم کیسے گوارا ہی ہمار
جبکہ محاسی ہی کی آوین ہم	بتبرک ادسی بتا دین ہم	تو ہی اوس اڑو حاکمین	کیسے کتیں مناشا کر
پر تجھے تیکہ دین ہم تلو	زیب نیست تیر کی کلو	دیکھ کر طرز و صورت ہمار	تو نہ دیوی کہی ہمیں الزام
کر نظر انکی ہیئت و انداز	تو ہی اپنی سر زینس سے بار	الغرض سنائی انکی یہ تقریر	رہ گئی مثل سپر تصویر
کہ نہ اوس کا جواب فرمایا	سر نہ صمت خامشی کما یا	دوسروں پر اور اور کما یا	کرنی چلی یہ جب لگی اصرار
فَنظَرَ نَظْرَةً فِی الْجُحُوْمِ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ قَتَلُوْا اَعْمٰنَہُ مِنْ یَّوْمِہٖ			
پس لگا کرنی وہ گاہ و نظر	ایک دید اور گاہ کرنی کر	یہج تاروں کی ای بلند قمار	پر لگا کنی میں نے ہون بیمار
پس گئے پر و اوس دیکھ	ای طرف او کی کر کی کیتھی	سمجھ طاعون اوس شخص کیتھی	ناسریت کری وہ اونہین
وہ جو لفظ جوم ہی ارشاد	ہیں موقع بیان پہ او مراد	یا غرض اوس ہی کتا خج	کی تفسیر میں ہے جیوں کقوم
کہ جو کسی دلوگ تھی سار	دیکھی اونکی دکانی کو تار	یا نظر کر کتاب ابراہیم	ہولی اطر حصہ کہیں جو عظیم
ای ہوا چاہتا ہو نہیں ہمار	مجھ پٹاری مرض کی ہیں طار	گر چہ راہ خدایین ہی دیوغ	لیک رکنا ہی رہی کا دیوغ
اوس اندیشہ عذاب نہیں	بلکہ ہید جز ثواب نہیں	الغرض عید کو دی قوم غل	سوی محاکم گہرون نخل
فَوَاعِدَ اِلَی الْیَمِیْنِ فَقَالَ لَا تَاْخُلُوْا			
پر گستاخاں نہ بغز و تفر	اونکی اصنام اور تو کی طر	پر لگا کیا نہیں ہو کما تی تر	اون طعا مون یہ اصلاتی تم
دی جو ہر طرح کا کچا کی طعام	اون بتوں پر جرجر گئی تھی	نہ سنا اون بتوں جبکہ جواب	بہ تکم کیا یہ ارون خطاب

کیا ہی تم کو کہ بولتی ہو نہیں	مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ فَرَأَيْتُمْ عَلَىٰ كُرْسِيِّ رَبِّكُمُ الْمَوْتُ	کیسے منہ کو بولتی ہو نہیں
پیر گشت او پند و پر حیدرین یاسین بیان قسم ہی مراد قوم سرور و پرستگارانی بسب	ما بنا با ت کو کرتا وہ میں بعض فی جسطح کیا ارشاد افنی مبدو توئی یا لب	یا کہ تو ہی برور و قوت تام سورہ انیسین جوں آیا کرستے کوئی گب یہ امر عظیم
پیر کیا رہی ابراہیم	فَأَقْبِكُوا إِلَى الْبَنَاتِ قَوْمًا فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا	اورس ہم کو جانب فرود
یون نگاہی از سر انرام اور خدائی بنا دیا مستکو	فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا	جو تراشی برین تینی امروم جملہ مخلوق خالق متعال
بولی انرام کہا کی دی مرود	فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا	سید انرا ن ال دم او کی شیر
پیر کی چاہنی دی او پند نا اگر کیا یہ بولی وہ تشر و بار	فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا	یعنی نی نہایت شہ دین سیر او پند گلشن و گلزار
اور گشتی گا وہ ابراہیم اب دکھا دیوی راہ پر تیشین	فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا	جانیو لا ہون پیر کیلین جس مامور تی بوجی پیام
پیر جلعزم شام کر قصیر اوسنی بخشا اوس با برہیم	فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا فَقَالُوا أَبْنَاءُ اللَّهِ لَمْ يُفْلَكُوا	اکی سارہ کو ساتہ ابراہیم برسبیل سبہ کیا مکریم

نور و نور و نور و نور

کتاب صافات

نصف ایسی ہی کار مشکل پر	تجربہ اور آزمائش کر	دیکھ کر طرح سے اونگھنا	بچتے ہیں بلندی درخت
کشتی میں خواب نہ دیکھی	شہر کا کچا کھنڈ	پس ترینی لگی ویسی ہل وار	ہولی اکول پی خواب بیدار
نہ چلتی تھک کر کو کر کے خیال	ہو گئی ہبتلای خزن ملال	فکر تعمیرین گداز ادون	ترو یہ میں گنا وہ سارا دن
گو کیا غمست آٹھویں تاریخ	دل کہا اب بے مائل ہی سنج	پرنوین رات کو وہی نکلیا	آٹھویں رات کو جو دیکھا تھا
نہوہ کر کے جیسا پہنچا	کوہن فرج سی ہی پیش آنا	معرفت کا اوہنیں کسے تہی	کشتی اوسدن کوہن جو فرج
پہرانی خواب کی ہون	نہ پتہ لگی اونھون کو وہ	اکیا سنتے ہی وہ حکم قبول	نکلیا زینما راوسے عدو
	رحمت حق نزار تا محشر	ہو جو بیاپ اور بی	

لَا هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ وَقَدْ نَكَا فِي سَنَةِ

عَظِيمَةٍ

بیکان یہ باجرات	اتھان فرج اور روشن	اور پنی چوڑا ایسا	وہ جو اس علیل تھا خوش
بل اکون فرج کی گنا وہ نرگ	نصف قدر اور مرتبہ نرگ	وہ خوش عظیم ہے ارتاد	ہی بیان فرج کیش است مراد
وہ جو نہ ہوا تھا ارٹنے	تاکر فرمایا اوسکی غراٹ	اوسنی رتبہ نرگ اور	کروہ جنت سی فرج کو آیا
باندہ پٹی سی شیم اپنی علیل	ہو گئی صرف فرج اس علیل	باندہ میں اپنی نیکی اس علیل	بجے گناہی وی گردن پور
پہونچنی احوال جبریل سن	فرج سی ہی نجات کو تین	کرکھی نہ دیا پس کو بجا	اوسکی فرزند کا گناہ کث
	کھول اکھیں نظر جو نہ	کیش نہ یوم اس گناہ	

وَجَرَكُنَا عَلَيْكَ فِي الْأَخْيَرِ نَزَلَ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

اور چوڑی تھی جنی اوہ	پچھلے خلقت میں اپنی درا	ہی سلام خدا بر ابراہیم	یا کہ پہونچی اوسی سلام عظیم
یون میں تھے ہم جواہر	محسنوں میں زور و عمل	وہ تو ہی اک ہمارے بندوں	سومنون اور حق پسندوں
	وَبَشِّرْنَا بِمَا سَأَلْنَا	وَبَشِّرْنَا بِمَا سَأَلْنَا	
اور نیک خوشی کے ہمیں خبر	اوس علیل سے کو بار در	نبوید تو کہ اسحاق	جوہنی ہو کہ صالحین چا

اس سے پوچھا کیا بطر جمیل	اسی وہ پہلی نوید اسماعیل	اور گدزی اوہنیک تہی سر	خوج کی سرگذشت سر ہر
فوج اسحاق کنی ہین ہو	ہیں اسر خلافت پر مرد	ہی جواؤ کو بٹ رت کپڑ	لینے اسحاق کی وہ خوشخبری
قد یعقوب کے ساتھ آئی	سورہ ہود میں وہ فرائی	اور قید پیمبر کے کو بیان	ساتھ ہو سکی کیا خدا بیان
شکے او کو یہ سمجھی ابراہیم	کیونکہ ہو گا بلادہ و عظیم	کہ ابھی ہین و دونوں تہی	ہونی پایا ہین ہی کا کھنور
وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اسْحَاقَ			
اور وہی ہنی بکرت اولاد	بڑھیں بنے نیک نساد	اور اسحاق پر کہ تعالیٰ قیل	اصل پیمبران اسر اسمیل
ای پیمبر جوتہی بنی یعقوب	اور تہی دی شعیب از ابوب	یا کہ برکات دین اور دنیا	حق تعالیٰ کی تہی بنی یعقوب
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهَا يُحْسِنُ وَظَلَّ لِنَفْسِهِ مَسْرُورٌ			
اور از لا وہین اولاد کی	اسلح احفاد میں اون دو	نیٹے وانی ہین اور ہین بکار	جان اپنی پر صاف ایدار
دو کی اولاد غرض بنی قیل	آل اسحاق ہی اور اسماعیل	کہ ہین اسحاق ہی بنی یعقوب	جنہین گدزی بہت پیمبر خوب
اور اولاد و نسل اسماعیل	ہین ہر رب رب بقدر طویل	جنہین تہی سند رشت پر	مہر راز اسرار پر قیمہ
وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَنُوحٍ وَنُوحٍ وَنُوحٍ			
قَوْمَهُمْ مِّنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ			
اور منت رکھی پیمبر کر	بچے موسیٰ بنی ہارون پر	اور پکا باتا بچے و نون کو	اور کو کو گواؤ کلا ای خوشخو
	نسخے غرق سی کہ تہی وہ بڑ	یا غم قوم سے کہ پیچے پر	
وَنَصَرْنَا نَاوَاہُ فَكَانُوا اٰمُ الْغَالِبِيْنَ			
اور مدد پہنچی تہی او کو بنی کر	لینے اون کو کو باجتا دین	ہیں ہو سر سبز و زرد اور	لینے اس قوم قبضہ اعلیٰ پر
وَاٰتَيْنَاہُمُ الْكِتَابَ الْمُسْتَقِيمَ			
اور کہہ دینے او کو وہ تور	کہ ہو رہی ہو تودہ صفات	ہین حقان بن سیدان حکام	اور اسرار خلق منہام
وَهَدَيْنَاہُمُ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ			
	اور دکلائی ہنی او کو راہ	کہ وہ سیدی ہی اسر مل تہی	

وَتَرْكُنَا عَلَيْهِمْ مَا فِي الصُّلُوبِ ۚ إِنَّهُمْ عَلَىٰ مَوْثِقَةٍ ۖ وَهَٰكَذَا نَبَأُ

اور دی ہوئے سب سے اونٹنوں کا بچہ لوگوں میں کبھی دیا گئی تھی سلام بین بکیر موسیٰ اور اسکی بیٹا اور پتر

إِنَّا كُنَّا لَنَكْتُمُ نَجْوَىٰ الْحُسَيْنَيْنِ ۖ لَمْ نَمَّاكَ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۚ

ہم تو دینی میں پتھر پتھر کی باتیں کر رہے تھے محمد کی بیٹیوں کے عمل دی تو بندوں کے ہاں کی اندر لائیا والی یقین بین بکیر

وَإِنَّ إِلَٰهَاسَ لَمِنَ الْأَشْكَالِ ۖ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَكُنْتُمْ تُكْفِرُونَ

اور ایسا تو جس سے ہے ایک نبی انبیاء کی کل سے ہے یاد کر اور کوسے محمد تو جب کہا اونی اپنی لوگوں کو

آتَكَ عُونَ بَعْدَ مَا تَدْعُوهُنَّ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۚ

کیا بھلا ماری ہو تم آواز بھل بت کی تھیں کہ ہی خود اور تم چھوٹی ہو مشرک ہو خوب بہتر بنائی والی کو

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

إِنَّ اللَّهَ سَابَقَكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

خود خداوند ہی تمہارا رب اور تمہاری جد و پدر کا رب اسی نے پہلے تمہاری جد و پدر کا رب کیا اور تمہاری جد و پدر کا رب

عن تعالیٰ فی منینہ برسیا	از کو مشمول فضل فرمایا	با وجودیکہ سجزہ و کیسا	شرک سے کام مشرکوں کو تھا
		فَلَمَّا بَقِيَ فَكَانَهُمْ مُّحْضَرُونَ ۝	
پس مکتب ہوئی اولیٰ سکتی	یعنی الیاس کو دی قوم لعین	سو کو دوزخ میں بڑی اونگی	ہر طرح کا عذاب پائیں گے
		الْاَعْبَادَ لِلّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ۝	
کرتی تکتی تے دی لوگ مگر	نبدی اندر کچھ کپس	پس وہ الیاس اور کجوں کو	بنا تباہیوں ہو مشغول
کامیاد و تویان کمال	مجاہد قبل از نزول ہستی	پس نیران حق عند وصل	اُنی ناما کہ بعلک سی نکل
ایک کب بشکل شیر آبا	یا کہ ہر وضع سپ دکھلایا	اپنی جاگہ بسع کو بٹھلا کر	ہو سوار او سپر گری دی سفر
حق نے اونکو دکھایا	اور کیا طرح فرشتہ مثال	ہر کس کو دشت و صحرا پر	جس طرح خضر مجھ و دریا پر
وَمَرَّ كُنَّا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰٓى اٰلِ يٰسِيْنَ ۝			
اور گئی چوڑی چھنے او سب	پچھلے لوگوں میں آئی ورا	کہ سلام و سلامت یکس	ہو دی الیاس ابن ابی بن
کئی الیاس بن الیاس	پڑتھی سینا کو جیسے سین	اے یاسین کہنے او سکڑا	کہ وہ یاسین باب او سکا تھا
لَا اَنَا كُنَّا لَكَ نَحْنُ اِلَى الْحُسَيْنِ ۝ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِ كَا الْمَوْءُوْنِيْنَ ۝			
ہم تو دیتی ہیں یوں جہاں	محدثی تین محب عمل	کہ وہ تو ہی ہماری بندہ و ن	سو منوں اور غی اسند و ن
وَاِنْ لَّوُطًا لِّمَنِ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اِذْ نَجَّيْنَاكَ وَاهْلَكَ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا نَجَّوْا فِي الْعَالَمِيْنَ ۝			
اور تھا لوٹ تو زسل میں	اک بنی انبیاء کی کل میں	یا در او سکوسید ہادت	جسکری ہمینی دی تھی او کو تھا
اور گرا والی او کی لوگوں کو	سب کو صرف و فضل و رفعت ہو	ہاں مگر ایک پیرن کی تین	رہنی والو میں جوری بدن
	یعنی تھی تو کجی جوڑی سازن	نہ گئی چوڑ کر جو شہر و وطن	
		ثُمَّ دَرَّوْا نَا الْاٰخِرِيْنَ ۝	
پس کیا ہمینی دوسرے کو	شہر میں رہ گئی تھی جو ناپا	اور کیا ہمینی شہر زیر و زبر	جسکا باقی ابھی ملک ہاثر
وَاَنْتُمْ كُنْتُمْ وَاَنْتُمْ عَلَيْكُمْ مُّصِيبِيْنَ ۝ وَبِالْبَلِّ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝			
اور تم تو گندتی ہو او پھر	مچھرتی اور رات کو کپس	کیا نہیں پوچھتی ہو امیر دم	اونکی اوڑھی دیار دیکھتے کم

الیاس کو کب تک
جس کو کب تک
مکہ میں کب تک
اور کب تک
جس کو کب تک
مکہ میں کب تک
اور کب تک
جس کو کب تک
مکہ میں کب تک
اور کب تک

مَنْ لَوْ كَانَتْ اَسْمَاءُ كَانَتْ مِنَ الْمُسْتَحْسِنِينَ

پہر جو سوتانین کو دیکھ کر	جو دی ارد کران حق ہر	ای شکر میں یاد حق شوق	جو ہوتا وہ یونس مقبول
	ای نہ کتابہ اس خط شیع	اکی اکی ہی جہ طبع نصرت	
یا کر او اس واقعہ ہی و اول	لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین		جو کر تا ناز و نیک عمل
	لَکَلِّثَ فِی بَیْتِنَا اِلَی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ		
تو وہ کر تا دنگ اور طبع	یعنی رہتا بیک غناب حریق	بیت اس کی میں مثل مودہ	تا بر و زیکہ مودی ہون
	لیک جو یاد حق سے شہل	یعنی او سپردہ رحم فرمایا	
	فَنَبَذْنَاکَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِیْمٌ		
پہر و یاد دل ہی اکی شین	او زمین میں کہ جسمین گمانین	اور حال نہ کتابہ آزار	یعنی اضعف او پہ تھا طار
	جیسے مگر طفل پیدا ہو	اوس سے ضعف بدن ہوتا	
	وَ اَنْبَتْنَا عَلَیْکَ شَجَرَةً مِّنْ یَّطِیْنٍ		
او زمین او کا دیا او سپر	شجر بیلداری سرور	اہل تحقیق نی لکھا او سکو	کہ بلا شک یہ بتا دہ کرد
	اک حدیث ابجد کفایت ہے	جان لیو جی درایت ہے	
پس اس پر پیر دین	قیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک تجب فی قتال اصل ہی		دوست کتنی ہی او کی دین
کہ وہ یونس ہی کی کام آیا	شجرۃ افسے یونس		یعنی پتوں سے کر دیا سایا
لو پتوں میں اس کی ہوا اثر	کہ زمین پتھنی مگس او سپر	الفر من حب کرم بقدر	بزرگوں ہی پاتے اگر شیر
	تا بوقتیکہ اس نے حالت پر	جسم دین او کا اکیا کسر	
	وَ اَنزَلْنَاکَ اِلَی عَادَةِ الْفِیْزِیْدِیْنَ		
او زمین او کی کیا ارسال	سو ہزار آدمی پہ ای شمال	بلکہ ہون میں علی اس زیاد	کہ وہ ہی بیت امن یا سفار
قوم نی او کی جب خبر پائی	تن بجان میں او جان لی	اکی کسر سیم استقبال	او کی میں کو با سر و کمال
	فَاَمْسُوا فَمَتَّعْنَاھُمْ اِلَی حَبْرٍ		

ضعف

ایضاً

پسری سرسری لالی وی ایمان	دست یونس پر بابر آفاقان	پرویا یعنی فائدہ ادا کو	نام و مرگ صوفیان ہو
فَاَسْتَغْنِيهِمْ اَلَا بِذِكْرِ الْبَزَاءِ وَلَهُمُْ الْبَنُونَ اَمْ خَلَقْنَاهُ الْمَلَكُ -			
پس کر اوں کو کج استفار	اسطرحے تو ای بلند وقار	کیا تری ریکو عظیم بنات	اور اطن کے ہیں پہا لانا
یا نبائی فرشتے سینہ زن	اور وی مافر تہی او گھڑی تہن	ای بناتی تہی ہم جب او تہن	او کیستی تہی می شرکان تہن
	بر غلط ہی جو کہتی ہیں بد خو	دختران خدا ملائک کو	
اَلَا اِنَّهُمْ مِنْ اَفْكَهٍ مُّبِينٍ لَوْ كُنْ تَوَكَّلْ لَآلَهُ تَوَكَّلْ لَآلَهُ لَكَ اَذْنَانُ			
ہاں خبر دار ہو کہ وی بڑ بات	اپنی بہتان کھنی ہیں یہ بات	کہ خداوند کی ہوئے اولاد	اور شیک کو ہیں دغ حداد
	کذب بہتان ہا بندہ لائی	حق کی اولاد جو بتاتی ہیں	
اَمْ صُفِّي الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ اَمْ لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ			
کیا بھلا ادھن الی لیر ہیں	بیشیان جو تہن تہن ہیں	جس بیٹوں پر چن ایم دزم	کرتی ہوا مختار کیہ تم
	کیا ہوا ہی تہن تبا و صفت	کیونکی کرتی ہو حکم اور نہایت	
اَفَلَا تَذَكَّرُونَ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ			
کیا نہیں کرتی ہو بھلا تم سب	یا تمہارا کوئی سند ہی عیان	آسمان جسے او تار ہے	جس پر یہ بتا آشکار ہے
	کہ فرشتی ہیں بیشان حق کی	خدا و کار ساز مطلق کی	
فَاَتُؤْتٰنَا بَكْرًا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ			
تو لیا و کتاب اسے کو	جو ہو تم راستے سب کو کو	یعنی اس بتا کار امانات	کہ خدا کی ملائکہ ہیں نبات
وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمْتَا لِحْمَةً اَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ			
اور از خود دیا اوں کو نثار	وی جو کہتی ہیں کھن اور انکار	در میان خدا کہ ہی یکتا	اور جنوں کی ہیچ میں نانا
اور التیجانی ہیں جن	کہ وی سب کو تہن تہن	ای و کفار از برای عذاب	کڑی او کو کسب و زونا
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُصِفُونَ			

نصف

تو ہی ہوں ہم یقین لاکر	ہندی حق کی جی لگی کیر	وہ جہت میں لگی اراد	لا دس ہی آج کل تیرا
لیخے شکر خیر و ناکام	کرتی تو تیرے کلام	اب جو پہنچا پیر اور قرآن	پہنچی اور نہ لائی دی ایمان

فَكَفَرُوا بِآيَاتِنَا هَٰذَا قِسْفُ

يَعْلَمُونَ

برہی انکار لائی قرآن سے	نہ شرف ہو گوی ایمان سے	سب کو اب لجا لیوں آگے	لغاب نہ مذهب ہو
-------------------------	------------------------	-----------------------	-----------------

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَاتُنَا

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ

او تحقیق پہلے گذرنا تھا	قول و مدد ہمارے نصرت کا	اپنی بندگی حق میں ہیں پور	میں محفوظ میں نصرت کل
-------------------------	-------------------------	---------------------------	-----------------------

کلمات امتد لغات	میں نے قولہ لا غلبین	انا اور سلا الایہ	+
-----------------	----------------------	-------------------	---

پہنچا ذکر حق کی کالی بعد	اس طرح سے بیان خلاصہ دے		
--------------------------	-------------------------	--	--

إِنَّهُمْ لَكَاظِمُونَ

کہ وہی سب دی لگی ہیں ہم	لیخے دنیا کو دین میں باج دے		
-------------------------	-----------------------------	--	--

وَأَن جُئْنَا لَکُم بِالْغَالِبِينَ

اور ہم پہنچا کر دے اور شک	ہیں غلب اور زور اور	جند سی ہیں لیا دی لگی مراد	کہ سب کی ہوں تابع و شاد
---------------------------	---------------------	----------------------------	-------------------------

	خواہ تمہاری ہوں اور ہوں فور	غالب جہت ہے اور نہیں کے اور	
--	-----------------------------	-----------------------------	--

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حَبِيرٍ

سو اگر غرض اور آج جو خوش	لیخے پہلے لوگ اپنی منہ کو تو	ایک دست تلک کہ ہی ہو دود	لیخے خیال میں روز بد مرود
--------------------------	------------------------------	--------------------------	---------------------------

	یا کہ تافسح کہ کرے دیر	ناکہ ہو زینت ہی کہ اعداد زیر	
--	------------------------	------------------------------	--

وَابْصُرْ قِسْفُ يَبْصُرُ

اور رہ دیکھتا تو اذکی تیرن	کہ اب آگے کو دیکھ لیں بیدین	بیری دنیا میں نصرت دیکھ	اور اپنی مذلت و غور سے
----------------------------	-----------------------------	-------------------------	------------------------

سکے دی یہ دیکھتے خیال	بولی کہ تکے ہو دیکھ لیں	تکے ہی کہ لکھ لیں دین	حق کی دکان لکھ روز دین
-----------------------	-------------------------	-----------------------	------------------------

یہاں لکھا ہے
نہایت حق و باطل
نہایت حق و باطل
نہایت حق و باطل

أَفَعَدْنَا لَنَسْتَعْلِقَنَّهُ قَائِدًا نَزَلْ لِيَا حَتِيمَهُ فَسَاءَ
صَبَاحُ الْمُنْتَدِ عَيْتُ

کیا ہمارا عذاب تبدیل تو بڑی ہو گئی اور بکیر	چاہتی ہیں بظرس تعجل ڈر دکائی گویں کہ صبح و سحر	پھر بوقتیکہ اتری اسی غذا جیسے پہنچی سزا کو دی گمراہ	اونکی سیدائش میں اعلیٰ خطا نہج مکمل کن وقت گناہ
	یا کہ غارت صبح سی ہی آو	جیسے نور میں کیا ارشاد	

وَتَقَالُ عَنْهُمْ حَسْبِيَ حَسْبُنَا وَتَوَالِيهِمْ قَسَقُ

يَجُوسُ وَنَ

اور پھر آتو اسی سحاب تیرے نیامین فتح و فیروز	اون کی آمدت نزل عذاب اور اپنی شکست بدر و زک	اور تو دیکھتا رہ اونکی چال ہی وہ تاکید کی لی تکرار	کو دیکھتا رہ اونکی چال کرے معلوم پڑے کی تو آوار
	یا کہ پہلا ہی وعدہ دنیا	اور پہلا ہی وعدہ عقیقہ	

سُبْحَانَكَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَأَن نَّحْمَدُكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کر بیان پاکی ای نبی ورا اور سلام دعا رسولوں پر	اپنی رب کے کہ رب عزت کا وحی مقبول قدس میں سزا	اون کا نفس سے جوتاتی ہیں اور خوبی ہی ادخ اکوب	و نہت عیب جو گناہی ہیں وہ جو سزا جانا کا ہی رب
یہ جو تجید ہیں از تسلیم مقتضیٰ تری عبادت	سو منوں کے مراد ہی تعلیم کہ وہ دارین کی سعادت	سورہ صافات اسعبد اون شتوں کی طرح تو بکرم	کر مجھے تو وہ سب مقصود کہ مجھے صرف شکر ہر دم
کہ دی دکاہ میں ہی شہر	باندھی رہتی ہیں بندہ میں باندھ کر صفت میں ملک دار	یا حجت سے ہوں نماز گزار	

تمام مباحصہ پہلا دو سری جلد کا سورہ میم سے آخر سورہ صافات تک سات پارہ ورنہ مجرم

